تم جو آئے زندگی میں

شگفتہ کنول

Season : 2

Posted On Kitab Nagri

تم جو آئے زندگی میں

شگفتہ کنول

SEASION 2

ہاجرہ شاہ ثریا شاہ کے ساتھ گاؤں کی عورتوں کے پاس بیٹھیں تھیں فوزیہ بیگم کے میکے میں کوئی تقریب تھی اس لیے وہ سانیہ اور دریاب کے ساتھ کل سے وہاں گئی ہوئیں تھیں۔ خدیجہ بیگم طبعیت کی ناسازی کے وجہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھیں۔ عائشہ اور رمل کچن میں رات کا کھانا بنا رہی تھیں زرواا اپنے کمرے میں یونی کا کام کرنے میں مصروف تھی غرض کہ سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ ایسے میں اگر بے فکری کی زندگی کا کوئی عملی نمونہ پیش کر رہا تھا تو وہ صرف امثال ہی تھی جو لاونج میں صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی نہایت دلجمعی کے ساتھ ٹوم اینڈ جیری دیکھنے میں مشغول تھی۔ ساریہ بیگم لاونج میں داخل ہوئیں تو اسے ٹی وی اور وہ بھی کارٹونز میں مگن دیکھ کر کلس کر رہ گئیں۔ وہ کئی بار اسے کہہ چکی تھیں کہ وہ گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹایا

Posted On Kitab Nagri

کرے مگر مجال ہے جو انکی بات کو وہ سر نہیں لے جائے اور اگر وہ کبھی بھولے سے کچن میں داخل ہو بھی جاتی تو عادل شور ڈال دیتا

پتا نہیں یہ لڑکی کب سدھرے گی۔ سر جھٹکتی ہوئی وہ اس کے پہنچی

تم یہاں کیا کر رہی ہو عائشہ اور رمل کچن میں اکیلی کام کر رہی ہیں، اٹھو جا کہ ان کی ہیلپ کرو۔اس کے ہاتھ سے ریموٹ لیتے ہوئے انہوں نے ٹی وی آف کیا

کیا یار ماما ریموٹ دیں نہ۔ سین مس ہو رہا ہے

اٹھو کچن میں جاؤ۔ وہ لوگ تمہاری نوکر نہیں ہیں جو تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے شوہر کے کھانے پینے کا بھی خیال رکھیں اور تم نے کرنا ہی کیا ہوتا ہے کم از کم اپنے شوہر کی چھوٹی موٹی چیزوں کا ہی خیال رکھ لیا کرو۔

انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کچن میں لے جا کر چھوڑا

عائشہ بیٹا اس کو بھی اپنے ساتھ کام پر لگاؤ

کوئی بات نہیں خالہ ہم کر لیں گے۔ عائشہ اس کے چہرے کے بگڑے زاویے دیکھ کر مسکرائی

نہیں تم اسے کھڑا کر وا اپنے پاس کچھ سیکھ جائے گی۔ شوہر والی ہو گئی ہے، مگر حرام ہے جو اس لڑکی نے کھانا بنانا سیکھنے کی کوشش بھی کی ہو۔اسے ان کے پاس چھوڑ کر وہ کچن سے نکل گئی ان کے جانے کے بعد وہ اس کی طرف متوجہ ہوئیں

لائیں دیں کیا کرنا ہے۔امثال نے فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گویا ان کی سات پشتوں پر احسان عظیم کیا

Posted On Kitab Nagri

ایسا کرو یہ پالک صاف کر دو اور مٹر بھی نکال دو آسانی سے ہو جائے گا۔رمل نے مسکراتے ہوئے ٹوکری اس کی طرف بڑھائی

ایسی سختیاں میری ساس کر کرنی چاہیئے تھی وہ تو کرتی نہیں اور سگی ماں ساری کسریں پوری کرتی ہیں۔ بڑبڑاتی ہوئی وہ پالک کی ٹوکری لے کر وہیں فرش پر بیٹھ گئی اور پتے چننے لگی۔ایک ایک پتے کو اٹھا کر غور سے دیکھتی جھاڑ کر سائیڈ پر رکھ دیتی

ژلے ہم نے پالک آج ہی پکانی ہے۔رمل نے اس کو ٹائم پاس کرتے دیکھ کر کہا

اچھا۔اس نے سر ہلایا جیسے مداخلت بری لگی ہو

اچھا نہیں تیز ہاتھ چلاؤ، جس انداز میں تم کر رہی ہو اس طرح تو بات کل پرسوں تک جا پہنچے گی جب کہ ہمیں آج ہی چاہیئے

ٹھیک ہے بھئی جس کو دیکھو میری ساس بننے کی کوششوں میں ہے جبکہ میری اصلی ساس تو لگتا ہے اپنی فرائض سے ناآشنا ہے۔بات کرتی ہوں ان سے اپنا چارج خود ہی سنبھالیں خوامخواہ اپنی ڈیوٹی کسی اور کو دے کر خود عیش کر رہی ہیں بھئی بیٹا بیاہا ہے پتہ تو چلنا چاہیئے۔منہ بگاڑتے ہوئے وہ جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی۔رمل اس کی بات سن کر بے ساختہ ہنسی

پورا ڈرامہ ہو تم بھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عاشی آپو آپ کو پتا ہے یہ پالک کا پتہ نہیں ہے

پالک ہی ہے اب جلدی کرو آج ہم لوگ پہلے ہی کافی لیٹ ہو گئے ہیں۔عائشہ نے زرا کی زرا مڑ کر اس کے ہاتھ میں پتے کو دیکھتے ہوئے دوبارہ پین کی طرف متوجہ ہوئی

نہیں آپو یہ محض پتہ نہیں یہ وٹامن ڈی ہے، اے ہے۔ وٹامن سی۔۔اس نے پتہ اس کے سامنے لہرایا

یہ نئی اطلاع دی ہے تم نے۔ پین میں گھی ڈال کر وہ ٹماٹر کاٹنے لگی۔اس سے باتوں کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھ بھی تیزی سے حرکت کر رہے تھے جبکہ امثال کی صرف زبان ہی چل رہی تھی

اور آپکو پتہ وٹامنز تو ملتے ہیں پر یہ آنکھوں کو بھی راحت بخشتی ہے۔ کسی بھی سبز چیز کو دیکھو تو آنکھوں کو فرحت ملتی ہے۔ مطلب لذت، غذائیت اور فرحت ایک ساتھ۔اس کی بات پر عائشہ اور رمل نے پہلے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر اسے جس کی زبان پوری رفتار اور سنجیدگی سے چل رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی پالک اگانے والے نے کیا خوب کہا ہے

کیا کہا تھا. میں بھول گئی. اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا، چلو کچھ نہ کچھ تو ضرور کہا ہو گا

ژلے کچھ نہیں کہا تھا۔ پلیز یہ صاف کر دو۔ نہیں تو مجھے دے دو۔ میں خود کر لیتی ہوں مہربانی ہو گی۔ رمل نے عاجزی سے کہا۔ وہ اب فارغ کھڑی اس کا منہ تک رہی تھی جو نہ تو اسے دے رہی تھی اور نہ ہی خود کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوکے کر رہی ہوں اتنی جلدی کیوں مچائی ہوئی ہے کر رہی ہوں نہ ڈسٹرب تو نہ کریں۔ان دونوں کو اپنی باتوں پر دھیان نہ دیتا پا کر کانوں میں ہینڈ فری لگا کر وہ پالک چننے لگی

امثال،امثال کدھر ہو۔حسب معمول عادل نے لاونج میں داخل ہوتے ہی امثال کو آوزیں دینا شروع کر دیں تھیں۔اسکی اواز سن کر امثال بھی جس کونے کھدرے میں ہوتی فوراً پہنچ جاتی مگر آج اسکی کئی آوازوں پر بھی وہ سامنے نہ آئی تو وہ کچن میں جا پہنچا۔جہاں عائشہ اور رمل کام میں مصروف تھیں

عائشہ امثال کدھر ہے۔۔۔

بھابھی یہ بالآخر صاف ہو ہی گی اب آپ مجھے مٹر دیں میں وہ بھی نکال دیتی ہوں۔امثال کی آواز پر وہ تھوڑا آگے جھکا تو وہ کانوں میں ہینڈ فری لگائے اپنے ارد گرد سبزیوں کا بکھیڑا اڈالے بیٹھی تھی

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔عادل نے آگے بڑھ کر اسکے کانوں سے ہینڈ فری کھینچی اور پاس پڑا موبائل اٹھایا

کیا ہے بھئی میں ایف ایم سن رہی تھی واپس کرو۔جسکو دیکھو میری انٹرٹینمنٹ کے پیچھے پڑا ہے۔پہلے تمہاری ساس نے ریموٹ چھین لیا ہے اور اب تم

تم نیچے ٹھنڈے فرش پر کیوں بیٹھی ہوا ٹھو یہاں سے۔عادل نے بازو سے پکڑ کر اٹھایا

کیا ضرورت ہے اس سے کام کروانے کی کتنی بار منع کیا۔خود کر لیا کریں نہیں تو یہ جو اتنے ملازم رکھے ہوئے ہوئے ہیں ان سے کروالیا کریں۔اس کے ہاتھ اور کپڑے جھاڑتے ہوئے وہ خفگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہم بھی تو کر رہیں ہیں آپکی بیوی کوئی انوکھی تو نہیں اور وہ کوئی پہاڑ نہیں توڑ رہی۔سبزی کے دو پتے ہی صاف کیے ہیں، یہ تو کسی چار پانچ سال کے بچے کو بھی دیتے تو وہ بھی صاف کر دیتا۔اتنا تو آپ کی لاڈلی نے کام نہیں کیا جتنا یہ ہمارا دماغ چاٹ گئی ہے۔عائشہ کی بات پر ابکی بار امثال کا منہ کھلا

بھابھی۔۔۔

کیا۔۔۔۔سچ ہی تو کہہ رہی ہوں

میں۔۔۔میں بھائی کو شکایت لگاؤں گی

ہاں بتا دینا میں کوئی ان سے ڈرتی ہوں ۔عائشہ نے گردن اکڑائی

کون کس سے نہیں ڈرتا بھئی۔۔شہریار کچن میں داخل ہوتے ہوئے بولا تو وہ گڑبڑا گئی

بھائی وہ بھابھی کہہ رہی۔۔

ژلے گڑیا تم جاؤ نہ لالہ کب سے کھڑے ہیں، جا کہ انکو کپڑے وغیرہ نکال کر دو۔عائشہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے التجا کی

اب ماما پوچھیں تو انہیں بتا دینا کہ میں نے آپ دونوں کی ہیلپ کی تھی۔ورنہ خواہ مخواہ باتیں سنائیں گی۔چلو عادی

بی بی جی آپ کو لالہ بی بی بلا رہی ہیں۔ملازمہ نے آکر کہا تو رمل بھی ہاتھ دھو کر باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

یہ امثال کیا کہہ رہی تھی۔رمل کے جانے کے بعد شہریار نے عائشہ سے پوچھا۔وہ آتے ہوئے اسکی اور امثال کی آخری بات سن چکا تھا

کک۔۔کچھ نہیں۔۔آپکو پتہ تو ہے ایسے ہی بولتی رہتی ہے۔۔۔

پکی بات ہے۔۔۔

اں۔۔۔ہاں ہاں

اگر ایسی بات ہے تو پریشان کیوں ہو رہی ہیں اور اتنا پسینہ بھی آرہا ہے۔شہریار نے انگوٹھے سے اسکی پیشانی سے پسینہ صاف کیا

وہ شائد گرمی لگ رہی ہے اس لیے۔۔

جنوری کے مہینے میں گرمی۔۔حیرت ہے۔شہریار نے مسکراہٹ دبائی

ہاں وہ بس ایسے ہی آپ جائیں میں آپکے لیے کافی لے کر آتی ہوں۔جانتی تھی کہ اس وقت کافی کا کہنے ہی آیا تھا۔وہ جانے کے لیے مڑا تو عائشہ نے سکھ کا سانس لیا

توبہ ہے دونوں بہن بھائی بات پکڑ ہی لیتے ہیں۔عائشہ ہلکا سا بڑبڑائی

کچھ کہا کیا۔اپنے پیچھے سے آتی شہریار کی آواز پر وہ اچھلی

آرام سے کیا ہو گیا،ابھی گر جاتیں تو۔اس نے بروقت سنبھالا

Posted On Kitab Nagri

ڈرا دیا آپ نے تو۔ یہ چھوٹے موٹے ہارٹ اٹیک دلانے کو ڑلے ہی کافی ہوتی ہے آپ تو نہ شروع ہو جایا کریں ۔عائشہ خفگی سے بولی

تو ڈیئر وائفی اپنا دل تھوڑا مضبوط کر لیں اب تو ساری عمر ڑلے کو بھی جھیلنا ہے اور اسکے بھائی کو بھی۔ ہنستے ہوئے اسکا گال تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔

تم سے کتنی بار کہا ہے کہ میرے آنے سے پہلے اپنے کام نمٹا لیا کرو۔ عادل اسے لیے کمرے میں آیا

میں کون سا خود گئی تھی آپکی ساس نے زبردستی کچن میں دھکیلا تھا۔ کہتی ہیں اپنے شوہر کی زمہ داریاں خود ہی سنبھالو۔ وہ سب میری ملازم تھوڑی لگی ہوئی ہیں جو ساتھ میرا ابھی کام کریں گی

ایک تو یہ خالہ بھی نہ کمال کرتی ہیں اور میں نے تم سے کہا تھا ہم شہر والے گھر میں شفٹ ہو جاتے ہیں۔ تم بھی تو نہیں مان رہی ہو

تم تو صبح کے نکلے شام کو آتے ہو میں وہاں سارا دن اکیلی کیا کروں گی۔ الماری میں سر گھسائے اس نے جواب دیا

اسی لیے تو تمہیں فورس نہیں کیا

اچھا تم چینج کر لو۔ میں تمہارے لیے کافی لاتی ہوں۔ امثال نے کپڑے اسے پکڑائے

اوکے اور ہاں خود مت بنانے بیٹھ جانا، عائشہ یا رمل سے کہہ کر بنوا لینا۔ واش روم جاتے عادل نے رک کر تاکید کی

Posted On Kitab Nagri

اوہ کم آن اتنا تو میں کر ہی سکتی ہوں

....

ژلے آج کیوں نہ آفس سے چھٹی ماری جائے۔آفس جاتے ہوئے راستے میں بازل کو سوجھی

آئیڈیا تو برا نہیں ہے مگر سوال یہ ہے کہ جایا کہاں جائے۔فرنٹ سیٹ پر بیٹھی امثال نے کہا

کہیں لمبا گھومنے چلتے ہیں۔آفس ٹائمنگ تک واپس آجائیں گے

اوکے چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے رکو رکو وہ دیکھو گول گپے والا جا رہا ہے۔گاڑی ریورس کرو۔امثال کو پاس سے گول گپے والا گزرتا دکھائی دیا۔بازل نے گاڑی ریورس کر کہ گول گپے کے ٹھیلے کے پاس جا کہ روکی

آج شرط لگ کر کھاتے ہیں کون سب سے زیادہ کھاتا ہے۔امثال نے پلیٹ لیتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے۔۔وہ دونوں ایک بعد ایک پلیٹ لے کر کھانے لگے۔گول گپے والا ہونق بنا انہیں جلدی جلدی کھاتا دیکھ رہا تھا۔چوتھی پلیٹ کے بعد بازل کی بس ہوئی

تم ہار مان رہے ہو نہ۔امثال نے اپنی پانچویں پلیٹ میں سے دوسرا گول گپا اٹھایا۔کھا تو وہ بھی بڑی مشکل سے رہی تھی مگر شرط ہارنا نہیں چاہتی تھی اس لیے آہستہ آہستہ تیسرا اٹھا کر کھانے لگی

Posted On Kitab Nagri

مان تو رہا ہوں لیکن اگر تم یہ ساری پلیٹ کھالو تو میری جس جیکٹ پر تم نے پچھلے کئی دنوں سے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے وہ تمہاری ہوئی۔ بازل نے آفر کی

قائم رہو گے نہ۔امثال نے یقین دہانی چاہی تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

نہیں کھائے جا رہے۔ امثال نے پلیٹ میں بچے ہوئے آدھے گول گپوں کو دیکھتے ہوئے کہا

چلو اگر تم یہ کھا لیتی ہو تو کل امان بھائی کے ساتھ کراچی میٹنگ کے لیے میں چلا جاؤں گا بازل نے دوسرا پتہ پھینکا کہ اس بار نہ نہیں کرے گی کیوں کہ جب سے امان نے اسے ساتھ جانے کا بولا تھا۔تب سے وہ نہ نہ کر رہی تھی۔اس آفر پر امثال نے جیسے تیسے کر کہ پانچویں پلیٹ ختم کی۔پیسے دے کر وہ گاڑی میں بیٹھے اور شہر روانہ ہوئے

میرا گلہ سوکھ رہا ہے۔ تھوڑی ہی دیر بعد امثال کو گلہ سوکھتا ہوا محسوس ہوا

کچھ نہیں ہوتا تم یہ پانی پی لو۔ بازل نے پانی کی بوتل اس کی طرف بڑھائی شہر پہنچ کر بازل نے آفس جانے کی بجائے مال کی طرف گاڑی موڑی شاپنگ کرتے کرتے انہیں دو گھنٹے گزر گئے جس میں انہوں نے شاپنگ تو کچھ خاص نہیں کی تھی البتہ دکانداروں کی اچھی خاصی دوڑیں لگوا چکے تھے۔ہمیشہ کی طرح امثال اس کا ساتھ نہیں دے پا رہی تھی جو بازل بھی نوٹس کر رہا تھا

کیا بات ہے۔ طبعیت ٹھیک ہے۔ بازل نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا

پتا نہیں سینے میں جلن ہو رہی ہے۔گلے میں بھی خراشیں پڑ رہی ہیں لگتا ہے گول گپے اپنا اثر دکھا رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

فکر نہیں کرو آؤ آئس کریم کھلاتا ہوں ٹھیک ہو جاؤ گی۔آئس کریم پالر جا کر دونوں نے آئس کریم کھائی

بازی گھر جا کر کیا بتانا ہے کہ آفس سے کیوں غائب تھے۔امثال کا کہنا تھا کہ بازل نے بریک لگائی

ژلے تمہاری آواز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ یہ کیا ہوا۔۔۔امثال کے منہ سے بھاری اور پھنسی پھنسی آواز نکلی اور اگلے ہی لمحے گاڑی بازل کے قہقہوں سے گونج اٹھی

ژلے تمہاری آواز بلکل امریش پوری سے میچ کر رہی ہے اوہ گاڈ۔اس نے ہنستے ہنستے سٹیرنگ پر سر رکھا

کمینے چول انسان تم نے ہی گول گپے کھلائے تھے اور پھر رہی سہی کسر آئس کریم کھلا کر پوری کر دی۔امثال نے چیختے ہوئے اس کے بال نوچے وہ الگ بات تھی کہ چیخنے کے باوجود اس کی آواز بڑی مشکل سے بازل تک پہنچی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو میں کب تمہارا ہاتھ پکڑ کر زبردستی کھلائے تھے نہ کھاتی۔

صیح کہتے ہیں لالچ بری بلا ہوتی ہے۔بازل نے مصنوعی افسوس سے دائیں بائیں سر ہلاتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی

گھر جا کہ کیا بتانا ہے۔ماما بہت ڈانٹیں گی

Posted On Kitab Nagri

یہ تو کھانے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا نہ۔ بازل نے بڑی صفائی سے خود کو اس سچویشن سے نکالا کہ امثال کو تو صرف ماما سے ڈانٹ پڑے گی مگر اسے ماما کی ڈانٹ، شہریار اور عادل کی گھوریوں کے علاوہ عدید کا ایک آدھ ہاتھ بھی سہنا پڑے گا

تم نے مجھے فورس کیا تھا۔امثال نے دوبارہ سے اس کے بال نوچنے کو ہاتھ بڑھایا

سوچنا بھی مت۔۔ورنہ میں یہیں سے غائب ہو جاؤں گا پھر اکیلی سنبھالتی رہنا۔اس نے جلدی سے سر پیچھے کیا

اور میں نے فورس نہیں کیا تھا جسٹ آفر کی تھی تم خود ہی گر پڑی۔اب کوشش کرنا کہ زیادہ ٹائم اپنا منہ بند ہی رکھو ورنہ پکڑے جائیں گے، میں گھر پہنچ کر ڈاکٹر سے بات کر کہ کچھ لا دوں گا۔اب واپس نہیں جا سکتے۔دیر ہو جائے گی تو سب پریشان ہوں گے بازل نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا

تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب اب میٹینگ کے لیے تم ہی جاؤ گے ۔ایک دوسرے کو الزام دیتے وہ حویلی پہنچ گئے۔امثال نے چھپ چھپاتے کچن میں گھس کر گرم پانی سے غرارے کیے، قہوہ بنایا وہیں کھڑے ہو کہ پی کر روم میں کھسک گئی ان دونوں کو یوں شرافت سے بغیر کوئی شور مچائے اپنے اپنے کمروں میں گھستے دیکھ کر سارہ بیگم کو کافی حیرانگی ہوئی چونکہ رات کے کھانے کا بندوبست کرنا تھا اس لیے وہ انہیں نظرانداز کرتی خدیجہ بیگم کے ساتھ مصروف ہو گئیں

Posted On Kitab Nagri

ژلے یہ گن الماری میں رکھ دو۔کل پرسوں کی چھٹی لی ہے ۔عادل نے گن اس کی طرف بڑھائی تو اس نے خاموشی سے پکڑ کر الماری میں رکھی۔وہ جو توقع کر رہا تھا کہ چھٹیوں کی وجہ پوچھے گی مگر اس کی طرف سے خاموشی پا کر اسے اچنبھا ہوا ۔وہ جب سے پولیس سٹیشن سے واپس آیا تھا اس کی چپ کو نوٹس کر رہا تھا کہاں اس کے پاس باتوں کی ایک لمبی لسٹ ہوتی تھی جو عادل کے کمرے میں آنے کے بعد کھلتی تو اس کے سونے کے بعد ہی بند ہوتی تھی اور وہ بھی بڑے دھیان سے اسکی سارے دن کی اوٹ پٹانگ حرکتوں اور باتوں کو سنتا تھا

ژلے چپ چپ سی ہو۔اسے خاموشی سے کام کرتے دیکھ کر پوچھا تو امثال نے اس کی طرف دیکھ کر سمائل پاس کی

طبعیت تو ٹھیک ہے نہ۔جواب میں اس نے زور سے سر ہلایا

یار کیا ہے۔منہ سے بھی تو کچھ بولو۔

تم کچھ بول کیوں نہیں رہی ہو۔کچھ الٹا سیدھا تو نہیں کیا نہ۔اس کی مسلسل خاموشی سے وہ مشکوک ہوا

ایویں ای۔اس کے اندر کے ایس پی کو جاگتے دیکھ کر امثال نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور جلدی سے باہر بھاگ گئی عادل کی پرسوچ نگاہوں نے دور تک اس کا پیچھا کی

وہ سیدھا عائشہ کے پاس آئی جو کمرہ سیٹ کر رہی تھی اور خاموشی سے اس کے پاس جا کر کھڑی ہو گئ۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا گڑیا کچھ چاہیئے۔عائشہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائی تو اس نے سر ہلایا

بولو۔۔۔

یہی تو مصبیت ہے۔کچھ بول نہیں سکتی۔وہ سوچ کر رہ گئی

کیا سوچنے لگی۔۔۔اس کو خاموش پا کر عائشہ نے پوچھا کہ اتنی دیر چپ رہنے والوں میں سے نہیں تھی دور سے پتا چل جاتا کہ امثال آ رہی ہے۔اس نے عائشہ کا رخ اپنی طرف موڑ کر گلے پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلایا

کیا اشارے کر رہی ہو۔بولو کیا چاہیئے۔وہ مڑ کر پھر سے اپنے کام کی طرف متوجہ ہونے لگی تو امثال نے اسے روکا

آپی میرا گلہ بند ہو چکا ہے۔اب کی بار ہاتھ سے اشارے کے ساتھ وہ منہ سے بھی بولی مگر صرف ہونٹ ہلے تھے آواز نہ نکل سکی

ہونٹ کیوں ہلا رہی ہو اونچی بولو نہ۔کیا شرارت ہے۔اگلے ہی لمحے وہ چونکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڑلے کہیں۔۔۔۔اس نے کسی خدشے کے تحت پوچھا تو امثال نے ہاں میں سر ہلایا۔جب سے شہر سے واپس آئی تھی وہ اس کی خاموشی نوٹس کر رہی تھی کچن میں بھی وہ بغیر ایک لفظ بولے ان کے ساتھ کام کرواتی رہی

مائی گاڈ کیسے۔۔میڈیسن لی

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔

شہر یار تو ہے نہیں گھر۔ میں عدید بھائی کو کال کرتی ہوں وہ ڈاکٹر کو لے آئیں

نہیں آپ مجھے کچن سے کچھ بنا دیں ہوم ریمیڈی۔۔۔۔ ماما بہت ڈانٹیں گی۔اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر اس نے ٹائپ کیا

آؤ۔۔۔ وہ اسے لے کر کچن کی طرف جا رہی تھی کہ سیڑھیوں پر سارہ بیگم سے ٹکراؤ ہو گیا

یہ تم دونوں کدھر جا رہی ہو

وہ خالہ ژلے کہہ رہی تھی کہ اسے ادرک والی چائے بنانا سکھا دوں۔ سردیاں چل رہی ہیں تو لالہ کا گلہ اکثر خراب رہتا ہے۔اچھا ہے روز روز دوسروں سے بنوانے کی بجائے خود سیکھ جائے گی ۔عائشہ نے جلدی سے بات بنائی

یہ سب اس نے کہا ہے۔انہوں نے حیرانگی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ......

پتا نہیں کیوں یقین نہیں آیا تمہاری بات پر۔ خیر جاؤ تم لوگ

اس طرح کی الا بلا تو تم لوگ پہلے بھی کھاتے ہو اب کیوں گلہ خراب ہو گیا۔چائے بناتی عائشہ نے پوچھا

بہت زیادہ کھا لیے تھے۔امثال نے اشاروں سے سمجھایا

کتنے زیادہ کھا بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانچ۔اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا

بس پانچ کھانے سے یہ حالت ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں پانچ پلیٹس۔۔۔اس نے پلیٹ اٹھا کر اس کے سامنے کی تو اس نے آنکھیں پھاڑیں

ژلے تم نے پانچ پلیٹس کھا لیں۔۔یا اللہ کیا لڑکی ہو تم۔۔اب پتہ ہے خالہ کتنی باتیں سنائیں گی۔یہ لو ادرک والی چائے پی لو اور اب کچھ بھی ٹھنڈا گرم مت کھانا ورنہ بگڑ جائے گا

شہریار آجائے تو اسے کہوں گی تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جائے

یوں بری بری شکلیں نہ بناو۔آنکھیں بند کر کہ پی لو۔۔چلو شاباش۔اس کو ناک منہ چڑھاتا دیکھ کر عائشہ نے کپ پکڑ کر اس کے منہ لگایا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج کچھ ہوا ہے کیا۔ٹیبل پر چھائی خاموشی سے اکتا کر مصطفی شاہ نے کہا۔پچھلے ڈیڑھ سال سے حویلی کے مکینوں کو کہاں خاموشی کی عادت رہی تھی

کچھ نہیں ہوا کیا ہونا ہے۔ہاجرہ شاہ نے بھی بیزاری سے جواب دیا

تو پھر اتنا سناٹا کیوں چھایا ہوا ہے۔ژلے پتر تمہاری طبعیت ٹھیک ہے۔انہوں نے بے دلی سے پلیٹ میں چمچ چلاتی امثال سے کہا تو اس نے بازل کو اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

اسے کیا ہو گا۔۔اچھی خاصی بیٹھی ٹھونس رہی ہے اگر بیمار ہوتی تو کہیں پڑی کراہ رہی ہوتی۔ بازل کی بے نیازی دکھانے پر امثال اسے گھور کر رہ گئی کہ منہ سے جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں تھی

بابا جان اگر وہ بھولے سے خاموش ہو ہی گئی ہے تو بیٹھا رہنے دیں۔ آپ لوگوں کی شہ نے اسے بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ سارہ بیگم نے سر جھٹکا، اگر ان کی اولاد ذرا سا کہیں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتی تو فوراً سب کو تشویش ہونا شروع ہو جاتی۔

ژلے تیار ہو جانا صبح جلدی نکلنا ہے۔امان نے کہا تو امثال نے بے اختیار بازل کی طرف دیکھا کہ وہ ساتھ جانے کی بات کرے۔ جواب میں وہ کمال مہارت سے نظر انداز کرتے ہوئے کھانا کھانے میں مشغول ہو گیا

ژلے میں نے کچھ کہا ہے۔امان نے نوالہ لیتے ہوئے کہا تو امثال نے بات کرنے کے لیے منہ کھولا مگر اس سے پہلے اس کی آواز نکلتی اس نے فوراً منہ بند کیا اور ہلکا سا ہنکارہ بھر کر بازل کو متوجہ کرنے کی کوشش کی جو سر نیچے کیے اپنی ہنسی مشکل سے ضبط کیے بیٹھا تھا

پریزنٹیشن کے اہم پوائینٹس اچھے سے نوٹ کر لینے تھے۔اس سے کلائنٹ پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس بار بھی امثال نے سر ہلایا جو لقمہ لیتے ہوئے امان دیکھ نہ سکا۔ وہ شہر یار کے کہنے پر اسے ساتھ لے کر جا رہا تھا تاکہ وہ دیکھ سکے کلائینٹس کو کیسے ڈیل کرتے ہیں وہ الگ بات تھی کہ امان نے اچھا خاصا شور مچایا کہ وہ اس کے پراجیکٹ کا بیڑہ غرق کر دے گی۔ جس پر شہریار نے اس کے سامنے امثال سے پرومس لیا کہ وہ کوئی بھی شرارت نہیں کرے گی پھر جب اس نے پریزنٹیشن بنا کر دی تو امان کو کچھ حوصلہ ہوا۔ البتہ محتاط وہ اب بھی تھا۔ ان کا کوئی بھروسہ نہیں کب کیا کر جائیں

Posted On Kitab Nagri

ڑلے ریڈی ہے نہ پریزنٹیشن۔اسکی طرف سے خاموشی پا کر امان نے فکر مندی سے پوچھا تو امثال نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا

جس حساب میں سر ہلا رہی ہوں۔لگتا ہے۔عنقریب یا تو گردن سامنے گرے گی یا پھر پیچھے۔ اس نے ان سب کو دیکھ کر سوچا

کیا سر ہلائے جا رہی ہو۔منہ سے بھی کچھ پھوٹو۔کب سے بچہ تمہارے ساتھ سر کھپا رہا ہے۔ساریہ بیگم نے اس کی کمر میں دھموکہ جڑا تو بے آواز کراہتے ہوئے کمر مسل کر رہ گئی۔ایک تو عین ٹائم پر بازل کی دغا بازی پھر سب کے سوال،ساریہ بیگم کا تھپڑ اور اب تو اس کا گلہ درد بھی کرنے لگا تھا۔بے بسی سے اس کی آنکھیں ڈبڈبائیں۔عادل جو کب سے اسے نوٹس کر رہا تھا یوں تھپڑ کھا کر بغیر کوئی شور مچائے خاموشی سے بیٹھا دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوا

تم ٹھیک ہو نہ۔عادل نے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تو جو آنسو اس کی پلکوں پر اٹکے تھے وہ بے اختیار رواں ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو۔۔سب کھانا چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوئے ۔اس کو یوں روتا دیکھ کر بازل کو احساس ہوا کہ وہ کچھ زیادہ ہی کر گیا ہے

ڑلے ایم سوری میں بس مذاق کر رہا تھا امان بھائی کل میں آپ کے ساتھ کراچی جاؤں گا۔پریزنٹیشن ریڈی ہے آپ فکر مت کریں۔

Posted On Kitab Nagri

اس بات پر رو رہی ہو۔۔ تم نہیں جانا چاہتی تو کوئی بات نہیں۔امان یار تم بازل کو لے جاؤ یہ نہیں جائے گی عادل نے اس کی آنکھیں صاف کی

کیا ہوا ہے یہ رو کیوں رہی ہے ؟ شہر یار کام کے سلسلے میں آؤٹ آف کنٹری گیا ہوا تھا وہ جو تین بعد اپنے بگڑے شہزادوں سے ملنے پر ایکسائٹیڈ سا حویلی پہنچا تھا اسے روتا دیکھ کر بے چین ہوا وہ جلدی سے اٹھ کر اس کے گلے لگی اور مزید زور و شور سے رونے لگی

بچے کیوں رو رہی ہو۔اس کے بال سہلاتے ہوئے اس نے پوچھا

شائد امان کے ساتھ نہیں جانا چاہتی۔عادل نے کہا

ہیں گڑیا ایسی بات ہے ؟ نہیں جانا تو مت جاؤ۔۔اس میں رونے والی کیا بات ہے۔شہر یار نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

تو پھر کیا بات ہے ؟ کسی نے کچھ کہا ہے ؟ چلو شاباش بھائی کو بتاؤ۔ مگر وہ بتانے کی پوزیشن میں ہوتی تو بتاتی۔آہستہ آہستہ اس کی تھوڑی بہت بھی آواز بند ہو چکی تھی

بیٹا کچھ بتاؤ بھی کیا ہوا ؟اس کو مسلسل روتا دیکھ کر شہر یار کو تشویش ہوئی

بازل کیا ہوا ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

کک کچھ نہیں بھائی۔ شہریار کی سنجیدگی دیکھ کر وہ بوکھلایا۔امثال نے شہریار کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف متوجہ کیا اور گلے کی طرف اشارہ کیا

کیا گلے میں درد ہے۔اس کے پوچھنے پر اس نے سر ہلایا

کیا کھایا تھا ۔اس کے پوچھنے پر امثال نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ بول نہیں سکتی

بازل آج کیا کھایا تھا آفس میں

آفس تو یہ لوگ آج گئے ہی نہیں ۔میں نے کال کی تھی تمہاری سیکرٹری کے زریعے پتا چلا کہ ان دونوں میں سے کوئی بھی نہیں آفس نہیں آیا۔زریاب نے کہا

اب کچھ بولو گے بھی یا نہیں

وہ بھائی ہم نے گول گپے کھائے تھے اور اس کے بعد آئس کریم

بازی تم کیوں چاہ رہے ہو کہ میں تم سے سختی سے پیش آؤں

وہ بھائی ہم نے شرط لگا کر کھائے تھے۔میں نے چار پلیٹیں اور اس نے پانچ۔ بازل نے سر جھکاتے ہوئے کہا

۔پانچ پلیٹوں کا سن کر عادل نے بے اختیار اپنی بیوی کی طرف دیکھا جواب شہریار کو اپنی طرف متوجہ کیے اشاروں سے بتا رہی تھی کہ اسے درد بھی ہو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ تو وہی سچویشن ہو گئی کہ تصویر آ رہی ہے مگر آواز نہیں آ رہی۔اس کو اشارے کرتے دیکھ کر دریاب نے قہقہ لگایا

ہاں موسٹلی خراب موسم میں ہوتا ہے۔سائیڈ چینج کر کہ دیکھ لو۔ہو سکتا ہے سگنل آ جائیں۔امان نے ہنستے ہوئے اس کا ساتھ دیا

مجھے تو لگتا ہے جس جس نے اس کی زبان بند ہونے کی دعا کی تھی۔ان سب کی دعائیں قبول ہو گئی ہیں۔
اندر آتے صدام نے کہا

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔بچی مشکل میں ہے اور تم لوگ چٹکلے چھوڑ رہے ہو۔ہاجرہ شاہ نے انہیں جھڑ کا

شہری ڈاکٹر کو فون کرو۔اسے بعد میں دیکھ لینا۔راسم شاہ نے اسے بازل کو گھورتا پا کر کہا

فکر کی کوئی بات نہیں۔میڈیسن دے دی ہے بس زیادہ ٹھنڈا اور گرم سے پرہیز کریں انشاءاللہ کچھ دنوں تک ٹھیک ہو جائے گا

اور ہاں انکا گلہ کافی زیادہ خراب ہو چکا ہے اس لیے کچھ دن نرم غذا دیجیے گا۔ان کے فیملی نے ڈاکٹر میڈیسن دیتے ہوئے راسم شاہ سے کہا

یہ کب تک ٹھیک ہو جائے گی۔راسم شاہ نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پریشان مت ہوں شاہ صاحب، کھٹی چیزیں کھانے سے ہو جاتا ہے۔ایک ہفتہ تک بلکل نارمل ہو جائے گا

ایک ہفتہ بہت زیادہ ہے ڈاکٹر صاحب یہاں تو ایک دن انکی آواز سننے کو نہ ملے تو اتنے لوگوں کی موجودگی کے باوجود گھر خالی اور ویران سا لگنے لگتا ہے ہمیں ایک دو دن تک ہماری پوتی تندرست چاہیئے۔ مصطفی شاہ نے بارعب انداز میں کہا

آپ میڈیسن باقاعدگی سے دیں اور پرہیز کا خاص خیال رکھیں تو انشاءاللہ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔ڈاکٹر نے خود کو برا پھنسا محسوس کیا اور یہ کوئی پہلی بار نہیں ہوا تھا پچھلے ڈیڑھ سال سے جب بھی امثال بیمار ہوتی ڈاکٹر اتنے سارے لوگوں میں خود کو گھرا ہوا پاتا کوئی کچھ کہہ رہا ہوتا تو کوئی کچھ بار بار فون کر کہ پوچھا جا رہا ہوتا کہ یہ کھانے کو دے دیں یہ مڈدیسن کیسے لینی وغیرہ وغیرہ ایسی صورت میں وہ ایک ہی دعا کرتے کہ یہ لڑکی کبھی بیمار نہ ہو

کیا ہوا ڈاکٹر صاحب کو جاتے ہوئے دیکھا ہے کون بیمار ہے۔عدید نے روم میں داخل ہو کر پوچھا

تمہارا یہاں ہونے کا کیا فائدہ میں سکون سے کہیں بھی چلا جاتا ہوں کہ تم ہو پیچھے دیکھ لو گے۔ مگر تمہیں تو خیر سے یہ بھی نہیں پتہ کہ ہوا کیا ہے۔شہریار نے اسے گھورا

یار میں صبح سویرے ہی نکل گیا تھا سائٹ وزٹ تھا اور پھر ایک ارجنٹ میٹینگ آ گئی۔ابھی آیا ہوں، میں نے دو گھنٹے پہلے کال کی تھی ژلے نے اٹھائی نہیں اور بازل سے بات ہوئی تھی اس نے تو مجھے ایسی کوئی بات نہیں بتائی ۔۔ کیا ہوا ہے ژلے کو یہ ایسے کیوں بیٹھی ہے اس نے ایک ہی سانس میں تفصیل دیتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ان صاحب نے ہی کارنامہ انجام دیا ہے۔ تو بھلا کیوں نکر بتاتا اور گلہ خراب کیا ہوا ہے اوپر سے کچھ بتائے بغیر ایسے ہی گھوم رہی ہے پاگل لڑکی۔ شہریار نے سر جھٹکا

سوہنے ایسے تو نہیں کرتے نہ اگر تکلیف ہو تو بتاتے ہیں۔ عدید اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

مجھے لگا آپ لوگ ناراض ہوں گے سوری اس نے کان پکڑتے کہا اس کے ہلتے ہونٹ دیکھ کر دریاب اور صدام کی ہنسی چھوٹی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ امثال ہمارے پاس خاموش بیٹھی تھی۔ ہے نہ ناقابلِ یقین آنے والی بات۔ اگر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھتا تو کوئی جلتے توے پر بھی بیٹھ کر یہ بات کرتا تو میں پھر بھی نہ مانتا۔ امان نے ہنستے ہوئے کہا۔ امثال نے شامین کو آنکھیں دکھائیں

مجھے کیوں گھور رہی ہو یہ تم لوگوں کا معاملہ ہے۔ تم باز آتی ہو جو یہ آئیں گے۔ اس نے کندھے اچکائے

تم مانو نہ مانو ٹلے یہ ہم سب کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ اللہ کو ہم پر ترس آ ہی گیا، دیر سے ہی سہی لیکن آخر کار ہماری سن لی گئی۔ صدام شہریار کی گھوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا تو امثال نے شکائتی نظروں سے عادل کو دیکھا۔ شہریار اور عدید انکی نوک جھونک میں کم ہی بولتے تھے کہ امثال خود ہی حساب برابر کر لیتی اور باقی کی کسر عادل نکال لیتا

اوئے کیا تکلیف ہے۔۔۔ تم لوگوں کو کس بات کی خوشی چڑھی ہے

Posted On Kitab Nagri

یار بات تو خوشی کی ہی ہے۔ تمہیں اندازہ ہی نہیں تمہاری بیوی کس قدر پکاتی ہے۔ تمہاری ہمت ہے جو برداشت کرتے ہو۔۔ میری بیوی اگر اتنا بولتی تو میں تو پہلی فرصت میں اپنے کان مکمل سلوا لیتا

ہاں نہ اگر یہ سبزی بیچنے کا کام شروع کر دے تو کچھ ہی دنوں میں ایک بہت بڑا بزنس ایمپائر کھڑا کر سکتی ہے ۔پہلی بار تھا کہ امثال ان کی باتوں کا کوئی جواب دیے بغیر خاموشی سے بیٹھی تھی تو وہ بھلا کیسے اس موقع کو ہاتھ سے جانے دے سکتے تھے

چلو اٹھو دفعہ ہو جاؤ اپنے اپنے کمروں میں۔ مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ عادل نے دریاب کو کھینچ کر دروازے کی طرف دھکیلا

سنا تھا کہ عیادت کرنے جاؤ گے تو وہاں پر خدا ملتا ہے مگر یہاں تو دھکے ہی مل رہے ہیں۔۔

اوہ میں تو بھول ہی گیا تھا زن مرید اگر زن مریدی نہیں کرے گا تو پھر کون کرے گا۔ چل امان آ جا ہمدردی کا زمانہ ہی نہیں ہے۔ وہ تینوں آگے پیچھے باہر نکل گئے

ژلے یہ لو خالہ نے دلیا بھجوایا ہے۔ کھا لو پھر میڈیسن بھی لینی ہے۔ عائشہ نے باؤل اس کے سامنے رکھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

لاؤ مجھے دو میرا بیٹا میرے ہاتھوں سے کھائے گا شہریار نے اس سے باؤل لیا اور چمچ سے کھلانے لگا

میں ٹھیک ہوں آپ لوگ جا کہ سو جائیں تھکے ہوئے تھے نہ۔ ڈسٹرب کر دیا سوری۔ امثال نے عدید کے ہاتھ سے موبائل پکڑ کر ٹائپ کیا اور شہریار کے سامنے کیا وہ بے ساختہ مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم ٹھیک ہیں۔۔۔ ہمیں کیا ہونا ہے تم فکر مت کرو

تم زرا یہاں آؤ۔عدید نے بازل کو کان سے پکڑا۔پوری بات بتاؤ اس کے پوچھنے کی دیر تھی کہ بازل فر فر شروع ہوا

بچے اگر نہیں جانا تھا تو مجھے کہہ دیتی فضول میں خود کو تکلیف دینے کی کیا ضرورت تھی۔شہریار نے نرمی سے کہا

اس نے زبردستی کھلائے تھے۔امثال نے منہ بسورتے ہوئے اشارے سے سارا الزام بازل کے سر دھرا۔آخر کو دھوکے بازی کا بدلہ بھی تو لینا تھا

تم سے کتنی بار کہا ہے کہ اس کے ساتھ ہو تو خیال رکھا کرو۔ہم لوگ ایزی ہو جاتے ہیں کہ تم ساتھ ہو۔۔عدید نے اس کی کمر میں تھپڑ لگایا

کوئی نہیں بھائی یہ کوئی بچی تو نہیں تھی کہ میں کہا اور اس نے مان لیا اور تم ہاتھ ہلکا ہی رکھا کریں ماشاءاللہ سے بیس کلو کا ہاتھ ہے۔بازل نے کراہتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار شہری ژلے کو تم ساتھ لے جایا کرو۔دونوں اکھٹے ہوتے ہیں تو کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کر ہی دیتے ہیں۔میری ٹائمنگ کا کچھ پتہ نہیں ہوتا دیر سویر ہو جاتی ہے ورنہ میں خود پک اینڈ ڈراپ دے دیتا۔عادل کی بات پر جہاں بازل کے کان کھڑے ہوئے وہیں امثال نے بھی نفی میں سر ہلایا

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم ایسے ہی ٹھیک ہیں۔کیوں ژلے۔بازل جلدی سے بولا

رئیلی۔۔۔۔عادل نے طنز کیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں نااور ویسے بھی بہت اچھے سے جانتا ہوں درد کا ڈرامہ کر رہی ہے ۔ میری بے عزتی کروانے کے لیے۔ بازل نے کہا تو امثال نے مسکرا کر گویا تصدیق کی۔ کچھ دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد وہ عادل کو اس کا خیال رکھنے کا کہہ کر اٹھ گئے۔اس نے ترچھی نظروں سے عادل کو دیکھا جو سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے جھٹ سے نظروں کا زوایہ بدلا

کیا ہے۔اس کو نظریں نہ ہٹاتا پا کر تنک کر ہاتھ سے اشارہ کیا

بہت تنگ کرتی ہو۔ بلکل بچوں کی طرح تمہارے پیچھے پیچھے رہنا پڑتا ہے۔ زراسی غفلت دکھائی اور تم نے کچھ نیا اور انوکھا کیا۔ایسے کون کرتا ہے یار۔۔۔اب دیکھو بیمار پڑ گئی نہ۔ تمہاری آواز سنے مجھے سارا دن گزر گیا ہے اور تمہیں احساس ہی نہیں

ایسے منہ مت بناؤ بلکل بھی معصوم نہیں ہو تم۔دو چھٹیاں لے کر آیا تھا کہ تم شکائت کرتی ہو میں ٹائم نہیں دیتا اور خود بستر پر پڑ گئی ہو۔اسے معصومیت سے منہ لٹکاتے دیکھ کر کہا

چلو کوئی نہیں میں نے شاپنگ اور گھومنے کا پلان بنایا تھا بچت ہو جائے گی۔ آخر میں مصنوعی سنجیدگی سے کہتا ہوا وہ اٹھا تو امثال نے اس کا بازو کھینچ کر اسے دوبارہ بٹھایا

تم لوگوں کا مسئلہ کیا ہے جس کو دیکھو میری چپ کا ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے اور تم،زبان بند ہوئی ٹانگیں نہیں ٹوٹیں جو پلان کینسل کر رہے ہو۔غصے میں وہ بلکل بھول گئی کہ اس کی آواز نہیں نکل رہی۔عادل کا ضبط کے باوجود قہقہ

Posted On Kitab Nagri

چھوٹا۔ ہنستے ہنستے وہ بیڈ پر گرا شام سے وہ خود کو جتنا بے بس محسوس کر رہی تھی اتنا وہ کبھی زندگی میں نہیں ہوئی تھی۔

لگتا ہے ہاتھوں کو حرکت دینے کا وقت آ گیا ہے۔ کچھ دیر تک اسے گھورنے کے بعد وہ سوچتے ہوئے اٹھ کر اس کے سر پر پہنچی

کیا کر رہی ہو ابھی تو میرا کوئی نام لیوا بھی نہیں ہے لوگ تو یہ بھی نہیں کہہ سکیں گے کہ یہ بے بی عادل کا ہے جو بیچارہ بیوی کے ہاتھوں مارا گیا۔ اس کے ہاتھ اپنے گلے کی طرف بڑھتے دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھا

اچھا سوری اب نہیں ہنستا۔ منہ بسورتے وہ باہر جانے لگی تو اس نے آواز لگائی تو اسنے صوفے پر دوسری طرف منہ کر کہ بیٹھتے ہوئے نارضگی کا اعلان کیا

اوکے سوری ۔ادھر دیکھو اب تم کوئی بد پرہیزی نہیں کرو گی۔ بلکہ اب جب تک تم ٹھیک نہیں ہو جاتی تمہارا کھانا پینا میں خود دیکھوں گا جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ تمہاری الٹی سیدھی باتیں بہت مس کر رہا ہوں۔ یہ سیرپ پی کر سو جاؤ بہت ٹائم ہو گیا ہے۔ عادل نے اسے سیرپ پلا کر لٹایا اور اس پر کمبل درست کیا اتنے میں اس کا فون بجنے لگا تو وہ اس کی ڈسٹربنس کے خیال سے کال اٹینڈ کرتا باہر نکل گیا

ہیلو۔ عادل فون لے کر ٹیرس میں آ کھڑا ہوا

ایس پی عادل شاہ بات کر رہے ہو۔ دوسری طرف سے پوچھا گیا

Posted On Kitab Nagri

جی کر رہا ہوں آپ کون۔۔۔۔۔

نواز عالم بات کر رہا ہوں۔

کون نواز عالم میں نے پہچانا نہیں۔۔

کمال کرتے ہو شاہ جی اتنا نقصان میں نے ساری زندگی میں نہیں اٹھایا جتنا تم پچھلے تین دن میں مجھے پہنچا چکے ہو میرے بندے اٹھا چکے ہو چار اڈے بند کر چکے ہو اور پوچھ رہے ہو کہ کون نواز عالم۔۔۔ یہ کوئی اچھی بات تو نہ ہوئی۔۔ دوسری طرف سے آتی آواز سن کر اس نے فون کان سے ہٹا کر دیکھا

اوہ تو آپ ہیں ہو۔ کہیے کیوں فون کیا. کیا خدمت کر سکتا ہوں۔۔ اس نے سپاٹ لہجے میں کہا

ارے نہیں شاہ جی ہم ادنی سے خادم بھلا آپ سے کیا خدمت کروائیں گے بس تھوڑی عنایت کر دیں۔

میں سمجھا نہیں۔۔ عادل اس کی گول مول بات کو واقعی ہی نہیں سمجھا تھا

اس میں نا سمجھنے والی کیا بات ہے تم ہمارے راستے میں نہ آؤ۔ اس کیس کی فائل کو غائب کر دو، بدلے میں ہم اپنی استطاعت کے مطابق خدمت کر دیں گے

آپ مجھے رشوت کی آفر دے رہے ہیں۔ عادل ہنسا

نہیں ہم تو خدمت کرنا چاہ رہے ہیں ہماری اوقات کہاں کہ رشوت دے سکیں۔ دوسری سے مسکراتی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

عالم صاحب میرے پاس اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے کسی چیز کی کمی نہیں جو میں غلط اور حرام میں پڑوں

برخوردار سنا ہے ماں باپ کے ایک ہی بیٹے ہو اور اکلوتے بیٹے کی ناگہانی اور اچانک موت کا صدمہ بہت گہرا ہوتا ہے اس بات کو بھی تو سمجھو نہ ۔اب کی بار نواز عالم کی آواز خطرناک حد تک سنجیدہ تھی

دھمکی دے رہے ہیں۔عادل نے بے اختیار قہقہ لگایا

نہیں آگاہ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسا ہے کہ موت تو سب کو آنی ہے اس لیے یہ دھمکی نہ دیں اگر مجھے اتنا ہی ڈر ہوتا تو اس فیلڈ میں آتا ہی نہیں۔ میری آپ سے کوئی زاتی دشمنی تو ہے نہیں کہ صلح کرنے سے بات ختم ہو جائے گی یہ میرا فرض ہے جو مجھے ہر حال میں پورا کرنا ہے پھر چاہے اس میں میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔عادل کے لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی

جوانی کا جوش بہت بری چیز ہوتی ہے ۔بڑے بڑوں کا دماغ خراب کر دیتی ہے تم تو ابھی بچے ہو۔ایک بار میری بات کو ٹھنڈے دماغ سوچنا میں پھر فون کروں گا۔کہتے ہوئے اس نے کال کاٹ دی

عجیب بندہ ہے جب کہہ رہا ہوں نہیں تو مطلب نہیں۔بڑبڑاتا ہوا وہ کمرے میں آیا جہاں امثال بے فکری سے سو رہی تھی

جنگلی بلی سو چکی ہے۔۔اس کی پیشانی چومتا ہوا مسکرایا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ یہ پاکستان میں کیا چل رہا ہے کتنا نقصان ہو گیا ہے نقصان تو ہوا سو ہوا مارکیٹ میں ہماری ریپوٹیشن خراب ہو رہی ہے۔آپ سے ایک ایس پی نہیں سنبھل رہا ہے

میری ابھی اس سے بات ہوئی ہے وہ پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہے

تو اسے ڈیل کریں نہ کچھ دے دلا کر فارغ کریں لیکن زرا جلدی۔آج میٹینگ میں جس طرح دوسرے گروپ کے سربراہ نے مذاق اڑایا ہے، اگر آپ کا خیال نہ ہوتا تو کمینہ میرے ہاتھوں مارا جا چکا ہوتا

نہیں تم ایسا کچھ مت کرنا۔سب لوگ ہمارے خلاف ہو جائیں گے۔میں نے اس ایس پی سے بات کی ہے۔پیسوں کی آفر بھی کی ہے اور جان کی دھمکی بھی مگر اس نے صاف جواب دیا ہے۔اس پر تو فرض کا جنون سوار ہے

اوہ کم آن ڈیڈ یہ پرانے حربے ہیں۔۔۔اپنی قیمت بڑھانے کے لیے فرض شناسی کا ڈرامہ کرتے ہیں

نہیں کچھ دے دلا کر بات ختم نہیں ہو سکتی کیوں کہ وہ ایک بہت بڑی بزنس فیملی سے تعلق رکھتا ہے۔اب ایک ہی حل ہے کہ اسے راستے سے ہٹا دیا جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا ڈیڈ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے اس کی بھی ہو گئی بس آپ وہ کمزوری ڈھونڈیں اس سے فائدہ کیسے اٹھانا ہے یہ میں آ کہ طے کروں گا

کیا مطلب تم پاکستان آ رہے ہو۔نواز عالم نے حیرانگی سے پوچھا

یس ڈیڈ اور وہ بھی اسی ہفتے۔آپ بس میرا کام کر دیں میں خود ہینڈل کروں گا۔۔دیکھتا ہوں کیسے ہمارے راستے میں آتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں آج ہی اپنے بندے اس کے پیچھے لگاتا ہوں۔بہت جلد تمہیں خوشخبری مل جائے گی

اوکے بائے اب پاکستان میں ہی ملاقات ہو گئی۔فون کٹنے پر نواز عالم بے اختیار مسکرائے انکا بیٹا ان کا وارث کافی عرصے بعد پاکستان آرہا تھا

ژلے کیوں تنگ کر رہی ہو پی لو نہ۔عادل نے ایک بار پھر سوپ کا چمچ اس کی طرف بڑھایا

مجھے نہیں پینا تین دن سے بیمار بنا کر رکھ دیا باؤل پیچھے کرتے ہوئے وہ آہستہ آواز میں بولی یہ گھر بھر کہ توجہ ہی تھی کہ اب تھوڑا تھوڑا بولنے لگی تھی

تم بیمار ہی ہوا گر یاد ہو تو۔عادل نے اسے گھوری دکھائی

یہ پھیکا ہے مجھ سے نہیں پیا جا رہا ۔اس نے منہ بنایا

تو ہنی جب الٹی سیدھی حرکتیں کرتی ہو تو انجام کو بھی تو ذہن میں رکھ لیا کرو یہ بیماری خود کی ہی لگائی ہوئی ہے۔ چلو شاباش پی لو

تم ٹیسٹ کرو۔امثال نے چمچ پکڑ کر اس کے منہ ڈالی

ہو گیا۔۔اب منہ کھولو

نہیں مجھے اس کا ڈبہ دیکھنا ہے۔پہلے وہ دکھاؤ

Posted On Kitab Nagri

اب اس کا کیا کرنا ہے۔اس کی نئی فرمائش پر وہ سر پیٹ کر رہ گیا

بھئی پتہ تو چلے حلال بھی ہے یا نہیں۔۔میں ایویں حرام کھاتی رہوں۔آپ تو چاہتے ہیں میں کل کو نہ بخشی جاؤں۔اپنی طرف سے اس نے سمجھداری کا خاصا مظاہرہ کیا تھا

شوہر کو تنگ کرنے والی لڑکیاں بھی نہیں بخشی جاتی۔اس نے جتایا

جانتی ہوں اس لیے تو میں نے کبھی تمہیں تنگ نہیں کیا۔ کبھی کیا۔معصومیت سے اس رائے لینی چاہی

نہیں بلکل بھی نہیں۔اس کی ہاں میں ہاں نہ ملانے کا مطلب ایک بار پھر لمبی بحث جو کہ وہ افورڈ نہیں کر سکتا تھا

پلیز تھوڑا سا پی لو۔مجھے بہت بھوک لگی ہے پلیز۔اس کے منت کرنے پر وہ سیدھی ہوئی

ایک شرط پر

کونسی۔ اس نے گہری سانس خارج کی

تم مجھے باہر لے کے جاؤ گے۔شاپنگ بھی کرواؤ گے اور باہر لنچ ڈنر بھی

لنچ ڈنر کرنے کی پوزیشن میں ہو سہی۔اس نے اسے گھورا

او کے بٹ باہر تو لے جا ہی سکتے ہو نہ

اچھا بابا جیسا کہو گی۔کروں گا۔۔۔اب پی لو۔اس نے چمچ اس کی طرف بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

کوئی زائقہ نہیں ہے اس کا۔اللہ کرے بنانے والوں کی فیکٹری بند ہو جائے۔کھانا کھلانے کے بعد اس نے سرپ کی شیشی اٹھائی تو وہ جلدی سے اٹھی

مجھے نہیں پینا یہ کڑوا ہے۔اس کے ہاتھ سے سیرپ لے کر اس نے صوفے پر پھینکی

اوکے مت پیو۔اس کے اتنی آسانی سے مان جانے پر وہ حیران ہوئی۔اس نے برتن لے جا کر کچن میں رکھے اور وہاں سے ایک پیالی اٹھا لایا

ہنی آنکھیں بند کرو۔وہ اٹھ کر اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا

کیوں۔۔۔اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا

کرو نہ ایک سرپرائز ہے۔عادل نے کہا تو اس نے آنکھیں بند کی اس نے سائیڈ دراز سے ہتھکڑی اٹھائی اور اس کے دونوں بازو پیچھے کی طرف موڑ کر جلدی سے پہنا کر لاک لگایا۔۔امثال نے جھٹ آنکھیں کھولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کیا ہے اس کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے کچھ زیادہ ہی بڑی ہو گئیں تھیں

کچھ نہیں جانم میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے۔ تمہیں سوپ پلاتے پلاتے ہی میرا دماغ خالی چکا ہے اب دوائی دیتے وقت کون مغز کھپائے۔۔اس لیے تمہارے ہاتھ باندھے ہیں۔اب چپ چاپ یہ سیرپ پیو اور اس کے بعد ٹیبلٹس۔عادل اس کی میڈیسن نکالتا ہوا مصروف انداز میں بولا تو وہ ششدر سی اسے دیکھنے لگی

تت تم ایسے کرو گے میرے ساتھ۔۔وہ بے یقینی سے بولتی اپنے ہاتھوں کو حرکت دینے کی کوشش کرنے لگی مگر ہتھکڑی ہونے کی وجہ سے کسمسا کر رہ گئ

Posted On Kitab Nagri

بات جب تمہاری ہیلتھ کی ہو گی تو میں اس سے بھی زیادہ کروں گا اب منہ کھولو۔پیالی میں سیرپ ڈال کر اس کی طرف بڑھایا

مجھے نہیں پینا۔اس نے ہونٹوں کو آپس میں ملا کر سختی سے منہ بند کیا اس کو یوں منہ بند کرتا دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری مگر سرعت سے چھپا گیا کہ وہ مزید پھیل جاتی

ایسا کرنے سے بچ جاؤ گی۔ چلو شاباش منہ کھولو

نہیں۔اس نے نفی میں سر ہلایا خوامخواہ ضد لگا بیٹھی تھی اسکی جگہ اگر شہریار یا کوئی اور ہوتا تو وہ چپ چاپ پی لیتی مگر نہیں اسے شائد عادل کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا

اوکے ایزیو وش۔۔وہ تھوڑا آگے کی طرف سرکا اور ایک ہاتھ سے بچوں کی طرح اس کا منہ کھولا اور دوسرے ہاتھ سے پیالی میں ڈالا ہوا سیرپ اس کے منہ لگا یا

حلق میں اتارو۔۔اسے منہ میں ہی روکتے دیکھ کر اس نے آنکھیں دکھائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ہو رہا ہے۔شہریار اندر آیا تو اندر کی صورت حال دیکھ کر حیران ہوا

کچھ نہیں بھائی دوائی کھلا رہا ہوں۔عادل کیے بے بسی سے کہنے پر شہریار نے قہقہ لگا یا

ایسے کون کھلاتا ہے۔لاؤ مجھے دو۔ وہ آگے بڑھنے لگا جب عادل نے روکا

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھ میرے بندھے ہاتھ دیکھ لے دو منٹ وہیں کھڑا رہ پھر کر لینا جو بھی لاڈیاں کرنا ہوئیں۔ اس نے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تو وہ مسکراتا ہوا وہیں کھڑا ہو گیا عادل نے اس کی خونخوار گھوریوں کو نظرانداز کرتے ہوئے باقی کی میڈسن دی اور اس کے ہاتھ کھولے

تم مجھے ٹارچر کرتے ہو مجھے تمہارے ساتھ بات ہی نہیں کرنی اور نہ ہی رہنا ہے جا رہی ہوں۔وہ غصے سے اٹھی اور باہر کی طرف بڑھی

میں آپ سے بھی کٹی ہوں، میں عدی کے پاس جا رہی ہوں۔آپ کے آفس بھی نہیں آؤں گی۔رک کر شہریار کو دھمکی دیتی وہ واک آؤٹ کر گئی

یہ جو تم تینوں بھائیوں نے میری بیوی کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے نہ اللہ قیامت کے دن اس کا الگ سے حساب لے گا میری آہ ضرور لگے گی دیکھنا تم۔

وہ تو تب کی تب دیکھی جائے گی فلحال تو پتہ کرو کہ تمہارا مقدمہ کس عدالت میں درج ہوتا ہے۔پیشی کی تیاری کر لو۔نوٹس پہنچنے والا ہی ہو گا۔شہریار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا اتنے میں دروازے پر دستک دے کر ادھیڑ عمر ملازمہ اندر آئی

عادل بیٹا آپکو بڑے شاہ صاحب بلا رہے ہیں

اوہ تو معاملہ سپریم کورٹ تک جا پہنچا ہے۔شہریار نے لب سکیڑے

Posted On Kitab Nagri

ابے سالے تو کیا منہ ہی منہ میں مسکرا رہا کھل کہ ہنس لے نہ میں کیا کر لوں گا۔۔۔ کر ہی کیا سکتا ہوں۔عادل نے اس کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ دیکھ کر تکیہ اس کی طرف اچھالا جسے شہریار نے ہنستے ہوئے کیچ کیا اور دراز ے کی طرف اشارہ کیا۔وہ کلستا ہوا باہر نکلا اس کے پیچھے شہریار بھی نیچے آیا جہاں ہال میں امثال مصطفی شاہ کے بازو پر سر ٹکائے منہ بسور رہی تھی

برخوردار تم ہمارے شہزادے کو آنکھیں دکھانے لگے ہو۔۔لگتا ہے تمہارا دماغ ٹھکانے پر نہیں ہے۔مصطفی شاہ نے سنجیدگی سے کہا

کوئی نہیں آنکھیں دکھائیں میں نے۔۔بس میڈیسن دینے کی گستاخی کر بیٹھا ہوں۔۔اس نے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا

بیٹھنے کو کس نے کہا ہے۔۔۔ کھڑے رہ کر جواب دو۔۔ مصطفی شاہ نے کہا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا

ایسے میڈیسن کون دیتا ہے آپ کو پتہ ہے اس نے میرے بازو موڑ کر مجھے ہتھکڑی لگائی جیسے جیسے میرا تعلق القاعدہ سے ہو۔اس کو آنکھیں اور ہاتھ پھیلا کر کا شکایت لگاتا دیکھ کر وہ بے ساختہ مسکرایا

یہ یہ دیکھیں آپ کے سامنے کیسے مسکرا کر مجھے چڑا رہا ہے۔اس کی مسکراہٹ کا غلط ہی مطلب لے بیٹھی

بری بات ہے عادل تمہاری بیوی ہے۔کوئی مجرم نہیں جو تم اس کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہو۔خدیجہ بیگم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیا پتہ ڈی جے خالہ یہ میرے ساتھ کتنا برا سلوک کرتا ہے ہر وقت گھوریاں دکھاتا ہے اور کل تو یہ میرا گلہ خراب ہونے پر ہنس رہا تھا کہ چلو اچھا ہے اب اس کی باتیں نہیں سننا پڑیں گی اس کی شکائیتیں لگاتی وہ مبالغہ آمیزی کی حد کر گئی

کچھ بولو گے بھی یا یوں ہی منہ میں گھگنیاں ڈالے کھڑے رہو گے۔ مصطفی شاہ اس کو ہونق بنا کھڑا دیکھ کر کہا

مائی لارڈ میں اپنی صفائی میں کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ہو گا وہی جو یہ فتنہ چاہے گا، اس لیے آپ سزا کا تعین کریں۔ عادل سر کو ہلکا سا خم دیتے ہوئے جھکا

سزا ہماری شاہزادی متعین کرے گی۔ کیوں پتر۔ مصطفی شاہ امثال کی طرف متوجہ ہوئے

ہمم۔۔۔۔ اسے کہیں یہ ہمیں شاپنگ کروائے ڈھیر سارا گھومائے پھرائے اور آئندہ ایسی کوئی بھی گستاخی کرنے سے گریز کرے ورنہ ہم روٹھ کر اپنے میکے چلے جائیں گے۔ امثال نے گال پر انگلی رکھ کر سوچتے ہوئے کہا اس کی تین چار دن کی زبان بندی کے بعد سب لوگ اس کی باتوں کو انجوائے کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ذرا آنا سہی میں بھی دروازے پر ہی جوتا لے کر کھڑی ہوں گی۔ ساریہ بیگم نے اس کے شاہانہ پن کو خاک میں ملایا

عدالت برخاست کی جاتی ہے۔ ساریہ بیگم کی دھمکی کو نظر انداز کرتی دوبارہ انکے سینے پر سر ٹکا گئی

عادی مجھے اپنا موبائل دو میں نے گیم ڈاون لوڈ کی تھی۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اچانک یاد آنے پر وہ اچھلی تو مصطفی شاہ نے بے اختیار اپنے سینے پر ہاتھ رکھا

Posted On Kitab Nagri

پتر آرام سے کیوں مجھ بوڑھے کی جان لینی ہے۔

کچھ نہیں ہوتا دادا جانی۔۔۔ آپ تو میرے شیر دادا ہیں۔ان کا کندھا تھپتھپاتی وہ اٹھ کر عادل کے پاس پہنچی انہوں نے حیرت سے پل میں تولہ پل میں ماشہ اپنی پوتی کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے ان کے سینے سے لگی جس کی شکایت لگا رہی تھی اب اسی کے پاس بیٹھی گیم کھیل رہی تھی

ژلے تمہیں پتہ ہے عادل ابھی مجھے کیا کہہ رہا ہے۔اس کو گیم میں مگن دیکھ کر شہریار نے کہا

کیا۔اس نے زرا سی نظریں اٹھا کر پوچھا

ہاں سچ میں آپ سے کٹی تھی اس لیے خاموش بیٹھیں۔اگلے ہی لمحے اسے یاد آیا کہ وہ اس سے ناراضگی کا اعلان کر کہ آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی تو۔میرا بچہ مجھ سے کٹی ہے اس بات کا تو اس نے مجھے طعنہ دیا ہے ۔اس نے چہرے پر معصومیت سجاتے ہوئے عادل کو آنکھ دبائی تو اس کا منہ کھلا

ہیں عادی۔وہ پوری کی پوری اس کی طرف مڑی

نن نہیں امثال یہ جھوٹ بول رہا ہے کمینہ۔عادل بوکھلاہٹ میں غلط لفظ استعمال کر گیا

Posted On Kitab Nagri

تم شہری بھائی کو جھوٹا کہہ رہے ہو اور گالی بھی دی ہے۔موبائل پٹخ کر اٹھتے ہوئے بھول گئی کہ وہ شہریار سے ناراض ہے عدید اور بازل کی تو پھر بھی کسی حد تک برداشت کر لیتی مگر شہریار کے حوالے سے وہ ایک لفظ بھی نہیں سنتی تھی

نہیں ژلے میں جھوٹا نہیں کہہ رہا۔۔میرا مطلب تھا کہ وہ مذاق کر رہا ہے۔ہے نہ شہری تم نے مذاق ہی کیا ہے نہ۔اس نے شہریار سے خاموش التجا کی

نہیں تو میں بھلا کیوں مذاق کروں گا۔شہریار کے نفی میں سر ہلانے پر وہ دانت پیس کر رہ گیا

مجھے نہیں کھلینی تمہارے موبائل سے گیم پکڑو۔اس نے موبائل اس کے ہاتھ پر رکھا اور خود شہریار کے پاس جا بیٹھی

ژلے ہنی سنو تو میرا وہ مطلب نہیں تھا۔کیا ضرورت تھی بکواس کرنے کی۔۔عادل نے خود کو کوسا

میں کیا کہہ رہا تھا کہ اس بار معاف کر دیتے ہیں دیکھو کیسے بیچارہ اکیلا بیٹھا ہے۔اس کو بار بار اشارے کرتے دیکھ کر شہریار نے امثال کے بال سنوارتے ہوئے کہا تو اس نے سر اٹھا کر اسے منہ لٹکائے بیٹھا دیکھا

اوکے ٹھیک ہے۔ایک شہریار ہی تو تھا جس کی ایک بار کی کہی گی بات وہ مان جاتی تھی

چلو مجھے باہر لے کر چلو۔اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتی ہوئی وہ باہر لے گئی

Posted On Kitab Nagri

عادی وہ لہنگا دیکھو کتنا پیارا ہے۔امثال نے ایک سائیڈ پر ہینگ لہنگے کی طرف اشارہ کیا

تمہیں پسند آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔امثال نے سر ہلایا

تو لے لیتے ہیں۔اس کو لے کر وہ دکان کے اندر چل دیا

افوہ برائیڈل لہنگا ہے۔۔مجھے اس کا کیا کرنا ہے۔امثال نے رک کر کہا

تو کیا ہوا تم کسی فنکشن میں پہن لینا۔۔۔

عادی برائیڈل لہنگا ہے تو مطلب دلہن پہنتی ہے اور میری شادی ہو چکی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ۔۔اس نے سر کھجایا

ایک کام ہو سکتا ہے۔وہ پر سوچ انداز میں بولا

کیا۔امثال نے پوچھا

ہم دوبارہ شادی کر لیتے ہیں پھر تم یہ لہنگا پہن لینا

ہاہاہاہا کیا آئیڈیا دیا ہے۔وہ کھلکھلائی۔

Posted On Kitab Nagri

لوگوں کو کیا بتاؤ گے کہ دوبارہ کیوں شادی کر رہے ہیں ایک لہنگا پہننے کے لیے۔ چلو مجھے بھوک لگ رہی ہے کھانا کھاتے ہیں۔ اسے لے کر وہ مال کے سامنے بنے کیفے آئی۔ وہ دونوں ہی اس بات سے بے خبر تھے دو لوگ مسلسل ان کے پیچھے پیچھے تھے

محترمہ آپکو کھانا الاؤ نہیں ہے۔ اس نے یاد کروایا

ہاں تو سوپ پی لوں گی نہ۔ وہ جلدی سے کرسی گھسیٹ کر بیٹھی عادل نے اپنے لیے بریانی اور اس کے سوپ آرڈر کیا۔ کچھ دیر بعد ویٹر نے دونوں چیزیں لا کر ان کے سامنے رکھی۔ عادل تو کھانے میں مصروف ہو گیا۔ جبکہ وہ چور نظروں سے کبھی اس کی بریانی کو دیکھتی تو کبھی اپنے سامنے رکھے سوپ کے باؤل کو

تم پی کیوں نہیں رہی۔ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ اسے باؤل کو گھورتے دیکھ کر عادل نے پوچھا

عادی تم بہت اچھے ہو۔۔ ایم سو لکی کہ مجھے تم جیسا شوہر ملا ہے۔ اس کے ہاتھ پر اپنا سفید مرمریں ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کی طرف جھکی نظر البتہ اس کی پلیٹ پر ہی ٹکی تھیں وہ آنکھیں سکیڑ کر معاملہ سمجھنے لگا کہ کونسا دورہ پڑا ہے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے مقصد سمجھ کر مسکرایا

تم پبلک پلیس پر مجھ سے فلرٹ کر رہی ہو۔ اس نے ابرو اچکائے

تو کیا ہوا اپنے شوہر سے ہی کر رہی ہوں۔ امثال نے بے نیازی دکھائی

او کے باقی کا گھر جا کر لینا ابھی تو سوپ پیو۔ قلفی بن جائے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارے ساتھ کھالوں۔ شئیر کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔ جس معصومیت سے پوچھا تھا اگر وہ اسے جانتا نہ ہوتا تو قربان ہی ہو جاتا

نو۔۔۔ پہلے ٹھیک ہو جاو، میں تمہیں پھر لے آؤں گا۔اس نے پلیٹ پیچھے کی

پلیز عادی اتنے دن ہو گئے ہیں میرا بہت دل کر رہا ہے۔اس نے پلیٹ اپنی طرف کھینچی

آئی سیڈ نو۔۔۔۔۔ نو مین نو اور کوئی زیادہ دن نہیں ہوئے بس تین دن ہی ہوئے ہیں۔عادل نے پلیٹ اپنی طرف کھسکائی

تم تو میرے اچھے والے دوست ہو نہ۔۔ میں تمہیں کبھی تنگ نہیں کروں گی۔دوبارہ پلیٹ اپنی سرکائی۔ارد گرد کی ٹیبلز پر بیٹھے لوگ ان کی پلیٹ سے کھینچا تانی دیکھتے مسکرا رہے تھے

ژلے۔۔۔ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ پا کر اس نے آنکھیں دکھائیں تو وہ منہ بناتی خاموش ہوئی

میں بس دو چمچ لوں گی۔کچھ دیر بعد وہ پھر مچلی۔عادل نے ٹھنڈی سانس خارج کرتے ہوئے خود کو پر سکون کیا اور پلیٹ اس کے سامنے رکھی

دو چمچ کا مطلب دو ہی ہونا چاہئے۔۔۔

اوکے۔اس نے جلدی سے چمچ بھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رکو تم ایک کام کرو منہ کھولو میں خود کھلاتا ہوں۔عادل نے کہا تو اس نے جھٹ سے منہ کھولا دو چمچ کے بعد اس پلیٹ سائیڈ پر رکھی

تم بیٹھو میں واش روم سے آتا ہوں۔پھر چلتے ہیں۔عادل اٹھتے ہوئے بولا تو امثال نے پلیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے جلدی سے سر ہلایا۔اسکی جلدی کے پیچھے چھپے مقصد کو بخوبی سمجھتے اس نے سر جھٹکا

سوچنا بھی مت۔۔ورنہ میں خالہ کو جا کر بتا دوں گا پھر وہ جانیں اور تم۔۔۔۔۔۔اس کو وارننگ دیتا وہ اٹھ گیا ۔کچھ دیر بعد واپس آ کر بل پے کیا اور کیفے سے نکل گئے۔ان کے نکلتے ہیں سامنے والی ٹیبل پر بیٹھے دو لوگوں میں سے ایک فون ملا کر نواز عالم کو رپورٹ دینے لگا

نواز عالم لان میں بیٹھے شام کی چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جب تین گاڑیاں آگے پیچھے پورچ میں آ کہ رکیں تو جلدی سے اٹھ کر انکی طرف بڑھے جیسے اسی انتظار میں ہوں

عافین۔عافین مائی بوائے واٹ آ پلزنٹ سرپرائز۔مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تم واپس آ گئے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہیں ڈیڈ۔وہ مسکراتا ان کے گلے لگا

تمہاری آمد سے ایک دم فریش فیل کر رہا ہوں۔عابد بتا رہا تھا کہ تم پرسوں آؤ گے پھر اچانک سے گھر کے اندر جاتے ہوئے نواز عالم نے کہا

ہاہا ڈیڈ اگر بتا دیتا تو پھر میرے سرپرائز کا کیا ہوتا۔عافین نے ہنس کر کہا تو انہوں نے قہقہ لگایا

بچپن کی عادت ابھی تک گئی نہیں سرپرائز دینے کی تمہاری

Posted On Kitab Nagri

آف کورس ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو فریش ہو جاؤ پھر باپ بیٹا مل کر ڈنر کرتے ہیں

آپ یہ بتائیں کہ میرا کام ہوا یا نہیں۔ کھانا کھاتے عافین نے پوچھا

ہاں ہو گیا ہے۔ کریکٹر کا تو ایک دم صاف ہے کہیں کوئی جھول نہیں اور اسکا ریکارڈ بھی بے داغ ہے ایسا کچھ نہیں جس پر بلیک میل کیا جا سکے ہاں البتہ ایک اور کمزوری پتا چلی ہے وہ اس کی تو کیا دو حویلیوں کی لاڈلی ہے۔ لگتا نہیں کمپرومائز کرے گا

اچھا ایسی بات ہے۔۔ نام تو بتائیں

امثال شاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہن ہے اس کی۔ عافین نے پانی پیتے پوچھا

ہاہاہاہا نہیں بیوی ہے کمینے کی چھ مہینے پہلے شادی ہوئی ہے باقی کی تفصیل تم مراد سے خود ہی پوچھ لینا۔ انہوں نے اپنے خبری کا نام لیا

ہاں بھئی مراد شروع ہو جاؤ۔ کھانا کھانے کے بعد عافین نے اسے میٹنگ روم میں بلایا

سر نام امثال شاہ ۔ حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔ ایس پی اسے بہت عزیز رکھتا ہے۔ اس کی ہر جائز نا جائز ضد پوری کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ اب آتے ہیں اس کے بیک گراونڈ کی طرف تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہے۔ باپ

Posted On Kitab Nagri

کالج میں پروفیسر ہے اور بڑے دونوں بھائیوں کا اپنا بزنس ہے اور چھوٹا جڑواں ہے تینوں بھائیوں کی جان ہے اس میں۔بہت پیار کرتے ہیں۔۔ایک بات تو ماننی پڑے گی آج کل کے دور میں بھی بھائیوں کا بہن کے لیے پیار ایک الگ ہی مثال ہے اتنا کہ اگر وہ ان تینوں سے جان بھی مانگ لے تو بنا وجہ پوچھے بغیر کسی توقف کے دے دیں گے۔کسی وجہ سے وہ لوگ شہر میں رہتے تھے ڈیڑھ سال پہلے ہی گاؤں آئے ہیں۔اس لڑکی میں نہ صرف اسکے بھائیوں کی جان ہے بلکہ دو حویلیوں کا وہ طوطا جس میں سب کی جان مقید ہے/اس کی زرا سی تکلیف سے سب کے سب بے چین ہو جاتے ہیں۔لڑکی بائی فیچر شہزادیوں کی سی آن بان رکھتی ہے اور بائی نیچر آفت کی۔وہ اور اس کا جڑواں بھائی مل کر ایک چھوٹی سی این جیو چلا رہے ہیں دونوں ہی بلا کے شرارتی ہیں۔ان پر اپنی ریسرچ کا جو میں نے نتیجہ نکالا ہے۔اس حساب سے اگر کوئی گھنٹے دو گھنٹے کے لیے ان کے پاس بیٹھ جائے تو اس کے بعد گھر کی بجائے مینٹل ہوسپیٹل جانے کو ترجیح دے گا

انٹرسٹینگ۔عافین زیرلب بڑبڑایا

یہ اس لڑکی کی تصویر ہے اور اس فائل میں مزید معلومات بھی ہیں۔آپ کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔اس نے ایک لفافہ ٹیبل پر رکھا

ٹھیک ہے تم تصویر یہاں چھوڑ جاؤ۔رشید اسکا معاوضہ دو۔بہت کام کی انفارمیشن لایا ہے۔نواز عالم نے پاس کھڑے مینجر سے کہا

پورے دو لاکھ ہیں۔گن لیجے مینجر نے پیسے لا کر لفافے پر رکھے

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں سر بھروسہ ہے آپ پر۔اس نے جلدی سے پیسے اٹھاتے ہوئے بے دھیانی میں تصویر والا لفافہ بھی اٹھا کر بیگ میں رکھ لیا

ڈیڈ وہ لڑکی اتنے سارے لوگوں کی جان ہے۔تو آپکو لگتا ہے وہ ایس پی اس کا رسک لے گا

اصولا تو نہیں لینا چاہیئے مگر دیکھو ایک بار بات کر کہ دیکھ لیتے ہیں

چلیں آپ سو جائیں میں صبح بات کر کہ اپنے طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں ورنہ دوسرا آپشن تو ہے ہی ۔عافین نے ہنستے ہوئے آنکھ دبائی تو انہوں بھی قہقہ لگایا

یہ فائل میں لے جا رہا ہوں اور تصویر۔۔۔ارے وہ تصویر والا لفافہ کدھر گیا۔اس نے فائل اٹھاتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا

آئی تھنک مراد لے گیا ہے پیسوں کے ساتھ

چلیں خیر ہے روبرو مل لیں گے مس امثال شاہ سے۔عافین فائل لے کر باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کر رہی ہو

چائے بنا رہی ہوں آپ پیئں گے۔زروا نے پوچھا فریج کھولتے بازل کا ہاتھ رکا اور اگلے ہی لمحے اس کا فلک شگاف قہقہ گونجا

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ کیا ہو گیا ہے۔ زروا اسے مسلسل ہنستے دیکھ کر بوکھلا گئی

کک۔۔ کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں ایسے کیوں ہنس رہے ہیں۔ زروا نے ڈرتے ڈرتے اس کا کندھا ہلایا

میں سوچ رہا ہوں۔ وہ سانس لینے کو رکا۔ اگر ڑلے مجھے اتنی عزت ملتا دیکھ لیتی تو بے ہوش ہو جاتی

تو سیدھا سیدھا کہو نہ عزت راس نہیں آ رہی ہے ڈرا کر رکھ دیا۔ اس کا دل کیا کہ چولہے پر رکھا پین اس کے سر میں دے مارے

کیا ضرورت تھی شاہ بی بی کی بات پر عمل کرنے کی یہ عزت کے لائق ہے سہی۔ بڑبڑاتی ہوئی پین میں دودھ ڈالنے لگی۔ اسے ہاجرہ شاہ نے کچھ دن پہلے بازل سے تو تڑاں سے بات کرتے دیکھ کر جھڑکا تھا کہ وہ بازل کے نکاح میں ہے اس لیے اس سے عزت سے بات کیا کرے

یہ لو غٹک لو۔ اس نے کپ لا کر اس کے سامنے ٹیبل پر پھینکنے والے انداز میں رکھا

تمہیں اس دن بھی دادو نے کہا تھا کہ ادب سے پیش آیا کرو مجھ سے

ادب سے سیر ئسلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں ہضم ہوتی ہے عزت۔۔۔ الٹا سارا منہ کھول کر ہنسنے لگ جاتے ہو۔ اس نے منہ پھاڑ کر کہنے سے گریز کیا

ارے یار تم منہ پھاڑ کر بھی کہہ سکتی ہو۔۔۔ اتنا فارمل ہونے کیا ضرورت ہے۔ اس کو لفظ بدلتا دیکھ کر وہ ہنسا

ہاں تو منہ پھاڑ کر ہی ہنس رہے تھے نہ۔ اس نے سوچا جب وہ ڈھٹائی دکھا رہا ہے تو وہ کاہے کا لحاظ کرے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے تم بہت پیاری ہو۔وہ اچانک سے سنجیدہ ہوا تو زروا سٹپٹاتی رخ موڑ گئی

یہاں بیٹھو۔اس کا ہاتھ پکڑ کر سامنے کرسی پر بٹھایا۔۔اگر جو اس کی آنکھوں میں ناچتی شرارت دیکھ لیتی تو شرمانے کی بجائے اس کا سر کھول کر رکھ دیتی

تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔کچھ دیر تک اس کو شرماتا لجاتا دیکھ کر وہ شروع ہوا

ایسی موٹی موٹی آنکھیں میں نے کچھ دن پہلے بھی کہیں دیکھیں تھیں ۔۔۔ کہاں دیکھیں تھیں۔وہ ٹھوڑی پر انگلی رکھ کر یاد کرنے لگا

ارے ہاں ایک پنجابی فلم میں دیکھیں تھیں ایک لڑکی تھی ۔۔ کیا نام تھا ہیروئن کا ۔۔۔ زروا تو خود کو فلمی ہیروئن سے ملانے پر نہال ہی ہو گئی تھی

چلو جو بھی تھا اس کی ایک بھینس تھی ۔۔ بلکل ویسی ہیں تمہاری آنکھیں۔زروا نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا ۔۔اس کی آنکھیں جن کی وہ تعریف کر رہا تھا شعلے اگلتی دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھا

تت تم مجھے ۔۔۔ مجھے بھینس کہہ رہے ہو۔ساری شرم لحاظ کو آگ میں جھونکتے ہوئے اس نے سلیب سے کپ اٹھا کر اس کی طرف پھینکا اگر جو وہ سائیڈ پر نہ ہوتا تو اس کا سر دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہوتا

ایڈیٹ الو گدھے ۔۔ میں تمہیں کہاں سے بھینس دکھتی ہوں۔اس کو فرائی پین اٹھاتے دیکھ کر وہ باہر کی طرف بھاگا

Posted On Kitab Nagri

پاگل ہو گئی ہو جان لو گی کیا۔ وہ لاونج کی طرف بھاگا

آج تمہارا سر نہ پھاڑا نہ تو میرا نام بھی زروا نہیں۔وہ بھی اس کے پیچھے لاونج میں آئی

دادو بچائیں۔۔ یہ پاگل ہو گئی ہے

اے ہائے لڑکی سٹھیا گئی ہو۔۔ بچے کی جان لینی ہے۔ہاجرہ شاہ نے اس کے ہاتھ چائے کا ان دھلا پین دیکھ کر کہا

ابھی نہیں ہوئی ہوں مگر جس کو میرے پلے باندھا ہے وہ دن دور نہیں جب میں آپکو اپنے بال نوچتی نظر آؤں گی

مجھے لگتا ہے تمہارا دماغ واقعی ہی خراب ہو گیا ہے۔جو منہ میں آ رہا ہے بولے جا رہی ہے۔خدیجہ بیگم نے کہا

اس سے پوچھیں تو سہی اس نے کہا کیا ہے۔ کہہ رہا تھا کہ میں بھینس ہوں۔

ہائے اللہ توبہ میری کتنی بڑی بات کر رہی ہو۔۔میں نے صرف چائے مانگی تھی نہیں دینی تھی تو نہ دیتی مگر یہ سب ۔کانوں کو ہاتھ لگاتا وہ پھپھے کٹنی عورتوں کو بھی پیچھے چھوڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس مت کرو۔اس کو مکرتا دیکھ کر وہ تلملائی

زروا کتنی بار کہا ہے کہ تمیز سے بات کیا کرو۔ شہر جا کر پڑھنے سے سارے ادب ولحاظ بھول گئی ہو۔ہاجرہ شاہ نے سختی سے کہا

بازی چول انسان کچھ زیادہ ہو گیا ہے۔امثال آہستگی سے کہتے ہوئے نے اس کے ہاتھ پر چٹکی کاٹی

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتا تھا یہ اتنا اوور رئیکٹ کر جائے گی

آپ لوگ اسے کیوں نہیں کچھ کہتے۔زروا نے احتجاج کرنا چاہا

کوئی نہیں بیٹا میں تمہارا دکھ سمجھ سکتا ہوں آخر کو یہ دونوں فتنے خالص ہمارے حصے میں آئے ہیں۔عادل نے اس کو بازو کے حصار میں لیتے ہوئے اسکا سر تھپتھپایا

اوکے میری غلطی ہے نہ میں معذرت کر لیتی ہوں اس کے ایک دم مصالحت پر اترنے پر بازل نے آنکھیں پھاڑیں

کرنی بھی چاہیئے آخر کو شوہر ہے تیرا۔۔ہاجرہ شاہ نے کہا

کیوں نہیں شاہ بی بی۔سوائے ان بہن بھائیوں کے باقی سب انہیں شاہ بی بی ہی کہتے تھے

ایم سو سوری۔اس کے سامنے جا کر اس نے کہا اور نا محسوس انداز میں اس کے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ کر اچھے سے گھمایا وہ کراہ کر رہ گیا۔وہ چونکہ اسی وقت ہی یونی سے آئی تھی اور چینج کیے بغیر ہی چائے بنانے کچن چلی گئی۔اس کی ہیل کا سائز دیکھ کر بازل کو اپنے پیر کے حشر کا اندازہ ہو چکا تھا

امثال سانیہ اور رامین کے ساتھ شاپنگ پر آئی ہوئی تھی۔رامین کے کالج مین کوئی فنکشن تھا تو اسے اپنے لیے چیزیں لینی تھیں امثال سے کہا تو وہ آتے ہوئے سانیہ کو بھی گھسیٹ لائی

Posted On Kitab Nagri

اب کیا رہتا ہے۔ میں تھک گئی ہوں یار۔ سانیہ نے ان کے پیچھے چلتے ہوئے پوچھا

بس میچنگ جیولری رہ گئی ہے۔ پھر چلتے ہیں۔ رامین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا

یار جا خود جا کہ لے آ۔۔ میں بھی تھک گئی ہوں۔۔ ہم یہی کھڑی ہیں۔ تم اندر چلی جاؤ۔ امثال نے اسے دکان کے اندر دھکیلا اور خود باہر ہی کھڑی ہو گئیں

ایکسکیوزمی۔۔۔ ان کو شاپ کے باہر کھڑے کچھ دیر ہی گزری تھی جب اپنے پیچھے آواز آئی دونوں نے مڑ کر دیکھا تو ایک اٹھائیس انیتس سالہ خوش شکل لڑکا کھڑا تھا

جی۔ سانیہ نے شائستگی سے کہا

ایکچولی آئی وانٹ تو بائے سم تھنگ فار اے لیڈی ایز اے گفٹ۔ سو کین یو پلیز ہیلپ می۔ اس کی انگلش میں پوچھنے پر امثال کی آنکھیں چمکیں

اوہ تو ودیشی بابو ہے۔ امثال اس کے حلیے اور پھر فارنر انداز میں انگلش بولنے پر اسے کوئی انگریز سمجھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سانی شکل اور حلیے سے انگریز لگتا ہے انٹر ٹینمنٹ کے بارے میں کیا خیال ہے۔

ژلے نہیں۔۔ وہ بیچارا اگر اس شہر میں آنے کی غلطی کر بیٹھا ہے تو اجنبی سمجھ کر معاف کر دو

چھوڑو نہ کافی دن ہو گئے کوئی مرغا نہیں حلال کیا یہی سہی۔ امثال نے آنکھیں گھمائیں۔ تو جہاں سانیہ نے اسے گھورا وہیں خود کو مرغا بولے جانے پر عافین کی بھی آنکھیں پھیلیں۔ اس کے کسی دوست کی حال ہی میں شادی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی تھی،اس کی وائف کے لیے اسے کوئی گفٹ خرید نا تھا۔کافی دیر کی چھان بین کے بعد بھی جب کچھ سمجھ نہ آیا تو کسی سے ہیلپ لینے کا سوچا اب یہ اس قسمت تھی کہ سامنے والی شاپ کے باہر ہی اسے وہ دونوں کھڑی مل گئیں

ژلے نو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زیادہ نہیں بس تھوڑا سا پلیج۔۔سانیہ کا گال کھینچتے ہوئے وہ کھلکھلائی تو اس کا ڈمپل نمایاں ہوا جس کو دیکھ کر ایک پل کے لیے عافین کی نظر اٹکی۔وہ گلہ کھنکھارتے ہوئے اس کی طرف مڑی تو اس نے جلدی سے نظریں پھیریں

ایچکلی۔وی سپیک نو انگلش۔وہ ہم بڑی مشکل سے مر مر کہ میٹرک پاس۔۔۔۔کین یو تھوڑی اردو انڈرسٹینڈ۔۔عافین نے حیرانگی سے اسے انگلش کے بخیے ادھیڑتے دیکھا

یس۔دیکھتے ہیں محترمہ کیا کرتی ہیں عافین نے سوچتے ہوئے ہامی بھری

ٹھیک ہے۔کم ان آور پیچھے۔اسے لیے وہ ایک گفٹ شاپ کے اندر آئی

واٹ یو بائے۔۔امثال نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا

پرفیوم آر سم تھنگ لائک دیٹ۔۔۔۔۔

دس از بہت اچھا سی۔اس نے ایک لیڈی پرفیوم اس کے سامنے کیا تو اس نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

گو اینڈ آسک ہر پرائس۔امثال نے سیلز گرل کی طرف اشارہ کیا تو وہ اچھلا

واٹ۔۔۔۔۔واٹ ڈو یو مین۔۔۔۔۔ہر پرائس۔۔۔ شی از اے سیلز گرل ناٹ فار سیل ۔عافین نے کہا۔تو سانیہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اسے کہنی ماری

اوہ پاگل ہر پرائس۔۔۔امثال نے پرفیوم اس کے سامنے لہرایا تو اس کا سانس بحال ہوا

ہاؤ

ہیں۔۔۔امثال نے ناسمجھی سے پوچھا

بدھو وہ پوچھ رہا ہے کہ کیسے جا کہ پوچھوں

اوہ۔۔۔اسے جا کر کہو ۔۔اے میرے دل کی ٹھنڈک میرے آنکھوں کے تارے۔۔میرے دل کی دھڑکن ،میری شونا مونا اس کی قیمت کیا ہے۔امثال کے سنجیدگی سے کہنے پر جہاں سانیہ کا منہ کھلا وہیں عافین بھی اپنے سامنے کھڑی اس چھوٹی سی آفت کو دیکھنے لگا جو بھرے مال میں اسے پٹوانے کا پکا بندوبست کیے کھڑی تھی

واٹ۔۔

چلو جی میری اتنی لمبی لائن کے بعد اس نے واٹ بول دیا ہے۔حد ہو گئی۔وہ جی بھر کہ بدمزہ ہوئی اس کو یوں منہ بناتا دیکھ کر عافین نے اپنی ہنسی دبائی

Posted On Kitab Nagri

اوہو ژلے تم نے اس بیچارے کو اتنا لمبا سکرپٹ دے دیا ہے۔ کیسے یاد رہے گا

اوکے بس اتنا کہہ دو سنواے جانِ جاناں۔ یہ کتنے کا ہے

جو پٹی تم نے پڑھائی ہے اگر اس نے وہیں جا کر کہہ دیا تو لازمی بات ہے کہ مال میں تماشا لگے گا اور اس نے واپس آ کہ ہمارے سر ہو جانا ہے۔ اس لیے چلو۔ سانیہ نے اس کو سیلز گل کی طرف مڑتا پا کر کہا

تو ہم کہہ دیں گے کہ بھائی تو ہے کون۔ سمپل۔ اس نے کندھے اچکائے۔

ژلے تمہارا آج کا کوٹہ تو پورا ہو گیا ہے نہ تو پلیز چلو۔ سانیہ اسے کھینچتی ہوئی شاپ سے باہر لے گئی تو عافین نے مڑ کر اسے دیکھا اسکی حرکتوں اور باتوں پر وہ تو جیسے حیرانگی کے سمندر میں ڈوبا کھڑا تھا۔ پتہ نہیں کیوں وہ چاہ کر بھی اسے نہیں بتا پایا تھا کہ اسے اردو سمجھ آتی ہے۔ شائد اس کی آنکھوں اور چہرے پر جو شرارت کی چمک تھی اسے بجھتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا اور اگر جو وہ جا کہ وہی سب کہہ دیتا جو اس نے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ گاڈ۔۔ جھرجھری لے کر سیدھا ہوا اور جلدی سے پرفیوم پیک کروا کر باہر نکلا وہ فرسٹ فلور پر ہنستی ہوئی جا رہی تھی شائد اسی کے بارے میں بات کر رہی تھی۔ تیز تیز قدموں سے ان کے پاس پہنچا

ایکسکیوز می۔ اس نے پکارا تو امثال جلدی سے مڑی سانیہ کا تو اسے دیکھ کر ہی رنگ اڑا

تھینک یو سو مچ فار یور پریشئیش ٹائم۔ ہلکی سے مسکراہٹ سے اس نے شکریہ ادا کیا

سانی اصولا تو اس کی یہ انگریزی شکل سوجی ہونی چاہیئے تھی مگر یہاں تو پھٹکار کے آثار بھی نظر نہیں آرہے۔ امثال اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی تو عافین نے بے ساختہ مسکراہٹ چھپانے کو جلدی سے رخ موڑا

Posted On Kitab Nagri

وہی تو یہ صیح سلامت ہے مطلب اس لڑکی نے اسے کچھ نہیں کہا

مجھے تو وہ شکل سے ہی کوئی ترسی ہوئی مخلوق لگ رہی تھی شکر کیا ہوگا کسی نے جان مان کہا ہے ہنہ۔اس کے جل کر کہنے پر عافین قہقہ لگانے کی خواہش کو دل میں دباتے ہوئے نا سمجھی کے تاثرات سجائے کھڑا رہا

اوکے نوایشو۔اس سے جان چھڑاتی وہ باہر کی جانب چل دی۔ان کے جانے بعد اس نے زوردار قہقہ لگایا اور سیٹی بجاتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھا کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔پچھلے کچھ دنوں سے انہیں اچھا خاصا نقصان ہو چکا تھا نواز عالم جانامانا بزنس مین ہونے کے ساتھ غیر قانونی اسلحہ سمگلنگ میں بھی ملوث تھا۔پیسے کی ہوس اور لالچ میں اس نے اپنے بیٹے کو بھی اس میں شامل کر لیا۔پاکستان میں وہ خود ہی کام کو دیکھتا تھا جب کہ آوٹ آف کنٹری ڈیکنگ عافین سنبھالتا تھا۔پولیس اور کسٹم آفیسرز کے ساتھ ان کے معاملات طے تھے سوانہیں کوئی دشواری پیش نہیں آتی تھی مگر اچانک سے انہیں خبریں ملنا شروع ہوئیں کہ ان کے شہر اور گردونواح کے اڈوں پر ریڈ ہوئی ہے اور اڈے سیل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے اہم کارندے بھی پکڑے گئے تھے۔معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ اس کے پیچھے کوئی ایس پی ہے جسے ڈی آئی جی کی طرف سے یہ کیس ہینڈاور کیا گیا ہے۔ اپنے لوگوں کی تو انہیں فکر نہیں تھی کہ ایسے لوگ گرفتار ہوتے رہتے ہیں اور ویسے بھی وہ کون سا ان کے بارے میں کچھ جانتے ہیں جو دوران تفتیش کچھ بتادیں گے مگر ان کی مارکیٹ ویلیو کافی خراب ہو رہی تھی ایک دو کلائینٹس نے تو

Posted On Kitab Nagri

ان کے ساتھ ڈیل کرنے سے بھی انکار کر دیا تھا۔اچانک اس کی نظر ٹیبل پر رکھی فائل پر پڑی تو اس نے ٹائم پاس کے لیے اٹھا کر پڑھنا شروع کر دی جیسے جیسے فائل پڑھتا جا رہا تو اس کی آنکھیں پھیلتیں جا رہی تھیں

مائی گاڈ یہ لڑکی ہے یا آفت۔اس نے فائل بند کر کے رکھتے ہوئے کرسی پر ٹیک لگائی

اگر تو جو کچھ لکھا وہ واقعی ہی سچ ہے تو ایک بار تم سے ملنا پڑے گا امثال شاہ۔ بڑبڑاتے ہوئے اس نے سیل فون سے عادل کا نمبر ڈائل کیا

ایس پی عادل عمر بات کر رہے ہو۔فون ریسو ہونے پر اس نے کہا

جی کر رہا ہوں۔عادل جو پولیس سٹیشن میں بیٹھا انہی کے کیس کی فائل لیے بیٹھا تھا۔اجنبی آواز سن کر حیران ہوا

عافین نواز عالم بات کر رہا ہوں ایس پی صاحب

اوہ۔فرمایئے کس سلسلے میں فون کیا ہے۔عادل جانتا تھا کہ اس کا بیٹا بھی اسی کے ساتھ ملوث ہے

ہم نے کیا فرمانا ہے آپ سے کچھ درخواست کی تھی اس پر غور کیا یا نہیں۔عافین فون لے کر کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا

دیکھیں مسٹر عالم میں پہلے بھی آپ کو بتا چکا ہوں کہ یہ میرا ذاتی معاملہ نہیں ہے جو ہم ڈیل کر لیں گے یہ میرا فرض ہے اور اپنے فرض کو پورا کرنے کے لیے میں ہر ممکن کوشش کروں گا چاہے میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا ایس پی صاحب اجتماعی مفادات کی خاطر آپ اپنے ذاتی مفاد کو نظر انداز نہیں کر سکتے

اپنا ذاتی مفاد مجھے کبھی عزیز نہیں رہا۔عادل نے سنجیدگی سے کہا

پھر چاہے وہ امثال شاہ ہی کیوں نہ ہو۔عافین مسکاتے انداز بولا تو عادل کو لگا کہ پورے کا پورا پولیس سٹیشن اس پر آن گرا ہو

لگتا ہے جھٹکا کچھ زیادہ بڑا لگ گیا ہے۔اس کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے عافین نے قہقہ لگایا

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کا نام اپنی زبان سے لینے کی اس کی طرف اگر میلی نظر سے دیکھا بھی تو بہت برا حشر کروں گا۔عادل کرسی سے اٹھتے ہوئے غرایا

دھیرے ایس پی صاحب دھیرے۔غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔بیچاری کو خوامخواہ خطرے میں ڈال رہے ہو،بہت سوں کی لاڈلی کو اپنی ایک ضد کی وجہ سے کھو کر تم بہت سارے لوگوں کی تکلیف کا باعث بنو گے ۔تمہیں تو دوسری بیوی مل جائے گی مگر اس کے بھائیوں کو بہن نہیں ملے گی۔اور جہاں تک میلی نگاہ کی بات ہے تو بے فکر رہو غلط کام کرتے ہیں مگر بے غیرت نہیں ہیں۔عورت کی عزت کرنا آتی ہے ہاں البتہ بھابھی صاحبہ کا اوپر کا ٹکٹ ضرور کٹوا دیں گے۔ویسے بھی سنا ہے ان سے بہت سے لوگ تنگ ہیں چلو ہمیں بھی کچھ دعائیں مل جائیں گی۔۔رکھتا ہوں امید ہے بات سمجھ آ گئی ہو گی۔بات وہ مسکرا کر رہا تھا مگر انداز خطرناک حد تک سنجیدہ تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

عادل بے یقین نگاہوں سے فون کو دیکھ رہا تھا اس بارے میں تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔اس کے بات کرنے کا انداز بتا رہا تھا کہ امثال کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے، مطلب وہ کافی دنوں سے اس کے پیچھے ہو گا تو کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتا ہے

اوہ گاڈ کتنا بے وقوف ہوں میں۔اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے جلدی سے امثال کو کال ملائی جو اس نے دوسری بیل پر ہی اٹھالیا

کہاں ہو۔کیسی ہو تم ٹھیک ہو نہ ۔اس نے چھوٹتے ہی پوچھا

گھر پہ ہوں۔کیا ہو گیا نہ سلام نہ دعا۔اتنے بوکھلائے ہوئے کیوں ہو۔امثال نے حیرانگی سے پوچھا

کچھ نہیں کیا کر رہی ہو۔اسے گھر پر سن اسے سکون محسوس ہوا

سدرہ بھابھی کے پاس بیٹھی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں آج کہیں جانا تو نہیں آئی مین این جیو وغیرہ

نہیں ابھی تک تو کوئی پلان نہیں ہے۔بازی گیا ہوا ہے اور میرا آج چھٹی مارنے کا پلان ہے

اوکے اگر جاؤ تو مجھے لازمی بتا کہ جانا ٹھیک ہے نہ

صیح ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔ خدا حافظ فون بند کرتے ہوئے اس نے سکون کی سانس لی

شہری باہر آنا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ عادل لاونج میں بیٹھے شہریار کو آہستگی سے کہتا باہر نکل گیا۔ جب سے عافین عالم نے اسے دھمکی دی تھی تب سے وہ بے چین تھا اتنا خوف اس نے اپنی زندگی سے کبھی محسوس نہیں کیا تھا جتنا وہ اس وقت محسوس کر رہا تھا۔ جانتا تھا ایسے لوگ اپنے مفادات کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔ لان میں ٹہلتے ہوئے مسلسل سوچ رہا تھا کہ کیا کرے، امثال کو گھر سے باہر نہ نکلنے کا کہتا اور وہ الٹی کھوپڑی کی مان جاتی یہ تو ناممکن سی بات تھی اور گارڈز کا سن کر بھی ہتھے سے اکھڑ جاتی بہرام شاہ کے معاملے میں کتنی مشکل سے مانی تھی ایسے میں ان تینوں بھائیوں کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا۔ عدید سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا کہ امثال کو زرا سی تکلیف دینے پر اس کا کیا حال کیا تھا وہ تو پھر جان سے مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ بازل ابھی خود بچہ تھا پیچھے شہریار ہی بچتا تھا تو اس نے اس سے بات کرنے کا سوچا

کیا ہوا کچھ پریشان لگ رہے ہو۔ شہریار جو شام سے ہی اسے ڈسٹرب سا دیکھ رہا تھا اسکے پاس آتے ہوئے پوچھا

ہاں آؤ بیٹھو تم سے ژلے کے حوالے سے کچھ بات کرنی ہے

خیریت کیا ہوا اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا وہ دراصل پندرہ دن پہلے مجھے ڈی آئی جی نے ایک کیس دیا تھا سمگلنگ کا اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جیسے جیسے وہ بتاتا جا رہا تھا شہریار کا چہرہ سخت ہوتا جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنے معاملات خود ہینڈل کرو۔ ژلے کو ان سب میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے ایک خراش تک نہیں آنی چاہیئے ورنہ تم سوچ نہیں سکتے کتنی بری طرح پیش آؤں گا۔ شہریار نے سختی سے کہا یہ سوچ کر ہی اسے اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی کہ اس کی بہن خطرے میں ہے۔ اگلے ہی لمحے اس کی نظر عادل پر پڑی جو اپنی پیشانی مسل رہا تھا تو اسے اپنے لہجے کی سختی کا احساس ہوا کہ اس سب میں اسکا کیا قصور۔

ایم سوری بس مجھے غصہ آ گیا تھا۔ تم بتاؤ مجھ سے کیا چاہتے ہو۔ امثال پہلے عادل کو اور پھر شہریار کو باہر نکلتے دیکھتے ہوئے اپنی جاسوسی طبعیت سے مجبور ہو کر لاونج کی کھڑکی میں کھڑی ہو کر دیکھنے لگی ان دونوں کی سنجیدہ کم پریشان زیادہ صورتوں سے کسی گڑبڑ کا احساس ہوا تو وہ لان کی طرف بڑھی

دیکھو شہری وہ ایک جگہ ٹک کر بیٹھنے والوں میں سے تو ہے نہیں کہ اسے کہا جائے کہ کچھ دن تک گھر میں رہو تو بات مان جائے گی اور۔۔۔ اسے خاموش ہونا پڑا جب امثال شہری بھائی کا نعرہ بلند کرتے ہوئے ان کے پاس آئی

ہاں بیٹا کیا بات ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے شہریار کے سخت تاثرات مسکراہٹ میں ڈھلے

آپ لوگ یہاں کیوں بیٹھے ہیں کوئی مسئلہ ہے کیا۔

کچھ نہیں ویسے ہی۔

اچھا تو پھر عادی نے آ کو یہاں کیوں بلایا ہے اور میں ابھی کھڑکی میں کھڑے ہو کر دیکھ رہی تھی آپ دونوں آہستہ آواز میں بات کر رہے تھے اور پریشان بھی لگ رہے ہیں اور آپ اسے ڈانٹ بھی رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

یااللہ اس لڑکی نظریں۔۔۔۔عادل کراہ کر رہ گیا

ارے نہیں بچے ایسا کچھ نہیں ہے بس عادل کو کوئی بات ڈسکس کرنی تھی تو اس نے بلایا تھا تم جاؤ ہم ابھی آتے ہیں

اوکے مگر میرے بھائی کو زیادہ ٹینشن نہیں دینی انگلی اٹھا کر عادل کو وارن کرتی چلی گئی

بھائی کہتا ہے میری بہن کو خراش نہیں آنی چاہیئے اور بہن کہتی ہے میرے بھائی کو ٹینشن نہیں دینی۔ یااللہ مجھ غریب کا صرف تو ہی ہے۔ رحم کر اپنا۔اس نے بے اختیار آسمان کی طرف دیکھا

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ ایک تو گارڈز پر ژلے بھی نہیں مانے گی اور مجھے بھی بھروسہ نہیں ہے۔ چار پیسے دے کر یا دھمکی دے کر کسی کو بھی خریدا جا سکتا ہے۔ایسے وقت میں صرف تم تین ہی ہو جو اس کی حفاظت کر سکتے ہو تو وہ جہاں بھی جائے، تم تینوں میں سے کوئی ہر وقت اس کے ساتھ رہے۔ میں خود ہر وقت اس کے ساتھ نہیں رہ سکتا ۔پرسوں ڈی ائی جی صاحب کی کال آئی تھی کہ ریڈ کی وجہ سے اوپر سے بہت دباؤ ڈالا جا رہا ہے تو وہ کچھ اعلیٰ سطح کے آفیسرز سے بات کر کہ کیس ایف آئی اے کو سونپنے کا سوچ رہے ہیں اور اگر یہ کیس میرے پاس رہتا ہے تو یہ لازمی امر ہے کہ میں اس کو انجام تک پہنچاؤں گا۔اپنی تو مجھے پرواہ نہیں مگر وہ خبیث ژلے کو لے کر مجھے بلیک میل کر رہا ہے۔ پلیز جب تک یہ سارا معاملہ ختم نہیں ہو جاتا تم اسے پروٹیکشن دو خاص طور پر آج کے بعد اکیلا کہیں مت جانے دینا۔ میں جانتا ہوں وہ محض دھمکی نہیں دے رہے مجھے ڈرانے کے لیے اسے نقصان ضرور پہنچائیں گے

Posted On Kitab Nagri

اوکے تم پریشان مت ہو میں دیکھ لوں گا۔ انشاءاللہ کچھ نہیں ہو گا اسے ۔اب جاؤ وہ ابھی تک کھڑکی میں ہی کھڑی ہے۔شہریار نے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے روم کی کھڑکی کی طرف اشارہ کیا جہاں امثال کھڑی انہیں کی طرف دیکھ رہی تھی۔وہ اٹھ کر روم میں آیا تو بیڈ پر بیٹھی بلاوجہ چینل بدلنے میں مصروف ہو گئی۔عادل کا دماغ چونکہ ابھی تک وہیں الجھا ہوا تھا اس لیے خاموشی سے اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

ٹھیک ہو۔اس کو ایک ہی زاویے پر بیٹھا کسی سوچ میں غرق دیکھ کر وہ ٹی وی بند کرتی اس کی طرف مڑی

ہوں۔۔۔۔۔۔اس نے مختصر جواب دیا

پریشان کیوں ہو۔اس کے ماتھے پر گرے بال ہٹاتے ہوئے امثال نے پوچھا اس کی اتنی فکر سے پوچھنے پر وہ بے ساختہ مسکرایا

بس ایک کیس میں الجھا ہوں تم دعا کرنا اللہ میرے لیے آسانیاں فرمائے

انشاءاللہ۔اگر وہ نہیں بتا رہا تھا تو اس نے بھی کرید نا مناسب نہیں سمجھا مگر اسے اور شہریار کو یوں سب سے الگ تھلگ جا کر بات کرتا دیکھ کر اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ مسئلہ کافی گھمبیر ہے۔خیر جو بھی ہے کچھ دنوں تک سامنے آ ہی جائے گی

رات کے آٹھ بج رہے تھے اور سبھی لڑکے اس وقت لاونج میں ٹی وی کے سامنے خاصے جوش و خروش سے بیٹھے تھے وجہ پاکستان انڈیا کا کرکٹ میچ تھا۔لڑکیوں میں صرف امثال تھی جو ان سب کے ساتھ بیٹھی میچ دیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔سانیہ اور رامین نے یہ کہہ کر منع کر دیا کہ انہیں کھیل سمجھ ہی نہیں آتا ہے اور زروا اسائنمنٹس بنانے میں مصروف تھی۔عادل اپنے کام سے باہر گیا ہوا تھا۔کچھ دیر تک تو امثال دلچسپی سے میچ دیکھتی رہی مگر جلدی ہی اکتا کر ان سب کو دیکھا جو نہایت ہی انہماک سے میچ دیکھ رہے تھے باقی سب تو پھر بھی ساتھ ساتھ چائے پی رہے تھے مگر صدام کچھ زیادہ ہی شوق سے دیکھ رہا تھا کہ اس کے پاس چائے کا کپ ویسے کا ویسے رکھا تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ٹی وی میں ہی گھس جاتا اس نے بیزاری سے نظریں ہٹا کر کچن سے نکلتی ملازمہ کو دیکھا جس کے ہاتھ میں جگ تھا اس نے اشارے اسے بلایا

اس میں کیا ہے۔۔۔

وہ جی پانی ہے شاہ بی بی کا گلہ خراب ہے تو انہوں نے بھاپ لینی ہے

بھاپ مطلب پانی گرم ہے۔صدام کو دیکھتے اسے شرارت سوجھی

جی بی بی

لاؤ ایک منٹ کے لیے مجھے دو۔اس کے ہاتھ سے جگ لے کر اس نے صدام کا ہاتھ پکڑ کر اس میں رکھا تو وہ چیختے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا امثال قہقہ لگاتی جگ ملازمہ کو دے کر جلدی سے عدید کے پاس پہنچی کہ اس کے ہوتے ہوئے وہ ہاتھ لگانا تو دور کی بات ڈھنگ سے گھور بھی نہیں سکتا

بچے بری بات ایسے نہیں کرتے اس کا ہاتھ جل جاتا تو۔شہر یار نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ نے دیکھا نہیں کیسے مگن تھا، چائے کا بھی ہوش نہیں تھا تو میں نے سوچا میں جگا دیتی ہوں۔ صدام اسے گھور کر رہ گیا کہ جو اس نے کرنا تھا کر لیا اب بحث کا کوئی فائدہ نہیں تھا الٹا میچ نکل جاتا

یہ لڑکے بار بار بھاگ کیوں رہے ہیں۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ شروع ہوئی مگر کسی کی طرف سے جواب نہ پا کر اس نے امان کے ہاتھ سے ریموٹ چھینا اور ٹی وی بند کر دیا۔

کیا پاگل ہوگئی ہو ریموٹ دو ادھر۔ امان نے اس کے ہاتھ سے ریموٹ جھپٹتے ہوئے ٹی وی آن کیا

بتاؤ تو سہی یہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہے ہیں کبھی بال پھینکتے ہیں کبھی بھاگتے ہیں۔

ان کے دماغ خراب ہیں اس لیے۔ امان اسے جواب دے کر دوبارہ مصروف ہو گیا

اوہ چچ افسوس ہوا مگر آپ تو ایسے نہیں بھاگتے۔۔ وہ کبھی کبھار بہت عزت سے بے عزت کیا کرتی تھی

بازی تم بتاؤ نہ یہ کیوں بھاگ رہے ہیں اس کی طرف سے نو رسپانس پا کر اس نے کشن بازل کی طرف اچھالا۔ شہریار اور عدید ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائے کہ جتنا میچ دیکھنا تھا یہ لوگ دیکھ چکے۔ دونوں فتنے تو بالر کو بیٹس مین کی طرف جاتا دیکھ اندازہ لگا لیتے کہ چھکا لگے گا یا سنگل، اب وہ پوچھ رہی تھی کہ یہ بھاگ کیوں رہے ہیں

گول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بازل نے نظریں ہٹائے بغیر کہا

اچھا اچھا۔ اس نے گویا سمجھ کر سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

توان کی وہ جھگی کہاں ہے۔کچھ دیر بعد اگلا معصومیت سے بھرپور سوال آیا

کون سی جھگی کس کی جھگی۔دریاب جوان کی پہلے والی گفتگو سے بے بہرہ تھا لفظ جھگی سن کر چونکا

وہ گول کرنے والی جو جھگی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

کونسا گول۔دریاب کی حیرانگی مزید بڑھی کہ کرکٹ میچ میں گول کہاں سے آگیا

سئیر سلی دریاب۔امان نے اسے ایسے دیکھا کہ دماغ خراب ہے کس کی باتوں کو سنجیدہ لے رہے ہو

نہیں وہ جھگی کی کیا بات ہے

یار گول پوسٹ کو بول رہی ہے۔امان جنجھلایا

یار بازی تم ہر ہفتے ہمیں اس کے بند منہ کی سہولت مہیا نہیں کر سکتے۔گول گپے اور آئس کریم کے بل کے ساتھ ایک بھاری معاوضہ تمہیں بھی دینے کو تیار ہیں۔بس کسی طرح ہفتے پندرہ دن بعد اس کا منہ چار پانچ دن کے لیے بند ہو جانا چاہیئے۔صدام نے تپ کر کہا

بلکل اور میں سپانسر کر دوں گا۔امان نے جھٹ حامی بھری

صدام یہ فرہاد کیوں چلا گیا ہے۔ان کی پلاننگ کو کسی خاطر میں لائے بغیر دوبارہ بولی

جتنا تم تنگ کرتی ہو اس کا جانا بنتا ہی تھا۔اچھا ہے کوئی تو سکون سے رہے،اگر یہی حال رہا تو ہم بھی ایک ایک کر کے چلے جائیں گے پھر اکیلی دیواروں میں ٹکریں مارتی رہنا۔صدام جل کر بولا

Posted On Kitab Nagri

ہیں صدام وہ کیوں گیا ہے۔اسکے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا

اوہ گاڈ یار ڑلے اس نے جاب کے لیے اپلائی کیا تھا، مل گئی تو چلا گیا۔اب تمہاری آواز نہ آئے

جہنم میں جاؤ۔ بڑبڑاتی ہوئی وہ لاونج سے باہر نکلی اور سیدھا گیٹ کے پاس لگے الیکٹرک پینل کے پاس پہنچی اور اس کھول کر دیکھنے لگی

بی بی جی کچھ چاہیئے۔اس کو الیکٹرک پینل کے پاس کھڑا سوچ میں ڈوبا دیکھ کر گارڈ اس کی طرف آیا

ہاں ایک کام کریں یہ نکال دیں۔اس نے سوئچ کی طرف اشارہ کیا

کیوں بی بی

بس ایسے ہی آپ یہ نکال دیں

Kitab Nagri

پر بی بی وہ دریاب صاحب غصہ کریں گے۔ گارڈ نے ڈرتے ہوئے کہا۔ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو وہ ملازم کو کہہ کر گیا تھا کہ اگر لائٹ جائے تو فوراً جنریٹر آن کر دینا کہ ان کا میچ مس نہیں ہونا چاہیئے

www.kitabnagri.com

ہٹیں آپ۔ میں خود کر لیتی ہوں

نہیں بی بی بجلی ہے کرنٹ نہ لگ جائے اور اس میں کچھ تاریں ہیں بھی پھٹی ہوئی. آپ ہاتھ نہ لگائیں۔ پینل پرانا ہونے کی وجہ سے زیادہ تر تاروں پر سے سیفیٹی پرت اتر گئی تھی اور کچھ پر سے تو مکمل پرت اتر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوہو نہ کھیل رہے ہو نہ کھیلنے دے رہے ہو۔ جھنجھلاتے ہوئے اس نے جھٹکے سے تار کھینچ کر پھینکی۔ہلنے کی وجہ سے ننگی تاریں آپس میں ٹچ ہوئیں اور ٹھاہ کی آواز کے ساتھ پوری حویلی اندھیرے میں ڈوب گئی۔وہ منہ کھولے پینل سے دھواں نکلتا دیکھ رہی تھی اور گارڈ اسے۔

یہ کیا ہوا ہے۔دھماکے کی آواز اور لائٹ جانے پر سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

شہری بھائی ژلے باہر گئی ہے بازل نے کہا تو شہریار اور عدید جلدی سے باہر بھاگے۔اتنے میں لائٹ آگئی شائد کسی نے جنریٹر آن کر دیا تھا باہر جا کر دیکھا تو گیٹ کے پاس پینل میں سے دھواں اٹھ رہا تھا اور پاس ہی ایک گارڈ اور امثال کھڑی تھی۔شہریار جلدی سے اس کی طرف بڑھا

وہ پینل کا معائنے کی غرض سے آگے بڑھ رہی تھی جب شہریار نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا

بچے کیا کر رہی ہو ہٹو یہاں سے

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کیسے ہوا۔امان نے ان کے پاس پہنچ کر گارڈ سے پوچھا

وہ بی بی نے تار کھینچی تھی تو تاریں ٹچ ہو گئی

تم نے یہاں سے لینا کیا تھا یہ بتاؤ۔امان سلگ ہی تو گیا تھا کہ بیٹھے بٹھائے دھماکہ کر کہ رکھ دیا

بس ایویں ای۔اس نے کندھے اچکائے

Posted On Kitab Nagri

جب تم یہ کندھے اچکا کر ایویں ای کہتی ہو نہ قسم سے تمہیں اٹھا کر کسی دیوار میں مارنے کو دل کرتا ہے دریاب نے چبا چبا کر کہا اسے میچ چھوٹنے کا کچھ زیادہ ہی صدمہ لگا تھا امثال کی نظر سامنے دیوار پر جا ٹکی۔دیوار میں مارنے سے اگر میرا سر پہلے لگا تو پہلے سر کے دو ٹکڑے ہوں گے پھر باقی ہڈیوں کا چورا۔اپنے متوقع حشر کا سوچتے ہوئے اس کی تیوری چڑھی

کیوں بھئی کس خوشی میں۔

اوئے آرام سے بہن ہے تمہاری۔عدید نے اس کمر میں تھپڑ مارا

میری بہن۔۔۔اگر میری بہن اتنی ابنارمل ہوتی تو خود جا کر گاوں کی نہر میں دھکا دے آتا۔روز روز کے رونے سے ایک ہی بار رو دھو کر چپ ہو جاتا۔دریاب کے تو تلوں پر لگی اور سر پر بجھی تھی

اس کا مطلب ہے تم مجھے مارنے کی پلاننگ کرتے رہتے ہو کبھی دیوار میں مارنے کی بات کرتے ہو تو کبھی نہر میں دھکا دینے کی۔بھائی آپ دیکھ رہے ہے اسے۔امثال چیخ اٹھی تھی

ہاں تو۔۔میں تو اپنے خیالوں میں کئی بار تمہارا اگلہ دبا چکا ہوں اور یقین کرو بہت خوشی محسوس ہوتی ہے وہ تو جب تمہیں سلامت دیکھتا ہوں تو ایک دھچکا سا لگتا ہے۔دریاب نے بے نیازی سے کہا

کیا ہوا ہے یہ آواز کیسی تھی۔مصطفی شاہ اپنے کمرے سے نکل کر آئے

جہاں آپکی لاڈلی ہو وہاں دھماکہ نہ ہو ایسا ہو سکتا ہے بھلا ۔دریاب نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

کوئی نہیں پتر تو ٹھیک ہے ۔چوٹ تو نہیں لگی

Posted On Kitab Nagri

جی دادا جانی میں ایک دم ٹھیک ہوں

اس آفت کو کچھ ہو سکتا ہے بھلا۔اماں بڑبڑاتے ہوئے پلٹا

چلو اب اندر صبح دیکھ لیں گے۔ مصطفی شاہ کہتے ہوئے حویلی کے اندر چلے گئے اور وہ سب بھی جلتے بھنتے ان کے پیچھے حویلی کے اندر آئے کہ میچ کا توستیاناس کر کہ رکھ دیا تھا اب ان کا رخ اپنے اپنے کمروں کی طرف تھا صدام اور عدید بھی اپنے گھروں کو چل دیے

چلو بازی میں ریڈی ہوں۔ناشتے کے بعد امثال آفس کے لیے تیار ہو کر نیچے آئی

آج سے میرے بچے میرے ساتھ آفس جایا کریں گے۔شہریار نے کہا تو نرمی سے مسکراتے ہوئے تھا مگر امثال کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی وہ اطلاع

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں بھائی۔اس نے بے ساختہ پوچھا۔

میرے بچے کو میرے ساتھ جانا پسند نہیں۔شہریار نے اسے ایمو شنلی گھیرا جانتا تھا کہ اسے کیوں اعتراض ہے۔ اس کے ساتھ جانے کا مطلب سیدھا آفس جانا۔ مطلب سیدھا آفس

ایسی بات نہیں ہے بھائی آپ جانتے تو ہیں ہم اکثر لیٹ ہو جاتے ہیں پھر آپکو خواہ مخواہ مسئلہ ہو گا کیوں بازی۔اس نے بازل کو بھی شامل کرنا چاہا۔شہریار بازل کو پہلے ہی سب کچھ بتا کر سمجھا چکا تھا کہ جب وہ ان کے ساتھ نہ ہو تو وہ کسی بھی حال میں امثال کو اکیلا نہ چھوڑے۔ عادل نے حویلی کے کچھ پرانے اور بھروسہ مند گارڈز اس کے

Posted On Kitab Nagri

حوالے کیے، اس کے علاوہ وہ بلٹ پروف گاڑی کا بندوبست بھی کر چکا تھا۔ راسم شاہ کے پوچھنے پر اس نے یہی بتایا کہ اس کا کوئی بزنس ایشو چل رہا ہے اور اسے ڈر ہے کہ وہ بدلے کے لیے کسی کو نقصان نہ پہنچا دیں

بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں ہم آج سے ان کے ساتھ ہی جایا کریں گے آ جاؤ۔ مزید کسی سوال کا موقع دیے بغیر بازل اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا

واؤ یہ نیو گاڑی کس کی ہے۔ پورچ میں کھڑی سیاہ کلر کی نئی کار جس کے شیشے بھی سیاہ ہی تھے دیکھ کر امثال چہکی

یہ ہماری ہے اس میں آج سے میرے شہزادے جائیں گے۔ اس کی ایکسائٹمنٹ دیکھتے ہوئے شہریار مسکرایا

سچی بھائی واؤ، کتنی پیاری ہے۔۔ گاڑیاں ہمیشہ سے ہی امثال کی کمزوری رہی تھیں

چلیں میری میٹینگ ہے تو ہم لیٹ ہو رہے ہیں شہریار نے کہا اور گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر امثال کو بیٹھنے کا اشارہ کیا بازل بھی دوسری سائیڈ سے دروازہ کھول کر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی اسے کہیں یہ اٹھے مجھے شیشے والی سائیڈ پر بیٹھنا ہے

آج میری گڑیا میرے ساتھ بیٹھے گی

تو آپ اس کے ساتھ بیٹھ جائیں میں آپ کی جگہ پر بیٹھ جاتی ہوں

نہیں نہ تم درمیان میں بیٹھو ویسے بھی بہنیں بھائیوں کے درمیان بیٹھی ہی اچھی لگتی ہیں۔ شہریار نے مسکرا کر کہا اور ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کیا۔ سامنے گیٹ سے آفس کے لیے نکلتے عدید نے اچھنبے سے انجان گاڑی اور اس کے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے حویلی کے گارڈز کو نکلتے دیکھا۔سیاہ شیشوں کی وجہ سے گاڑی میں بیٹھے لوگوں کو دیکھ نہیں پایا تھا اس لیے کندھے اچکا کر رہ گیا

یہ نئی بات بتائی ہے آپ نے اور یہ ڈرائیور انکل تو دادا جانی کے ہیں نہ تو ہمارے ساتھ کیوں جا رہے ہیں

آج سے یہ ہمارے ساتھ ہوں گے

وہی تو پوچھ رہی ہوں نہ کہ کیوں۔۔۔۔

کیوں کہ ہم نے نئی گاڑی لی ہے تو خود ڈرائیو کرتے اچھے لگیں گے بھلا

آج سے پہلے تو آپ نے کبھی ایسا نہیں کہا۔امثال نے جرح کی اور شہریار کو ماننا پڑا کہ اس کی بہن آسانی سے مطمئن ہونے والوں میں سے نہیں

چھوڑو نہ ژلے کیوں پکار رہی ہو خواہ مخواہ۔شہریار کو پھنسا محسوس کر کہ بازل نے اسے کہنی ماری اور شہریار سوچ رہا تھا کہ ابھی اسے پیچھے آتے گارڈز کا بھی جواب دینا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

\-----------------------

ڈیڈ کہاں جانے کی تیاری ہے رات تو آپکی طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔عافین نے نواز عالم کو تیار کھڑا دیکھ کر پوچھا

یہ چھوٹا موٹا بی پی تو ہائی ہوتا ہی رہتا ہے کوئی بڑی بات نہیں ہے اور میری آج بہت امپورٹینٹ میٹنگ ہے تو میرا جانا ضروری ہے

Posted On Kitab Nagri

بلکل بھی نہیں آپ ریسٹ کریں میٹینگ کے لیے میں چلا جاتا ہوں، اگر کوئی مسئلہ نہ ہو تو

مسئلہ تو کوئی نہیں ہے اور ڈیل بھی بس فائنل ہی سمجھو ہمارے موسٹلی پروجیکٹس انہیں کے ساتھ ہوتے ہیں تو بس فارملٹیز پوری کر کہ سائن کرنے ہیں

ٹھیک ہے کتنے بجے اور کن کے ساتھ ہے۔عافین نے ان کا پرفیوم اٹھا کر خود پر چھڑکتے ہوئے پوچھا

دس بجے ہے ژلے کنسٹرکشن کمپنی کے ساتھ۔

ژلے۔۔نام کچھ سنا سا لگ رہا ہے۔ویسے ہیں کون یہ محترمہ

بہن ہے شہریار کی اور فورٹی پرسنٹ کی اونر بھی ہے

اوہ صیح بٹ ایسا لگ رہا ہے یہ نام پہلے بھی سنا ہوا ہے

سنا ہو گا وہ لڑکی اکثر شہریار کے ساتھ ہی ہوتی ہے

خیر میں چلتا ہوں ٹائم بہت تھوڑا رہ گیا ہے راستے میں سیکرٹری سے پرجیکٹ ڈسکس کر لوں گا۔عافین انہیں گڈ بائے بولتا ہوا باہر نکل گیا۔شہریار کے آفس پہنچتے پہنچتے اسے دس بج گئے تھے وہ جلدی سے میٹینگ روم میں پہنچا جہاں اسی کا ہی ویٹ کیا جا رہا تھا

ایم سو سوری مسٹر شہریار ہم تھوڑا لیٹ ہو گئے میں عافین عالم۔ڈیڈ کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی اس لیے آج کی میٹینگ کے لیے مجھے آنا پڑا۔امید ہے آپ برا نہیں منائیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اٹس اوکے ہو جاتا ہے کبھی کبھی چلیں شروع کرتے ہیں۔ شہریار نے کہتے ہوئے سیٹ سنبھالی۔ سیکرٹری کے انٹرو دینے کے بعد شہریار اہم پوائینٹس ایکسپلین کرنے لگا کہ اچانک باہر ہلچل محسوس ہوئی۔ وجہ بھی جانتا تھا کہ وہ دونوں اکھٹے ہوں اور کوئی ہنگامہ نہ ہو ایسا تو ہو نہیں سکتا تھا۔ اس سے پہلے وہ باہر جا کر دیکھتا بازل دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر آیا اور جھٹ سے بند کر کہ کنڈی لگائی۔ باہر سے زور زور سے دروازہ بجنے لگا

بازی کمینے دروازہ کھولو۔ امثال کی چیختی ہوئی آواز سنائی

تھینک گاڈ میں کافی دیر سے مس کر رہا تھا۔ سچ کہوں تو شہری تمہارے آفس میں میٹینگ رکھنے کا میرا مین مقصد ہی یہی ہوتا ہے بندہ فریش ہو جاتا ہے۔ شہریار کا دوست جو کہ اس کے ساتھ مل کر اس پروجیکٹ کو ڈیل کر رہا تھا ہنستے ہوئے بولا

میرے بچے ہیں کوئی کارٹون نہیں۔ شہریار نے اسے گھورا۔ عافین آنکھیں پھاڑے کبھی میٹنگ روم میں بیٹھے افراد کو دیکھتا جن کے چہرے پر ڈسٹربنس کی وجہ سے ناگواری کی بجائے مسکراہٹ تھی تو کبھی دروازے کو جہاں ایک اکیس بائیس سالہ لڑکا دروازے پر کھڑا باہر والی ہستی سے مذاکرات کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہو رہا ہے۔ اس نے سرگوشی میں مینجر سے پوچھا

کچھ نہیں سر یوں سمجھے انٹرٹینمنٹ بریک ہے۔ مینجر پہلے بھی ان سے مل چکا تھا سو وہ مسکرا کر دوبارہ دروازے کی طرف دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

بازی بے غیرت دروازہ کھولو۔امثال دونوں ہاتھوں سے دروازہ پیٹتے ہوئے دھاڑی

کیوں نہیں کھول رہے۔شہریار نے اسے گھورا

بھائی پوری ڈائن بنی ہوئی ہے خون پی جائے گی

تنگ کرنے سے پہلے سوچا کرو نہ۔ہٹو مجھے کھولنے دو۔

اگر میرا پوچھے تو کہ دیجیے گا کھڑکی سے کود گیا ہے۔بازل کہتا ہوا جلدی سے ٹیبل کے نیچے چھپا

کدھر دفعہ ہوا ہے یہ۔شہریار کے دروازہ کھولنے پر غصے سے بھری اندر آئی۔عافین جو دروازے کی ہی طرف دیکھ رہا تھا اسے اندر آتا دیکھ کر اچھلا۔جس چہرے پر اس دن شرارت کی چمک تھی آج وہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا

یہ کون ہیں اور یہاں کیا کر رہی رہیں۔اس نے مینجر سے پوچھا

یہ شہریار صاحب کی بہن ہیں اور وہ لڑکا ان کا بھائی،ٹوئنز ہیں۔باقی کی ڈیٹیل پھر بتادوں گا ۔عافین تو اس کی ایکسائٹمنٹ دیکھ کر رہ گیا

بازی کتے کمینے تم نہیں بچتے آج۔کدھر ہو۔امثال روم کے بیچوں بیچ کھڑی چلائی

بچے کیا ہوا ہے۔شہریار اس کی طرف بڑھا

میرے پاس مت آیئے گا مجھے آپ کا لاڈلہ چاہیئے۔اس نے اسے وہیں روکا۔شہریار کے دوست نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا تو جلدی سے اس طرف آئی اور اسے کھینچتے ہوئے باہر نکالا

Posted On Kitab Nagri

بے غیرت انسان تمہیں شرم نہیں آئی۔۔اس طرح کی بکواس کرتے ہوئے۔اس کے بال زور سے کھینچنے کے ساتھ ساتھ اس نے ایک مکہ بھی اس کی کمر میں جڑا

آئی تھی مگر لارا کی ایکسائٹمنٹ اور تجسس دیکھ کر چلی گئی۔بازل نے بال چھڑواتے ہوئے کہا

بھائی وہاں کھڑے کیا دیکھ رہے ہیں۔ چھڑوائیں نہ۔امثال کے قدموں میں بیٹھے بازل نے شہریار کو پکارا۔اس کو یوں بے دردی سے بال نوچتا دیکھ کر عافین کا ہاتھ بے اختیار اپنے بالوں میں گیا

کیا بات ہے کیوں غصہ کر رہا ہے میرا سوہنا۔ شہریار نے اسے بچکارتے ہوئے اس سے الگ کیا

یہ کہہ رہا ہے کہ میں اس کی سگی بہن نہیں ہوں۔ میں چھوٹی ہوتی سڑکوں پر بھیک مانگا کرتی تھی کہ بابا ترس کھا کر اپنے گھر لے آئے

تو کہنے دو اس کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ شہریار کو سمجھ نہیں آئی اسے اتنا غصہ کس بات کا ہے، یہ نوک جھونک تو ان کی نارمل تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو پتہ ہے یہ ساری بکواس اس نے عدی کے کلائینٹ جانسن کی وائف لارا سے کی ہے۔اسے کہتا یہ گندہ سا بے بی ہوا کرتا تھا، مٹی میں لتھڑا ہوا، کالی سی، پرانے کپڑوں میں ملبوس فقیرنی ہوتی تھی۔۔۔۔امثال کی دھاڑ اور روم میں بیٹھے افراد کی دبی دبی ہنسی میں ایک زوردار قہقہ بلند ہوا۔امثال کی آنکھیں پھیل کر کانوں تک جا پہنچیں کیوں کہ قہقہ لگانے والا کوئی اور نہیں شہریار تھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ مجھ پر ہنس رہے ہیں۔اسے صدمہ ہی تو لگا امثال کے مطابق اس پر کوئی بھی ہنس سکتا تھا سوائے شہریار کے

نہیں مجھے بس گندے بے بی پر ہنسی آئی۔ تم آگے بولو میں سن رہا ہوں۔وہ فٹ سے سنجیدہ ہوا۔اس کے بہن بھائی کبھی کبھار حد کر جاتے تھے

اسے کہا کہ میں بہت بد تمیز اور بگڑی بچی ہوں۔اور ہم لوگ احسان کر کہ اسے پال رہے ہیں اور وہ انگریزن ۔۔۔۔وہ کہتی آآآآ۔۔۔۔۔۔سو سویٹ۔۔۔۔گاڈ آپکو اس کا اجر دے گا۔میں اکثر اپنی چیزیں ڈونیٹ کرتی ہوں۔آئندہ آپ کو بجھوا دیا کروں گی۔یہ سب اس گدھے کی وجہ سے اس نے کہا۔اور شہریار کو اس کے غصے کی اب وجہ سمجھ آئی تھی

ہاں تو میں نے کیا غلط کہا نہ شکل مجھ سے ملتی ہے اور نہ عقل، بڑی ٹوئی بنی پھرتی ہے اور ویسے بھی کچھ دن پہلے مجھے ماما نے خود یہ سیکرٹ بتایا تھا کہ یہ ان کی بیٹی نہیں ہے۔بازل کے کہنے کی دیر تھی کہ امثال نے ٹیبل پر پڑی پانی کی چھوٹی سی بوتل پورے زور سے اس کی طرف پھینکی جو بر وقت نیچے ہونے کی وجہ بازل کو تو نہیں البتہ اس کے پیچھے بیٹھے عافین کی کنپٹی پر جا لگی۔بوتل چونکہ ڈھکن والی سائیڈ سے لگی تھی تو اسے اپنی آنکھوں کے سامنے زمین آسمان گھومتے محسوس ہوئے۔اس پر ستم یہ کہ تو مارنے والی مڑ کر پوچھا تھا اور نہ ہی جس کی وجہ سے لگی تھی ۔شہریار بھی امثال کو ٹھنڈا کرنے میں لگا ہوا تھا سو وہ بھی نہ دیکھ سکا کہ نشانہ خطا ہو کر کہیں اور جا لگا ہے۔وہ اپنا سر تھام کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس ڑلے چھوڑو اسے تم یہاں آؤ بیٹھو۔شہریار نے اسے عافین کے ساتھ والی چیئر پر بٹھایا

جاؤ یہاں سے چلو شاباش۔شہریار نے اب کے سنجیدگی سے بازل کو باہر جانے کا اشارہ کیا وہ دروازے کے پاس جا کر رکا

میں سچ کہہ رہا ہوں اسی لیے تو ماما تم پر غصہ کرتی ہیں۔ تمہیں اچھا نہیں سمجھتی۔ان کی سگی بیٹی نہیں ہو نہ تبھی تو ایسا سلوک کرتی ہیں۔ بازل کی انتہائی سنجیدہ آواز پر امثال نے اس کی طرف دیکھا۔اس کی اڑی رنگت دیکھ کر کہ بازل نے قہقہ لگایا۔امثال نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی کہ کچھ اٹھا کر اس کے سر میں دے مارے۔ باقی لوگ تو ایسی سچویشن میں اپنی چیزیں اٹھا کر سنبھال لیتے تھے مگر عافین کو ایسی کسی صورت حال کا اندازہ نہیں تھا اس لیے اس کا موبائل ٹیبل پر پڑا مل گیا۔امثال نے اٹھا کر بازل کی طرف پھینکا وہ جلدی سے دروازہ بند کرتا باہر نکل گیا۔

موبائل دروازے میں لگنے سے بکھر کر دو تین حصوں میں تقسیم ہو چکا تھا۔عافین ابھی ایک جھٹکے سے سنبھلا نہیں تھا کہ موبائل کی صورت میں اسے دوسرا دھچکا لگا

کس کا ہے۔بازل نے زرا سا سر اندر کر کہ موبائل کی طرف اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر عافین کا۔تانیہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

اناللہ وانا علیہ راجعون ،بہت افسوس ہوا۔۔اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ بازل ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر مانگتا بھاگ گیا

Posted On Kitab Nagri

بیٹا کس کی باتوں کو سن رہی ہو۔۔۔ تم ہماری بہن ہو۔ ماما بابا کی پرنسز۔۔۔۔ ٹھیک ہے نہ۔۔اس کی رونی شکل دیکھ کر شہریار نے اس کا سر تھپکا

یہ گھر چلے ایک بار میں نے بھی اسے سب سے بے عزت نہ کروایا تو میرا نام بھی امثال شاہ نہیں۔ عافین جو ایک ہاتھ سے سر تھامے اور آنکھیں پھاڑے موبائل کو دیکھ رہا تھا وہ اس میں نہ ہونے کی وجہ سے سن نہ سکا

سوری مسٹر عافین آپ کا موبائل ٹوٹ گیا ہم بعد میں کمپنسٹ کر لیں گے۔ شہریار نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔ وہ اس کے موبائل پر افسوس کر رہا تھا اس کی چوٹ پر نہیں۔ حالاں کہ اس کی معذرت میں بھی دور دور تک معذرت کا شائبہ نہ تھا۔ عافین تو ان بہن بھائیوں کو دیکھ کر رہ گیا

مس تانیہ میٹینگ کینسل کر دیں نیکسٹ ڈیٹ آپکو بتا دوں گا۔ میں جا رہا ہوں، اشد ضرورت کے علاوہ ڈسٹرب نہ کیا جائے۔ شہریار امثال کو لے کر باہر چلا گیا اب اسے شاپنگ اور لنچ کروا کر اس کا موڈ ٹھیک کرنا تھا

کیسی رہی میٹینگ۔ عافین واپس آیا تو نواز عالم نے پوچھا

کیا ڈیڈ خاک میٹینگ ہوئی۔ عافین نے موبائل کے ٹکڑے جیب سے نکال کر ٹیبل پر پھینکتے ہوئے بیزاری سے کہا

کیوں کیا ہوا۔۔۔۔۔۔

میٹینگ ابھی سٹارٹ ہوئی تھی کہ شہریار کے بہن اور بھائی نے ہلہ بول دیا۔ نہ صرف میں ان کی زد میں آیا ہوں بلکہ میرا موبائل بھی لپیٹ میں آ کر چکنا چور ہو گیا ہے۔ اس کی جھنجھلاہٹ دیکھ کر انہوں نے قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

پہلی بار تھانہ اس لیے ایسا لگا عادی ہو جاؤ گے ہم لوگ تو ہو چکے ہیں

ویسے ڈیڈ یہ شہریار بھی عجیب نہیں ہے میٹینگ روم میں جتنا فساد انہوں نے مچایا ہے کوئی اور ہوتا تو ایک ایک رکھ کہ لگا کر آفس سے باہر کر دیتا، مگر اس کے ماتھے پر بل تک نہیں آیا الٹا ساتھ ہنس رہا تھا

وہ ایسا ہی ہے۔۔۔اکثر اوقات وہ اس سے بھی بڑے بڑے کام کر جاتے ہیں۔ کئی بار تو اسے نقصان بھی اٹھانا پڑا ہے مگر وہ برا نہیں مناتا۔

ان کے پیرنٹس نہیں ہیں کیا، جو وہ اتنا اٹیچ ہے

نہیں ماں باپ دونوں ہیں، باپ کالج میں پروفیسر ہے ایک اور بھائی بھی ہے عدید آصف، ژلے گروپ آف انڈسٹری کا اونر وہ بھی انہی کا ہی بھائی اور وہاں بھی یہ دونوں فورٹی پرسنٹ کے اونر ہیں

اوہ گاڈ ہمت ہے ان کی جو انہیں برداشت کرتے ہیں۔ آفس میں گزرے وقت کو یاد کر ایک بار پھر اس نے جھرجھری لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو کوئی نہیں نیکسٹ ٹائم میں خود چلا جاؤں گا۔

خیر تم بتاؤ تمہارا معاملہ کہاں تک پہنچا جس کے لیے آئے تھے

بات تو ہوئی تھی ایس پی سے۔۔۔۔۔اثر کتنا ہوا ہے یہ آج جا کر دیکھتا ہوں

کیا مطلب تم اس سے ملنے جا رہے ہو

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا بلکل وہ بھی تھانے ایک بار روبرو جا کہ سمجھا آتا ہوں۔عافین نے قہقہ لگایا

کوئی مسئلہ نہ بن جائے۔انہوں نے تشویش سے کہا

کیا کرلے گا۔میرے خلاف کونسا اس کے پاس کونسا ثبوت ہیں

مگر بیٹا احتیاط تو لازمی ہے۔وہ فکر مند ہوئے

کم آن ڈیڈ کچھ نہیں ہوتا ابھی تو میں ریسٹ کرنے جا رہا ہوں شام میں جاؤں گا

ون۔۔۔۔۔۔۔ٹو۔۔۔۔۔۔۔۔تھری اور جیسے ہی گاڑی حویلی میں داخل ہوئی امثال نے بھاں بھاں کر کہ رونا شروع کردیا

کک کیا ہوا ہے اسے۔بازل اس کے یوں زوروشور سے رونے پر بوکھلا گیا

کچھ نہیں۔شہریار مسکراہٹ دباتے ہوئے نیچے اترا۔جس والیوم سے وہ رو رہی تھی اس حویلی کے تو کیا دوسری حویلی کے لوگ تو ایک طرف ملازم تک اکھٹے ہو گئے تھے

کیا ہوا بیٹا کیوں رو رہی ہو۔ہر وقت اس سے چڑنے والی سار یہ بیگم بھاگی بھاگی آئیں

ماما میں آپ کی بیٹی نہیں ہوں نہ۔ اس نے روتے روتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہق ہابیٹا۔۔۔۔نہ دہرایا کرو یہ بات میرے سامنے۔۔۔۔۔ سننے میں جتنی اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔ حقیقت اس زیادہ خوفناک ہے۔کاش ایسا ہوتا ہے۔ بھگو کر مارتے ہوئے انہوں ثابت کر دیا کہ وہ بھی اسی کی ماں ہیں

ماما بتائیں میں آپ کی بیٹی ہوں نہ۔آنسووں کو ہتھیلی سے رگڑتے ہوئے پوچھا

ژلے اب یہ خناس کس نے بھر دیا ہے تمہارے دماغ میں۔اس کو منہ پھاڑ کر روتا دیکھ کر انہوں نے اکتاہٹ سے کہا

بازی کہہ رہا تھا کہ تم ماما کی سگی بیٹی نہیں ہو اسی لیے تو وہ تمہیں باتیں سناتی ہیں

وہ تو پہلے بھی بہت کچھ کہتا رہتا ہے تو اب کیا ہوا جو اتنا واویلا مچایا ہوا ہے۔اچھے سے جانتی تھیں کہ اتنے سارے لوگوں سے بازل کو زلیل کروانے کی تیاری کیے بیٹھی ہے انکی بیٹی

بابا کیا یہ سچ ہے۔ان کی طرف دال نہ گلتی دیکھ کر وہ راسم شاہ کی طرف آئی

نہ میرا بچہ اس نے ایسے ہی مذاق کیا ہے۔آپ تو میرا شیر بیٹا ہو۔انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اسکا سر چوما

پر بابا وہ بہت سنجیدہ تھا اور کہہ رہا تھا جن لوگوں سے لیا تھا وہ انہیں جانتا ہے

بازل کیا کہا ہے بہن کو جو وہ اتنا زیادہ رو رہی ہے۔انہوں اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

کچھ بابا بس مذاق کیا تھا۔خود کو اتنے سارے لوگوں کی کڑی نظروں کے حصار میں پا کر وہ منمنایا

نہ یہ کوئی مذاق ہے کرنے والا بچی نے رورو کر اتنا سا منہ نکال لیا ہے۔ہاجرہ شاہ نے چھڑی اس کی کمر میں ماری

سچی دادو میں بہت ڈر گئی تھی مجھے لگا آپ لوگ مجھے یہاں سے نکال دیں گے۔امثال نے آنکھیں پٹپٹائیں

تمہارے یہاں سے نکلنے کا سن کر ہی بہت اچھا لگ رہا ہے اگر جو چلی گئی تو میں بہت بڑی پارٹی ارینج کروں گا۔امان نے ہنستے ہوئے کہا

آئے ہائے یہ کیوں جائے گی یہاں سے۔خیر سے اس گھر کی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ اب بہو بھی ہے۔ہاجرہ شاہ نے کہا

پتر بہنوں سے ایسی بات کر کہ انہیں دکھی نہیں کرتے۔بھائی ہو تم اس کے اور بھائیوں کا رتبہ مان اور زمہ داری بہت بڑی ہوتی ہے،اس بات کا خیال رکھا کرو۔ثریا شاہ نے کہا تو بازل نے اس وقت کو کوسا جب اس نے جانسن کی وائف لارا سے بات کی تھی۔عدید کے ساتھ ایک بار یہ دونوں انگلینڈ گئے تھے وہاں ان کی ملاقات لارا سے ہوئی تھی اور وہ تو ان کی فین ہی ہو گئی تھی آتے ہوئے اس وعدے کے ساتھ آنے دیا کہ وہ اس سے رابطے میں رہیں گے آج بھی وہ سکائپ پر اس سے بات کر رہے تھے کہ بازل نے مذاق مذاق میں اسے بول دیا مائنڈ تو اس نے بھی نہیں کیا تھا مگر اس کی ڈونیشن والی بات اسے آگ لگا گئی تھی کہ وہ یعنی امثال شاہ اب گوروں کا لنڈا استعمال کرے گی۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر جاؤ میرا پتر، میں کان کھینچوں گا اس کے۔ آیندہ ایسی کوئی بات نہیں کرے گا۔ اس کو ہچکیوں سے روتا دیکھ کر جمال شاہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

بابا آپ کو پتہ ہے میں بہت ہرٹ ہوئی مجھے لگا آپ واقعی ہی میرے بابا نہیں ہیں۔ سوں سوں کرتی وہ دوبارہ راسم شاہ کے سینے سے لگی

چلو سوری بولو بہن کو۔ راسم شاہ نے سنجیدگی سے اسے اشارہ کیا

سوری ژلے میں نے مذاق کیا تھا۔ میری وجہ سے تم ہرٹ ہوئی ۔ بازل نے کان پکڑتے ہوئے "ہرٹ" پر خاصا زور دیا

اوکے۔ تم سوری کر کہ شرمندہ مت کرو، مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔ امثال نے معصومیت سے کہا

دیکھا ایسی ہوتی ہیں بہنیں جو بھائیوں کو شرمندہ نہیں دیکھ سکتیں۔ ثریا شاہ تو ایسی فرماں برداری پر نہال ہی ہو گئیں تھیں۔ جبکہ ساریہ شاہ دانت پیس کر رہ گئیں کہ اچھا خاصا ذلیل کروانے کے بعد اب یہ شرمندہ نہیں دیکھ سکتیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو یہاں آؤ۔ عدید نے حویلی میں صبح والی گاڑی کھڑی دیکھ کر پاس ہی کھڑے گارڈز کو بلایا

جی صاحب۔

Posted On Kitab Nagri

یہ گاڑی کس ہے۔کوئی مہمان آیا ہوا ہے

نہیں جی یہ تو شہریار صاحب کی ہے

اچھا۔اسے حیرانی ہوئی کہ اسے نئ گاڑی کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی اور پھر اسے بتایا بھی نہیں کیوں کہ عدید کے پاکستان شفٹ ہونے کے بعد سے جب بھی اپنے لیے یا ان دونوں کے لیے گاڑی لینی ہوتی تو وہ اسے ہی کہتا تھا۔اس کا مطلب ہے کہ جو صبح اس گاڑی کے پیچھے گارڈز جا رہے تھے وہ بھی

صبح جو گارڈز کی گاڑی نکلی تھی اسی گاڑی کے پیچھے,وہ بھی بھائی کے ساتھ ہی تھی

جی صاحب۔۔۔۔۔۔میں بھی ساتھ ہی تھا

تو پھر تو تمہیں یہ بھی پتہ ہو گا کہ انہوں نے آپ لوگوں کو کیوں رکھا ہے

وہ صاحب جی رات ہمیں عادل صاحب نے کہا تھا کہ کچھ دنوں تک شہریار صاحب کے ساتھ رہیں۔امثال بی بی کی جان کو خطرہ ہے۔اس کی بات سن کر عدید کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا

پوری بات بتاؤ۔خود کو بمشکل سنبھالتے ہوئے اس نے پوچھا

کل رات کو ہمیں عادل صاحب نے بلایا تھا کہ کچھ دن تک ہمیں امثال بی بی کی حفاظت کرنی ہے وہ جہاں بھی جائیں ہمیں ان کے ساتھ رہنا ہے ہمارے ساتھ شہریار اور بازل صاحب بھی ہوں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم جاؤ۔اس کی بہن خطرے میں ہے اور وہ بے خبر سکون سے گھوم رہا ہے، عادل، شہری بھائی یہاں تک کہ بازل بھی جانتا ہے اور ایک وہ ہی انجان ہے یہ سوچتے ہی اس کا پارہ ساتوں آسمان تک جا پہنچا

ژلے عادل کہاں ہے۔سیڑھیاں اترتی امثال سے پوچھا

وہ تو ابھی تک تھانے سے ہی نہیں آیا۔کیوں خیریت

ہاں بس اس سے زرا کام تھا۔بھائی کہاں ہیں

اپنے روم میں

ٹھیک ہے۔وہ تیز تیز قدم اٹھاتا شہریار کے کمرے کی طرف بڑھا امثال کچھ دیر تک تو نا سمجھی اس کی پشت کو دیکھتی رہی پھر کندھے اچکاتی نیچے ہال میں آبیٹھی

بھائی یہ کیا چل رہا ہے۔وہ دستک دے کر اندر آیا تو شہریار بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر تھا

مجھے کیا پتہ باہر سے تم آ رہے ہو۔اس کے تیور دیکھ کر ہی وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے۔

میں سیکورٹی کی بات کر رہا ہوں جو آپ نے ژلے کے لیے ارینج کی ہے۔وجہ جان سکتا ہوں۔اس نے چبا چبا کر کہا

اس میں غصے کی کیا بات ہے۔آرام سے بھی بات ہو سکتی ہے بیٹھو

پلیز بھائی میرا دماغ خراب ہو رہا ہے آپ پوری بات بتائیں

Posted On Kitab Nagri

ایک بزنس ایشو چل رہا ہے۔ مخالف پارٹی کہہ رہی کہ میں اس پروجیکٹ سے پیچھے ہٹ جاؤں تو مجھے خدشہ ہے کہ وہ دھمکانے کے لیے بچوں کو نقصان نہ پہنچادیں۔ بس اس لیے تھوڑی سی سیکورٹی کا بندوبست کیا ہے

اچھا پہلے تو آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ جس بات سے بچوں کو زرا سی بھی تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو آپ اس سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں تو اب ایسا کیوں۔ ایک پروجیکٹ کی وجہ سے خطرہ مول لے رہے ہیں۔ اس نے سینے پر بازو لپیٹتے ہوئے طنز کیا

یار میں پرجیکٹ سائن کر لیا تھا اب کیسے پیچھے ہٹتا۔ پارٹی کو ہر جانہ دینا پڑتا اور پھر ریپوٹیشن الگ خراب ہوتی

آپ کو ہرجانے کی کب سے پرواہ ہونے لگی اور جو وہ میٹنگ روم کو شہر کا پارک سمجھتے ہوئے ہر دوسرے روز اودھم مچاتے ہیں، ریپوٹیشن تو اس سے بھی خراب ہوتی ہے۔ کچھ ماہ پہلے ان دونوں نے جو بزنس پارٹی میں فارن کلائینٹس کے ساتھ کیا تھا ریپوٹیشن تو اس بھی خراب ہو سکتی تھی۔ وہ بہت سی ایسی شرارتیں کر چکے ہیں جن کا آپ کو بھاری نقصان پہنچ چکا ہے آپ نے ڈانٹنا تو دور کی بات ایک گھوری تک نہیں دکھائی تو جان سکتا ہوں کہ اب پرواہ کیوں۔ صاف لگ رہا تھا کہ اسے یقین نہیں آیا

تم فضول بحث کر رہے ہو۔ جاؤ مجھے کام ہے۔ شہر یار اسے ٹالتا دوبارہ لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا

بھائی مجھے جواب چاہیئے۔ عدید اس کی گود سے لیپ ٹاپ کھینچ کر سائیڈ پر پھینکتا ہوا دبا دبا چیخا

تم اب بدتمیزی کر رہے ہو۔ شہر یار نے لیپ ٹاپ کی سکرین پر پڑی خراشوں کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لی

Posted On Kitab Nagri

رئیلی بھائی میں بدتمیزی کر رہا ہوں آپ مجھے اصل بات نہیں بتا رہے اور حد یہ ہے کہ بازی اور عادل بھی جانتے ہیں ایک میں ہی بے خبر ہوں۔ عائشہ آئی تو اندر کی صورت حال دیکھ کر حیران ہوئی لیپ ٹاپ ٹوٹا پڑا تھا اور وہ دونوں بحث میں مصروف تھے

جس غصے کا تم مظاہرہ کر رہے ہو اس میں تمہیں لگتا ہے کہ اگر کوئی اور بات ہوتی بھی تو میں تمہیں بتاتا۔ شہریار اٹھ کر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا

ٹھیک ہے نہ بتائیں پتہ تو میں لگوا لوں گا لیکن اس کے بعد پھر مجھ سے کوئی امید نہ رکھیے گا میرے جو جی میں آئے گا میں کروں گا۔ آپ روک نہیں سکیں گے۔ اسے وارن کرتا وہ پلٹا اور دروازے کے پاس پڑے گملے کو ٹھوکر مار گراتا چلا گیا

لگتا اس میں بھی ژلے اور بازی کی روح آگئی ہے توڑ پھوڑ کرنے کی۔ جھک کر لیپ ٹاپ اٹھاتا وہ ہنسا

کیا ہوا یہ عدید بھائی اتنے غصے میں کیوں تھے اور کس کی بات ہو رہی تھی۔ عائشہ گملا ٹھیک کرتی اس کے پاس آئی

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔ یہ وہاں رکھ دو، صبح ریپئر کے لیے دوں گا اگر ہو گیا تو۔ اس نے لیپ ٹاپ اس کی طرف بڑھایا

میں کل سے دیکھ رہی ہوں پریشان ہیں آپ بھروسہ کر کہ مجھ سے شئیر کر سکتے ہیں۔ عائشہ اس کے ہاتھ سے لیپ ٹاپ لیتے ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے ثرلے کی جان کو خطرہ ہے اور یہی بات مجھے پریشان کر رہی ہے کہ کیسے مینج کروں گا اور اب عدید۔پریشانی سے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔عائشہ کے ہاتھ سے بے اختیار لیپ ٹاپ چھوٹا

کک کیسے کیوں۔پل میں عائشہ کی رنگت پھیکی پڑی۔ان گزرے ماہ و سال میں امثال اسے ایسے ہی عزیز ہو گئی جیسے شہریار اور عدید کو تھی۔اتنی پیاری تو اسے سانیہ اور زروا بھی نہیں تھیں جتنی وہ ہو گئی تھی۔سار یہ بیگم بھی اکثر اس سے چڑ جاتی تھی کہ ان باپ بیٹوں کی غیر موجودگی وہ اس کی ڈھال ہوتی۔مجال تھی جو انہیں ایک لفظ بھی کہنے دیتی

عادل کا کوئی کیس ہے بس اسی کو لے کر وہ لوگ ثرلے کو بھی گھسیٹ رہے ہیں

کون ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ریلیکس کچھ نہیں ہو گا اسے۔ہم ہیں نہ۔ عائشہ کو بٹھاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اس نے تسلی دی اسکی اٹیچمنٹ سے سبھی واقف تھے

اسے کچھ ہونا بھی نہیں چاہیئے آپ سن رہے ہیں نہ۔اس کی آنکھیں بہنا شروع ہو چکیں تھیں

کچھ نہیں ہو گا آئی پرومس تم رو نہیں پلیز۔اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جاؤ منہ دھو کر آؤ کسی نے دیکھ لیا تو سوچے گا میں نے ڈانٹا ہے اور اگر تمہاری لاڈلی کی نظر پڑ گئی تو میری جان کو آ جائے گی کہ میں نے تمہیں رلایا ہے۔ شہریار نے مسکرا کر کہا۔اس کے واش روم جانے کے بعد اس نے لیپ ٹاپ اٹھایا

لگتا ہے نیا ہی لینا پڑے گا۔اس کی چور چور سکرین دیکھ کر وہ بڑبڑایا

عدی کہاں جا رہے ہو۔اس کو جلدی میں نکلتے دیکھ کر ہال میں بیٹھی امثال نے آواز لگائی۔وہ خود کو کمپوز کرتا ہوا مڑا

ایک کام سے جا رہا ہوں کچھ چاہیئے تمہیں

نہیں میں تو ایسے ہی پوچھ رہی ہوں اور یہ اتنے غصے میں کیوں ہو، بھائی سے جھگڑا کر کہ آ رہے ہو

نہیں تم سے کس نے کہا کہ میں غصے میں ہوں۔اسے لگا کہ وہ ان کی باتیں سن چکی ہے

جب تم غصے میں ہوتے ہو تو تمہارے ماتھے پر بل ہوتے ہیں۔رنگ سرخ پڑ جاتا ہے۔آنکھیں لال ہوتی ہیں۔ ہاتھ کی رگیں پھول جاتی ہیں ابھی بھی ایسا ہی ہے۔یہ دیکھو۔امثال نے اس کا ہاتھ اٹھا کر اس کے سامنے کیا

ہاہاہاہا کتنی باریک بینی سے ریسرچ کر رکھی ہے مجھ پر۔اس کا غصہ اڑنچھو ہو چکا تھا

اپنے بھائیوں پر میں ریسرچ نہیں کروں گی تو پھر کون کرے گا۔اس نے تفاخر سے کالر اچکائے

شہری بھائی سے جھگڑ کر کے آ رہے ہو نہ۔امثال نے آنکھیں چھوٹی کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو۔وہ صاف مکر گیا۔اگر اسے پتہ چل جاتا تو خونخوار بلی بننے میں دیر نہیں لگاتی

اچھی بات ہے اگر مجھے پتہ چلا نہ تو تمہاری خیر نہیں۔اس نے گھوری دکھائی

جانتا ہوں بابا۔ہاتھ اٹھا کر ہنستا وہ پیچھے ہوا

میں چلتا ہوں ابھی ایک کام ہے پھر آؤں گا۔اس کا گال تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔گھر جا کر اس نے شہریار کی سیکرٹری کو فون ملایا

مس تانیہ بھائی نے اس ہفتے جتنے بھی پروجیکٹ سائن کیے ہیں مجھے ان سب کی ڈیٹیل چاہیے

سر اس ہفتے تو کوئی پروجیکٹ سائن نہیں کیا۔ایک تھا وہ بھی نہیں ہو سکا

اچھا ایک بات بتائیں اس ہفتے بھائی نے جتنی بھی میٹینگز اٹینڈ کی ہیں آپ ساتھ ہی تھیں

جی سر

پھر آپکو پتہ ہو گا کہ انکی میٹینگز کن کے ساتھ تھیں

بلکل۔

تو کائنڈلی آپ مجھے نام بتا سکتی ہیں

شیور سر مجھے دو منٹ دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سر اس ہفتے پانچ میٹینگز تھی ایک فارن کلائنٹ مسٹر جیکسن کے ساتھ، دو آن لائن، ایک شاہ انڈسٹری کے مسٹر زریاب اور امان کے ساتھ اور ایک آج ہی عالم گروپ آف انڈسٹری کے مسٹر عافین عالم کے ساتھ

ہمممم تو کیا ان میں سے کسی کے ساتھ بھائی کا جھگڑا یا کوئی تلخ کلامی ہوئی ہے

نو سر ایسی تو کوئی بات نہیں ہوئی، ہاں آج مسٹر عافین کے ساتھ میٹنگ میڈم اور سر بازل کی وجہ سے کینسل کر دی تھی

کیوں ۔۔ عدید نے پوچھا

وہی سر انکی روٹین شرارتیں

تو کیا مسٹر عافین نے غصہ کیا تھا اس بات پر

نو سر باس نے معذرت کر لی تھی اور وہ بھی خاموشی سے چلے گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تھینک یو۔ عدید فون بند کر کہ ادھر ادھر ٹہلنے لگا وہ شہریار کے بات کرنے کے انداز سے ہی پہچان گیا تھا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے

کیا تھا بھائی جو آپ مجھے اصل بات بتا دیتے اس نے سر جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

وہ عادل سے ملنے پولیس سٹیشن جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا کہ بال سیٹ کرتے وقت اس کے زہن میں صبح کا منظر گھوما جب امثال بازل کے بال کھینچ رہی تھی بے اختیار اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری

زلے، تھوڑا عجیب ہے بٹ نائس نیم۔ سوٹ بھی کرتا ہے اس پر

نام چھوڑو وہ خود بھی عجیب ہے مگر ہے کیوٹ لائک پرنسز اور اسے ٹریٹ بھی پرنسز کی طرح ہی کرتے ہیں

یہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔ اس نے خود کو ڈپٹا

اس دن تو ناٹی ٹائپ لگی تھی مگر آج تو پوری جنگلی بلی لگ رہی تھی۔

لگتا ہے غصے کی کافی تیز ہے۔ مگر اس دن تو سوفٹ سی لگی تھی۔ شرارتی سی

اوہ گاڈ ۔۔۔۔۔۔ فوکس عافین فوکس۔۔۔۔۔۔۔ابھی جس کام کے لیے جا رہا ہوں پہلے وہ کر لوں پھر دیکھا جائے گا۔ برش ڈریسنگ ٹیبل پر پھینکتا ہوا وہ باہر نکلا البتہ ایک مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر ابھی تک دیکھی جاسکتی تھی۔

عادل پولیس سٹیشن میں بیٹھا معمول کی فائلوں کا مطالعہ کر رہا تھا جب عافین دروازہ کھول کر اندر آیا

.جی آپ کون۔ اسے بے تکلفی سے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے دیکھ کر عادل کو حیرانگی ہوئی

عافین عالم۔ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔۔عادل نے غور سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔وہ کہیں سے بھی کوئی سمگلر ٹائپ کا بندہ نہیں لگ رہا تھا۔جب سے امثال اور بازل سے ملا تھا چہروں پر اعتبار کرنا تو خیر اس نے ویسے بھی چھوڑ دیا تھا۔جتنے شکل سے وہ معصوم دکھتے تھے کہ جیسے انہیں دنیا کی ہوا ہی نہ لگی ہو اور کام ایسے کرتے کہ بندہ دنگ رہ جائے

جی فرمائیں کس سلسلے میں آنا ہوا۔عادل نے بے تاثر لہجے میں کہا

ایک کام کہا تھا۔آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ آپ کی وجہ سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے ہمیں۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ عادل کا فون بجا اس نے نمبر دیکھا تو فتنہ کالنگ آرہا تھا کچھ دن پہلے امثال نے آفت سے ہٹا کر اپنا نمبر کیوٹی کے نام سے سیو کیا تھا مگر اسے چڑانے کے لیے عادل نے اس بار فتنے کے نام سے سیو کر لیا۔اس نے مسکراتے ہوئے فون کاٹ کر سائیڈ پر رکھا

جی عافین صاحب آپ کچھ کہہ رہے تھے۔وہ دوبارہ اس کی طرف متوجہ ہوا

ایک کام کرتے ہیں نہ ڈیل کر لیتے ہیں تم ہمارے راستے میں نہ آؤ ہم تمہارے لیے آسانیاں کر دیں گے۔وہ ایک دم ہی آپ سے تم پر آیا تھا

میں نے اس دن بھی کہا تھا مجھے کسی چیز کی کمی نہیں جو میں رشوت کا پیسہ کھاؤں۔اس نے امثال کی کال کاٹ کر فون رکھتے ہوئے کہا

ارے رشوت کہاں ہماری طرف سے چھوٹا سا نذرانہ ہے۔ گھر والوں کے لیے کچھ گفٹس وغیرہ ہی لے لیجیے گا۔عادل کے موبائل کی میسج ٹون بجی تو اس نے کھول کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

عادل کے بچے فون اٹھاؤ۔ ساتھ میں آنکھیں دکھاتا ایموجی تھا

محترمہ آپ غلطی سے عادل کے بچے کے باپ کا نمبر ڈائل کر رہی ہیں۔ اس نے مسکراتے ہوئے ریپلائے کیا اس کو موبائل میں مصروف دیکھ کر عافین نے لب بھینچے

سوری مسٹر عافین میں اس دن بھی آپ کے والد سے معذرت کر چکا ہوں۔ آپ جا سکتے ہیں۔ امثال کی بار بار آتی کال دیکھ کر اس نے بات سمیٹی اور اٹھ کھڑا ہوا

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی مگر ایک بات کا دھیان رکھنا کہیں کل کے اخبار میں امثال شاہ کے ایکسڈینٹ کی خبر نہ چھپ جائے یا پھر ایسا بھی ہو سکتا ہے بیچاری کسی اندھی گولی کا نشانہ بن جائے آج کل جس طرح کے حالات ہیں یہ نارمل ہو گا کوئی تفتیش بھی نہیں کرے گا۔ عافین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ایک جھٹکے سے پلٹا

ابھی میں زندہ ہوں اور میرے ہوتے نقصان تو دور کی بات تم اس کی گرد کو بھی نہیں پا سکتے عافین عالم۔ اس کا کالر پکڑتے ہوئے وہ غرایا۔ عافین نے غصہ کرنے کی بجائے قہقہ لگایا

مجھے پتا چلا تھا کہ تمہاری بیوی ہے مگر یہ جنون، یہ غصہ اور آگ تو کچھ اور ہی کہانی سنا رہی ہے۔ عشق کی محبت کی داستان۔۔ واہ۔۔۔۔ پتہ ہے کیا تم جیسے لوگوں کو یہ محبت وحبت سوٹ نہیں کرتی۔ اچھا خاصا دبنگ بندہ لاچار ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس نے ہنستے ہوئے سر ہلایا

وہ کوئی اور ہوتے ہوں گے جن کی محبت انہیں بے بس کر دیتی ہو گی۔ امثال شاہ میری کمزوری نہیں طاقت ہے۔ تمہارے جیسے کئی تو وہ خود ہی نمٹا لیتی ہے مجھ تک بات آنے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ اتنا بھی آسان ٹارگٹ نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے، جتنا تم نے اسے سمجھ رکھا ہے۔ جس نے تمہیں اس کے بارے میں بتایا اس نے مکمل انفارمیشن نہیں دی جا کر پہلی فرصت میں اس سے پوچھنا کہ امثال شاہ کہتے کسے ہیں ۔۔اس کی اتنے اعتماد سے بولنے پر عافین حیران ہوا

چلو ایک تجویز دیتا ہوں، اگلی بار یہاں آنے کی بجائے اس سے مل کر اپنا مدعا بیان کرنا اور وہاں یہ لازمی بتانا کہ تم اس کے شوہر کو دھمکا رہے ہو۔ تمہارے سارے ارمان وہیں پورے کر دے گی۔اس کا کالر سے ٹھیک کرتے ہوئے عادل ہنسا۔ جانتا تھا جتنا وہ امثال کو لے کر خود کو بے بس ظاہر کرے گا اتنا ہی یہ لوگ اسے لے کر دباؤ ڈالیں گے۔ شہریار سے بات کرنے اور سیکورٹی کا بندوبست کرنے کے بعد وہ مطمئن ہو گیا تھا۔

امید ہے سمجھ گئے ہو گے اب دوبارہ اس کیس سے پیچھے ہٹنے والی بات مت کرنا۔ فضول میں وقت ضائع کر رہے ہو۔ مخلص مشورہ ہے کہ سرانڈر کر دو پوری کوشش کروں گا کہ تم باپ بیٹے کم سے کم سزا ہو یہ بات تو طے ہے کہ میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ آنا تو تمہیں یہیں ہے آج نہیں تو کل سہی۔اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے وہ باہر نکل گیا عافین غصے سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما یہ عائشہ آپی کدھر ہیں مجھے چھٹی کروا کر خود غائب ہو گئی ہیں۔ امثال نے بیزاری سے کہا۔۔آج صبح وہ بازل کے ساتھ جانے لگی تو عائشہ نے اسے روک لیا کہ اسے کچھ کام ہے۔ شہریار جانتا تھا وہ کس ڈر کی وجہ سے کہہ رہی ہے اس لیے اس نے بھی کہا کہ وہ رک جائے سارا دن ثریا شاہ اور فہمیدہ بیگم کا دماغ کھانے کے بعد وہ شام میں واپس آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں تو یہی ہوں تم خود ہی نجانے کہاں پھر رہی ہو۔ہال میں بیٹھی عائشہ نے کہا

یار آپی میں بور ہو رہی ہوں اور یہ آپ لوگ کہاں گئے تھے

شہر گئے تھے۔

شاپنگ کر کہ آئیں ہیں۔لائیں دکھائیں

نہیں۔تمہارے لیے ایک اور ایکسائٹینگ نیوز ہے ۔ شہریار نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا کیا

تم پھپھو بننے والی ہو

اچھا۔اس نے منہ بناتے ہوئے سر ہلایا اس کے اتنے ٹھنڈے رئیکشن پر سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں پھیلیں

کیا۔۔کیا کہا آپ نے۔۔۔۔۔۔میں پھپو بننے والی ہوں۔یعنی۔۔۔۔میں پھپھو بننے والی ہوں۔وہ اچھل کر کھڑی ہوئی

بلکل۔شہریار اپنی خوشی سے زیادہ اس کے چہرے پر پھیلی خوشی دیکھ کر خوش ہو رہا تھا

اوہ گاڈ بھائی میں پھپھو بازی چاچو اور آپ پاپا بننے والے ہیں۔امثال جلدی سے اس کے گلے لگی

Posted On Kitab Nagri

دس از ناٹ فنیئر ژلے اتنی خوشی تو تم نے اس وقت تو نہیں دکھائی تھی جب میں نے آکر بتایا تھا کہ تم پھپھو بننے والی ہو۔ تم ہمیشہ ہی میرے ساتھ ایسے کرتی ہو۔ عدید نے مصنوعی خفگی سے کہا

اوہ ہیلو بھول گئے میں نے اور بازی باقاعدہ بھنگڑا بھی ڈالا تھا۔

کتنا مزہ آئے گا نہ جب چھوٹا بے بی مجھے پھپھو کہہ کر بلائے گا۔ میں نہ اس کو اپنے ساتھ آفس لے کر جاؤں گی۔ سو کیوٹ۔ آنکھیں گھماتی وہ آگے کی پلاننگ کرنے لگی

میں بتا رہی ہوں آپ دونوں کو بے بی بلکل میرے جیسا ہونا چاہیئے اور نام بھی میں رکھوں گی۔ عائشہ اور سدرہ کو کہتی وہ پلٹی اور ایک بار پھر شہریار کے گلے لگی

باقی سب تو ٹھیک ہے مگر ہم میں مزید کوئی ژلے اور بازل جھیلنے کی ہمت نہیں ہے اس لیے پلیز تم دونوں جیسا تو بلکل بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ دریاب نے کہا

کیوں بھئی میرے جیسا کیوں نہ ہو اتنی تو کیوٹ ہوں۔

کیوٹ پلس فتنہ ملٹی پلائی آفت از ایکول ٹوٹل مصیبت۔ دریاب نے ہنستے ہوئے کہا

دیکھو میرا موڈ بہت اچھا ہے اس لیے تم سے الجھ کر میں اسے برباد نہیں کرنا چاہتی

اور اس کا کیا جو تم نے ہمارا چین وسکون غارت کر رکھا ہے۔ ایک ٹائم تھا جب ہم لوگ خوش و خرم اور پر امن زندگی گزار رہے تھے۔ پھر تم نے آکہ ہلچل کیا ایک طوفان برپا کر دیا۔ جب سے آئی ہو ہم لوگ سکون کو ترس گئے ہیں۔ پتہ نہیں ویسا سکون دوبارہ کب نصیب ہوگا

Posted On Kitab Nagri

قدر نہیں ہے، جب میں مر جاؤں گی نہ تب تم لوگ مجھے یاد کیا کرو گے کہ کوئی ژلے ہوا کرتی تھی۔ہاں نہیں تو۔ اس کی بات پر لاونج میں بیٹھے افراد کے ہونٹوں پر سے مسکراہٹ غائب ہوئی

اللہ نہ کرے ژلے جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہو کبھی تو سوچ لیا کرو۔ساریہ بیگم نے غصے سے ٹوکا

پتر ایسی بات نہیں کرتے کیا پتہ کون سی گھڑی قبولیت کی ہو۔ہاجرہ شاہ نے کہا

کم آن دادو مذاق کر رہی تھی آپ لوگ تو سئیریئس ہی ہو گے فکر مت کریں اتنی جلدی جان نہیں چھوڑتی ۔ماحول کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے امثال نے قہقہ لگایا

دوبارہ ایسی بات مت کرنا۔جانتی ہو نہ تمہارے بھائی سہہ نہیں پائیں گے۔شہریار سنجیدہ ہوا

سوری بھائی میں بس ایسے ہی۔۔۔آپ چھوڑیں منہ تو میٹھا کریں۔امثال نے جلدی سے مٹھائی اٹھا کر اس کی طرف بڑھائی

ایک بات بتائیں یہ پرسوں عدی آپ سے جھگڑا کر کہ آیا تھا نہ۔کچھ دیر کی خاموشی کے بعد امثال شہریار سے مخاطب ہوئی

ہاں۔وہ عدید کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرایا جانتا تھا اس کا دھیان بٹانے کو بول رہی ہے

دیکھا میں نے اس دن بھی کہا تھا مگر یہ مانا نہیں۔وہ عدید کی طرف مڑی تو اس نے شہریار کی طرف دیکھا کہ بھائی کیا کر دیا ہے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے اس نے بد تمیزی بھی کی اور میرا لیپ ٹاپ توڑ دیا۔ مجھ سے چیخ چیخ کر بات کر رہا تھا اور آتے ہوئے تم نے جو گملا رکھا تھا میرے روم میں وہ بھی گرا آیا ۔ شہریار مسکراہٹ دباتے بولا۔ ایک واحد وہی تھی جس کے وہ قابو میں آتا تھا

بھائی۔ عدید نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے شہریار کو دیکھا جو چھوٹے بچوں کی طرح گن گن کر شکائیتیں لگا رہا تھا

میں اسی دن ہی جان گئی تھی اور میرے پوچھنے پر یہ مکر گیا۔ امثال کا ایک ہاتھ اس کے بالوں میں تھا اور دوسرے سے وہ اس پر مکے برسانے لگی۔

تم ان سے پوچھو تو سہی میں نے کیوں جھگڑا کیا۔ تم جانتی ہو میں بھائی سے خوامخواہ نہیں لڑتا۔ یہ مجھ سے باتیں چھپانے لگے ہیں

کچھ نہیں چھپایا میں نے۔ اپنا منہ بند کر کہ بیٹھو۔ شہریار نے اسے آنکھیں دکھائیں

کچھ ایسا ہے جو میں نہیں جانتی۔ اس نے دونوں کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بچے کچھ نہیں ہے اور عدید یہ کوئی بات ہے کرنے والی۔ اس نے عدید کو اشارہ کیا

کیوں نہیں کرنے والی آپ بتائیں نہ ژلے کو آپ نے سیکورٹی کا کیوں بندوبست کیا ہے۔ عدید نے ڈھٹائی سے کہا تب نہیں اب تو بتائے گا

Posted On Kitab Nagri

کون سی سیکورٹی کوئی مجھے بتائے گا کیا ہو رہا ہے امثال جھنجھلائی چونکہ وہ آہستہ آواز میں بات کر رہے تھے اس لیے دیکھنے والوں کو یہی لگ رہا تھا کہ ان کی روٹین کی لاڈیاں چل رہی ہیں

میں بتاتا ہوں بھائی نے گارڈز رکھے ہیں۔ بلٹ پروف گاڑی کا بندوبست کیا ہے اور تو اور پسٹل ساتھ لے کر گھوم رہے ہیں۔ شہریار کی گھوریوں کے باوجود اس نے امثال کو بتا کر دم لیا

اچھا تو نئی گاڑی کا یہ چکر ہے۔ گارڈ کا کیا چکر ہے اس پر آپ روشنی ڈالیں۔ وہ شہریار کے سر ہوئی

کوئی چکر نہیں بیٹا یہ ایسے ہی بکواس کر رہا ہے

عدی جھوٹ نہیں بولتا کوئی بات تو ہے آپ اور عادی اس دن بھی سب سے الگ بیٹھ کر بات کر رہے تھے اب بتائیں کیا بات ہے

کچھ نہیں بچے کچھ دن پہلے بازی کا کچھ لڑکوں سے جھگڑا ہوا ہے اسی لیے گارڈز رکھے ہیں

کون سے لڑکے۔ میرے علم میں تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ حالاں کہ ہم ہر وقت ساتھ ہوتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نہیں جانتی ان لوگوں کو اور اب باقی کی بحث بعد میں کر لینا۔ جاؤ عائشہ کو روم میں لے جاؤ۔ میں ملازمہ سے کہہ کر جوس بجھواتا ہوں۔ جاؤ میرا بچہ۔ شہریار نے اسے ٹالتے ہوئے اٹھایا

کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔۔۔ منع کر رہا تھا کہ اس کے سامنے مت منہ کھولو پھر۔ اسکے اٹھنے کے بعد شہریار نے عدید کو گردن سے پکڑا

Posted On Kitab Nagri

آپ بتا نہیں رہے تو میں کیا کرتا۔لگتا ہے اب عادل کو گھیرنا پڑے گا

خبردار جو کوئی ایسی حرکت کی۔تم پہلے بھی اس پر ہاتھ اٹھا چکے ہو،تب کی بات اور تھی مگر اب وہ امثال کا شوہر اس لحاظ سے عزت اور تمیز سے پیش آیا کرو۔اگر مجھے پتا چلا نہ کہ تم نے اب اس سے بدتمیزی کی ہے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے۔شہریار نے سختی سے کہا

ٹھیک ہے۔اس نے منہ بنایا

اور ڑلے کی فکر مت کرو کچھ نہیں ہو گا اسے۔اتنی کوئی بڑی بات نہیں ہے اگر ہوتی تو ڈیفینٹلی تم سے شئیر کرتا اس لیے اس بات کو دل میں مت رکھنا بے۔فکر رہو میں ہر وقت اس کے ساتھ ہوتا ہوں

جی بھائی۔اس نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلادیا

رات کا ایک بج رہا تھا اور وہ ابھی تک جاگ رہی تھی۔عادل کے جاگ جانے کے خیال سے خاموشی لیٹی موبائل کی ٹیون بند کر کہ کافی دیر تک گیم کھیلتی رہی۔اس سے اکتا کر اس نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑی ہو کر بالوں کے مختلف سٹائل بنانے لگی۔

ایسا کرتی ہوں میک اپ کر لیتی ہوں۔میک اپ کٹ اٹھا کر ٹرائی کرنے لگی مگر نائٹ بلب آن ہونے کی وجہ سے عکس واضح نہیں آرہا تھا تو اسے چھوڑ کر بیڈ کی پائنتی والی سائیڈ پر لیٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لوگ تو محبوب کے ہجر میں جاگتے ہیں میں کس خوشی میں جاگ رہی ہوں۔ میرا تو یہیں سو رہا ہے۔ عادل کو دیکھتے ہوئے اس نے سوچا

کتنی لمبی رات ہو گئی ہے ختم ہی نہیں ہو رہی ۔ ویسے کتنا مشکل ہوتا ہو گا نہ جاگنا بیچارے عاشقوں کے لیے۔ اسی لیے تارے گنتے ہوں گے

ایسا کرتی ہوں میں بھی تھوڑے سے تارے گنتی ہوں۔ وہ ہولے سے بیڈ سے اتر کر کھڑکی کے پاس آئی اور کھول کر کھڑی ہو گئی۔

یہ مکس کیوں ہو رہے ہیں۔ دوبارہ شروع کرتی ہوں۔ کچھ دیر تک کھڑے رہنے کے بعد وہ جھنجھلائی

کیوں نہیں گن پا رہی۔ افف ژلے افف۔ اس نے ماتھا پیٹا

شائد میں عاشق نہیں ہوں اس لیے مسئلہ ہو رہا ہے۔ دانتوں تلے انگلی دباتے ہوئے اس نے سوچا

چلو چھوڑو مجھے لگتا ہے۔ آج زیادہ نکلے ہوئے ہیں جس دن کم ہوں۔ تب گن لوں گی کون سا کہیں بھاگے جا رہے ہیں۔ وہ واپس آ کر اپنی جگہ پر لیٹ گئی۔

کیا مصیبت ہے یہ نیند کیوں نہیں آ رہی۔ کچھ دیر تک کروٹیں بدلتے رہنے کے بعد اٹھ کر عادل کی سائیڈ پر آئی اور پانی کا جگ اٹھا کر گلاس میں ڈال کر پیا اور بچا پانی وہیں گراتے اس نے بلکل بھی نہیں سوچا کہ آدھی رات کو بد روحوں کی طرح وہی بھٹک رہی ہے۔ پانی پی کر وہیں ٹہلنے لگی کہ اسی پر اس کا پیر پھسلا اور دھڑام سے نیچے آئی،

Posted On Kitab Nagri

بیڈ کا کونا اس کے ماتھے پر لگا۔ صد شکر کہ جس جگہ اس کا سر لگا وہاں کمبل تھا، اس لیے چوٹ سے بچت ہو گئی۔ شور کی آواز سے عادل ہڑ بڑا کر اٹھا

کیا ہوا ثرلے ٹھیک ہو۔۔۔اس کو پیشانی مسلتے دیکھ کر عادل نے تشویش سے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا

یہاں کیا کر رہی ہو اور گری کیسے۔ہاتھ پکڑ کر اس نے اٹھایا اور گیلے ہاتھ صاف کیے

پاؤں پھسلا ہے میرا اتنی زور سے چوٹ لگی ہے۔اس نے رونی صورت بنائی۔اپنے ارد گرد کوئی لاڈ اٹھانے والا پا کر وہ ایک دم ہی نازک اندام بن جاتی تھی

اب تک کیوں جاگ رہی ہو۔سوئی نہیں۔اس کی پیشانی سہلاتے ہوئے عادل نے کہا

پتہ نہیں کیوں نیند ہی نہیں آرہی کب سے کوشش کر رہی ہوں۔۔لگتا ہے مجھے بھوک لگی ہے۔ بے بسی سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈنر نہیں کیا تھا۔عادل نے اٹھتے ہوئے پوچھا

نہیں بھوک نہیں تھی تب

اچھا میں دیکھتا ہوں۔کچن میں اگر کچھ مل جائے یا پھر کچھ بنا کر لاتا ہوں۔وہ پانی پر سے پیر بچاتا باہر کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

رکو میں بھی ساتھ ہی چلتی ہوں جیسے ہی وہ اٹھ کر اس کے پیچھے جانے لگی، پھسل کر دوبارہ نیچے گری

یااللہ ژلے کیا ہو گیا ہے۔ لگی تو نہیں۔ اٹھو۔۔ وہ جو دروازے کے پاس پہنچ چکا جلدی سے واپس آیا

میں دوبار گری ہوں یہاں سے۔ منہ بسور کر اس نے گویا اطلاع دی

میں آکہ پوچھتا ہوں۔ عادل نے باہر نکلتے ہوئے کہا

کیا پوچھنا ہے اور کس سے۔ امثال نے ناسمجھی سے رک کر اسے دیکھا

پانی سے پوچھوں گا جس پر سے تم گری ہو۔۔ باہر جاتے جاتے اس نے جواب دیا

تم میرا مذاق اڑا رہے ہو۔۔ کچھ دیر بعد جب بات سمجھ آئی تو وہ روہانسی ہوتی اس کے پیچھے بھاگی

بلکل بھی نہیں میری کیا مجال جو میں تمہارا مذاق اڑاؤں۔ اس نے فریج کھول کر دیکھا تو رات کا سالن بچا ہوا پڑا تھا

سالن تو پڑا ہے مگر روٹی ٹھنڈی ہو گئی ہو گی۔ چاول گرم کر دوں۔ اس نے ہاٹ پاٹ کھول کر دیکھا

تو تم روٹی تازی بنا دو۔ لاپرواہی سے کہتی وہ اچھل کر سلیب پر بیٹھی

میں روٹی بنا دوں۔ عادل نے حیرانگی سے اپنی طرف اشارہ کیا

ہاں۔۔ اس نے فراخدلی سے سر ہلایا

یار مجھے روٹی بنانی نہیں آتی ویسے بھی میں اچھا لگوں گا روٹی بناتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

لواس میں برا لگنے والی کیا بات ہے۔ بھئی روٹی بنانا ایک آرٹ ہے۔ایک علم ہے۔ایک فن ہے جس سے میں نا آشنا ہوں۔اب میں لاعلم ہوں تو تمہیں تو آنا چاہیئے نہ۔ میاں بیوی دونوں پھوہڑ ہوں گے تو گزارہ کیسے ہوگا

توایک کام کرو نہ یہ آرٹ تم سیکھ لو۔رات کے پچھلے پہر دونوں کچن میں کھڑے روٹی پر بحث کر رہے تھے

جلدی کرو نہ مجھے پھر سونا بھی ہے۔ نہیں بنانی آتی تو یوٹیوب سے دیکھ لو۔ایک منٹ میں ریسپی ڈھونڈتی ہوں۔

اس نے یوٹیوب سے سرچ کر و یڈیو اس کے سامنے کی کافی دیر تک ویڈیو دیکھنے کے بعد اس نے فریج گندھا ہوا آٹا نکالا۔ چھوٹے چھوٹے پیڑے بنائے۔وہ الگ بات تھی کے وہ پیڑے کم اور ٹیڑے میڑے زیادہ بنے تھے۔روٹی بیل کر توے پر ڈالی تو وہ مشرقی اور مغربی پاکستان کا نقشہ لگ رہی تھی جن کو ملانے کے لیے درمیان میں ایک پتلی سی لمبی رہداری بنی ہوئی تھی۔عادل نے بیچارگی سے روٹی کو دیکھا اور پھر امثال کو جو سلیب پر بیٹھی ہدایات جاری کر رہی تھی۔اس نے روٹی اتار کر اس کے سامنے رکھی اور گرم کیا ہوا سالن بھی اٹھا کر اسے پکڑایا اور خود دوسری روٹی بیلنے کی تیاری کرنے لگا

آدھی رات کو اٹھ کر کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ہے نہ

مجھے کیا پتہ ہنی،میں نے آج تک نہیں کھایا

واقعی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بلکل اگر کبھی ڈنر نہ کر سکوں تو بھی میں نے کبھی رات کو اٹھ کر نہیں کھایا

Posted On Kitab Nagri

کمال ہے میں تو اکثر کھاتی ہوں ہمیشہ شہری بھائی بنا کہ دیتے تھے مجھے

چیک کروا اپنے ہاتھ کی پہلی روٹی۔امثال نے نوالہ بنا کر اس کی طرف بڑھایا

تم آلریڈی میری بہت سی عادتیں بگاڑ چکی ہو اب یہ لت نہ لگاؤ۔اس کے ہاتھ سے لقمہ لیا

کچھ نہیں ہوتا جسٹ چل۔۔۔۔۔

شادی کے بعد عموماً لڑکیاں کچن میں جا کر کچھ میٹھا بناتی ہیں تم نے روٹی بنا کر ریت ہی بدل دی۔شرارت سے کہتے ہوئے سلیب سے اتری

ژلے میں لڑکا ہوں۔ٹھیک ہے کام کرواتے ہوئے ذہن میں نہیں رکھتی، مگر اب یوں میرا ایجنڈر تو نہ چینج کرو یار۔اس نے صدمے سے اسے دیکھا

ہاہاہاہاہاہاؤ کیوٹ ڈیئر ہبی۔میں جارہی ہوں۔یہ کچن سمیٹ کر آجانا ورنہ صبح تحقیق ہو رہی ہو گئی کہ رسوئی میں کون تھا۔چونکہ رات صرف کھانا میں نے ہی نہیں کھایا تو قدموں کے نشانات ہمارے کمرے کے باہر آکر رکیں۔آگے تم سمجھدار ہو۔کھلکھلاتی ہوئی اپنا موبائل اٹھا کر یہ جا وہ جا ہوئی

محبوب تو سبھی کے ہوتے ہیں

لیکن بے مثال صرف میرا ہے

زیر لب بڑبڑا کر ہلکا سا مسکرایا اور برتن سمیٹنے لگا

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو۔ شامین اس کی بات سن کر بھڑک اٹھی تھی

اچھے سے جانتی ہوں۔ رامین نے نارمل انداز میں کہا

نہیں تم نہیں جانتی اگر جانتی ہوتی تو اتنی بڑی بات نہ کرتی۔ بھول گئی ہو کہ تم کس خاندان سے بلونگ کرتی ہو اگر یاد ہوتا تو ایسا خیال ذہن میں بھی نہ لاتی

اوہ کم آن آپی مجھے اچھے سے یاد ہے اور میں کوئی ایسی انہونی بات بھی نہیں کر رہی۔ میڈیا سٹڈی کوئی جرم تو نہیں ہے جو آپ ایسے ری ایکٹ کر رہی ہیں

میڈیا سٹڈی کوئی جرم نہیں ہے مگر تم جس خاندان کی بیٹی ہو اس کی بیٹیاں بلا ضرورت گھر سے باہر نہیں نکلتی اور تم سیدھا شوبز میں چھلانگ لگا رہی ہو۔ اتنی بولڈ کب سے ہو گئی کہ اتنا آگے تک کا سوچ لیا اور سوچا تو ایک طرف اس پر عمل کرنے کو چل پڑی ہو۔ شامین کا بس نہیں چل رہا تھا اس کو ایک آدھ جڑ دیتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز آپی کس دور کی بات کر رہی ہیں زمانہ بدل چکا ہے اور آج کل لڑکیاں ہر فیلڈ میں کام کر رہی ہیں اور ہم بھی انہی لڑکیوں میں سے ہیں۔ کوئی انوکھی تو نہیں ہیں۔ شامین تو اس کے لاپرواہ انداز کو دیکھ کر رہ گئی

رامین میری بہن دیکھو ٹھیک ہے زمانہ بدل چکا ہے لڑکیاں ہر فیلڈ میں کام کر رہی ہیں لیکن ہمارے معاشرے میں شوبز سے وابستہ لوگوں اور خاص طور پر لڑکیوں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ لوگ صرف انہیں دیکھتے ہیں پسند کرتے ہیں اور بس۔ زمانہ چاہے جتنا بھی بدل چکا ہو، لوگوں کے خیالات وہی ہیں۔ ہماری سوسائٹی کے نوے فیصد لوگوں

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے اگر اس فیلڈ کے لڑکے کو داماد یا لڑکی کو بہو بنانے کی بات کرو گی تو دامن بچا کر نکل جائیں گے اور ایک منٹ کے لیے اس سب کو سائیڈ پر رکھ کر اپنے گھر کو دیکھو تو تمہیں کوئی بھی اجازت نہیں دے گا۔ کیا لگتا ہے اگر تمہیں شہر جا کر یونی میں پڑھنے کی پرمیشن مل گئی ہے تو تمہیں کچھ بھی کرنے کی اجازت ہے۔ ٹھیک ہے اس حویلی میں کچھ عرصے سے بہت کچھ بدلا ہے مگر ابھی اتنے بھی آزاد خیال نہیں ہوئے کہ تمہیں میڈیا سٹڈی کی اجازت مل جائے گی۔ شامین نے اسے رسان سے سمجھایا

کیوں آپی۔۔۔ کیوں اجازت نہیں ملے گی اگر امثال کو سب کچھ کیا بہت کچھ کرنے کی اجازت ہے اس حویلی میں، تو پھر مجھے کیوں نہیں۔

تو تم امثال سے مقابلہ کرنے کی کوششوں میں ہو۔ شامین اٹھ کر اس کے مقابل آ کھڑی ہوئی

تمہارا اس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے تم اس سے مقابلہ کر ہی نہیں سکتی۔ جانتی ہو کیوں، کیونکہ تم امثال نہیں ہو۔ تم رامین ہو اس حویلی میں پیدا ہوئی ہو۔ بہت سے اصول، بہت سی روایات ہیں جن کو تمہیں فالو کرنا ہے۔ تمہارے شہریار عدید اور بازل جیسے بھائی نہیں ہیں جو تمہاری ذرا سی چوٹ پر تڑپ اٹھتے ہیں۔ تمہاری ایک آواز پر بھاگے چلے آتے ہیں۔۔۔ نہ ہی راسم شاہ جیسا باپ ہے کہ تم جو بھی کرو گی وہ تم سے پوچھ گچھ نہیں کریں گے۔ الٹا تمہیں سپورٹ کریں گے۔ تم سمجھ رہی ہو نہ میری بات

جانتی ہوں میں امثال نہیں ہوں اور نہ ہی اس کی طرح میرے کوئی لاڈ اٹھانے والا ہے اور سچ کہوں آپی تو میں اس مقابلہ کر بھی نہیں رہی اور نہ ہی جیلس ہوں۔۔۔ اس کو اتنے سارے لوگوں کا پیار ملنے پر۔ میں بس اس کی طرح

Posted On Kitab Nagri

بننا چاہتی ہوں نڈر، کونفیڈینٹ، کتنا اعتماد ہے اس میں۔کتنے دھڑلے سے بڑے بڑا کام کر جاتی ہے اور مجال ہے جو زرا سا بھی کہیں کمزور پڑتی ہو۔چاہے کوئی شرارت کرنی ہو یا پھر کچھ اور

وہ اس لیے کہ اس کو باپ بھائیوں کی مکمل سپورٹ حاصل ہے۔اسے پتہ ہے اس کا باپ بھائی ماتھے پر بل لائے بغیر سبنھال لیں گے۔میری جان تم سمجھو تو اس بات کو۔اگر تم زریاب لالہ یا دریاب سے بات کرتی ہو تو مجھے پورا یقین ہے کہ وہ تمہیں اگلے ہی دن یونی جانے سے بھی منع کر دیں گے۔تم کیوں چاہ رہی ہو کہ جو پڑھ رہی ہو اس سے بھی جاؤ۔اتنے میں امان کمرے میں آیا تو وہ خاموش ہو گئیں

کیا بات ہے جھگڑ رہی تھی کیا۔امان نے خاموشی محسوس کرتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں تم جاؤ امین اور اپنے دماغ میں الٹے سیدھے خیالات کو نکال دو تمہارے لیے فائدہ مند رہے گا

کیا ہوا۔کیوں ڈانٹ رہی تھی۔اس کے جانے کے بعد امان نے پوچھا

دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا امثال بننے چلی ہے

یار پلیز سمجھاؤ اسے۔ہم سے ایک نہیں سنبھلتی۔اسے بڑی مشکل سے برداشت کرتے ہیں۔

میں سنجیدہ ہوں سائیں۔شامین نے اسے گھوری دکھائی۔وہ سب ہاجرہ شاہ کی ہدایت پر سائیں ہی کہتی تھی سوائے امثال کے جس نے ایک کان سے سن کر اسی کان سے واپس نکال دیا تھا دوسرے تک جانے کی نوبت ہی نہیں آنے دی

ہاں تو میں بھی سنجیدہ ہوں۔۔۔واقعی شامین ہم مزید کوئی ژلے افورڈ نہیں کر سکتے۔ویسے یہ کہہ کیا رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

میڈیا سٹڈی کا بھوت سوار ہو گیا ہے۔شامین نے سر جھٹکا

اوہ۔امان خاموش ہوا

پھر۔۔کچھ دیر بعد امان نے پوچھا

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے،اگر لالہ یا دریاب سے کہے گی تو پتہ نہیں وہ کیا ریئیکشن دیں گے۔اب وہ شہریار یا عدید بھائی تو ہیں نہیں کہ اس کی ہر جائز ناجائز بات مان لیں گے۔شامین ٹھنڈی سانس بھری

ہمم۔۔۔۔یقیناً یہ خیال بھی اسے امثال کو دیکھ کر ہی آیا ہو گا

ظاہری سی بات ہے اس کو یوں آزادانہ گھومتے پھرتے دیکھتی ہے اور اب تو وہ آفس بھی جانے لگی ہے تو یہ بھی ضد کر رہی ہے کہ اسے بھی اپنی مرضی سے پڑھنا ہے

اچھا تم پریشان مت ہو خود ہی سمجھ جائے گی۔امان نے اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے نرمی سے کہا تو اس نے سر ہلا دیا کہ اس کے سوا وہ کر بھی کیا سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں مال میں گھوم رہے تھے ان سے کچھ فاصلے پر گارڈز بھی ان کے پیچھے ہی آرہے تھے۔سارے مال کا دو بار چکر کاٹ کر اور دکانداروں کو تگنی کا ناچ نچا کر انہوں نے واپسی کا فیصلہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم چلو میں زرا وہ موبائل کو ردیکھ کر آتی ہوں امثال سامنے دکان کی طرف گئی تو بازل نے گارڈز کو اس کے پیچھے جانے کا اشارہ کیا اور خود وہیں کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا کچھ دیر بعد وہ دکان سے نکلی تو وہ بھی پلٹا اور بے دھیانی سے پیچھے آتی لڑکی سے جا ٹکرایا

اوئے اندھے ہو کیا۔دیکھ کر چلو سٹوپڈ۔وہ لڑکی دھکا دیتے ہوئے نخوت سے کہتی چل دی۔۔وہ جو سوچ رہا تھا کہ معذرت کر لے اس کے انداز کو دیکھتے ہوئے بھاگ کر اس کے پیچھے گیا اور اس کے قدم سے قدم ملا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے چلنے لگا۔امثال حیرانی سے وہیں کھڑی ہو کر اسے دیکھنے لگی

کیوٹی پائی تم گاڑی میں بیٹھو میں آرہا ہوں۔امثال کو کھڑا دیکھ کر کہا۔نظر البتہ ابھی بھی اسی لڑکی پر ٹکی ہوئی تھی

کیا مسئلہ ہے۔وہ لڑکی اس کو مسلسل ساتھ چلتے دیکھ کر جھنجلائی وہ دونوں تھرڈ فلور سے فرسٹ فلور پر آ گئے تھے مگر بازل کی پوزیشن میں فرق نہیں آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ نان سینس۔وہ لڑکی رک کر دھاڑی

کیا ہوا باجی غصہ کیوں کر رہی ہیں

تم۔۔۔۔۔۔تم یہ میرے ساتھ کیوں چل رہے ہو اور میری طرف دیکھ کیوں رہے ہو

وہ آپ نے خود ہی تو کہا ہے۔بازل نے سر جھکاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

واٹ۔ مم میں نے۔۔۔۔۔۔۔میں نے کب کہا۔اس کی آں کھیں پھیلیں کہ اگر کوئی سن لیتا تو کیا سوچتا

وہ ابھی آپ نے خود ہی تو کہا کہ دیکھ کر چلو پھر آپ تو اتنی سوہنی بھی ہو۔ بازل نے دوپٹہ میسر نہ ہونے پر دانتوں تلے انگلی دبا کر شرمانا چاہا۔وہ لڑکی ایک دم ہی سرخ پڑی ماتھے پر پڑے بلوں سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ سرخ شرم سے نہیں غصے سے ہو رہی ہے۔

ہاؤ ڈیر یو بلڈی ایڈیٹ گدھے۔اس سے پہلے وہ تھپڑ مارتی امثال نے اس کا ہاتھ پکڑا

کیا ہے۔اس کو یوں اپنا ہاتھ روکتا دیکھ کر کوفت زدہ ہوتے ہوئے اس نے اپنی بھڑاس اس پر نکالنی چاہی

اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے۔ تم بتاؤ تمہیں کیا چاہیئے۔

واٹ۔۔اس کی سنجیدگی کو دیکھ کر وہ اندازہ نہ لگا پائی کہ وہ مذاق کر رہی ہے یا سنجیدہ ہے

کیا ہوا کیوں ہاتھ اٹھا رہی تھی۔امثال نے سینے پر بازو لپیٹتے ہوئے کہا

تمہارا یہ بوائے فرینڈ تنگ کر رہا تھا مجھے۔ان دونوں کو دیکھ کر وہ یہی اندازہ لگا پائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ بی بی زرا تھم کہ بھائی ہے میرا

تو پھر اپنے بھائی کو سمجھاؤ۔کمینہ لائن مار رہا ہے مجھ پر۔اس کے ستارے واقعی ہی گردش میں تھے جو پہلے بازل کو چھیڑ بیٹھی اور اب امثال کو شکائت لگا رہی تھی

تم دل پر مت لو یہ ہمیشہ ایسے ہی کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب یہ لڑکیوں پر لائن مارتا ہے اور تمہیں پتہ ہے پھر بھی کچھ نہیں کہتی اسے۔اس نے حیرت سے کہا

ہاں مجھے کیا ہمارگھر میں سب کو پتہ ہے یہ جہاں بھی جاتا ہے لائن مارنا شروع کر دیتا ہے۔ بچپن سے ہی ایسا کرتا تھا ۔۔ سکول میں بھی ٹیچرز اس سے تنگ تھیں۔وہ لڑکی منہ اور آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی

چلو کوئی نہیں تم ٹینشن نہ لو گھر جا کر ریموور سے صاف کر لینا۔ میں آج گھر جا کر اس کی پینسل ہی توڑ دوں گی نہ ہو گی پینسل نہ یہ لائن مارے گا۔۔پہلے تو یہ کاغذ، دیواروں اور دوسری چیزوں پر مارتا تھا اب لڑکیوں پر بھی مارنا شروع کر دی ہے۔۔۔ حد ہے۔امثال نے سر جھٹکا

واٹ۔۔۔۔۔آر یو میڈ۔ وہ ایک دم چیخی۔اسے ان دونوں کے ذہنی توازن بگڑے ہونے پر شک گزرا

نہیں جی ہم تو نہیں البتہ ہمارے گھر میں بہت سارے ہیں۔ بازل نے معصومیت سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔اس نے بے ساختہ پوچھا

وہی جو آپ بول رہی ہیں۔

تو وہ تمہارے گھر میں کیوں ہیں تمہیں نقصان نہیں پہنچاتے۔ایسے لوگ خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔ان کے گھر پاگل رہتے ہیں یہ بات ہی اس کے لیے حیرانی کا باعث تھی

ہم نے خود انہیں رکھا ہوا ہے۔ غریب لوگ ہیں وہ کسی کو کیا نقصان پہنچائیں گے۔امثال نے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو تم لوگ انہیں ہوسپیٹل کیوں نہیں بجھواتے۔اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔شائد اسی لیے یہ بھی الٹی سیدھی باتیں کر رہے ہیں اس نے بے اختیار سوچا

اگر ہوسپیٹل بجھوادیں گے تو گھر کے کام کون کرے گا اور ویسے بھی ہوسپیٹل والوں نے کیا کرنا ہے۔انکوا گر چاہیئے ہوں گے تو خود ارینج کرلیں گے۔امثال نے اسے اچھا خاصا گھمادیا تھا وہ یہ بھی بھول گئی کہ وہ یہاں کھڑی کیوں تھی۔اس لڑکی کی حالت دیکھتے ہوئے بازل نے قہقہ دبانے کو ادھر ادھر نگاہ دوڑائی تو کچھ فاصلے پر عافین عالم کو کھڑا پایا اس کے چہرے کے ناقابل فہم تاثرات سے سمجھ گیا کہ وہ کافی دیر سے کھڑا ان سے مستفید ہو رہا ہے ۔اس کی طرف مسکراہٹ اچھال کر وہ دوبارہ امثال کی طرف متوجہ ہوا

کیا مطلب تم لوگ ان سے کام لیتے ہو۔اس کی آنکھیں ضرورت سے زیادہ پھیل گئی تھیں بھلا پاگلوں سے کون کام لیتا ہے

ظاہری سی بات ہے انہیں کام کے لیے رکھا ہے تو کام ہی لیں گے نہ۔امثال نے کہا

یہ تو ظلم ہے اچھے خاصے پڑھے لکھے لگ رہے ہو اس کے باوجود تم لوگ ایسا کام کرتے ہو۔اسے افسوس ہوا

تو ہم لوگ انہیں تنخواہ بھی تو دیتے ہیں نہ

کن کو۔اس نے ناسمجھی سے پوچھا

ملازماؤں کو۔۔۔اس کی حالت کے پیش نظر امثال کو لگا یہ سارا رائتہ اب سمیٹ لینا چاہیئے

کون سی ملازمائیں۔اس کو اپنا دماغ گھومتا ہوا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

آپ میڈ کا پوچھ رہی تھی تو میڈ مطلب ملازمہ۔امثال نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے

میڈ مطلب ملازمہ وہ زیر لب بڑبڑائی۔واٹ۔۔۔۔۔اگلے ہی لمحے وہ اچھلی۔۔۔۔۔۔ آر یو میڈ۔۔

ایڈیٹ، جاہل۔غصے کی شدت سے اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کر بیٹھے

نہیں جی بتایا تو ہے ہم میڈ نہیں ہیں ہمارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔ڈونٹ سے ایون اے سنگل ورڈ۔اس کو پھر سے شروع ہوتا دیکھ کر وہ چیخی مطلب وہ اتنی دیر سے کیا بات کر رہی تھی اور وہ کیا کر رہے تھے

آر یو او کے۔امثال فکرمندی سے اسکی طرف بڑھی

جسٹ شٹ اپ اینڈ لیو رائٹ ناؤ۔۔۔۔۔۔

آئی سیڈ لیو۔ان کو کھڑا دیکھ وہ چلائی۔امثال بجائے جانے کے اس کی طرف بڑھی

یہ میرے بھائی پر ہاتھ اٹھانے کی چھوٹی سی سزا تھی۔اب میری ایک بات اچھے سے پلے باندھ لو تمہیں شائد کسی نے غلط بتایا ہے کہ تم کوئی بہت ہی حسینہ ٹائپ کی لڑکی ہو جو تم سے لڑکے جان بوجھ کر ٹکراتے ہیں۔ہر لڑکا ایک جیسا نہیں ہوتا۔جہاں بہت سے غلط ہوتے ہیں وہیں بہت سے شریف بھی ہوتے ہیں۔آئیندہ اس بات کو ذہن میں رکھنا سمجھی انگلی اٹھا کر اسے وارننگ دیتی پلٹ گئی۔

عافین شاک زدہ کھڑا تھا۔وہ نیا موبائل لینے آیا تھا۔مال میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر بازل پر پڑی جو ایک لڑکی کے ساتھ ساتھ چلتا آ رہا تھا۔ابھی وہ کھڑا انہیں دیکھ ہی رہا تھا اسے سیڑھیوں سے امثال اترتی دکھائی دی جب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لڑکی نے اسے تھپڑ مارنا چاہا تو امثال نے اس کا ہاتھ روکا دور کھڑے ہونے کی وجہ سے ان کی آواز نہیں سنائی دے رہی تھی تو وہ چلتا ہوا ان کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ جو کچھ اس نے دیکھا اور سنا تھا وہ کسی بھی اچھے خاصے نارمل بندے کا دماغ گھومانے کو کافی تھا

تمہارا شوہر کہاں۔ہاجرہ شاہ نے خدیجہ بیگم کی گود میں سر رکھے لیٹی امثال سے پوچھا۔وہ آج بھی آدھے دن بعد ہی واپس آ گئی تھی آفس سے۔ شہریار نے بھی اسے نہیں روکا تھا کہ اس کی جان بھی سولی پر لٹکی رہتی جب تک وہ خریت سے گھر نہ پہنچ جاتی

مجھے کیا پتہ دادو۔لاپرواہی سے کہتی وہ دوبارہ موبائل میں گھسی

آئے ہائے لڑکی شوہر ہے تمہارا اور کیسے لاپرواہی سے بول رہی ہو کہ مجھے کیا پتہ۔ہاجرہ شاہ کو تو یوں جواب دینے پر دھچکا ہی لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم سے کچھ کہہ رہی ہوں۔اسکی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر انہوں نے چھڑی سے ٹھوکا دیا

خالہ اب آپ دیکھ لیں اپنی ساس کو چین سے بیٹھنے بھی نہیں دے رہیں۔جینا مشکل کیا ہوا ہے کبھی یہ تو کبھی ان کی بہو۔میری خوشی انہیں اچھی ہی نہیں لگتی ۔اس نے منہ بنا کر خدیجہ بیگم کو شکائت لگائی

بی بی تمہارے بھلے کے لیے ہی پوچھ رہی ہوں تمہارا شوہر کل سے گھر نہیں آیا آج بھی سارا دن گزر گیا ہے اور تم بے فکری سے گھوم رہی ہو۔ایسا کیا کام آن پڑا ہے جو وہ دو دن سے گھر ہی نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ کام تھا اسے رات لیٹ ہو گیا تھا تو میں نے ہی کہا تھا کہ شہر والے گھر میں ہی سو جائے۔ کہاں اتنی رات کو دھکے کھاتا پھرے گا

دیکھ پتر شوہر کی طرف سے اتنی لاپرواہی اچھی نہیں ہوتی خیال رکھا کرو۔ یہ چھوٹی موٹی باتیں ہی شوہر کے دل میں بیوی کے لیے عزت اور محبت پیدا کرتی ہیں

یار دادو کہیں نہیں جاتا آپ کا پوتا آنا تو یہیں ہے اگر کہیں گیا بھی تو میں دیکھ لوں گی

پوچھو اس سے کہ وہ کہاں ہے۔ وہ شائد ٹلنے والی نہیں تھیں

ابھی اسی سے ہی بات کر رہی ہوں آ رہا ہے بس پہنچنے والا ہی ہے۔ امثال نے کہا تو ان کی تیوریاں چڑیں

یہ کس طرح سے بات کر رہی ہو شوہر ہے تیرا۔۔ کوئی سہیلی نہیں جو یوں بول رہی ہو۔ کوئی عزت لحاظ نہیں ۔ہمارے دور میں تو عورتیں اپنے خاوندوں کے نام لینے سے بھی شرماتی تھیں اور تم کیسے منہ پھاڑ کر بول رہی ہو

ہاں آپ تو منے کے ابا، منی کے ابا کہتیں ہوں گئی، اب میں اے جی، او جی، سنو جی کہتی اچھی لگوں گی۔ ویسے بھی وہ دور چلا گیا ہے اب تو جانو مانو کا دور ہے۔ امثال نے کہتے ہوئے آنکھ دبائی

دور بھی وہی ہے اور رشتے بھی وہی۔ بس ادب و لحاظ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے سر جھٹکا

چھوڑیں دادو ہمیں کیا لینا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں لینا دینا آج کے بعد میں تمہارے منہ سے نام نہ سنوں، سائیں کہہ کر بلایا کرو۔انہوں نے سختی سے کہا امثال نے نے بجائے ہامی بھرنے کے قہقہ لگایا

نہ میں نے کون سا لطیفہ سنایا ہے جو تم دانت نکال رہی ہو اسے ہنستے دیکھ کر انہوں نے گھر کا

سائیں ہاؤ اولڈ۔ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ساٹھ ستر سال کا کوئی ملنگ ٹائپ بندہ ہے۔زرا سوچیں کیسا منظر ہو گا جب میں عادی کو کہوں گی سائیں آپ کھانا کھائیں گے،سائیں آپ کے لیے چائے بنواؤں۔میرا تو کچھ نہیں جائے گا کہ مگر اتنی عزت ملنے پر آپ کے پوتے نے بے ہوش ہو جانا ہے۔امثال نے ہنستے ہنستے کہا

یہ تو ہے خاندان میں واحد لڑکی ہو جس نے اپنے شوہر کو بہت ہی ہلکا لے رکھا ہے۔خدیجہ بیگم نے ہنستے ہوئے اسے چپت لگائی

نہ صرف شوہر کو بلکہ ساس کو بھی۔۔سانیہ نے اس کے گود میں سر رکھ کر لیٹنے کی طرف اشارہ کیا

ساس تو میری ہے ہی کیوٹ سی، مگر شوہر اتنا بھی ہلکا نہیں جتنا تم لوگوں کو لگتا ہے اچھی خاصی گھوریاں دکھاتا ہے

اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔پرسوں آدھی رات کو دیکھا تھا میں نے کچن میں۔انہوں نے مسکراتے ہوئے سرگوشی کی تو امثال ایک جھٹکے سے اٹھی

کک کیا مطلب۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب وہی ہے بہو رانی جو تم سمجھ رہی ہو۔انہوں گہری مسکراہٹ سے کہتے ہوئے دوبارہ اس کا سر اپنے گود میں رکھا۔

خالہ وہ نہ مجھے بھوک لگی تھی رات کھانا نہیں کھایا تھا۔مجھے روٹی بنانی نہیں آتی نہ۔کچھ دیر تک خاموشی کے بعد اس نے خجل ہوتے ہوئے صفائی دی

کوئی بات نہیں۔۔اس رات کھٹ پھٹ سے میری آنکھ کھلی تھی تو کچن کی لائٹ آن دیکھ کر میں سمجھی کہ شائد ملازمہ بند کرنا بھول گئی ہو گی نیچے آئی تو کیا دیکھتی ہوں بہو بیٹھی گپیں ہانک رہی ہے اور بیٹا روٹیاں بنا رہا ہے۔ امثال نے شرمندہ ہوتے ہوئے جلدی سے انکا دوپٹہ اپنے منہ پر رکھا

ارے شرماؤ نہیں ویسے بھی جتنا اکڑو اور کھڑوس میرا بیٹا تھا ناک پر مکھی تک نہیں بیٹھنے دیتا تھا اسے تمہارے جیسی ہی سر پھری ٹھیک کر سکتی تھی۔تم سے پہلی بار ملنے کے بعد ہی میں نے سوچ لیا تھا کہ تم ہی اس کے ساتھ سوٹ کرو گی بہو بناؤں گی تو تمہیں ہی۔اور تم نے ثابت کر دیا کہ میری سوچ غلط نہیں تھی اس کے سارے کس بل نکال کہ رکھ دیے ہیں۔وہ دونوں چونکہ آہستہ آواز میں بات کر رہی تھیں اس لیے پاس بیٹھی دوسری خواتین تک آواز نہیں جا رہی تھی

پہلی ساس دیکھ رہی ہوں جو بیٹے کی بجائے بہو کی طرف داری کر رہی ہے۔ان کے پیچھے کھڑے ہو کر ان کے راز و نیاز سنتی سانیہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شرم نہیں آتی جو چھپ کر کسی کی باتیں سن رہی ہو۔امثال نے اسے شرم دلانی چاہی

آپ دونوں کافی دیر سے سر گوشیاں کر رہی ہیں تو میں نے سوچا سنتی ہوں آخر کیا چل رہا ہے۔اس نے کندھے اچکائے

یہ کیا ساس بہو کھسر پھسر کر رہی ہو۔کافی دیر سے دیکھتی ہاجرہ شاہ نے پوچھا

بتادوں۔خدیجہ بیگم نے اس سے پوچھا۔امثال نے نفی میں سر ہلایا۔ چند لمحے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کے بعد دونوں نے زوردار قہقہ لگایا

پرسنل باتیں چل رہی ہیں۔امثال نے ہنستے ہوئے کہا

دماغ خراب ہو گیا ہے دونوں کا۔وہ سر جھٹک کر رہ گئیں

تمہیں پتا ہے آج دادو مجھے کیا کہہ رہی تھیں ۔عادل کو کافی دے کر وہیں اس کے پاس بیٹھ گئی

کیا کہہ رہی تھیں۔اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔اس کی باتوں کا پٹارہ شروع ہو گیا تھا

وہ کہہ رہی تھیں کہ تم سارا سارا دن غائب رہتے ہو،اب تو راتوں کو بھی گھر سے باہر رہنے لگے ہو تم پر نظر رکھوں۔ کہیں کسی لڑکی کے چکر میں تو نہیں پڑ گئے ۔ان کی باتوں کو مروڑ کر اپنے حساب سے سیٹ کر امثال نے اس کے سامنے پیش کر دیا

Posted On Kitab Nagri

پھر۔۔۔۔۔۔

میں کہا کہ کہیں نہیں جاتا آپ کا پوتا اگر کہیں گیا بھی تو میں دیکھ لوں گی۔

کہیں جا کر میں نے تمہارے ہاتھوں مرنا تھوڑی ہے۔عادل نے ہنستے ہوئے کہا

ہی ہی ہی سمجھدار ہو۔۔امثال نے اس کے کندھے پر سر رکھا

پتہ ہے کیا وہ کہہ رہی تھیں کہ آئندہ سے آپ کو سائیں کہہ کر بلاؤں

تو پھر تم نے کیا کہا۔اس نے دلچسپی سے پوچھا۔جانتا تھا کچھ اوٹ پٹانگ ہی بولا ہو گا

میں نے کہا میں تو کہہ دیا کروں گی،اتنی عزت ملنے پر آپ کے پوتے نے بے ہوش ہو جانا ہے۔

یہ تو ہے واقعی تم میری زرا سی بھی عزت نہیں کرتی۔باقی سب کیسے تمیز اور ادب سے پیش آتی ہیں۔عادل نے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تو امثال کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی

تمہیں برا لگتا ہے۔اسنے افسردگی سے پوچھا

جب سب کو بیویوں سے عزت ملتا دیکھتا ہوں تو میرا دل بھی چاہتا ہے کہ میری بیوی بھی مجھے تعظیم سے آپ جناب کہہ کر بلائے۔

سوری میں آئندہ خیال رکھوں گی۔اس کے کندھے سے سر اٹھا کر وہ پیچھے ہو کر بیٹھی۔عادل متبسم سا اسے دیکھنے لگا جو ایک دم ہی سنجیدہ اور میچور دکھنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوٹ سی ڈول ناراض ہو گئی ہے۔اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

تو پھر خاموش کیوں ہو گی

ادھر دیکھو۔عادل نے کوئی جواب نہ پا کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا تو اس کی آنکھوں میں چمکتی نمی دیکھ کر ایکدم سیدھا ہوا

تمہاری آنکھیں کیوں نم ہو رہی ہیں۔سوری یار مذاق کر رہا تھا۔اس نے اگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لیا مگر وہ خاموشی سے بیٹھی رہی

میں تو ایسے بول رہا تھا کہ جواب میں کیا کہو گی مگر تم تو خاموش ہی ہو گی

مجھے لگا تم واقعی ہی خوش نہیں ہو مجھ سے۔اس نے ہتھیلیوں سے آنکھیں رگڑیں

کیوں بھلا میں اپنے فتنے سے کیوں خوش نہیں ہوں گا۔ عادل نے اس کے بال سہلائے ہوئے کہا

کیوں کہ سب یہی کہتے ہیں کہ وہ مجھ سے تنگ ہیں۔اس پر افسردگی کا دورہ پڑ چکا تھا

جو کہتا ہے اسے کہنے دو بلکہ اور تنگ کیا کرو۔میں تم سے خوش نہیں ہوں آئیندہ ایسی بات سوچنا بھی مت۔خود سے بڑھ کر تمہیں چاہتا ہوں۔تمہاری باتیں۔نٹ کھٹ سی ہنسی اور الٹی سیدھی شرارتیں بہت عزیز ہیں مجھے اور

Posted On Kitab Nagri

خاص طور پر تمہارا یہ ڈمپل اس میں میرا دل تو کیا پورے کا پورا اٹکا ہوا ہوں ۔ سمجھ رہی ہو نہ۔عادل نے اس کا سر چومتے ہوئے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا

کسی نے کچھ کہا ہے جو چھوٹی سی بات پر اتنا افسردہ ہو گی

نہیں بس تمہاری بات سے مجھے لگا کہ میں اتنی بگڑ گئی ہوں جو تم بھی بول رہے

پاگل لڑکی میں نے مذاق کیا تھا مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم سے یہ روایتی شوہروں والے القاب سننے کا۔جب تم مجھے عادی کہتی ہو نہ تو بہت اچھا لگتا ہے مجھے۔بس اسی نام سے بلایا کرو اور میں جانتا ہوں میری بیوی میری عزت بھی کرتی ہے اور مجھ سے محبت بھی۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہو نہ۔۔کہتے ہوئے عادل نے اس کی ناک کھینچی

کوئی نہیں بس تھوڑی سی عزت کرتی ہوں ۔وہ فوراًسے مکری شادی کے بعد سے اب تک جب بھی یہ بات کرتا وہ صاف مکر جاتی کہ وہ اس سے کوئی محبت وحبت نہیں کرتی

یہ بات میری طرف دیکھ کر کرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو اب۔۔۔۔۔۔۔۔امثال نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے میں پھر کوئی دوسری لے آتا ہوں جو ایٹ لیسٹ مجھ سے پیار تو کرے گی اور اظہار بھی کرے گی۔اتنا ہینڈسم ہوں اوپر سے اچھی جاب بھی ہے۔۔۔کوئی بھی تیار ہو جائے گی

تو لے آؤ۔کس نے روکا ہے۔اس نے بے نیازی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کہہ رہی ہو۔عادل نے حیرانگی سے اسے دیکھا جو اس کے کندھے پر سر ٹکائے بیٹھی تھی

ہاں لے آؤ۔۔۔۔اس نے دہرایا

پکی بات ہے۔عادل نے گویا یقین دہانی چاہی

ایک دم پکی۔

مطلب تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔وہ اس کی اتنی فراخدلی پر غش کھانے کو تھا

نہیں بھلا مجھے کیا اعتراض ہوگا۔اس نے کندھے اچکائے

کمال ہے یہ آج سورج کہاں سے طلوع ہوا ہے۔۔مجھے تو لگا تھا کہ زیادہ نہیں تو میرا منہ تو نوچ ہی لوگی

ارے نہیں تم جب چاہے دوسری کیا تیسری شادی کر لینا میں منع نہیں کروں گی بس کچھ انتظامات کر لینا

کیسے انتظامات۔۔۔

یہی جو کسی میت پر کرتے ہیں کفن دفن، کھانے پینے اور قل کے چنے اور فروٹ وغیرہ کے۔

کیوں تم خودکشی کر لوگی۔عادل نے حیرانگی سے پوچھا

اب مجھے تمہاری شادی کی اتنی بھی خوشی نہیں ہوگی کہ میں سیدھا خودکشی ہی کر لوں گی۔اس نے منہ بنایا

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کفن دفن کس کا۔ اس کی حیرانی بجا تھی کہ خودکشی کرے گی نہیں اور اس کے بارے میں وہ اتنی بڑی بات کر نہیں سکتی تھی اتنا تو اسے یقین تھا تو پھر موت کس ہو گی

وہی جو تمہاری ہوتی سوتی آئے گی اس کے لیے کہہ رہی ہوں۔

تم پانچ سات لاکھ لگا کر بیاہ کر لے آنا، میں پانچ دس روپے کی گولی دے کر اوپر پہنچا دوں گی۔اس کو ٹھکانے لگانے کے لیے ارجنٹ سامان کی تو ضرورت تو پڑے گی نہ۔اس نے ٹھنڈے لہجے میں کہا

یااللہ ژلے کتنا بے رحم انداز ہے تمہارا۔اس کا لہجہ دیکھ کر اس نے جھر جھری لی

شوہر پر نو کمپرومائنز۔۔اس نے انگلی اٹھا کر کہا

اپنی نوعیت کا ایک ہی پیس ہو تم۔عادل نے ہنستے ہوئے کہا

تمہارے تھانے میں کوئی لڑکی بھی کام کرتی ہے۔اس نے سر اٹھاتے ہوئے پوچھا

دو ہیں۔تم کیوں پوچھ رہی ہو۔وہ اس کے سوال کا مقصد نہ سمجھ سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جانتی ہیں تم شادی شدہ ہو

ہاں

ہمم گڈ۔۔۔وہ سر ہلاتے دوبارہ اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ کہیں تم انسکیور تو فیل نہیں کر رہی۔۔۔۔۔۔۔ مگر تم کیوں کرو گی۔انسکیور تو محبت میں فیل کیا جاتا ہے تم تو صرف عزت کرتی ہو ہے نہ

میرے شوہر ہو اب میں انسکیور فیل نہیں کروں گی تو کیا تمہارے تھانے کی لڑکیاں کریں گی۔

کیا وہ بہت پیاری ہیں۔کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد وہ دوبارہ بولی

کون۔۔عادل نے اسے دیکھا

وہی جو تمہارے تھانے میں کام کرتی ہیں۔اس کی سوئی ان لڑکیوں پر اٹک گئی تھی

پاگل لڑکی ایک تیس کی ہے اور ایک چالیس کی دونوں ہی شادی شدہ ہیں۔عادل نے مسکراتے ہوئے کہا تو اسے لگا کہ اس کے کندھوں سے بوجھ سرک گیا ہو

میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔ کلیر ہونے کے بعد اس نے بے نیازی دکھائی

جانتا ہوں تمہیں اور تمہاری باتوں کو بھی

ہی ہی ہی۔امثال نے دانت دکھائے

رامین میرا بچہ تم بلاوجہ کی ضد کر رہی ہو۔فوزیہ بیگم نے اسے پچکارا وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ان کا گھٹنہ پکڑے بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

اماں سائیں اس میں ضد کی تو کوئی بات نہیں۔میں بس اتنا کہہ رہی ہوں آپ ایک بار بابا سائیں سے بات تو کر کہ دیکھیں

جب مجھے ان کا جواب پتہ ہے تو میں کیوں بات کر کہ ڈانٹ کھاؤں۔پہلے بھی انہوں نے تمہاری ضد پر شہر جانے کی اجازت دی ہے اب تم نیا شوشہ چھوڑ رہی ہو

ٹھیک ہے آپ نہ بات کریں میں خود کر لوں گی زریاب لالہ سے

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا پکڑ کر گھر بٹھا دیں گے پھر کرتی رہنا پڑھایاں۔انہوں نے جھڑکا

ماں آپ سمجھ کیوں نہیں رہی ہیں

میں سب سمجھ رہی ہوں چار جماعتیں پڑھ کر تم اپنی سدھ بدھ گوا بیٹھی ہو

مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں جاؤ جا کہ کچن دیکھو۔عائشہ سے زیادہ کام نہیں ہوتا تھک جاتی ہے تو رمل اکیلی ہو گی۔انہوں نے اس کی بات کو بیچ میں ہی ٹوکا

جاؤ۔۔۔اسکو اٹھتا نہ پا کر انہوں سختی سے کہا تو وہ منہ بسورتی اٹھ گئی

ڈیڈ کہاں گئے ہیں۔عافین نے کال کر کہ ریسپشنسٹ سے پوچھا وہ کافی دیر سے ان کے آفس میں بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

سر وہ میٹینگ کے لیے گئے ہیں

اچھا ٹھیک ہے ایک کپ کافی بجھوادیں۔عافین نے کہا اور فون رکھ دیا

ڈیڈ واپس کب آئیں گے۔اس نے دوبارہ ریسپشن پر فون ملایا۔اسے سمگلنگ کے مال کی ڈلیوری کے حوالے سے بات کرنی تھی

پتا نہیں سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

او کے ویسے میٹنگ ہے کن کے ساتھ

ژلے کنسٹرکشن کمپنی کے ساتھ جو کچھ دن پہلے کینسل ہو گئی تھی

اوہ صیح۔اس نے فون رکھا دیا

ڈیڈ کہہ رہے تھے کہ وہ اکثر شہریار کے ساتھ ہوتی ہے تو کیا آج بھی ہو گئی۔وہ اٹھ کر کمرے میں ٹہلنے لگا

تھوڑے الٹے دماغ کی نہیں ہے

نہیں یار تھوڑے نہیں پورے الٹے دماغ کی ہے جب بھی ملی ہے ایک نئے روپ میں ملی ہے۔۔اس نے مسکراتے ہوئے خود ہی نفی کی

جاؤں یا نہیں۔۔۔۔اگر ڈیڈ نے پوچھ لیا کہ کیوں آیا ہوں تو کیا کہوں گا۔ایسا کرتا ہوں چلا جاتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

کیا پتہ وہ آج آئی ہی نہ ہو

ایک منٹ۔ یہ تم سوچ کیا رہے ہو۔ پاگل ہو گئے ہو کیا۔ جس کام سے آئے ہو اس کو چھوڑ کر کن کاموں میں پڑنے لگے ہو۔ جلدی سے اپنا کام نمٹاؤ اور چلو واپس۔ اچانک اس کے دماغ میں آیا

لیکن ایک بار ملنے میں کیا حرج ہے ایک ہفتہ ہو گیا اس دن کے بعد سے اسے دیکھا نہیں۔ دل نے صلاح دی

ہاں چلا جاتا ہوں مگر ڈیڈ۔۔۔ کچھ نہیں ہوتا کوئی بہانہ کر دوں گا۔ دل کی مانتے ہوئے وہ ٹیبل سے چابی اور موبائل اٹھاتا باہر نکل گیا اور ریسیپشن پر جا کر میٹنگ پلیس کا پوچھا تو اس نے قریبی ریسٹورینٹ کا بتایا

یہ تو مزید آسانی ہو گئی بڑبڑاتا ہوا۔ آفس سے نکلا دس منٹ میں وہ ریسٹورینٹ پہنچ گیا۔ اندر آیا تو نواز عالم شہریار کے ساتھ بیٹھے تھے مگر ان کے ساتھ امثال کو نہ پا کر مایوسی ہوئی۔ اس سے پہلے وہ واپس پلٹتا نواز عالم کی اس پر نظر پڑی تو انہوں نے اشارے سے بلایا

شہریار یہ میرا بیٹا عافین ہے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے تعارف کروایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی نواز صاحب میں مل چکا ہوں کچھ دن پہلے اور مسٹر عافین اس دن جو بھی ہوا اس کے لیے ایک بار پھر معذرت ۔ دراصل وہ دونوں بہت لاڈلے ہیں اس لیے میں انہیں ٹوک نہیں سکا۔ آپکا جو بھی نقصان ہوا۔ ہم اسے ایڈجسٹ کر لیں گے۔

اٹس اوکے۔ عافین نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

لگتا ہے آج نہیں آئی۔ اس نے ہال میں نظر دوڑاتے ہوئے سوچا

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہے ہو عافین

وہ ڈیڈ میں کھانا کھانے آیا تھا

آپ ہمیں جوائن کر لیں۔شہریار نے کہا

شیور۔۔۔۔۔

تو شہریار صاحب ڈیل ڈن

جی بلکل نواز صاحب انشاءاللہ اسی ہفتے سے کام شروع ہو جائے گا شہریار نے کہا

لیکن مجھے یہ ڈیل منظور نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امثال کی آواز پر سب نے سر اٹھا کر اسے دیکھا وہ ماتھے پر تیوریاں چڑھائے سنجیدہ چہرہ لیے کھڑی تھی۔عافین بے اختیار اٹھ کھڑا ہوا

کیا ہوا بچے کوئی مسئلہ ہے شہریار نے اٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں بیٹا اگر کوئی پرابلم ہے تو ہم بیٹھ کر سولو کر لیتے ہیں نواز عالم نے کہا۔جانتے تھے اگر اس نے نہ کر دی تو شہریار پروجیکٹ کینسل کرنے میں ایک منٹ نہیں لگائے گا

بولو بچے کیا بات ہے۔اس کو خاموش دیکھ شہریار نے پوچھا تو امثال ایک دم ہنسی

Posted On Kitab Nagri

کیا بھائی مذاق کر رہی تھی۔میں نے کل ایک ڈرامے میں دیکھا تھا ایک عورت کہہ رہی ہوتی ہے مجھے یہ رشتہ منظور نہیں تو میں نے سوچا میں بھی ٹرائے کرتی ہوں آپ لوگ تو ڈر ہی گئے۔دل بڑا کریں یار اس نے ہنستے ہوئے کہا تو نواز عالم نے گہری سانس لی

آپ لوگ تو بجائے بیک گراؤنڈ میوزک دینے کے پریشان ہو گئے کاش میرا پاٹنر ہوتا یہاں تو مزہ آجاتا

تمہاری بھابھی ٹھیک کہتی ہے اچھے خاصے بندے کو ہارٹ اٹیک دلانا ثر لے کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔شہریار ہنستے ہوئے اس کا گال کھینچا

بس کبھی غرور نہیں کیا۔کالر اچکاتے وہیں بیٹھ گئی

لنچ کا کیا پروگرام ہے مجھے بھوک لگی ہے

ہم بس آرڈر کرنے لگے ہیں

ویسے آپ نے اپنا تعارف نہیں کروایا کون ہیں آپ۔امثال عافین کی طرف گھومی۔مطلب دوبارا سے دن میں تارے دکھا کر وہ کہہ رہی تھی کہ کون ہو۔کمال ہے۔وہ سوچ کر رہ گیا

یہ میرا بیٹا ہے۔نواز عالم نے کہا

اوہ اچھا۔ویسے مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ ہم پہلے بھی کہیں مل چکے ہیں

اس دن میٹنگ روم میں آپ میرا موبائل توڑنے کا فریضہ سرانجام دے چکی ہیں۔عافین نے کہا

Posted On Kitab Nagri

خیر چھوڑیں۔بھائی کھانا منگوائیں۔اس نے ہاتھ جھٹکا گویا کہا ہو بھئی تمہارا قصور ہے نہ رکھتے ٹیبل پر۔کھانا آیا تو شہریار نے پلیٹ میں چاول اور رائتہ ڈالا اور اس پر سلاد رکھنے لگا جسے دیکھ کر عافین اور نواز عالم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا شہریار نے پلیٹ اس کے سامنے رکھی۔ان دونوں کی موجودگی کی وجہ سے وہ چمچ سے کھانے لگی ورنہ کہاں اسے چمچ سے صبر آتا تھا

تمہارا پاٹنر کہاں ہے شہریار نے پوچھا

اس کو میں نے شاہ ہاوس بھیجا ہے

تم کیوں نہیں گئی

زیادہ کام نہیں تھا سکول کے ٹیچرز کی میٹنگ تھی۔آپکو تو پتہ ہے کہ مجھے کتنا بورنگ لگتا ہے یہ میٹنگز اٹینڈ کرنا اس لیے اسے بھیج دیا

آپ کیا کرتی ہیں۔عافین نے اچانک پوچھا

لوگوں کو تنگ۔اس نے کھلکھلاتے ہوئے کہا تو عافین بھی ہنس دیا

وہ تو میں دیکھ ہی چکا ہوں اس کے علاوہ کیا کرتی ہیں

اس کے علاوہ ہمم۔۔میں اس کے علاوہ بھی کچھ کرتی ہوں۔اس نے سوالیہ نظروں شہریار کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں مٹکائیں۔عافین نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

Posted On Kitab Nagri

بلکل میرا شہزادہ اور بھی بہت کچھ کرتا ہے۔شہریار نے ہنستے ہوئے کہا

مثلاً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے گال پر انگلی رکھتے ہوئے آنکھیں چھوٹی کر کہ یاد کرنے کی کوشش کی

لمبی لسٹ ہے۔گننے بیٹھوں گا تو کئی دن لگ جائیں گے

ہم کچھ خاص کام نہیں کرتے بس بھائی کے ساتھ آفس آتے ہیں یا پھر عدی کے آفس۔ابھی ہم چھوٹے ہیں نہ تو سیکھ رہے ہیں ۔اس کو منتظر پا کر اس نے جواب دیا

ویسے بھی شہزادے کام تھوڑی کرتے ہیں وہ تو حکومت کرنے کے لیے دنیا میں آتے ہیں کیوں بھائی

بلکل۔شہریار نے تائید کی لنچ کرنے کے بعد وہ دونوں اٹھ گئے

تمہارا کام کہاں تک پہنچا۔ان کے جانے کے بعد نواز عالم نے کہا

اسی منتھ کے آخر میں ایک شپ آرہی ہے۔ایس پی کی مداخلت سے بچنے کے لیے اس کا دھیان کئی اور موڑنا پڑے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں۔انہوں نے پوچھا

امثال شاہ پر

کیسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک اٹیک۔۔۔۔۔۔۔اس کا دھیان بٹ جائے گا اور ہم سکون سے اپنا کام کر لیں گے

Posted On Kitab Nagri

آر یو شیور کے یہ کام کرے گا۔ایسا نہ ہو وہ بھڑک اٹھے

ہنڈرڈ پرسنٹ شیور آپ جانتے نہیں اس دن وہ اپنی بیوی کو لے کر کتنا پوزیسسو ہو رہا تھا ۔تڑپ جائے گا ایسی ویسی خبر سن کر۔اور ساتھ اسے یہ بھی اندازہ ہو جائے گا کہ محض دھمکی نہں دی تھی ہو سکتا ہے ہماری بات اسے سمجھ آجائے

ٹھیک ہے لیکن جو بھی کرنا احتیاط سے کرنا۔ کہیں پہ بھی نام نہیں آنا چاہیئے۔ میڈیا کا تو تمہیں پتہ ہی ہے بات کا بتنگڑ بنا دیتے ہیں۔ایسا نہ ہو کہ اتنے سالوں کی کمائی عزت مٹی میں مل جائے

ڈونٹ وری ڈیڈ کچھ نہیں ہو گا۔آپ بس کسی اچھے سے شوٹر سے کا بندوبست کروادیں باقی میں دیکھ لوں گا

ٹھیک ہے میں مراد سے کہتا ہوں وہ تمہاری جمشید سے بات کروادے گا۔نواز عالم نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوئے کس بات کا روگ لیے بیٹھی ہو۔امثال نے منہ لٹکائے بیٹھی رامین کو سوئی چبھوئی۔وہ سب حویلی کے پچھلی سائیڈ پر بیٹھی عائشہ کا کام نمٹا رہی تھیں۔بی جان نے اسے زیادہ دیر بیٹھنے سے منع کیا تھا اور اس کو ایک دو دن میں آرڈر ڈیلیور کرنا تھا اس لیے ان سب نے اس کا ہاتھ بٹانے کا سوچا اور اس وقت وہ لہنگے کے گھیر پر موتی لگا رہیں تھیں

فرہاد کی یاد آرہی ہے۔اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر امثال نے شرارت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

چلو کوئی نہیں میں آج دادو سے کہتی ہوں کہ تمہاری رخصتی کر دی جائے۔ایک تو گھر میں ہلا گلہ بھی ہو جائے گا اور پھر تمہارے اس حسرت و یاس بھرے چہرے پر رونق آجائے گی

میں سنجیدہ ہوں ژلے

وہ مجھے تمہارے چہرے سے ہی پتہ چل رہا ہے ظاہری سی بات سب کی شادیاں ہو گی ہیں۔تم ہی سنگل ہو تو دل تو دکھتا ہو گا۔آہ تو نکلتی ہو گی۔۔اپنی بے بسی پر رونا تو آتا ہو گا

تمہارے اس اخیر لیول کی سمجھ بوجھ پر ڈھیروں لعنتیں۔۔بے ہودہ عورت میں کسی اور وجہ سے پریشان ہوں ۔رامین نے تپ کر کہا

تو کیا فرہاد کی جگہ کوئی اور پسند آگیا ہے مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا نکاح ہو چکا ہے۔وہ بھلا اتنی آسانی سے کہاں باز آنے والی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژلے نہ کرو نہ بے چاری پہلے ہی بہت پریشان ہے۔سانیہ نے کہا

وہ تو دکھ ہی رہا ہے اب منہ سے کچھ پھوٹے بھی کیوں پریشان ہے

یار میں سبجیکٹ چینج کرنا چاہتی ہوں۔

تو کر لو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے۔ایڈمن آفس جاؤ ان سے بولو وہ کر دیں گے

Posted On Kitab Nagri

وہاں تو تب جاؤں گی جب گھر سے پرمیشن ملے گی اماں سائیں نے صاف منع کر دیا ہے

کیوں ایسے کون سے سبجیکٹ رکھنے کا سوچ لیا جو ظالم سماج اٹھ کھڑا ہوا ہے کہیں کوئی نیا ایٹم بمب بنانے کا تو نہیں سوچ بیٹھی

میڈیا سٹڈی۔رامین نے یک لفظی جواب دیا

اوہ۔۔۔۔۔۔تم نے زریاب بھائی یا تایا جان سے بات کی

وہاں تک تو تب جاؤں گی نہ جب اماں سائیں جانے دیں گی۔وہ پہلے ہی ڈرا رہی ہیں کہ بابا لوگ تمہاری یونی چھڑوا لیں گے

ایویں ای چھڑوا لیں گے اب ایسی بھی بات نہیں ہے ان سب کو ایک سائیڈ پر رکھ کر تم پہلے مجھے یہ بتاؤ کہ تم یہ سبجیکٹ کیوں رکھنا چاہتی ہو

میں اس لیے نہیں رکھ رہی کہ خدا نخواستہ میرا ایکٹنگ یا ماڈلنگ کا ارادہ ہے۔مجھے ایڈورٹائزئینگ اور مارکیٹنگ فیلیڈ میں جانے کا بہت شوق ہے میں ایز اے ایڈورٹائزر کام کرنا چاہتی ہوں

تو یہی بات جا کہ ان کو من وعن بولو نہ۔دیکھو بہن ادھر ادھر پریشان پھرنے سے بات نہیں بنے گی۔یہ چپ کا روزہ توڑو اور اپنی آواز اپنے باپ بھائی تک پہنچاؤ،اپنی آواز آپ اٹھا اگر زندوں میں ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں مگر آواز میں ایک درد پیدا کرنا،سوز گداز لانا

Posted On Kitab Nagri

صدقے تمہارے مشوروں کے سامنے رامین کے بھائی ہیں امثال کے نہیں جہاں صرف بات منہ سے نکلنے کی دیر ہے اور چیز حاضر۔سانیہ نے طنز کیا

اوہ یار یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ میرا بھائی مجھ سے پیار نہیں کرتا،سب کے ہی بھائی اپنی بہنوں سے بہت پیار کرتے ہیں۔لیکن ہر کسی کا اپنا انداز ہوتا ہے کوئی جتاتے ہیں اور کوئی نہیں۔لیکن یقین کرو بہنوں کی خوشیاں سب کو ہی عزیز ہوتی ہیں۔تم لوگوں کو شائد اس لیے بھی اپنے بھائی سخت اور لاپرواہ لگتے ہیں کہ تم لوگوں نے کبھی لاڈ اٹھوانے کی کوشش ہی نہیں کی ان ڈیڑھ دو سالوں میں مجھے اتنا تو اندازہ ہو گیا ہے کہ حویلی کے مرد اتنے بھی سخت اور بقول تم سب کے ظالم نہیں ہیں جتنا تم لوگوں نے انہیں بنا دیا ہے۔مجھے تو آج تک کسی نے جھڑکنا تو دور کی بات سخت نظروں سے نہیں دیکھا اور نہ کبھی تم لوگوں کو ڈانٹ کھاتے دیکھا ہے ہاں شروع میں اس کا بھائی تھوڑا کھڑوس تھا مگر اب تو وہ بھی نہیں رہا

تھوڑے نہیں لالہ تو سارے کے سارے کھڑوس اور غصے والے تھے یہ تو تمہارے آنے کے بعد ہی ان کی کایا پلٹی ہے ورنہ ان کی دھاڑ آئے روز اس حویلی میں گونجتی تھی جس کا شکار یا تو کوئی ملازم ہوتا یا پھر میں اور زری ۔سانیہ منہ بناتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا ان کی دھاڑ تو میں پولیس سٹیشن میں سن چکی ہوں امثال نے ہنستے ہوئے کہا

کیا مطلب تم تھانے کا بھی چکر لگا چکی ہو۔رامین اپنا دکھ بھول کر متوجہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں نہ یہاں آنے سے کچھ دن پہلے میں اور بازی گئے تھے۔ ہم دونوں نے ریس لگائی تھی۔۔اوور سپیڈ کی وجہ سے ناکے پر پولیس اہلکار پکڑ کر لے گئے تھے۔امثال ہنستے ہوئے پوری بات بتانے لگی

اوہ میرے خدا اثر لے کیا چیز ہو تم۔رمل نے ہنستے ہوئے ان کے سامنے چائے رکھی

کاش آپی ہم سب بھی وہاں ہوتی تو کتنا مزہ آتا دیکھنے میں۔زروا نے کہا

شرم کرلو لڑکی تمہارے بھائی کے بارے میں بات ہو رہی ہے اور کیسے چٹخارے لے رہی ہو۔امثال نے کہا

یار آپی آپ نہیں جانتی کیسی کیسی گھوریاں دیکھی ہیں ہم نے۔۔

ایک منٹ شہری بھائی کا فون ہے۔پاس پڑا فون بجتا دیکھ کر امثال نے اٹھایا

جی بھائی

بچے تمہاری بھابھی کہاں ہیں، فون نہیں اٹھا رہیں - شہریار نے پوچھا

یہ میرے سامنے ہی بیٹھی ہیں۔عاشی آپو اپکا فون کہاں ہے امثال نے پہلے شہریار اور پھر عائشہ سے کہا

روم میں پڑا ہے

بات کرنی ہے، دوں بھابھی کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں آوٹ آف سٹی جا رہا ہوں شائد لیٹ ہو جاؤں تو تم عائشہ کا خیال رکھنا ہر گھنٹے بعد کچھ نہ کچھ کھانے کو دیتی رہنا لنچ اور ڈنر بھی اپنی نگرانی میں کروانا۔۔ آج کل یہ بلکل بھی دھیان نہیں رکھ رہی ہیں اور ڈاکٹر نے ڈائیٹ کی سختی سے ہدایت کی ہے میں ماما سے بھی کہہ دوں گا۔ٹھیک ہے نہ اور ڈائیٹ شیڈول تمہیں میسج کر دوں گا

جی بھائی سمجھ گئی آپ فکر ہی مت کریں اب میں جانوں اور بھابھی

اور میری بیوی کو زیادہ تنگ مت کرنا اچھے بچوں کی طرح رہنا

آپ کا مطلب ہے میں لوگوں کو تنگ کرتی ہوں۔وہ ایک دم چیخی

کوئی شک ہے۔شہریار ہنستے ہوئے بولا

مت بھولیں اپنی بیوی بارہ گھنٹے کے لیے مجھے سونپ رہے ہیں

ہاہاہاہا میں جانتا ہوں میری بیوی مجھ سے زیادہ تمہیں عزیز ہیں چلو رکھتا ہوں خیال رکھنا اپنا بھی اور عائشہ کا بھی میں لیٹ نائٹ تک آجاؤں گا

چلیں بھائی گڈ لک اور بخیر وعافیت سے آجایئے گا۔ ہم دونوں ہی اور بھابھی خاص طور پر آپ کا انتظار کریں گی

کیا کہہ رہے تھے۔عائشہ نے پوچھا

کہہ رہے تھے کہ رات دیر سے آئیں گے اس لیے آپ کا خیال رکھوں امثال نے فون سائیڈ پر رکھتے ہوئے بتایا

خیال رکھنے کا بولا کس کو ہے پہلے تم اپنا تو رکھ لو۔سانیہ چائے پیتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

بول تو ایسے رہی ہو جیسے تمہیں میرے پیچھے خوار ہونا پڑتا ہے

میں کیوں ہوں گی ماشاءاللہ سے میرا بھائی یہ فریضہ بخوبی اور بخوشی انجام دے رہا ہے

جیلس پیپل۔۔امثال ناک سکوڑتے ہوئے عائشہ کے لیے جوس لینے اٹھ گئی

....

مراد امثال شاہ کی تصویر بھیجو۔عافین نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

سوری سر اس دن میں غلطی سے ساتھ ہی لے آیا تھا

کوئی بات نہیں اسی پکچر کی شاٹ لے کر بھیج دو

اوکے سر۔۔آپ کو بھیجنی ہے یا نواز سر کو

اوہ نہیں یار مجھے کیوں بھیجنی ہے جمشید کو بھیج دو۔۔ویٹ کر رہا ہے اور اسے کہنا کہ اٹیک کے وقت مجھ سے رابطے میں رہے

اوکے سر مگر اس لڑکی کے بھائی جتنے اس سے اٹیچ ہیں وہ چپ نہیں بیٹھیں گے

میں دیکھ لوں گا اس کی فکر مت کرو

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک سر میں بھیج دیتا ہوں۔ مراد نے کہا تو عافین نے فون رکھ دیا اور بالکونی میں جا کھڑا ہوا۔ اچانک اس کے ذہن کے پردے پر ہنستی ہوئی امثال کی شبیہ لہرائی تو وہ بے اختیار مسکرا دیا

یونیک اینڈ انٹرسٹینگ۔ وہ زیر لب بڑبڑایا

ایک بار یہ معاملہ نمٹ جائے تو ڈیڈ سے بات کروں گا۔۔۔ آدھے گھنٹے کے بعد اس کا فون بجا دیکھا تو جمیشد کا نمبر تھا

ہاں بولو۔ اس نے کال ریسو کر کہ فون کان سے لگایا

سر ٹارگٹ اس وقت ایک سپر سٹور کے باہر موجود ہے کیا کرنا ہے

ساتھ کون ہے

ایک لڑکا ہے۔۔۔ ڈرائیور اور کچھ گارڈز

اور تم کہاں ہو

میں سامنے والی بلڈنگ کی چھت پر وہ لڑکی عین میرے نشانے پر ہے لگا دوں۔ اس نے پوچھا

نہیں فلحال جان نہیں لینی ،بس خوفزدہ کرنا ہے۔۔۔۔۔۔ اس لڑکی کو ایک خراش تک نہیں آنی چاہیئے لیکن ہٹ اتنا قریب سے کرنا کہ موت کو بہت نزدیک سے دیکھے۔ کئی دن تک اپنے حواسوں میں نہ لوٹ سکے۔ میری بات سمجھ رہے ہو نہ

Posted On Kitab Nagri

یس سر

سرا دھیڑ عمر ڈرائیور اس کے پاس ہی کھڑا ہے کہتے ہیں تو اڑا دوں کسی کی دردناک موت اور وہ بھی آنکھوں دیکھی انسان کئی ہفتے تک ہوش میں نہیں آسکتا ہے یہ تو پھر نازک سی لڑکی ہے

ہمم او کے کردو۔کچھ دیر تک سوچنے کے بعد عافین نے کہا تو وہ نشانہ لینے لگا

کیا بھائی کتنا سستا موبائل رکھا ہوا میری گیم بند ہو گئی۔امثال نے موبائل کو سائیڈ سیٹ پر رکھا وہ پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل اس کے موبائل پر گیم کھیل رہی تھی۔

بچے اس کی بیٹری پہلے ہی فل نہیں تھی پھر جتنے ٹائم سے تم کھیل رہی ہو لو ہی ہونی تھی

آئندہ سے چارجر ساتھ رکھیے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے باس

روکیں روکیں۔امثال اچانک آگے ہو کر چلائی تو ڈرائیور نے جلدی سے بریک لگائی

کیا ہوا ثلے شہریار نے کہا

بھائی وہ دیکھیں ٹیڈی بئیر مجھے لینے ہیں

تم گاڑی میں ہی رہو میں لے کر آتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مگر وہ ساتھ چھوٹے والے بھی لے کر آیئے گا چار چھوٹے اور ایک بڑا اور سیم کلر کے ہوں

چھوٹے کیا کرنے ہیں وہ تو بچوں کے ہیں

تو میں اپنے لیے تھوڑی نہ بول رہی ہوں یہ تو میں اپنے بھتیجوں کے لیے لے رہی ہوں

سیئر سلی۔۔۔۔ شہریار نے ہنستے ہوئے کہا اس نے ہاں میں سر ہلایا

بہت کیوٹ ہو تم۔ شہریار نے ہنستے ہوئے اس کا گال کھینچا

اب جائیں نہ بلکہ میں بھی ساتھ چلتی ہوں

نہیں تم گاڑی میں ہی بیٹھو میں لے کر آتا ہوں

جلدی آیئے گا۔ شہریار سر ہلاتا گاڑی سے اترا۔ وہ وہیں بیٹھ کر اسے جاتا دیکھنے لگی شہریار سٹور میں داخل ہو گیا تو اس نے رخ موڑ کر سامنے دیکھا جہاں سامنے سے غبارے والا آرہا تھا جس کو دیکھ کر بچپن کی یادیں تازہ ہو گئی تھیں اس نے ڈرائیور کو آوز دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم چچا مجھے غبارے لینے ہیں آپ پلیز اسے روکیں

ٹھیک ہے بیٹی میں روکتا ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے باہر نکلا اور غبارے والے کو روکا

چچا ڈھیر سارے لیجیے گا۔ وہ پر جوش سی کہتی باہر نکلی

بیٹی آپ اندر ہی بیٹھو میں لے آتا ہوں۔ اس کو باہر نکلتا دیکھ کر وہ جلدی سے اس کی طرف آئے

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا آپ پلیز جائیں۔۔کافی سارے لائیے گا ۔امثال نے کہا تو وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگا شہریار کی طرف سختی ہدایت تھی کہ وہ اکیلی باہر نہ نکلنے پائے۔شہریار بھی ابھی تک واپس نہیں آیا تھا وہ جلدی سے واپس مڑا کہ لیے بغیر وہ ٹلنے والی نہیں ہے

یہ لیں اور بچے پلیز آپ گاڑی میں بیٹھو۔کریم نے ایک ڈوری سے بندھے کافی سارے غبارے لا کر اسے تھمائے

اوہو چچا آپ تو ایویں ہی پریشان ہو رہے ہیں۔وہ مڑ کر گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی جب ٹھا کی آواز کے ساتھ اس کے ہاتھ میں پکڑے غباروں میں سے غبارہ پھٹا۔وہ ڈر کر جلدی سے پیچھے ہٹی ایک ایک کر کہ سارے غبارے پھٹنے لگے۔

بیٹی جلدی سے گاڑی میں بیٹھو جلدی۔کریم نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے بٹھانا چاہا کہ ایک سنسناتی ہوئی گولی ان کے سینے کے آر پار ہوئی تو اس نے لڑکھڑا کر گاڑی کا سہارا لیا

اندر۔۔۔بیٹھو۔۔۔اس نے اٹک اٹک کر کہا اپنی جان سے زیادہ اسے امثال کی فکر تھی جانتا تھا اگر اسے کچھ ہو گیا تو حویلی کے کئیں لوگ تو اس کے ساتھ ہی مر جائیں گے

چچا۔امثال منہ پر ہاتھ رکھے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان کے سینے سے نکلتا خون دیکھ رہی تھی کہ یکے بعد دیگرے دو گولیاں اور آ کہ لگیں اور وہ زمین پر گر گئے۔گارڈز جلدی سے بھاگ کر اس کی طرف آئے اور اس کے سامنے آ

Posted On Kitab Nagri

کھڑے ہوئے اور کچھ اس طرف بھاگے جہاں سے فائرنگ ہو رہی تھی۔۔ آس پاس کے لوگ ادھر ادھر بھاگنے لگے

بی بی گاڑی میں بیٹھیں جلدی کریں آپ کو خطرہ ہے۔ان میں سے ایک نے کہا مگر اس کے تو قدم جیسے جم گئے ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے جکڑ رکھا ہو۔ منٹوں کا کھیل تھا اور ایک ہنستا مسکراتا انسان موت کی اغوش میں جا سویا تھا

شہریار کو سیم کلر نہیں مل رہے تھے تو دکاندار نے کہا کہ وہ نیچے بیسمنٹ میں دیکھ لے۔بیسمنٹ میں ہونے کی وجہ سے باہر ہوئی کاروائی سے بے خبر رہ گیا۔بل پے کر کہ ٹیڈی بیئر لیے مسکراتا ہوا باہر نکلا تو باہر کا منظر دیکھ کر ساکت ہوا۔ہاتھ میں پکڑی چیزیں پھینکتا ہوا وہ اس کی طرف بھاگا

ایمبولینس کو کال کرو ژلے ٹھیک ہونہ۔گارڈز کو چیخ کر کہتے ہوئے اس نے امثال کو تھاما

بھائی کی جان کچھ بولو نہ۔اس کو بت بنا کھڑا دیکھ کر اسے ہلایا

بھائی کریم چچا۔۔۔ بڑبڑاتے ہوئے وہ اس کی بازوں میں جھول گئی

ژلے۔۔اس کا گال تھپتپاتے ہوئے اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود ڈرئیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے زن سے گاڑی بھگا کر لے گیا۔

پریشانی کی بات نہیں ہے شدید خوف اور شاک کی وجہ سے بے ہوش ہوئی ہے۔ انہیں پر سکون نیند کی ضرورت ہے انجکشن دے دیا ہے ۔کچھ گھنٹوں تک جاگ جائیں آپ چاہیں تو انہیں گھر لے جا سکتے ہیں۔ڈاکٹر پروفیشنل

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ سے کہہ کر چلا گیا۔ شہریار نے اوپر دیکھتے ہوئے ایک تشکر بھری سانس خارج کی اور بینچ پر بیٹھا۔ اگلے ہی لمحے اس کی نظر کچھ فاصلے پر کھڑے گارڈز پر پڑی تو اس کی مسکراہٹ سمٹی

اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم لوگ کہاں مرے ہوئے تھے۔ وہ دھاڑتا ہوا ان کے سر پر پہنچا

صاحب اچانک سے حملہ ہوا تھا۔ ایک نے ڈرتے ڈرتے منہ کھولا تو شہریار کے ماتھے کے بل مزید گہرے ہوئے

تو تمہارے خیال میں حملہ کرنے والا باقاعدہ نقارہ بجا کر آتا

نن نہیں صاحب اس کا مطلب ہے کہ کہیں دور کھڑے ہو کر چھپ کہ نشانہ لیا گیا ہے آس پاس تو سب کلیر تھا۔ دوسرے گارڈ نے جلدی سے کہا

ہمم کریم چچا کا کیا حال ہے

صاحب ان کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی میت کو گاؤں بجھوا دیا ہے ساتھ ظہیر اور اکرم گئے اس نے ساتھی گارڈز کا نام لیا۔ اور ہاں صاحب پولیس آپ کا بیان لینے کے لیے انتظار کر رہی ہے۔

اناللہ وانا علیہ راجعون انہیں کہو حویلی لے جائیں، ٹھیک ہے میں پولیس سے بات کر لیتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

ایمبولینس حویلی میں داخل ہوئی تو سائرن کی آواز سن کر سب لوگ جلدی سے باہر نکلے ۔چونکہ شام کا وقت تھا تو سارے مرد کام کاج سے واپس آ چکے تھے

کیا ہوا ہے۔ مصطفی شاہ نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا

کریم بھائی کا انتقال ہو گیا ہے۔ایک گارڈ نے مودبانہ انداز میں جواب دیا

انااللہ وانا علیہ راجعون۔کیسے ہوا صبح تک تو ٹھیک تھے

گولیاں لگیں ہیں۔موقع پر ہی فوت ہو گئے ۔اس کی بات سن کر سب نے ایک دوسری کی طرف دیکھا

پوری بات بتاؤ کیسے ہوا۔ قاسم شاہ نے کہا تو وہ انہیں بتانے لگا

میرے بچے ،میرے بچے بھی ساتھ ہی تھے باباسائیں۔ساریہ بیگم کی لرزتی آواز پر ان سب نے پلٹ کر دیکھا تو خواتین کو ہال کے دروازے پر کھڑا پایا۔

کھڑے منہ کیا دیکھ رہے ہو سب کے سب۔۔۔بچوں کا پتہ کرو۔ شہریار اکیلا ہو گا اس کے پیچھے جاؤ۔ہاجرہ شاہ کی آواز میں کپکپاہٹ نمایاں تھی

Posted On Kitab Nagri

سائیں پتہ کریں نہ میرا شہری اور ژلے کیسے ہیں۔۔ کہاں ہے۔۔۔۔۔ سنو وہ دونوں کیسے ہیں، تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں آئے۔ وہ ٹھیک ہیں۔۔ انہیں تو کچھ نہیں ہوا نہ۔۔ ساریہ بیگم راسم شاہ سے کہتی ہوئی ایمبولینس کے ساتھ آئے گارڈز کی طرف آئی

وہ دونوں بلکل ٹھیک تھے۔ مگر بی بی بے ہوش ہو گئی تھیں تو صاحب انہیں اٹھا کر لے گئے۔ اس کی پہلی بات پر جہاں سب نے سکھ کا سانس لیا تھا دوسری بات بے چین ہوئے

ماما ریلیکس وہ ٹھیک ہیں۔ آجائیں گے تھوڑی دیر تک۔ بازل نے ساریہ بیگم کو اپنے ساتھ لگایا

میری بچی پتہ نہیں کیسی ہو گی۔

شہری کا فون بند جا رہا ہے۔ امان نے دوبارہ نمبر مل کر فون کان ملایا

ژلے۔۔۔ ژلے کے نمبر پر کرو نہ۔ راسم شاہ نے سینہ مسلتے ہوئے کہا

بابا آپ تو حوصلہ کریں۔ اگر آپ ایسے کریں گے تو ماما کو کون سنبھالے گا سنیں جائیں یہ عدید کو تو بلا لائیں ۔ بازل نے پاس کھڑی ملازمہ کو بھیجا

ماما پلیز آپ روئیں تو نہیں وہ کہہ تو رہے ہیں دونوں ہی ٹھیک تھے۔ بس امثال بے ہوش ہے ٹھیک ہو گی

ماموں وہ اٹھا نہیں رہی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم ٹرائے کرتے رہو ہو سکتا ہے اٹھالیں۔ان سے رابطہ ہونے کی وجہ سے وہ ایک بار پھر سے تشویش کا شکار ہوئے

رابطہ ہوا یا نہیں۔عدید تقریبا بھاگتے ہوئے آیا۔طبعیت خراب ہونے کی وجہ سے وہ آفس سے آنے کے بعد سو گیا تھا ورنہ اس وقت وہ حویلی ہی موجود ہوتا تھا

نہیں یہی تو مسئلہ ہے بھائی کا فون بند جا رہا ہے اور ژلے کا کوئی اٹینڈ نہیں کر رہا ہے

اس کی واچ کیوں نہیں کنیکٹ ہو رہی ہے۔بار بار کنیکٹ کرنے کے باوجود بھی اس کی دی ہوئی واچ رینج میں نہیں آرہی تھی

اس کے سیل ختم ہو گئے تھے کچھ دن پہلے۔۔۔۔۔۔ژلے نے اتار دی تھی۔بازل نے کہا تو وہ بے بسی سے اپنا فون دیکھ کر رہ گیا

عادل ہاں عادل کو کال کرو۔قاسم شاہ نے کہا

پلیز یار تم تو فون اٹھالو۔اس کو کال نہ اٹھاتا دیکھ کر امان جھنجلایا

Posted On Kitab Nagri

ہاں امان بولو۔ تیسری بیل پر اس نے فون اٹھایا

کہاں دفعہ ہوئے تھے کب سے فون کر رہا ہوں، امان نے ساری جھلاہٹ اس پر نکالی

سوری یار ڈی آئی جی کے پاس بیٹھا تھا۔۔ کہو کیوں فون کر رہے تھے

شہریار لوگوں پر اٹیک ہوا ہے اور کریم چچا کا انتقال ہو گیا ہے اب ان دونوں کا کچھ پتہ نہیں چل رہا نہ تو وہ ابھی تک خود آئے ہیں اور نہ ہی فون اٹھا رہے ہیں پتا کر کہ بتاؤ کہ وہ کہاں ہیں۔ گھر میں سب پریشان ہو رہے ہیں۔ کچھ پتہ چلے تو ان کے پیچھے جائیں۔ جیسے جیسے امان بولتا جا رہا تھا، عادل کو اپنا وجود سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا

ژالے کیسی ہے وہ ٹھیک تو ہے نہ۔ بے چینی اس کے لہجے سے عیاں تھی

پتہ نہیں یار رابطہ ہو گا تو پتہ چلے گا نہ۔ عادل نے انکھیں بند کر کہ پر سکون کیا اور امان سے مخاطب ہوا

گارڈز ان کے ساتھ ہی تھے۔ ان میں سے کسی کو فون کر کہ پوچھ لیتے۔ امان نے بے اختیار ماتھے پر ہاتھ مارا بوکھلاہٹ میں ان میں سے کسی کو بھی یاد نہ رہا کہ وہ کسی گارڈ سے ہی رابطہ کر لیں

خیر میں کرتا ہوں بات۔ پوچھ کر کال بیک کرتا ہوں

ظہیر اور اکرم حویلی میں ہیں باقیوں میں سے کسی کال کرنا

ٹھیک تم رکھو میں پوچھتا ہوں۔ کچھ دیر بعد امان کو عادل کا ٹیکسٹ ملا جس میں ہوسپیٹل کا ایڈریس تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں ماموں ہوسپیٹل کا پتہ چل گیا ہے امان گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے بولا

میں بھی ساتھ جاوں گی۔ہاجرہ شاہ بھی ان کے پیچھے چل پڑیں

بی جان کچھ نہیں ہوا ہے وہ صیح سلامت ہیں۔ہم جا رہے ہیں نہ۔آپ یہیں رہیں رضیہ چچی کو آپ کی ضرورت ہے ۔زریاب نے کریم کی بیوی کا نام لیا اور پھر گاؤں کی عورتیں آ رہی ہیں اس لیے آپ کا یہاں ہونا ضروری ہے۔میں جاتے ہی آپ کی بات کروادوں گا شہریار سے بھی اور امثال سے بھی آپ جائیں اندر ماں آپ بی جان کو اندر لے جائیں۔زریاب کہہ کر پلٹ گیا۔قاسم شاہ اور دریاب تجہیز و تکفین کا بندوبست کرنے چلے گئے

اس حادثے کو آٹھ دن گزر گئے تھے مگر امثال کی چپ نہیں ٹوٹی تھی۔سارا دن گم صم سی بیٹھی کسی غیر مرئی نکتے کو گھورتی رہتی۔حویلی میں اتنے سارے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی ایک دہشت ناک سناٹا چھایا رہتا ۔امثال خاموش ہوئی تو جیسے سب کو ہی چپ لگ گئی۔حویلی کے در و دیوار جو اس کی چہکار اور شرارتوں سے مہکتے تھے اب ان میں ماتم کا سا سماں چھایا ہوا تھا۔شہریار اور عدید اس بولنے پر اکساتے تو وہ ہوں ہاں کر کہ خاموش ہو جاتی بازل بھی اسے ہنسانے کی ہر ممکن کوشش کر چکا تھا مگر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تک نہ آتی۔شہریار نے اسے بتایا کہ کریم کی کوئی دشمنی تھی جس کی وجہ سے ان لوگوں نے اٹیک کیا ہے۔اس وقت بھی وہ لاونج میں

Posted On Kitab Nagri

صوفے پر پاؤں سمیٹ کر بیٹھی ہاتھوں کے ناخنوں گھور رہی تھی۔ باقی افراد بھی ڈنر کے بعد وہیں بیٹھے ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے

کیا سوچتی رہتی ہو۔ساریہ بیگم نے اس کے بال سنوارتے ہوئے پیار سے کہا

میری بیٹی کیوں پریشان ہے،اپنی ماما کو بھی نہیں بتاؤ گی۔اس کا سر چومتے انہوں نے پچکارا

ماما۔وہ رندھی آواز میں بولی

ماما کی جان۔۔۔ماما سن رہی ہے۔۔بولو کیا بات ہے۔اس کو بولتا دیکھ کر لاونج میں خاموشی چھا گئی

ماما کریم چچا مر گئے۔میرے سامنے ہی تھے۔بلکل ٹھیک تھے مجھے کہہ رہے تھے میں گاڑی میں بیٹھوں۔ تین ۔۔۔ تین گولیاں لگیں تھیں ان کو۔۔۔۔۔ایک سینے میں اور دو پیٹ میں اور اس حالت میں بھی انہیں میری فکر تھی۔جب پہلی گولی لگی تو وہ مجھے کہتے بیٹی اپکو خطرہ ہے جلدی سے گاڑی میں بیٹھو۔میرے دیکھتے دیکھتے وہ زمین پر گر گئے۔وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں بول رہی تھی۔آنسو ایک تواتر سے اس کے گالوں کو بھگو رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو پتہ ہے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔میں نے۔۔۔۔۔۔میں نے گاڑی رکوائی تھی۔شہری بھائی کو سٹور میں نے بھیجا تھا اور انہیں بھی میں نے ہی کہا تھا کہ مجھے غبارے لینے ہیں۔نہ میں ضد کرتی نہ وہ باہر جاتے اور نہ ہی یہ سب ہوتا ہے۔آپ لوگ پوچھتے ہیں نہ کیا ہوا ہے مجھے میں۔اس نے سختی سے ہتھیلیوں سے گالوں کو رگڑا

Posted On Kitab Nagri

ماما یہ بات مجھے چین نہیں لینے دیتی کہ ان کی موت کی زمہ دار میں ہوں۔مجھے رات کو نیند نہیں آتی وہ منظر میری آنکھوں سے ہٹتا ہی نہیں ماما۔۔۔ایسا لگتا ہے میں ابھی بھی وہیں کھڑی ہوں سارا منظر پھر سے میری آنکھوں کے سامنے گھوم جاتا ہے۔سوتی ہوں تو وہ سب خواب میں آتا ہے ۔اس سب کا خود کو الزام دینے پر سبھی ششدر ہوئے وہ تو یہی سمجھے تھے کہ شائد ڈر کی وجہ سے کچھ نہیں بولتی

نہیں نہیں میرا بیٹا ایسا کچھ نہیں ہے۔تم خود کو الزام مت دو۔راسم شاہ اٹھ کر اس کے پاس آئے

میں ہوں قصوروار بابا۔میں ہوں۔۔۔ماما ٹھیک کہتی تھیں۔میری بے جا ضد کسی دن کوئی بڑا نقصان کروائے گی اور آپ دیکھ لیں چلی گئی نہ کسی غریب کی جان

نہیں گڑیا تم قصوروار نہیں ہو ان کی موت ایسے ہی لکھی تھی اور ان کی دشمنی۔۔۔

جھوٹ مت بولیں بھائی کوئی دشمنی نہیں تھی ان کی۔۔۔اٹیک ان پر نہیں مجھ پر ہوا تھا وہ بے چارے مفت میں انکی زد میں آگئے۔ وہ چلاتے ہوئے اٹھی

میں سب جانتی ہوں بچی نہیں ہوں۔گاڑی،گارڈز اور آپ کا پسٹل لے کر گھومنا۔۔وہ سب بازی کے لیے نہیں میرے لیے تھا۔۔۔اتنے بندوبست سے بہتر نہیں تھا کہ آپ مجھے بتا دیتے کہ ثرلے تمہیں خطرہ ہے۔بچے کچھ دن احتیاط کرو۔میں کر لیتی۔۔کہتے تو گھر سے بھی نہ نکلتی مگر کسی بے قصور کی جان تو نہ جاتی۔وہ بے چاری عورت میری وجہ سے بیوہ تو نہ ہوتی

یہ کیا کہہ رہی ہے شہری تم نے تو کہا تھا کہ تمہارا کوئی ایشو چل رہا ہے تو پھر یہ سب کیا ہے۔راسم شاہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگا کہ کچھ دنوں کی بات ہے میں ہینڈل کر لوں گا

مانا کہ تم گھر کے بڑے بیٹے ہو مگر اس طرح کے معاملات میں تمہیں ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دوں گا

سوری بابا

آپکی سوری سے کام نہیں چلے گا مجھے بتائیں میں کیا کروں۔ایسا کیا کروں میں کہ وہ سب بھول جاؤں مجھے کچھ یاد نہ رہے اور سب پہلے جیسا ہو جائے۔امثال روتے روتے زمین پر بیٹھی

ژلے بس کرو نہ اپنی ماں کو اور کتنا تڑپاؤ گی۔میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس حال میں۔اس کی زرد کملائی ہوئی رنگت دیکھتے ہوئے انہوں نے افسردگی سے کہا

ماما ماما رضیہ چچی کہاں ہیں۔اس نے سر اٹھاتے ہوئے ساریہ بیگم سے پوچھا

اپنے کوارٹر میں ہیں

مجھے ملنا ہے ان سے۔ہاں ملنا ہے ان سے۔وہ آنکھیں صاف کرتی اٹھی اور باہر کی طرف بھاگی اور اندر آتے عادل سے جا ٹکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرام سے ژلے۔کہاں جا رہی ہو۔عادل نے اسے سنبھالنا چاہا مگر وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر باہر نکل گئی عادل بھی اس کے پیچھے بھاگا

ژلے رکو تو بات سنو بیٹا ساریہ بیگم نے پیچھے سے آواز دی

Posted On Kitab Nagri

جانے دیں اسے اس کو اپنا گلٹ ختم کرنے دیں۔ راسم شاہ صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھے۔ وہ گرتی پڑتی سرونٹ کوارٹر پہنچی کمرے میں آئی تو رضیہ چارپائی پر پاؤں لٹکائے خاموش بیٹھی تھیں وہ جا کر ان کی قدموں میں بیٹھ گئی

سوری چچی۔۔۔ ایم سو سوری۔۔۔ میری وجہ سے کریم چچا کی ڈیتھ ہو گئی۔ میری وجہ سے وہ آپ کو چھوڑ کر چلے گئے

بی بی کیا کر رہی ہیں اوپر بیٹھیں۔ اس کو اپنے قدموں بیٹھا دیکھ کر وہ بوکھلاتے ہوئے اٹھی

نہیں آپ بیٹھیں مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔ اس نے انکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بٹھایا

اس دن ہم واپس آرہے تھے۔ میں نے بیچ روڈ گاڑی رکوائی۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا پھر میں نے انہیں باہر بھیج تھا۔ آپ کو پتہ ہے انہوں نے اپنی جیب سے پیسے دے کر مجھے غبارے لا کر دیے تھے۔ مجھے اتنی خوشی غباروں کی نہیں ہوئی تھی جتنا ان کا اپنے پیسوں سے لا کر دینا اچھا لگا تھا۔ میں نے سوچا شہری بھائی سے کہوں گی وہ مجھے ایک اور ٹیڈی لا کر دیں میں بھی بدلے میں انکو گفٹ دوں گی مگر۔ وہ بات کرتے کرتے سسکی

مگر کسی ظالم نے مار دیا انہیں۔۔۔ آپ سے چھین لیا۔ ایک بات بات بتاؤں آپکو۔ آنسو صاف کرتے وہ گویا ہوئی

آپ کے شوہر کی موت کی میں زمہ دار ہوں۔ آپ چاہیں تو بدلے میں میری جان لے سکتی ہیں کوئی آپ کو کچھ نہیں کہے گا کچھ بھی نہیں کہے گا، اف تک نہیں کریں گے، پلیز مجھے معاف کر دیں میرا گلٹ ختم کر دیں کسی طرح

Posted On Kitab Nagri

۔مجھے لگتا کسی دن میرا دل پھٹ جائے گا۔پلیز ایک بار معاف کر دیں آپ جو کہیں گی میں کرنے کو تیار ہوں۔
امثال نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔حویلی کی سب سے لاڈلی بیٹی ایک ملازمہ کے قدموں ہاتھ جوڑے بیٹھی تھی۔اس کو اس طرح بے حال دیکھ کر دروازے پر کھڑا عادل پہلو بدل کر رہ گیا اور دل میں نواز عالم کے برے انجام کا ایک بار پھر تہیہ کیا

بی بی آپ یہاں سے تو اٹھیں نہ اوپر آ کہ بیٹھیں،آپ کو زیب نہیں دیتا شاہ زادی ہو کر مجھ ملازم کے قدموں بیٹھی ہیں

دفعہ کریں مجھے اور بات سنیں سزا دیں نہ مجھے۔جانتی ہوں آپ کی تکلیف کم تو نہیں ہو سکتی مگر بدلہ تو پورا ہو جائے گا نہ۔آپ اپنا بدلہ لے لیں چچا کا خون بے مول نہیں تھا کہ آپ یونہی بھول جائیں ملازم سے پہلے وہ انسان تھے ۔انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے ملتجیانہ انداز میں کہا۔اس نے نم آنکھوں سے سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھا جس کے کل تک حویلی میں قہقہے گوجتے تھے نت نئی شرارتیں سننے کو ملتیں۔آج وہ چہرہ برسوں کا بیمار لگ رہا تھا۔وہ بے اختیار اٹھیں اور اسکا ماتھا چومتے ہوئے اس کے پاس نیچے بیٹھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں وہ حملہ تم پر ہوا تھا مگر وہ زد میں آ گئے۔اب میری بات سنو تمہاری اس میں کوئی غلطی نہیں تھی۔
ان کی زندگی لکھی ہی اتنی تھی۔یہ نہ سہی کوئی اور بہانہ بن جاتا۔ان کا وقت پورا ہو گیا تھا تو انہیں جانا ہی تھا۔
جہاں تک رہی بات بدلے کی تو مجھے بدلہ نہیں انصاف چاہیے اور میں جانتی ہوں میری بیٹی مجھے ضرور انصاف دلوائے گی۔۔دلوائے گی نہ انہوں نے نرمی سے پوچھا تو امثال نے سر ہلا دیا۔عادل خاموشی سے واپس پلٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ بات اب بھول جائیں ۔ایسا کچھ نہیں ہے۔دوبارہ یہ بات مت سوچیئے گا۔اور جلدی سے پرانی امثال بن جائیں۔حویلی سنسان پڑی ہے ایسا لگتا ہے جیسے برسوں سے غیر آباد ہو ۔اپکے چچا کو وہ امثال بہت پسند تھی، کہتے تھے اگر ان کی کوئی بیٹی ہوتی تو وہ امثال بیٹی جیسی ہوتی۔۔وہ بلکل ایسے ہی اسے پڑھاتے لکھاتے ایسا ہی بناتے نٹ کھٹ سا۔آپکو پتہ ہے وہ شام کو گھر آکہ اکثر مجھے آپ کی باتیں بتاتے تھے ۔۔آج امثال بیٹی نے ایسے کیا آج یہ کہہ رہی تھی آج کوئی نئی شرارت ایجاد کی ہے۔اس کے بکھرے بال سمیٹ کر چوٹی بناتے ہوئے بولیں

آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں

نہیں بچہ میں ناراض کیوں ہوں گی آپ سے

میں نے آپ کا اتنا بڑا نقصان کر دیا نہ۔اسکی آنکھیں دوبارہ نم ہوئیں

آپ پھر وہی بات سوچ رہی ہیں حالاں کہ میں نے ابھی کہا بھی ہے کہ ان کی عمر ہی اتنی تھی پھر میں یا آپ کون ہوتے ہیں کسی کو دوش دینے والے۔اللہ کی امانت تھی اس نے لے لی۔ چلیں جا کہ کھانا کھائیں اور آرام کریں۔آنکھوں کے نیچے کیسے حلقے پڑ گئے ہیں۔اٹھیں میں آپ کو چھوڑ کر آتی ہوں

ثوبی کھانا لاؤ آج میں اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں گی ۔ہال میں داخل ہوتے ہوئے انہوں نے ملازمہ کو آواز دی اور سارہ بیگم کو سر کے اشارے سے تسلی دیتے ہوئے اس لے کر کچن میں چلی گئیں۔تشکر سے سارہ بیگم کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عادل چھت پر کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا پچھلے آٹھ دنوں سے جو امثال کی حالت تھی اس کو دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا۔نہ تو وہ بات کر رہی تھی اور نہ ڈھنگ سے کچھ کھا پی رہی تھی اس کو ڈانٹ ڈپٹ کر وہ تھوڑا بہت کھانا کھلا دیتا ورنہ وہ خاموش بیٹھی خالی خالی نظروں سے سب کو دیکھتی رہتی اکثر سوتے سے ہڑبڑا کر اٹھ جاتی تو پھر ساری ساری رات نہ سو پاتی۔ابھی بھی وہ کھڑا یہی سوچ رہا تھا کہ کیسے اس کو نارمل زندگی کی طرف لائے اور وہ پہلے جیسی چہکنے لگے کہ اس کا فون بجا۔نمبر دیکھ کر اس نے سختی سے ہونٹ بھینچ کر ضبط کرتے ہوئے فون اٹھایا

کیسے ایس پی صاحب۔سنا ہے امثال شاہ کے ڈرائیور پر اٹیک ہوا ہے اور موقع پر ہی دم توڑ گیا ہے۔۔۔بہت افسوس ہوا۔یہ عمر تو نہیں تھی اس کی جانے کی لیکن لگتا ہے کسی کی بے جا ضد کی بھینٹ چڑھ گیا ہے۔۔۔۔عافین نے مسکراتے لہجے میں کہا

تم نے اچھا نہیں کیا عافین عالم اختلاف میرے ساتھ تھا تو مجھ سے ہی نبٹتے یوں کسی غریب کی جان نہیں لینی چاہئے تھی

ہاہاہاہا تمہیں زیادہ دکھ کس بات کا ہے ڈرائیور کی موت کا یا پھر بیوی کم محبوبہ کی بگڑی حالت کا۔۔۔۔۔۔اسے مراد کے ذریعے پتہ چلا تھا کہ امثال شاہ کو لے کر وہ لوگ بہت پریشان ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

محبوبہ کو تو میں سنبھال ہی لوں گا لیکن تمہیں وارن کر رہا ہوں اب زرا احتیاط کرنا کیوں کہ الیگل کام کے ساتھ ایک اور جرم بھی اپنے کھاتے میں لکھ چکے ہو

وارننگ تو تمہیں میں نے تمہیں دی ہے۔۔ ابھی بھی وقت ہے سوچ لو ورنہ اب کی بار کسی ڈرائیور کی بجائے تمہیں امثال شاہ کی موت کا سرپرائز مل جائے گا

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تم کوئی خدا نہیں ہو جو لوگوں کی زندگیوں کے فیصلے کرو گے اور جہاں تک رہی سرپرائز کی بات تو انتظار کرنا اس بار سرپرائز تمہیں ملے گا اور بھیجنے والا عادل عمر شاہ ہو گا۔ عادل نے سرد لہجے میں کہتے ہوئے فون بند کر دیا

سنو چابی دو۔ امثال نے گیراج میں کھڑے ڈرائیور سے کہا

آئیں بی بی میں لے چلتا ہوں۔۔۔۔۔ڈرائیور نے کار کا دروازہ کھولا

نہیں تم چابی مجھے دو۔ میں خود ہی چلی جاؤں گی

آپ کو جہاں جانا ہے۔ بتا دیں ہم لے جائیں گے۔ ڈرائیور نے مودبانہ انداز میں کہا

میں کہہ رہی ہوں نہ چابی دو میں چلی جاؤں گی اور تم میں سے بھی کسی کو پیچھے آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آج کے بعد سے تم لوگ اپنی پرانی ڈیوٹی سنبھال لو۔۔ مجھے سکیورٹی کی ضرورت نہیں ہے ۔امثال نے مڑ کر گارڈز کو کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معاف کیجیے گا بی بی ہمیں اجازت نہیں ہے۔ڈرائیور نے کہا تو باقی سب نے بھی تائید کی

تم لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے جان پیاری نہیں ہے کیا۔۔۔۔کریم چچا کا حال دیکھنے کے باوجود وفاداری کا بھوت سوار ہے۔۔لاؤ مجھے دو چابی۔امثال نے جھڑکتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ پھیلایا

سوری بی بی صاحب کہہ دیں تو میں دے دوں گا۔اس نے نگاہیں جھکاتے ہوئے کہا

میں کہہ رہی ہوں چابی دو ورنہ منہ توڑ دوں گی تمہارا۔ایک بات سمجھ نہیں آ رہی ہے۔امثال طیش میں آتے ہوئے چیخی

صاحب وہ بی بی غصہ کر رہی ہیں کہ انہیں چابی دے دی جائے۔ایک گارڈ نے اندر جا کر شہریار کو اطلاع دی

اوہ گاڈ یہ لڑکی میری جان لے کر رہے گی۔شہریار بڑبڑاتا ہوا باہر آیا اس کے ساتھ عادل بھی باہر آیا

بچے کیا بات ہے کیوں غصہ کر رہی ہے۔ان دونوں کو آتا دیکھ کر امثال نے ان کے پیچھے آتے گارڈ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

بھائی اسے کہیں کہ مجھے گاڑی دے اور آپ گارڈز کو بھی ڈیوٹی سے ہٹا دیں

بیٹا اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی تم یہ بول رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنا سب کچھ ہو گیا ہے اسی لیے تو بول رہی ہوں میں نہیں چاہتی کہ اب کسی اور کی جان جائے۔ میرے ساتھ جو ہونا ہوا ہو جائے، مگر میں مزید کسی اور کا قتل اپنے سر نہیں لے سکتی۔امشال نے اٹل لہجے میں کہا

ژلے

نو مور دلائل۔۔۔۔۔۔ میں نے بول دیا تو بول دیا اب کوئی بھی میرے ساتھ نہیں جائے گا نہ ڈرائیور نہ گارڈز نہ شہر یار، عدید اور نہ ہی بازل۔ مجھے جہاں بھی جانا ہو گا اکیلی ہی جاؤں گی۔ کسی اور کی جان لینے کی متحمل نہیں ہو سکتی ۔پہلے ہی مجھ پر ایک جان کا قرض ہے جسے میں چاہ کر بھی نہیں چکا سکتی

نذیر دے دو چابی۔ عادل نے ڈرائیور سے کہا تو اس نے شہر یار کی طرف دیکھا

اس کی طرف مت دیکھو۔۔دے دو۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ۔ عادل نے کہا تو اس نے چابی امشال کی طرف بڑھائی

جانتے ہو نہ اب زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اور تم نے اسے ایسے ہی جانے دیا۔اس کو گاڑی لے کر گیٹ سے باہر نکلتے دیکھ کر شہر یار تشویش سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فکر مت کرو میں جا رہا ہوں۔ عادل اپنی گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے بولا اور گاڑی ریورس کر کہ اس کے پیچھے نکل گیا۔ جانا تو اسے کہیں نہیں تھا بس یونہی بے مقصد گاڑی سڑک پر دوڑا رہی تھی۔ گاؤں سے نکل کر اس نے گاڑی دوسرے گاؤں کے راستے پر ڈال دی کچھ دیر تک چلتے رہنے کے بعد اس نے ایک حویلی نما گھر کے سامنے روکی اور اتر کر اس کا جائزہ لینے لگی۔ کچھ دیر بعد ایک گاڑی آ کر اس حویلی کے گیٹ کے پاس رکی۔ بہرام شاہ جو

Posted On Kitab Nagri

ایک انجان گاڑی اور ایک لڑکی کو باہر کھڑا دیکھ کر سوچ میں تھا اس کے رخ موڑنے پر حیران ہوتا گاڑی سے باہر آیا

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ وہ جو اپنی ہی سوچوں میں مگن کھڑی تھی اس کی آواز پر اچھلی

اوہ تم ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میں ہوں۔۔ کیا دیکھ رہی تھی

کچھ نہیں۔۔ بس ویسے ہی یہ حویلی دیکھ رہی تھی کافی یونیک سٹائل میں بنی ہوئی ہے کسی کا گھر ہے کیا۔ وہ مڑ کر سڑک کے کنارے چلنے لگی

نہیں ڈیرہ ہے۔۔۔ دادا سائیں اور بابا سائیں گاؤں کے معاملات وغیرہ یہی بیٹھ کر دیکھتے ہیں۔ دونوں کی ہی گفتگو میں چھ ماہ پہلے ہوئے واقعے کا شائبہ تک نہ تھا

اور تم اپنے معاملات کہاں دیکھتے ہو۔ امثال نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا پچھلے آٹھ دنوں سے یہ پہلی مسکراہٹ تھی جو اس کے چہرے پر آئی تھی

ہاہاہاہاہا تم نے اس قابل چھوڑا تھا اور جو تھوڑی بہت کسر رہ گئی تھی وہ گھر آ کر دادا سائیں اور بابا سائیں نے پوری کر دی تھی اس دن کے بعد ایسے کسی معاملے کی نوبت ہی نہیں آئی، جس کو دیکھنے کے لیے کسی جگہ کی ضرورت پڑے۔ اس نے قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

پہلے میرا خیال تھا کہ تم صرف کمینے ہی ہو مگر آج اندازہ ہو گیا ہے کہ کسی اعلی درجے کے ڈھیٹ بھی ہو۔ایم ایمپریسڈ۔۔اسکو ڈھٹائی سے اعتراف کرتا دیکھ کرامثال کہے بغیر نہ رہ سکی

زرہ نوازی ہے۔اس نے بغیر شرمندہ ہوئے کہا

ایم سوری۔کچھ دیر تک خاموشی سے چلنے کے بعد بہرام بولا

کس بات پر

میں نے جو کچھ بھی تمہارے ساتھ کیا اس کے لیے۔۔۔اپنی سو کالڈ انا کے لیے میں نے تمہیں کافی ہرٹ کیا ۔ایکسیڈنٹ بھی کروایا اور تو اور تم پر گولی بھی چلادی۔تم نے رشتے سے انکار کیا تو میری انا پر چوٹ لگی۔غصے میں پاگل ہو کر ایسا قدم اٹھایا ورنہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا بعد میں احساس ہوا کہ میں غلط تھا۔مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا بس شروع سے ہی الٹی سیدھی حرکتیں کرنے کی عادت تھی۔۔کوئی روک ٹوک تو تھی نہیں اور کچھ غلط صبحت کی وجہ سے اور کچھ طاقت کے زعم میں پٹڑی سے اتر گیا، مگر پہلے تم نے اور بعد میں داداسائیں نے اچھے سے دماغ درست کیا تھا۔بہت ساری ڈانٹ اور دو تھپڑوں کے بعد وہ کئی دن تک ناراض رہے اور پھر مجھے احساس ہوا کہ میں کافی حد تک بے راہ روی کا شکار ہو گیا ہوں

ہمممم۔۔امثال جواب میں صرف اتنا ہی کہہ سکی اس وقت چونکہ وہ خود الجھی ہوئی تھی اس لیے خاطر خواہ جواب نہ دے پائی ورنہ اس نے باتوں باتوں میں ہی ایک بار پھر اس کی درگت بنا دینی تھی

تم سوری نہیں کہو گی اصولا تو تمہیں کہنا چاہیئے

Posted On Kitab Nagri

کیوں بھئی غلطی تمہاری تھی تو تھوڑی بہت سزا تو بنتی تھی نہ۔امثال نے بے نیازی سے کندھے اچکائے

وہ تھوڑی بہت نہیں تھی امثال شاہ وہ بہت زیادہ تھی۔بہرام چیخ اٹھا

آہستہ بولو بہری نہیں ہوں میں۔اس نے کانوں پر ہاتھ رکھے

اب چلو ویسے بھی کافی دور نکل آئے ہیں امثال واپس جانے کو مڑتے ہوئے بولی

سنا ہے تم پر اٹیک ہوا ہے اور ڈرائیور کی بھی ڈیتھ ہو گئی

ہاں پتا نہیں کون منحوس پیچھے پڑ گیا ہے۔امثال نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا

تو تم نے اپنا ہیڈن ٹیلنٹ نہیں دکھایا اسے۔۔۔یقین کرو میں آج تک نہیں بھولا ہوں۔بہرام نے ہنستے ہوئے کہا اور امثال کو ماننا پڑا کہ بندہ واقعی ہی ڈھیٹ ہے جو کس شان سے اپنی ٹھکائی کو بار بار یاد کر رہا تھا۔کچھ دور گاڑی میں بیٹھ کر انہیں دیکھتے عادل نے لب بھینچے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو تب دکھاؤں گی نہ جب بے غیرت سامنے آئے گا

ہمارے خاندان کی واحد لڑکی ہو جو مار دھاڑ کے ساتھ ساتھ گالیوں پر بھی اچھا خاصا عبور رکھتی ہو

بس کبھی غرور نہیں کیا

مسئلہ کیا ہے میرا مطلب ہے کیا چاہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں عادی کا کوئی مسئلہ ہے، مجھے خوامخواہ میں لپیٹ رہے ہیں۔

خیر چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی ہے شہری بھائی پریشان ہو رہے ہوں گے۔امثال کہتی ہوئی گاڑی میں بیٹھی کچھ دور جا کر اس نے گاؤں کی نہر پر گاڑی روکی اور نکل کر درخت کے نیچے جا بیٹھی تھوڑی دیر بعد عادل نے بھی گاڑی وہیں لا کر روکی

کیا یار کتنا خوار کرتی ہو۔۔کب سے تمہارے پیچھے پیچھے آ رہا ہوں۔عادل اس کے پاس آ کر بیٹھا

حویلی سے کیوں نکل آئی

پتا نہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا، بے چینی سی ہو رہی تھی۔امثال بے بسی سے بولی۔عادل نے اس کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے اپنے حصار میں لیا

کیا چیز تنگ کر رہی ہے

میں وہ سب بھول نہیں پا رہی ہوں عادی۔

تم کوشش تو کرو نہ۔جو ہونا تھا ہو گیا اب وہ بدلا نہیں جا سکتا ہے۔

ایک بات مانو گے۔اس کی طرف گھومتے ہوئے اس نے اس کا ہاتھ تھاما

ہاں بولو۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ان لوگوں کو اریسٹ کرو، جنہوں نے یہ سب کیا ہے۔انفکیٹ تم تو انہیں جانتے بھی ہو تو ان کے خلاف ایکشن لو نہ۔رضیہ چچی نے کہا ہے کہ انہیں انصاف چاہیئے۔۔۔۔۔وہ ہمارے ڈرائیور تھے تو ہماری زمہ داری ہے انہیں انصاف دلوائیں

تم نہیں جانتی۔۔یہ سب اتنا آسان نہیں ہے وہ کوئی معمولی لوگ نہیں ہیں۔ تھوڑا ٹائم لگے گا

سب بہانے ہیں پولیس کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا۔۔ تم لوگوں کی نیت ہی خراب ہوتی ہے۔امثال نے منہ بنایا

بی لیو می ہنی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ہماری بھی کچھ مجبوریاں ہوتیں ہیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام کرنا پڑتا ہے۔ورنہ یہ لوگ اسی قانون کا سہارہ لے کر رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں

میں کچھ نہیں جانتی پرومس کرو مجھ سے کہ زمہ داروں کو سزا دلواؤ گے ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی وہ صرف کریم چچا کے ہی مجرم نہیں ہیں بلکہ انہوں نے مجھے بھی ہرٹ کیا ہے تو کیا تم ایسے ہی چھوڑ دو گے

اوکے آئی پرومس تم جیسا کہہ رہی ہو ویسا ہی ہو گا۔بس مجھے تھوڑا سا ٹائم دے دو اور جہاں تک رہی بات تمہیں ہرٹ کرنے کی تو اس کا جواب بہت جلد ان لوگوں کو مع سود وصول ہو جائے گا۔ بس تم میری پہلے والی ژلے مجھے لوٹا دو۔بہت برا لگتا ہے تمہیں خود میں ہی کہیں گم دیکھ کر۔جانتی ہو نہ مجھے تمہاری ہنسی اور مسکراہٹ کی عادت ہے یہ سنجیدگی میرے لیے بہت تکلیف دہ ہے۔اپنا حال دیکھو کیا سے کیا بن گئی ہو اور ویسے بھی ان لوگوں

Posted On Kitab Nagri

کا مقصد تمہیں ہرٹ کر کہ میری توجہ بٹانا تھا جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی رہے ہیں تو کیا تم چاہو گی کہ وہ مجھے کمزور کر کہ فائدہ اٹھائیں۔عادل نے نرمی سے کہا تو امثال نے نفی میں سر ہلایا

بی بریو میری وائفی بہت بہادر ہے۔اتنی کمزور دل نہیں ہے کہ خود کو سنبھال نہ سکے ٹھیک ہے نہ

ٹھیک ہے۔امثال نے آہستگی سے کہا

یہ بہرام کیا کہہ رہا تھا۔کچھ دیر بعد عادل نے پوچھا

سوری بول رہا تھا

کس لیے۔عادل نے پوچھا تو امثال نے اسے ایسے دیکھا کہ اتنی جلدی بھول گئے

کیا ایسے کیا دیکھ رہی ہو

تم بھول گئے۔اس نے منہ بسورا

نہیں میری زندگی کا وہ واحد واقعہ ہے جو میں کبھی نہیں بھول سکتا۔فتنہ ان ایکشن لائیو دیکھا تھا اور شدید شاکڈ تھا ایسی پھینٹی تو میں نے بھی آج تک کسی مجرم کو نہیں لگائی۔عادل نے ہنستے ہوئے اس کے سر سے اپنا سر ٹکرایا تو وہ بھی مسکرادی اس کو مسکراتا دیکھ کر عادل نے سکون کی سانس لی

آپی بھائی کب آئیں گے۔عائشہ کو جوس دے کر اس کے پاس بیٹھتے ہوئے امثال نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آجائیں گے۔انکا فون آیا تھا کہہ رہے تھے تھوڑے لیٹ ہو جائیں گے۔عائشہ نے جوس پیتے ہوئے کہا

اچھا تم زرا یہ میرے لیپ ٹاپ کی تھوڑی سی سیٹنگ تو کر دو اور میل اکاونٹ بھی دیکھ لینا,بہت ساری میلز سپایم میں جا رہی ہیں۔عائشہ نے سائیڈ پر رکھا لیپ ٹاپ اس کی طرف بڑھایا

میں فری میں کوئی کام نہیں کرتی آپ کو پتہ ہے نہ یہ بات۔لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے امثال نے کہا

تمہارا بھائی آجائے تو میں ان سے تمہاری فیس لے کر دے دوں گی۔عائشہ مسکراتے ہوئے بولی

میرے بھائی سے کیوں ماشاءاللہ سے لاکھوں کما رہی ہیں ان پر سانپ بیٹھا ہوا ہے کیا جو وہاں سے نہیں دے سکتی

وہ میں سیو کر رہی ہوں

کیوں بھئی آپ نے بچت کر کہ کون سی بیٹی بیاہنی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹی تو نہیں لیکن میرے شوہر کے دو سوہنے بچے اور بگڑے شہزادے ہیں ان کے لیے ایک سرپرائز ارینج کرنے کا سوچ رہی ہوں

ہیں سچی آپی کیا سرپرائز۔وہ لیپ ٹاپ چھوڑ کر پر جوش سی اس کے پاس ہو کر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

اگر بتادوں گی تو سرپرائز نہیں رہے گا

نہ بتائیں میں اپنے زرائع سے پتا کرلوں گی۔امثال کا اشارہ شہریار کی طرف تھا

تم جن ذرائع کا بول رہی ہو ابھی تک تو انہیں بھی نہیں پتا تو تمہیں کیا بتائیں گے۔۔اس سے پہلے امثال کچھ بولتی شہریار کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر باہر بھاگی۔گیراج میں آئی تو شہریار تھکا ماندہ سا گاڑی سے اترتا دکھائی دیا۔شہری بھائی کا نعرہ لگاتی اس کے گلے لگی تو وہ حیران سا مسکرا دیا

کتنی دیر لگاتے ہیں۔ میں کب سے ویٹ کر رہی تھی اور اسی ویٹ میں آپ کو چار گلاس جوس کے پلا چکی ہوں

کیا بات ہے میرا بیٹا کیوں اتنا انتظار کر رہا تھا۔شہریار اس کے گرد بازو لپیٹ کر چلتے ہوئے نرمی سے بولا

ویسے ہی۔۔۔۔

نہیں ویسے تو نہیں۔۔۔کوئی تو کام ہے جو اتنی بے چینی دکھائی جا رہی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہا آپ کو میں مطلبی لگتی ہوں۔امثال نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مصنوعی گھوری دکھائی

ہاہاہا بلکل بھی نہیں بس میں اپنے بچے کو جانتا ہوں جب اسے کوئی کام ہوتا ہے تو ایسی بے چینی دکھاتا ہے۔اب بتاؤ کیا بات ہے

ایم سوری بھائی۔امثال نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا

کس بات پر۔شہریار نے رک کر اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے دو بار آپ سے بد تمیزی کی نہ اس پر۔ بہت بد تمیز ہو گئی ہوں آپ سے بھی جھگڑنے لگی ہوں ۔امثال نے افسوس سے اپنے سر پر چپت لگائی

ارے میرا بچہ کوئی بات نہیں۔ میں نے مائینڈ نہیں کیا۔ تم پریشان تھی اس لیے۔ ورنہ مجھے پتا ہے میرا بیٹا بد تمیز بلکل بھی نہیں ہے۔ شہریار نے اس کا سر چومتے ہوئے کہا

آپ ناراض تو نہیں ہیں نہ

ہر گز نہیں تم دونوں اور خاص طور پر تم سے میں کبھی ناراض نہیں ہو سکتا پھر کبھی یہ بات مت سوچنا آؤ اندر چلیں ۔شہریار نے اسے لیے اندر آیا

آپ فریش ہو جائیں میں نے آپ کی پسند کا کھانا بنوایا ہے۔ میں نے اور بھابھی نے بھی نہیں کھایا۔ میں لے کر آتی ہوں۔امثال شہریار کو بھیج کر خود کچن میں چلی گئی۔ کھانا گرم کر کہ اس کے روم میں لائی

بھائی، آپی آجائیں کھانا کھالیں ٹھنڈا ہو جائے گا۔امثال ٹرے ٹیبل پر رکھ کر جانے کو پلٹی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژلے کہاں جا رہی کھانا نہیں کھاؤ گی۔ عائشہ اسے واپس جاتے دیکھ کر بولی۔ جانتی تھی وہ ابھی تک بھوکی گھوم رہی ہے کہ شہریار کے ساتھ کھائے گی

عادی آگیا ہے تو میں اسی کے ساتھ کھالوں گی۔ آپ لوگ کھائیں۔امثال نے جاتے جاتے جواب دیا پھر کچھ یاد آنے پر مڑی

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپی کو سمجھا دیں یہ آج کل کھانے پینے کے معاملے میں بہت لاپرواہی برتنے لگیں ہیں اوپر سے مجھ معصوم کو آنکھیں نکال کر ڈرانے کی کوشش بھی کرتی ہیں۔۔ آپ کو پتہ تو ہے میں کتنی نازک دل ہوں کسی دن میں آپ کو کہیں بے ہوش پڑی ملوں گی

میری پرنسز بہت نازک ہے عائشہ ،اسے یوں نہ ڈرایا کرو۔ شہریار مسکراتے ہوئے بولا تو امثال نے جتاتی نظروں سے عائشہ کو دیکھا

مبالغہ آرائی کرتے ہوئے آپ دونوں بہن بھائی ہی حد کر جاتے ہیں۔ عائشہ ہنستے ہوئے کھانا نکالنے لگی تو امثال بھی باہر نکل گئی

آن اے سرئیس نوٹ عائشہ میں صحت کے معاملے میں لاپرواہی برداشت نہیں کرتا،امثال میڈیسن لیتے ہوئے بہت تنگ کرتی ہے۔۔ میں اسے بھی ڈھیل نہیں دیتا اور یہاں تو بات دو جانوں کی ہے۔ دوبارہ مجھے یہ شکائت نہ ملے۔ شہریار نے سنجیدہ ہوتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ چیزوں کا ٹیسٹ بہت عجیب سا لگتا ہے۔ متلی سی ہونے لگتی ہے اور ثرلے ڈائیٹ ٹیبل کے حساب سے عین ٹائم پر کوئی نہ کوئی چیز لے کر حاضر ہو جاتی ہے اور جب تک ختم نہ کرلوں سر پر کھڑی رہتی ہے۔ اس لیے کبھی کبھی چڑچڑی ہو جاتی ہوں۔ اسے لگا کہ وہ شائد امثال پر غصہ کرنے والی بات کو لے کر سنجیدہ ہوا ہے۔ شہریار نے بے اختیار ماتھا پیٹا

Posted On Kitab Nagri

عائشہ میں وہ بات نہیں کر رہا اور نہ ہی ثرلے تمہاری شکائت لگا کر گئی ہے۔۔اس نے صرف تمہاری لاپرواہی کی برتنے کا بتایا ہے

جانتی ہوں۔وہ بے دلی سے نوالہ توڑ کر کھانے لگی پیٹ میں تو اس کے جگہ نہیں تھی اور اگر نہ کھاتی تو شہریار لازمی پوچھتا

بھابھی آپ کی چائے۔کچھ دیر بعد امثال ٹرے میں ایک کپ چائے اور دو مگ کافی لیے حاضر ہوئی

دیکھا ایسے کرتی ہے یہ۔عائشہ نے کپ پکڑتے ہوئے منہ بسورا

میری کیوٹو سی آپی یوں منہ بسورتے کتنی کیوٹ لگ رہی ہیں۔ہے نہ بھائی۔امثال نے عاشہ کا گال کھینچتے ہوئے شہریار سے کہا

واقعی تمہاری بھابھی کیوٹ تو ہے۔۔ایسے ہی تو نہیں ہم بہن بھائی کا ان پر دل آیا۔شہریار نے مسکاتے لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہم آہم۔امثال مصنوعی انداز میں گلا کھنکھارا

ارے ایک منٹ یہ کب ہوا آپ کی سٹوری میں ہیرو کی بجائے ہیروئن کا دل آیا تھا۔امثال نے ڈرامائی انداز میں آنکھیں گھمائیں

نکلو یہاں سے۔۔۔تم اب غلط سمت چل پڑی ہو چلو شاباش۔۔عائشہ کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اٹھی وہ بچاری ابھی تک بے خبر تھی کہ امثال شہریار کو اس کی پسندیدگی کے بارے میں بتا چکی ہے

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ دیکھ رہے ہیں آپ کے سامنے یہ میرے ساتھ ایسا کرتی ہیں پیچھے کیا حال کرتی ہوں گی۔آپ سوچ بھی نہیں سکتے امثال نے نہ نظر آنے والے آنسو صاف کیے

تم پر بہت ظلم کرتی ہوں۔ چلو میری بہن جاؤ۔۔لالہ کی کافی ٹھنڈی ہو رہی ہے۔عائشہ اسے لیے دروازے تک آئی

بڑے رسوا ہو کر تیرے کوچے سے نکلے۔امثال ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے باہر نکلی

شکر ہے یہ نارمل تو ہوئی مجھے بہت فکر ہو رہی تھی شہریار نے اس کے جانے کے بعد کہا

ہاں یہ تو ہے سارا گھر سونا پڑ گیا تھا اس کی خاموشی سے۔عائشہ نے تائید کی

ارے ہاں یہ کس سٹوری کے بارے میں بات کر رہی تھی۔شہریار جان کر بھی انجان بنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی بارے میں نہیں آپ جانتے تو ہیں ہر وقت الٹا سیدھا بولنا اس کا مشغلہ ہے۔کہتے ہوئے وہ چھپاک سے واش روم میں گھسی

ہائے میری معصوم اور بے خبر بیوی۔شہریار نے زوردار قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

وہ شہریار کے آفس میں بیٹھی تھی شہریار میٹینگ کے لیے گیا ہوا تھا چونکہ یہ پروجیکٹ وہ دونوں ہی ہینڈل کر رہے تھے اس لیے بازل بھی ساتھ ہی تھا۔شہریار کی چیئر کی پر بیٹھی پیپر ویٹ گھماتے ہوئے کسی گہری سوچ میں گم تھی۔وہ چاہ کر بھی اس واقعے کو نہ بھول پا رہی تھی۔اپنی وجہ سے گھر والوں کو پریشان دیکھتے ہوئے اس نے بھی خود کو کسی حد تک نارمل کر لیا تھا۔

میم مسٹر عافین آئے ہیں۔تانیہ دروازہ کھول کر اندر آئی

ٹھیک ہیں بجھوادیں۔امثال نے کہا۔تھوڑی دیر بعد عافین دروازہ کھول کر اندر آیا

آئیں عافین صاحب تشریف رکھیے۔امثال نے ازرہ مروت کہا ورنہ اس وقت اس کا کسی کی بھی شکل دیکھنے کا موڈ نہیں تھا

کیا لیں گے چائے کافی

کافی۔۔۔عافین نے کہا امثال نے فون اٹھا کر کافی لانے کا کہا۔تھوڑی دیر بعد کافی آگئی تو وہ کافی پیتے ہوئے فرصت سے اسے دیکھنے لگا

جی فرمائیں کس سلسلے میں آنا ہوا

لوکیشن وزٹ کرنا چاہ رہا تھا مسٹر شہریار کے ساتھ اسی لیے حاضر ہوا ہوں۔اب اسے کیا بتاتا کہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر چلا آیا ہے

Posted On Kitab Nagri

بھائی تو نہیں ہیں میٹنگ کے لیے گئے ہوئے ہیں

اوہ۔۔ چلیں کوئی بات نہیں میں پھر کبھی آجاؤں گا

ایک بات پوچھوں۔عافین کو اس کے چہرے کی پھیکی پڑتی رونق اور آنکھوں کی ماند پڑی شرارت کی چمک الجھا رہی تھی

جی پوچھیں۔۔۔

کوئی مسئلہ ہے کیا۔آپ کافی ٹینس لگ رہی ہیں حالاں کہ آپ اتنی سنجیدہ مزاج نہیں ہیں

بس ایسے ہی۔امثال نے آہستہ سے کہا

کوئی بات تو ہے اگر آپ نہیں بتانا چاہتی تو وہ الگ بات ہے۔عافین نے اصرار کیا

کچھ خاص نہیں بس کچھ دن پہلے میرے ڈرائیور کا انتقال ہو گیا ہے اسی کو لے کر تھوڑی اپ سیٹ ہوں

کیا ہوا تھا انہیں۔عافین نے پوچھا اسے حیرت تو ہوئی تھی کہ ایک معمولی ڈرائیور کے لیے اتنی پریشانی

قتل۔امثال نے یک لفظی جواب دیا

اوہ سیڈ۔۔۔۔۔ چلیں کوئی بات نہیں آپ ٹیننشن نہ لیں یہ تو ہوتا ہی رہتا ہے۔عافین نے لاپرواہی سے کہا

کیا مطلب کوئی بات نہیں۔وہ پیپر ویٹ پھینکتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

آپ نے شائد ٹھیک سے سنا نہیں عافین صاحب۔ میں نے کہا ہے کہ کسی کی جان گئی ہے۔ دن دیہاڑے کسی ظالم نے بے رحمی سے قتل کیا ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کوئی بات نہیں آپ کو اس بات سے فرق ہی نہیں پڑا۔ امثال نے چبا چبا کر کہا۔ غصے سے اس کی سرخ پڑتی رنگت اور شعلے اگلتی آنکھیں دیکھ کر عافین ششدر رہوا

ریلیکس میرا مطلب تھا کہ جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا اب ٹینشن لینے کا کیا فائدہ۔ گڑبڑاتے ہوئے اس نے بات بدلی۔ امثال جا کر دیوار کے پاس رکھے صوفے پر جا بیٹھی

انسانی جان اتنی سستی تو نہیں ہوتی جو یوں کوئی بھی اٹھ کر کسی کی بھی لے لیتا ہے۔ کوئی اتنا بے رحم کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی کا ہنستا بستا گھر اجاڑ دے، لوگوں کو خدا کا خوف کیوں نہیں آتا۔ ان کے ہاتھ کیوں نہیں کانپتے اور نہ کسی کے قتل کا سوچتے ہوئے ان کے دل لرزتے ہیں۔ پتہ نہیں رات کو سوتے کیسے ہیں۔۔ ان کے ضمیر اجازت کیسے دے دیتے ہوں گے۔ میرے تو پاؤں تلے کوئی چونٹی آ کر مر جائے تو میرا افسوس نہیں جاتا اور یہ لوگ ایک کی جان لے کر اس سے منسلک لوگوں کو ساتھ ہی مار دیتے ہیں ۔ اپنی ہی دھن میں افسوس سے بولتی وہ عافین کی متغیر ہوتی رنگت نہ دیکھ سکی اس کے زہن میں بے اختیار کچھ دن پہلے کی بات گھومی جب وہ جمشید کو امثال شاہ کے ڈرائیور کی موت کے احکامات جاری کر رہا تھا۔ کتنی بے رحمی سے اس نے کہا تھا کہ مار دو اور گولی سید ھا دل میں اتارنا

ان کا قاتل اگر کبھی آپ کو مل جائے تو کیا کریں گی۔ خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے نجانے کیا سننا چاہا

میں نے کیا کرنا جو کرے گا قانون ہی کرے گا مگر جس طرح میری آنکھوں کے سامنے میرے دیکھتے دیکھتے ان کی ڈیتھ ہوئی ایک بار ضرور گریبان سے پکڑ کہ جھنجھوڑوں گی کہ بے غیرت انسان کیا ملا یہ سب کر کہ۔ امثال اپنی

Posted On Kitab Nagri

سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔اس کا نفرت زدہ لہجہ اور آنکھوں سے ٹپکتی وحشت دیکھ کر عافین کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا اس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا بولے

میں میں چلتا ہوں دوبارہ آجاؤں گا ابھی مجھے کسی کام سے جانا ہے اللہ حافظ۔۔سفید پڑتی رنگت لیے وہ جلدی سے اٹھا اسے لگا اگر وہ مزید کچھ دیر بیٹھا تو اس کی چوری پکڑی جائے گی۔امثال نے اس کی طرف دیکھے بغیر سر ہلا دیا۔وہ دروازے کے پاس جا کر رکا پلٹ کر دیکھا تو امثال ٹیبل پر سر رکھے بیٹھی تھی کچھ سیکنڈز تک کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر مڑ کر باہر نکل گیا

یار رمل تم کیوں دل پر لے رہی ہو جانتی تو ہو ان کی عادت ہے ایسی باتیں کرنے کی

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہیں عاشی چھ سال ہو گئے ہیں شادی کو اب تو جو بھی ملتا ہے پہلے بچوں کا ہی پوچھتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے اسے۔زریاب نے بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہونا کیا ہے سبین خالہ آئی ہوئی ہیں اور حسب معمول بے پر کی اڑا رہی ہیں اور اس بار رمل زد میں ہے۔عائشہ نے بے زاری سے کہا۔سبین خالہ دور کی رشتے دار تھی۔گھر گھر گھومنا،ایک جگہ سے سن کر دوسری جگہ چٹخارے لے لے کر پہنچانا ان کا پسندیدہ مشغلہ تھا

Posted On Kitab Nagri

تم تو ایسے رو رہی ہو جیسے پہلی بار ہے وہ تو جب بھی آتی ہیں کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑتی ہی ہیں۔زریاب نے عائشہ سے بھی دوگنی بے زاری دکھائی

آپ دونوں کو سننی پڑتی کسی کی باتیں تو میں پوچھتی۔رمل نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

یار کسی ڈھنگ کے بندے کی باتوں پر ہرٹ ہوتے ہیں ان کی باتون کا کیا برا منانا اور جب تم سے گھر میں اس بارے کوئی بات نہیں کرتا تو باہر والوں کی کیا فکر۔۔اس میں تمہاری کیا غلطی ہے ۔جب بچے ہونے ہوں گے ہو جائیں اب موڈ ٹھیک کر و اپنا۔زریاب نے نرمی سے کہا

کیا ہوا یہ کیوں نیر بہار ہی ہیں۔امثال نے پاس آتے ہوئے پوچھا۔وہ لوگ اس وقت سکینڈ فلور کے کوریڈور میں رکھی کرسیوں پر بیٹھے تھے اس لیے نیچے ہال سے باتوں کی صاف آواز آرہی تھی اور کچھ ان خاتون کا سپیکر ماشاءاللہ کافی بلند تھا

دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا۔زریاب نے کہا

یہ تو مجھے پتا ہے۔امثال شرارت سے کہتے ہوئے بیٹھی اور موبائل میں بزی ہو گئی ۔کوریڈور میں خاموشی چھا گئی اچانک نیچے سے آتی آوازیں سن کر وہ چونکی اور ان سب کی طرف دیکھا

یہ آپی اسی وجہ سے رو رہی ہیں نہ۔امثال نے پوچھا تو زریاب نے سر ہلایا

عجیب جاہل عورت ہے۔رکیں ان کی گود میں بچہ میں ڈال کر آتی ہوں امثال اٹھتے ہوئے بولی تو رمل نے جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

Posted On Kitab Nagri

رہنے دو بہت لڑاکا ٹائپ اور عجیب سی ہے خوامخواہ ایشو کریٹ کر دے گی

پھر آپ ابھی مجھے نہیں جانتی۔امثال نے ہاتھ چھڑوایا

ژلے سارے خاندان میں تمہارے بارے میں الٹاسیدھا پھیلا دے گی

تو میں نے کونسا کسی سے سرٹیفکیٹ لینا ہے جو کہنا ہے کہے ۔امثال سیڑھیوں کی طرف بڑھی

سائیں روکیں اسے۔رمل نے زریاب سے کہا

جانے دو سبین خالہ ایسے باز بھی نہیں آئے گیں۔۔ویسے بھی سب ہی ان کی عادت سے واقف ہیں۔زریاب نے اٹھتے ہوئے کہا

آپ کہاں جارہے ہیں

لائیو شو دیکھنے کا اتنا اچھا موقع میں تو مس نہیں کر سکتا۔آجاؤ تم دونوں بھی۔زریاب ہنستے ہوئے بولا اور اپنا چائے کا کپ اٹھا کر چلا گیا۔وہ نیچے آئی تو وہ مالٹے کھانے کے ساتھ ساتھ زبان بھی چلا رہی تھی۔امثال اپنی پاکٹ میں سے ایک کینڈی نکال کر منہ میں رکھتے ہوئے ان کے سامنے صوفے پر بیٹھی خدیجہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

یہ تیری بہو ہے۔سبین خالہ نے جائزہ لیتی نظروں سے اسے دیکھا

ہاں ماشاءاللہ سے ہے تو میری بہو مگر بیٹی سے کم نہیں۔خدیجہ بیگم نے نثار ہوتے ہوئے کہا

یہ سب کہنے کی باتیں ہوتی ہیں بی بی، بہو بہو ہی ہوتی ہے۔انہوں نے مالٹے کی قاش منہ میں رکھتے ہوئے کہا

نہیں آپا میری بہو تو بیٹیوں سے بڑھ کر ہے بہت پیاری بچی ہے۔آپ بتائیں کچھ اور کھائیں گی۔خدیجہ بیگم نے امثال کے چہرے کے بگڑتے زاویے دیکھ کر بات بدلی

کوئی خوشی کی خبر ہے یا نہیں۔پوچھتے ہوئے وہ جان ہی نہ پائیں کہ انہوں نے کہاں جا کر ہاتھ رکھا تھا۔

نہیں آپا بچی کی عمر ہی کیا ہے۔پڑھ رہی تھی کہ شادی ہو گئی۔۔ بمشکل بائیس کی ہو گی اور ابھی شادی کو عرصہ ہی کتنا ہوا ہے۔خدیجہ بیگم نے ناگواری دباتے ہوئے تحمل سے جواب دیا

آئے یہ کیا بات کی بھلا، ہم اس عمر میں دو دو بچوں کو سنبھال رہے ہوتے تھے میری مانو تو کسی ڈاکٹر کو دکھا لو ورنہ فوزیہ کی طرح تم بھی پوتوں کا منہ دیکھنے کو ترس جاؤ گی۔اپنی طرف سے اس نے مخلص مشورہ دیا تھا۔امثال نے جواب دینے کے لیے منہ کھولا تو خدیجہ بیگم نے جلدی سے اس کا ہاتھ دبایا تو وہ خاموش ہو گئی۔

میں ایک پیر صاحب کو جانتی ہوں۔بانجھ پن کا علاج کرتے ہیں، میری مان فوزیہ تو ایک بار لے جا اپنی بہو کو اللہ جلدی ہی کوئی خیر کی خبر سنائے گا۔سیڑھیوں پر کھڑی رمل نے منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکی روکی۔جسے دیکھتے امثال کی بس ہوئی۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی

آنٹی مجھے لگتا ہے آپ کو بچوں کا بہت شوق ہے۔۔۔۔۔ نہیں

Posted On Kitab Nagri

ڑلے۔۔خدیجہ بیگم نے اسے روکنا چاہا

نہیں خالہ بات تو کرنے دیں نہ

اور آپ یہ جو گھر گھر جا کر دوسروں کے بہو بیٹیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ کس کہ ہاں بچہ ہونے والا ہے۔ کس کے ہاں ہو گیا ہے اتنی خجل خواری سے بہتر نہیں کہ آپ اپنا بچہ پلان کر لیں۔امثال نے خاصی سنجیدگی سے کہا اس کی بات پر جہاں سبین خالہ ہکا بکا ہوئیں وہیں چائے پیتے زریاب کو بھی اچھو لگا۔خدیجہ بیگم نے رخ موڑ کر مسکراہٹ دبائی

امثال نہ کرو۔ہاجرہ شاہ نے ہنسی روکتے ہوئے مصنوعی گھوری دکھائی

نہیں دادو یہ جو کافی دیر سے بچے بچے کی رٹ لگائے بیٹھی ہیں تو ان کو چاہئے کہ ایک بچہ پیدا کر ہی لیں۔ ایک تو ان کا شوق پورا ہو جائے گا اور بچے کے پیمپر دودھ فیڈر اور دوسرے کاموں میں مصروف رہیں گی تو چار دن لوگوں کو بھی سکون نصیب ہو جائے گا دوسرا بڑھاپے کا سہارا بھی مل جائے گا۔

آئے ہائے میری کوئی عمر ہے بھلا بچے پیدا کرنے کی۔سبین خالہ نے کھسیائیں

تو خالہ کسی کو بانجھ کہہ کر اسے تکلیف دینے کی بھی آپ کی عمر نہیں ہے۔یقین کریں یہ عمر خالص اللہ اللہ کرنے کی ہوتی ہے کہ کسی کی بھی وقت بلاوا آ سکتا ہے،یہ فکر تائی جان کو یا زریاب لالہ کو ہونی چاہئے انہیں نہیں ہے تو آپ کو بے چینی کیوں ہو رہی ہے۔رمل آپی کے ہاں اولاد نہیں ہے اس میں ان کا کیا قصور جو آپ فضول کی اڑا رہی ہیں۔ویسے بھی اولاد ہونا یا نہ ہونا اللہ کے ہاتھ میں ہے ہم انسان کیا کر سکتے ہیں۔اگر آپ صاحب اولاد ہے تو

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کی بہادری نہیں ہے اللہ کی دین ہے۔امثال نے ان کی طبعیت صاف کرتے ہوئے ان کی عمر کا بھی لحاظ نہیں کیا

توبہ توبہ لڑکی کتنی لمبی زبان ہے تمہاری۔وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے اٹھیں

کسی تیسرے بندے کو پاس بٹھا کر فیصلہ کروالیں آپ سے دو چار میٹر کم ہی ہو گئی۔امثال نے ترکی بہ ترکی جواب دیا

ژلے بیٹا جاؤ کچن میں چائے دیکھ لو۔فوزیہ بیگم نے اسے وہاں سے ہٹانا چاہا

سنا تھا شہری لڑکیاں منہ پھٹ ہوتی ہیں آج دیکھ بھی لیا۔۔سا ریہ نے زرا تربیت نہیں کی اپنی بیٹی کی۔اپنا جوتا ڈھونڈتے ہوئے وہ اسے سنانا نہیں بھولی تھی۔امثال نے شکر کیا کہ ساریہ بیگم گھر پر نہیں تھیں ورنہ بہت بے عزتی ہونی تھی

ارے آپا بیٹھیں تو سہی بچی ہے نادانی میں بول گئی۔خدیجہ بیگم نے انہیں ٹھنڈا کرنا چاہا کہ وہ ایک ایک گھر جا کہ بڑھا چڑھا کر سٹوری سنایئں گی

ہٹو بھی چھٹانک بھر کی لڑکی نے مجھے کتنا بے عزت کیا تب تو منہ سیئے بیٹھی رہی اور بات کرتی ہو۔بڑبڑاتی ہوئی چادر لپیٹے باہر نکل گئی

بیٹا یہ کیا کر دیا وہ ناراض ہو کر چلیں گئی ہیں خدیجہ بیگم نے امثال سے کہا تو اس نے جواباً کندھے اچکا دیئے کہ میری بلا سے

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے خالہ اتنے غصے میں کہاں جا رہی ہیں عادل نے سبین خالہ کو بڑبڑاتے ہوئے جاتے دیکھا تو روک کر پوچھا

تیری بیوی نے مجھے بڑا ذلیل کیا ہے عادل۔ تو میرا سب سے پیارا بیٹا تھا میرے ہاتھوں میں پلا بڑھا ہے اور تیری ہی بیوی نے مجھے بے عزت کر کہ نکالا ہے۔ تمہاری جگہ میرا سگا بیٹا ہوتا تو چوٹی سے پکڑ کر نکال دیتا۔ اس نے جاتے جاتے آگ لگائی

آپ آئیں میں پوچھتا ہوں اس سے۔ کیسے اس نے بد تمیزی کی ہے آپ سے۔۔۔۔۔ اس کی اتنی ہمت کے آپ کو بے عزت کرے۔ عادل نے سنجیدگی سے کہا

رہنے دو میاں تمہاری ماں تو چپ چاپ سنتی رہی تم کیا خاک پوچھو گے۔ جانتی تھیں کہ گھر بھر کی لاڈلی کو کون پوچھے گا الٹا اس نے رہی سہی کسر بھی نکال دینی ہے

یہ سبین خالہ کو کیا کہا ہے تم نے۔ عادل اندر آیا تو اسے خدیجہ بیگم سے ٹیک لگائے بیٹھا دیکھ کر پوچھا

اوہ تو انہوں نے شکائت لگائی ہے جاتے جاتے بھی آگ لگانا نہیں بھولیں

کہہ رہی تھی کہ تمہیں چوٹی سے پکڑ کر نکال دوں۔ عادل نے مسکراتے ہوئے کہا تو امثال نے خدیجہ بیگم کو دیکھا

ابھی بھی آپ مجھے ہی کہیں گی کہ میں نے زیادتی کر دی ہے

ہوا کیا ہے وہ اچھی خاصی بھڑکی ہوئی تھیں۔ عادل نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

رمل آپو کو بانجھ پن کا طعنہ دے رہی تھیں تو تھوڑا سا سمجھایا ہے کہ یوں نہیں کہتے۔ بری بات ہوتی ہے۔امثال نے معصومیت سے کہا

تمہارا تھوڑا سا سمجھانا بھی کمال کا ہو گا۔عادل نے قہقہ لگایا

زندگی میں پہلی بار پراوڈ آف یو بیٹا۔زریاب نے ہنستے ہوئے کہا تو رمل بھی نم آنکھوں سے مسکرادی

وہاں پر کھڑے ہو کر رونے کی بجائے اگر یہاں آکر انہیں جواب دے دیتی تو زیادہ بہتر ہوتا۔دوبارہ ہرٹ کرنے کی جرات نہ ہوتی۔ یار فار گاڈ سیک اپنے لیے سٹینڈ لینا سیکھیں۔جب سے آئی ہوں بول بول کر تھک گئی ہوں ۔امثال نے رمل کو گھورا

تم ہو نہ ہمارے لیے بولنے والی تھینک یو سوچ۔رمل نے اس کا گال چومتے ہوئے محبت سے کہا

یہ آخری سٹیپ آپ کو کہیں اور ٹرائے کرنا چاہیئے تھا امثال آنکھ دباتے ہوئے آہستگی سے بولی

تمہیں عزت راس ہی نہیں ہے۔رمل نے مسکراتے ہوئے اسے تھپڑ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زریاب بھائی آپ دیکھ لیں اب آپو کے کام۔کیسے مظلوم ہیروئن بنی کھڑی تھی اور اب مجھ پر رعب جما رہی ہیں

تم پر کونسا مائی کا لال رعب جما سکتا ہے یہاں آکہ بیٹھو۔عادل نے اسے کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا

Posted On Kitab Nagri

چل جانہ بات کر۔امثال اسے کھینچتی ہوئی سٹڈی میں بیٹھے زریاب کے پاس لائی

بھائی رامین کو آپ سے بات کرنی ہے۔چیئر گھسیٹتے ہوئے امثال اس کے پاس بیٹھی

ہاں کہو۔اس نے سر اٹھائے بغیر کہا۔امثال نے رامین کو اشارہ کیا کہ وہ بات کرے جواباً اس نے بھی اشارے سے ہی کہا کہ وہ شروع کرے

آپس میں اشاروں سے بہتر نہیں ہے کہ تم دونوں مجھ سے بات کر لو۔زریاب نے کہا البتہ اس نے لیپ ٹاپ سے نظریں نہیں ہٹائی تھی

وہ نہ۔۔۔۔۔بھائی رامین کو آپ سے بات کرنی ہے

یہ بات بتا چکی ہو۔اب اس سے آگے بڑھو

رامین بتاؤ

دفعہ ہو میں خود ہی بتا دیتی ہوں۔امثال نے اس کو خاموش کھڑا دیکھ کر کہا

اصل میں بھائی یہ اپنے سبجیکٹ چینج کرنا چاہتی ہے انگلش سے ماس کام رکھنا چاہ رہی ہے

وجہ۔زریاب نے عام سے لہجے میں کہا

کہتی ہے کہ ایڈورٹائزنگ فیلڈ میں کام کرنا ہے

لڑکیوں کے لیے یہ فیلڈ کچھ مناسب نہیں بچے۔اس نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو تب ہو گئی نہ جب یہ کہیں باہر کام کرے گی۔ گھر میں تقریباً سب ہی کسی نہ کسی بزنس سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ لوگوں کو اپنے بزنس کے لیے مارکیٹنگ مینجر کی ضرورت تو ہوتی ہو گی تو کسی کے بھی آفس میں کام کر لے گی۔اس کو نرمی سے بات کرتا دیکھ کر امثال کو حوصلہ ہوا

تو جب سب کچھ ڈیسائڈ کر چکی ہو تو مجھ سے کیا پوچھ رہی ہو۔ زریاب نے باری باری دونوں کو دیکھا

ڈیسائڈ تو کر کہ ہی آئے ہیں مگر اجازت بھی درکار ہے۔امثال نے کہا

ٹھیک ہے کر لو مگر مجھے کوئی شکائت نہیں ملنی چاہیئے اور نہ ہی اس حوالے سے کل کو کوئی اور ڈیمانڈ لے کر آئے ۔زریاب نے رامین کی طرف دیکھا

سچ لالہ۔رامین نے اس کے اتنی آسانی سے مان جانے پر آنکھیں پھاڑیں

ہوں۔زریاب نے سر ہلایا

تھینک یو سو مچ لالہ۔وہ چہکتی ہوئی باہر کی طرف بھاگی اس کا سب سے پہلے یہ خبر شامین کو دینے کا ارادہ تھا

عادل اس وقت ریسٹورینٹ کے ایک پر سکون کونے میں بیٹھا انسپکٹر سوہا کا ویٹ کر رہا تھا۔ڈی آئی جی صاحب نے اس کی معاونت کے لیے اس کو متعین کیا تھا۔ تھوڑی ہی دیر اسے ایک سوبر سے سی پچیس سالہ لڑکی آتی دکھائی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہیلو سر انسپکٹر سوہا اس کے پاس آکر اس نے کہا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا

ایس پی عادل تشریف رکھیں ۔عادل نے سامنے رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا

جی مس کیا لیں گی جوس یا چائے

چائے۔اس نے مسکرا کر کہا۔عادل نے ویٹر کو بلا کر دو چائے لانے کا کہا

مس سوہا آپ اس کیس کے بیک گراؤنڈ کے بارے میں کیا جانتی ہیں

جی سر مجھے مختصر طور پر بریف کر دیا گیا ہے اور یہاں آنے سے پہلے میں نے اپنے طور پر تھوڑی بہت تفتیش کی ہے۔ان شاءاللہ آپ کو مجھے اس کیس میں انولو کر کے مایوسی نہیں ہو گئی۔وہ اسے کیس کے حوالے سے اپنی سٹڈی بتانے لگی

ان شاءاللہ۔۔۔۔آپ ایک کام کریں اسی ہفتے کے آخر میں ان کی ایک شپ آرہی ہے مجھے اس کی ساری ڈیٹیل چاہیئے۔۔مطلب کتنے بجے آئے گی ساتھ کون ہے اور اگیزیکٹ جگہ جہاں وہ شپ آکہ رکے گی ایک ایک چیز کی مکمل تفصیل۔۔۔ایک طرح سے اسے آپ اپنا ٹیسٹ بھی کہہ سکتی ہیں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں ہو گئی سمجھ رہی ہیں نہ

یس سر۔۔۔

اپنے ساتھ انسپکٹر عباس کو بھی لے جایئے گا دو لوگ ہو گئے تو آسانی رہے گی

Posted On Kitab Nagri

اوکے سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں چلتا ہوں آپ کے پاس صرف دو دن ہیں ان دو دنوں میں مجھے رپورٹ مل جانی چاہیئے

شیور سر۔۔ایک ریکویسٹ ہے ریڈ کے دوران مجھے بھی اپنی ٹیم میں شامل کر لیجیے گا۔ سوہا نے کہا تو عادل نے سر ہلا دیا۔وہ دونوں اکھٹے ہی ریسٹورینٹ سے باہر نکلے ۔۔کچھ دور آئس کریم پالر کے باہر کھڑی گاڑی میں بیٹھی امثال کا اسے کسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر دماغ گھوما۔وہ اور بازل آفس سے آئس کریم کھانے کے لیے نکلے تھے شہریار کی سخت ہدایت پر وہ اسے گاڑی میں بٹھا کر خود آئس کریم لینے کے لیے چلا گیا تھا۔امثال نے فون اٹھا کر عادل کو کال ملائی اس نے بجائے اٹھانے کے کاٹ دی۔دوبارہ ملانے پر بھی فون کاٹ دیا گیا تو اس نے موبائل ڈیش بورڈ پر پٹخا۔بازل نے آئس کریم لا کر اسے تھمائی تو وہ بے دلی سے کھانے لگی

کیا ہوا موڈ کیوں آف ہے۔بازل نے اس کو غصے میں دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں ہوا تم چلو یہاں سے۔عادل کی جیپ کو جاتے دیکھ کر امثال نے کہا تو اس نے گاڑی سٹارٹ کر کہ ریورس کی

یار ٹیچرز کا آپس میں کوئی اختلاف چل رہا ہے اور بچے بیچارے فری میں رگڑے جا رہے ہیں۔بازل نے گاڑی عدید کے آفس کے جانب موڑی

کیوں کیا ہوا ہے میں نے تو کئی دن سے سکول کا وزٹ ہی نہیں کیا

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں دو ٹیچرز کا آپس میں جھگڑا ہوا ہے اور اب وہ احتجاجا کلاسز لینا چھوڑ چکی ہیں کہ جب تک ان کا میٹر سولو نہ کیا گیا وہ کوئی بھی کلاس نہیں لیں گی۔ بازل نے اکتاہٹ سے کہا وہ ان کو سمجھا سمجھا کر تنگ آ گیا تھا

تم گاڑی موڑو میں جا کہ دیکھتی ہوں کیسے اودھم مچایا ہوا۔امثال نے کہا تو بازل نے گاڑی سکول کی جانب موڑی ۔سکول پہنچ کر امثال نے دونوں کو آفس بلوایا اور دونوں کو بٹھا کر سمجھانا چاہا مگر ان کی ایک ہی رٹ تھی کہ اس کو سکول سے نکالا جائے اور دوسری کہتی اس کو نکالا جائے

دیکھیں کسی کو بھی کہیں جانے کی ضرورت نہیں ایک دوسرے سے سوری بول کر بات ختم کریں بچوں کا حرج ہو رہا ہے اور حرج سے زیادہ ماحول خراب ہو رہا ہے سو پلیز۔امثال نے ایک آخری کوشش کرنا چاہی

نہیں میم یا تو یہ رہے گی یا پھر میں۔ایک نے زور وشور سے کہا تو دوسری نے بھی سر ہلایا۔امثال نے اپنا کھپایا ہوا آدھا گھنٹہ ضائع جاتا دیکھ کر سر پیٹا

اوکے یہ کاغذ پینسل پکڑیں میں بولتی ہوں آپ نوٹ کرتی جائیں ۔امثال نے ایک کی طرف کاغذ پینسل بڑھایا

جی میم بولیں

لکھو ارجنٹ ضرورت برائے دو عدد ٹیچر تعلیم ماسٹر۔۔۔دوسرے شہر کے ٹیچرز کے لیے رہائش کی سہولت موجود ہے۔رہائشی ایریا میں سکیورٹی کا مکمل بندوبست ہے

Posted On Kitab Nagri

لکھو بھی۔۔۔۔اس کو اپنا منہ تکتا دیکھ کر امثال بولی

وہ میم دو کیوں۔۔اس نے جھجکتے ہوئے پوچھا

کیوں کہ آپ دونوں جا رہی ہیں

میم غلطی اس کی تھی۔دوسری فوراً سے پہلے بولی

جس کی بھی تھی بہر حال میں نے ایک موقع دیا تھا مگر آپ لوگوں نے ضائع کر دیا۔شام تک رہو۔جاتے ہوئے اپنی پچیس دن کی سیلیری لیتی جانا۔میں سکول میں مزید کسی قسم کی کوئی بدمزگی نہیں چاہتی۔امثال نے سنجیدگی سے کہا بازل دائیں ہاتھ کی مٹھی بنا کر ٹھوڑی تلے رکھے خاموشی سے بیٹھا دیکھ رہا تھا

ایم سوری میم۔دونوں نے یک زبان ہو کر کہا

مجھ سے نہیں ایک دوسرے سے کہو اور آئندہ مجھے ایسی کوئی شکائت سننے کو نہ ملے ورنہ بغیر وارننگ دیئے ریزگنیشن لیٹر تھما دوں گی فضول کی ضدوں میں بچوں کی سٹڈی کا نقصان نہیں کر سکتے سمجھیں آپ دونوں

www.kitabnagri.com

جی میم

او کے اب جاؤ اور جا کر اپنی اپنی کلاسز لو

Posted On Kitab Nagri

مانتے ہو نہ مجھے پھر۔۔دو دن سے تم سے حل نہیں ہو رہا تھا آدھے گھنٹے میں نمٹا دیا۔ان کے جانے کے بعد امثال ہنسی

ہاہاہا سچ کہوں تو مجھے بھی لگا کہ تم واقعی ہی سیریئس ہو نیو ٹیچرز کو لے کر

ارے نہیں بس دھمکی دی تھی میں جانتی تھی کوئی بھی جاب نہیں چھوڑنا چاہے گی

چلیں گھر۔بازل اٹھتے ہوئے بولا

ہاں چلو ابھی ایک اور بندے کی طبعیت بھی پوچھنی ہے بار بار کال کرنے کے باوجود میرا فون کاٹ دیا۔امثال نے دانت پیسے

عادل بھائی کی بات کر رہی ہو

ظاہر ہے اور کون ہو سکتا ہے۔اس کے پیچھے باہر جاتے ہوئے بولی

شام کے چھ بج رہے تھے اور عادل ابھی تک واپس نہیں آیا تھا عموماوہ پانچ ساڑھے پانچ تک گھر آ جاتا تھا۔وہ جو دوپہر سے غصے میں بھری گھوم رہی تھی اب تشویش کا شکار ہونے لگی کہ وہ اب تک اس لڑکی کے ساتھ گھوم رہا

Posted On Kitab Nagri

ہو گا۔ یہ سوچتے ہی اس کے دل کو کچھ ہونے لگا کمرے میں ٹہل ٹہل کر تھک گئی تو نیچے لان میں بیٹھی ہاجرہ شاہ کے پاس آن بیٹھی

دادو ایک بات پوچھوں آپ سے

ہاں پتر پوچھ۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی اتنی جلدی بھی بدل جاتا ہے کیا

کیا ہوا کون بدل گیا ہے بھئی

بتائیں نہ دادو

ارے بھئی کس کی بات کر رہی ہو۔کچھ پتہ تو چلے تاکہ اسی حساب سے جواب دوں

چلیں آپ کسی بہت اپنے کی مثال لے لیں جیسے دوست بھائی یا پھر شوہر۔امثال نے گھما پھرا کر بتایا

پتر جو ہم سے سچی محبت کرتے ہیں نہ وہ کبھی نہیں بدلتے۔جان جاتی ہے تو جائے مگر پیاروں پر حرف نہ آنے پائے اور جو بدل جاتے ہیں وہ اپنے نہیں ہوتے اور نہ ہی انہیں ہم سے محبت ہوتی ہے وہ وقت گزاری کرتے ہیں اور بس ۔۔ چل اب تو بتا تجھے کیا چیز کھٹک رہی ہے۔زمانہ شناس عورت تھیں ایک پل میں بھانپ گئی تھیں کہ کوئی بات ہے

Posted On Kitab Nagri

دادو آج میں نے عادی کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا۔دونوں ریسٹورینٹ سے نکل رہے تھے۔امثال نے آہستگی سے کہا تو ہاجرہ شاہ کا رنگ اڑا

ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نہ کہ تجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو

میں نے دوبار کال کی اس نے میرے سامنے کاٹ کر فون جیب میں رکھ دیا اور اس لڑکی کو لے کر چلا گیا۔اس نے منہ بسورا

اسی لیے کہتی ہوں شوہر سے لاپرواہی نہیں برتتے۔گھر سے مناسب توجہ نہ ملنے پر بیزار ہو کر باہر تانک جھانک کرنا شروع کر دیتے ہیں

۔

پر دادو وہ تو کہتا تھا کہ مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا اور چھ ماہ بعد ہی بدل گیا

تو پریشان نہ ہو گھر آجائے تو اس سے تحمل سے پوچھنا کہ وہ کہاں تھا۔ہو سکتا ہے بات وہ نہ ہو جو تو سمجھ رہی ہے اور اگر کوئی ایسی بات ہوئی بھی نہ۔تو تیری یہ ہاجرہ ڈارلنگ ابھی زندہ ہے۔میں دیکھ لوں گی۔اس کی بُجھی رنگت دیکھ کر انہوں نے اسے تسلی دی ورنہ فکر تو انہیں بھی لاحق ہو گئی تھی کہ اگر وہ واقعی ہی کسی اور سمت چل نکلا ہے تو بیٹی کے بعد پوتی اجڑے گی بیٹی کی بات تو ٹل گئی تھی مگر اس بار اس حویلی کی بنیادیں تک ہل جائیں گئی۔اور شائد وہ بھی برداشت نہ کر پاتیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جا جا کہ منہ ہاتھ دھو۔ کیا حال بنایا ہوا ہے۔ کتنا کہتی ہوں کہ اپنا خیال رکھا کر۔ مگر تم سنتی کب ہو۔ زیور کے نام پر ناک میں کوکا تک نہیں پہنتی ہو۔ اٹھو جا کر کپڑے بدلو چلو شاباش۔ اس کو زبردستی اٹھا کر کمرے میں بھیجا

یا اللہ جو یہ سوچ رہی ہے ویسا نہ ہو۔ انہوں نے صدق دل سے دعا مانگی

امثال نے روم میں آ کہ کپڑے چینج کیے ہاجرہ شاہ کی ہدایت پر ہلکا سا میک اپ کر کہ کانوں چھوٹے ٹاپس پہن کر ہاتھوں میں چوڑیاں پہننے لگی

کیا ٹائم آ گیا ہے امثال شاہ اب اپنے شوہر کو پٹانے کے لیے حربے آزما رہی ہے۔ بڑبڑاتے ہوئے اس نے دوپٹہ کندھوں پر پھیلایا۔ مکمل تیار ہو کر وہ موبائل میں بزی ہو گئی شام چھ سے دس بج گئے۔ مگر عادل کا کوئی اتہ پتہ نہ تھا ڈنر کرنے کے لیے بھی وہ نیچے نہیں گئی تھی کہ عادل آ جائے تو اس کے ساتھ ہی کرے گی

لگتا ہے ابھی تک اسی ڈائن کے ساتھ گھوم رہا ہو گا۔ ناکے پر اپنی ٹیم کے ساتھ خوار ہوتے عادل کے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی کہ گھر میں اس کی بیوی کونسا محاز سجائے بیٹھی ہے۔ جھنجھلاہٹ میں امثال نے اٹھ کر جیولری اتار کر دراز میں رکھی۔ واش روم جا کر منہ دھویا اور آ کہ لیٹ گئی اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہی منظر گھوم رہا تھا جب اس نے ان دونوں کو ریسٹورینٹ سے نکلتے دیکھا تھا حالاں کہ ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس پر اعتراض کیا جا سکے مگر ہائے رے امثال تیرے کام نرالے

Posted On Kitab Nagri

ساڑھے دس عادل تھکا ہارا خود پر پڑنے والی افتاد سے بے خبر حویلی پہنچا۔ کمرے میں آیا تو امثال سارے تکیے اکھٹے کر کے ٹیک لگائے مگن انداز میں کوئی ایکشن مووی دیکھ رہی تھی جس میں ہیرو اچھل اچھل کر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہا تھا

یہ لڑکی اور اس کے وکھرے شوق۔عادل نے سر جھٹکا

کیسی ہو۔اسے لگا شائد فلم میں بزی ہے اس لیے نوٹس نہیں کیا

میں نے پوچھا ہے کیسی ہو۔اس کی طرف سے نو رسپانس پا کر عادل نے کہا

بیٹھی ہوں نہ سامنے صیح سلامت تو پھر یہ سوال پوچھنے کی کیا تک بنتی ہے۔اس نے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

سارا دن عیاشیاں کر کہ آیا ہے تب بیوی یاد نہیں آئی اب پوچھ رہا ہے کیسی ہو۔اس نے کلس کر سوچا

میرے کپڑے تو نکال دو۔اس کے تیوروں سے اندازہ ہو گیا تھا کہ موڈ خراب ہے تو اس نے سوچا کہ فارغ ہو کر پوچھے گا

وہ سامنے الماری نظر آ رہی ہے نہ وہاں سے لے لو جو کچھ بھی لینا ہے دوبارہ مجھے ڈسٹرب مت کرنا۔امثال نے سپاٹ لہجے میں کہا تو آستینوں کے بٹن کھولتے عادل کے ہاتھ تھمے اس نے حیرانگی سے اسے دیکھا جو ماتھے پر لاتعداد بل سجائے بیٹھی تھی وہ خاموشی سے اٹھا اور جا کر الماری کھول کر کھڑا ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لنچ ڈنر کہیں اور کر کہ آیا ہے اور کپڑے اس کو میں نکال کر دوں آیا بڑا۔۔۔اس نے اس کی پشت کو گھورا۔اپنی پشت پر اس کی گھوریوں کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ وہ ذہن کے گھوڑے بھی دوڑا رہا تھا کہ ایسا کون سا جرم اس سے سرزد ہوا ہے جس کے تحت سزا دی جا رہی ہے۔بہت سوچنے پر بھی اس کو اپنی ایسی کوئی گستاخی یاد نہیں آئی تو وہ گہری سانس لیتا ہوا کپڑے نکال کر واش روم کی طرف بڑھا

پہلے تو اسے سمجھ ہی نہیں آتی تھی کہ کیا پہنے آج کیسے خود ہی نکال کر لے گیا ضرور اس کمینی کی پسند کا کلر ہو گا ۔اس کے ہاتھ میں بیلک کلر کا شلوار قمیض دیکھ کر اس نے سر جھٹکا۔اس وقت بلکل بھول گئی کہ یہ کلر اسی کا فیورٹ ہے اور عادل کے آدھے سے زیادہ کپڑے اسی کلر میں ہیں۔چینج کر کہ آیا تو وہ وہیں بیٹھی تھیں وہ جو امید کر رہا تھا کہ کھانا یا کافی آ چکی ہو گی خالی ٹیبل دیکھ کر چکرا کر رہ گیا کہ نہ تو کچھ بول رہی تھی اور نہ ہی کوئی کام کر رہی تھی

ژلے کافی تو لا دو۔ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے عادل نے کہا۔وہ منہ سے تو کچھ نہیں بولی البتہ ماتھے کے بلوں میں مزید اضافہ ہو گیا تھا

میں کچھ کہہ رہا ہوں۔اس کی طرف سے خاموشی پا کر وہ جھنجھلایا

کیوں جس کے ساتھ ڈیٹ مار کر آ رہے ہو اس نے کافی نہیں پلائی یا صرف میٹھی میٹھی باتوں پر ہی ٹرخا دیا ہے ۔ریموٹ پھینکتی وہ اٹھ کر اس کے سامنے آئی۔اس کے ری ایکشن سے زیادہ اس کی بات سن کر اسے جھٹکا لگا

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے بات کر رہی ہو۔عادل نے مڑ کر اپنی طرف اشارہ کیا

نہیں میں پاگل ہوں۔ہواؤں سے باتیں کر رہی ہوں۔ گرل فرینڈ کے ساتھ ہو ٹلنگ کر کہ آ رہے ہو نہ تو اب بیوی پاگل ہی لگے گی ۔عادل منہ کھولے اس کے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ رہا تھا

مجھے لگتا ہے تمہیں کوئی مس انڈرسٹینڈنگ ہوئی ہے میں تو ڈیوٹی پر تھا صبح بتا کر تو گیا تھا کہ آج لیٹ ہو جاؤں گا ۔عادل کہتے ہوئے تولیے سے بال خشک کرنے لگا۔اس کے اتنے نارمل بی ہیو کرنے پر امشال کے تو تلوں پر لگی اور سر پہ جا کر بھی نہیں بجھی تھی۔اس نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے تولیہ چھین کر فرش پر پھینکا

میں نے تمہیں خود دیکھا تھا تم کسی لڑکی کے ساتھ تھے۔کچھ غصے سے اور کچھ دکھ سے اس کی آواز بھرا گئی۔اسکی نم آنکھیں دیکھ کر عادل کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا

Kitab Nagri

ڑلے سونا ایسا کچھ نہیں ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

www.kitabnagri.com

ایسا ہی ہے تم دوپہر میں کسی لڑکی کے ساتھ تھے اسی لیے جب میں نے کال کی تو تم کاٹ دی میں وہیں کھڑی تھی ،اس نے آنسو چھپانے کو رخ موڑا

اوہ۔عادل کو سمجھ آیا کہ وہ کس کی بات کر رہی ہے۔سوہا کی وجہ سے اس نے کال کاٹ دی تھی کہ بعد میں کر لے گا اور پھر اس کے ذہن سے ہی نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

ادھر دیکھو میں بتاتا ہوں یار وہ لڑکی انسپکٹر سوہا تھی۔ تھانے کے کام سے ملنے آئی تھی اور بس۔۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں جیسا تم سمجھ رہی ہو

اگر ایسی بات ہے تو میری کال اٹینڈ کیوں نہیں کی

میں نے سوچا بعد میں کال بیک کروں گا اس کے بعد کام کے چکر میں بھول گیا

تو وہ تمہارے ساتھ کیا کر رہی تھی۔اس کی سوئی وہیں اٹکی تھی

کریم چچا والے کیس میں اس کی ہیلپ چاہیئے تھی۔ سر نے کہا کہ لڑکی کافی زہین اور فرض شناس ہے تو میں نے ان سے کہا کہ بھیج دیں اتنی سی بات ہے ۔عادل نے اس کی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بتایا

میں بہت ڈر گئی تھی مجھے لگا تم تم۔آنسوؤں کا گولہ اس کے حلق میں اٹکا

میں کیا۔عادل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا

تمہارا کسی کے ساتھ چکر چل رہا ہے

استغفر اللہ یہ میری عمر ہے بھلا کسی کے ساتھ چکر چلانے والی۔ مجھ بوڑھے پر اب کون دل ہارے گی۔عادل ہنستے ہوئے بولا تم امثال بھی ہنس دی

پوری کی پوری پاگل ہو پتا نہیں کیا سوچتی رہتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

میں دوپہر سے پریشان ہو رہی ہوں اور تو اور میں نے کھانا بھی نہیں کھایا کسی سے بات بھی نہیں کی۔یہی سوچ سوچ کر جان نکلنے کو تھی

کس نے کہا تھا پریشان ہونے کو۔مجھ سے پوچھ لیتی دوبارہ کال کر لیتی، نہیں تو گھر تو میں نے آنا ہی تھا۔خواہ مخواہ خود کو ہلکان کیا۔ تمہیں اتنا تو مجھ پر یقین ہونا ہی چاہیئے کہ کبھی چیٹ نہیں کروں گا

اس بات کا بہت افسوس ہوا ہے کہ تمہیں ذرا سا بھی بھروسہ نہیں ہے مجھ پر۔اتنے مہینوں سے ساتھ ہو اب تک نہیں جان پائی کہ عادل شاہ کا عشق ہو تم اور عشق میں جان دی جاتی ہے لی نہیں۔عادل اٹھتے ہوئے کہا

ایم سوری مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔امثال نے جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑا

سنو سوری نہ۔اسے باہر جاتا دیکھ کر وہ بھاگ کر اس کے سامنے آئی

تم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے آج۔میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم نے مجھے اتنا دل پھینک سمجھا ہوا ہے

سچی والی سوری۔۔۔۔ایڑیاں اٹھاتے ہوئے اس کا کان پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مان جاؤ نہ میں کھانا بھی نہیں کھایا۔امثال نے بیچارگی سے کہا اور عادل کی نارضگی ہوا ہوئی

کیوں نہیں کھایا حد کرتی ہو کھانا تو ٹائم پر کھا لیا کرو گیارہ بج رہے ہیں اس نے خفگی سے کہا

تمہارا ویٹ کر رہی تھی آؤ میں گرم کر دیتی ہوں۔اس نے کشادہ دل سے آفر کی اور وہ جانتا تھا اپنی کچھ دیر پہلے والی حرکت کا مداواہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے ورنہ کہاں ایسی عنائیتیں کرتی تھی ۔امثال نے کھانا گرم کر کے

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے رکھا اور خود بھی بیٹھ کر کھانے لگی۔ کھانے سے فارغ ہو کر عادل کافی بنانے لگا وہ برتن سمیٹ کر اس کے پاس آ کھڑی ہوئی

کیا ہوا کچھ کہنا ہے۔ ان ڈیڑھ سالوں میں وہ اس کے ہر انداز کو پہچاننے لگا تھا امثال نے زور و شور سے سر ہلا دیا

کہو۔۔۔ ریک سے دو کپ اٹھا کر اس نے سلیب پر رکھے

ایک بات بتانی ہے وہ میں نے نہ۔ اس نے انگلیاں مروڑتے ہوئے بات ادھوری چھوڑی۔ اللہ اللہ اتنی شرافت ، عادل چولہا بند کر کہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔ اس کے چہرے پر چھائی معصومیت سے اسے اندازہ لگانے میں دیر نہ لگی کہ یقیناً کچھ بڑا کر چکی ہے

کیا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میں نے دادو کو بتا دیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہی کہ تم آج کل کسی لڑکی کے چکروں میں ہو اور اس کے ساتھ ڈیٹ پر بھی جاتے ہو۔ اس نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو عادل کو دھچکا لگا

سرئیسلی ثرلے۔ اس نے صدمے سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری۔۔۔

یا میرے خدا ژلے تم کیوں ہو ایسی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ غیر یقینی، غیر معمولی۔۔۔ کبھی بھی کچھ بھی کر جاتی ہو زرا بھی نہیں سوچتی۔۔۔۔ یا اللہ مجھے صبر دینا۔اپنے بال مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے اس نے اوپر دیکھا۔ہاجرہ شاہ اس معاملے میں لڑکیوں ہی کی طرح لڑکوں پر سختی کرتی تھیں اور اب اس کی شامت پکی تھی

عادی پلیز تم غصہ مت کرو میں دادو کو بتادوں گی نہ

یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ دیکھ لو اب کچھ مت کرنا میں خود ہی بھگت لوں گا۔وہ کچن سے باہر جاتے ہوئے بولا۔ اب کافی کس کو یاد تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ناراض ہو کر آئے ہو۔امثال نے کافی اس کے سامنے رکھی

نہیں ژلے میں ناراض نہیں ہوں۔۔ یہ جو تم نے یکے بعد دیگرے مجھے صدمے پہنچائے ہیں نہ ہنی، ان کو کسی طرح ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں

غلطی ہو گئی نہ آج کے بعد ایسا کچھ نہیں کروں گی پرومس

Posted On Kitab Nagri

اٹس او کے کافی پیو تھنڈی ہو رہی ہے اس کی شرمندہ صورت دیکھ کر عادل نے گہری سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کیا

عادل ناشتے کے بعد میرے کمرے میں آؤ مجھے بات کرنی ہے۔ ہاجرہ شاہ اٹھتے ہوئے بولیں تو عادل نے برابر میں بیٹھی امثال کو دیکھا۔ وہ ایسی بن گئی جیسے وہ ٹیبل پر اکیلی بیٹھی ہے اور ناشتے سے زیادہ ضروری کوئی کام ہی نہیں۔ جلدی سے ناشتہ ختم کرتا وہ اٹھ گیا تو امثال نے سر اٹھایا۔ اسے ایک بار پھر شرمندگی نے اسے آگھیرا۔ ویسے تو امثال اور شرمندگی دو متضاد چیزیں تھیں مگر اس وقت وہ شرمندہ تھی۔ اس گھر کے اصول صرف اس کے لیے ہی نرم تھے باقی سب کو سختی سے ان روایات اور اصولوں کی پاسداری کرنا ہوتی تھی، یہ بات اچھے سے جانتی تھی۔ وہ اٹھ کر ہال میں ٹہلنے لگی۔ شہریار نے اسے آفس چلنے کا بولا تو اس نے کہا کہ آپ لوگ چلے جائیں میں عادل کے ساتھ آجاوں گی۔

کیا ہوا امثال تم آفس نہیں گئی۔ اس کو بے چینی سے ٹہلتا دیکھ کر آفس کے لیے نکلتا امان اس کے پاس آیا

امان بھائی عادل کو دادو نے بلایا ہے

تو اس اتنی پریشانی کی کیا بات ہے

وہ میری وجہ سے بلایا ہے اور اب دادو اسے ڈانٹ رہی ہوں گی

Posted On Kitab Nagri

کیوں تمہاری وجہ سے کیوں۔امان نے حیرانگی سے پوچھا تو امثال اسے بتانے لگی بات کے اختتام پر امان کا زوردار قہقہ بلند ہوا

واقعی ہی تم پاگل ہو۔عادل کا افیر اور وہ بھی تمہارے ہوتے ہوئے۔۔۔امپاسبل

اچھا ہنس بعد میں لیجیے گا۔ابھی تو جائیں اس کی گلو خلاصی کرا کر لائیں ورنہ جیسا نقشہ میں نے کھینچا تھا۔دادو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑنے والی۔اس کو پکڑ کر وہ ہاجرہ شاہ کے کمرے کے باہر لائی۔امان اندر آیا تو عادل ہاجرہ شاہ کا گھٹنا پکڑے بیٹھا تھا

بی جان میرا یقین کریں ایسا کچھ نہیں ہے اسے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

نہ تو مجھے یہ بتا تو کسی لڑکی کے ساتھ تھا یا نہیں۔ہاجرہ شاہ نے سختی سے کہا

بی جان وہ

تھا یا نہیں ۔انہوں نے اسے ٹوکا

جی بی جان تھا مگر ایسی کوئی بات نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہی ہیں عادل منمنایا

میں بوڑھی بھلا کیا سمجھوں گی تیری بیوی نے دیکھا ہے تجھے کسی اور کے ساتھ اور واپس آنے کے بعد مجال ہے جو وہ ایک پل بھی سکون سے بیٹھی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

یار بی جان ہم لوگ ریسٹورینٹ سے نکل رہے تھے ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کو دیکھ کر کچھ غلط سمجھا جا سکے۔ جانتی تو ہیں اپنی پوتی کو کیسے دماغ کی ہے بس ساتھ دیکھ کر پوری کہانی بناڈالی۔ عادل بے بسی سے بولا۔

ایسے ہی تو نہیں کہانی بنائی اس نے۔ کچھ تو بات ہو گئی نہ۔ کچھ دن پہلے میں نے بھی تمہیں کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا۔ پہلے تو جو تھا سو تھا مگر اب کچھ خیال کرو یار شادی شدہ ہو۔ امان نے گویا جلتی پر تیل چھڑ کا۔ وہ جو پہلے ہی ہاجرہ شاہ کو صفائیاں دے دے کر مرنے والا ہو گیا تھا ری کسر امان نے پوری کر دی مارے صدمے کے عادل کی آنکھیں پھٹیں

کیا بکواس کر رہا ہے۔ کس کے ساتھ دیکھ لیا تو نے مجھے۔ ہاجرہ شاہ کی کڑی نظروں کو دیکھتے ہوئے اس نے دانت پیسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کچھ دن پہلے تم کسی ماڈرن سی لڑکی کے ساتھ آئس کریم پالر سے نہیں نکل رہے تھے۔ امان نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا

اب بھی تو کہے گا کہ امثال کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ مجھے تیرے لچھن اچھے نہیں لگ رہے عادل۔ سنبھل جاورنہ ب مجھ سے بہت بری پڑے گا۔ ہاجرہ شاہ اپنی چھڑی اٹھاتے ہوئے بولیں تو وہ جلدی سے اٹھ کر ان کی پہنچ سے دور ہوا

یار بی جان جھوٹ بول رہا ہے۔ بس کل ہی اس انسپیکٹر سے ملا ہوں وہ بھی کام کے سلسلے میں۔ عادل جھنجھلایا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہابی جان ایسا کچھ نہیں ہے میں مذاق کر رہا تھا۔امان نے اس کی بے بس شکل دیکھ کر قہقہ لگایا

ڈوب مرو جاکر بے غیر تو۔دادی تم لوگوں کے مذاق کے لیے ہے۔بی جان نے ہاتھ میں پکڑی چھڑی امان کی جانب گھمائی

بی جان اب میں جاؤں مجھے لیٹ ہو رہا ہے عادل نے ٹائم دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں جاؤ اور اب مجھے کوئی شکائت سننے کو نہ ملے ورنہ تیرے شاہ بابا کو بتادوں گی پھر خود ہی نمٹتے رہنا سمجھے

جی بی جان۔۔عادل نے فرمابرداری سے کہا اور امان کو گھورتا ہوا نکل گیا۔امثال جو دروازے سے تھوڑا ہٹ کر ادھر ادھر ٹہل رہی تھی بھاگ کر اس کے پاس آئی

دادو نے زیادہ ڈانٹا کیا۔۔۔

تمہیں اس سے کیا۔اس کے پاس رک کر کہتا تیز تیز قدم اٹھاتا آگے نکل گیا

سنو تو سوری۔۔۔۔۔۔۔میں نے اسی لیے امان بھائی کو بھیجا تھا کہ تمہاری جان بخشی کروالائیں۔امثال نے پیچھے سے آواز لگائی ہال سے نکلتے عادل کے قدموں کو بریک لگی

تم۔۔۔تم نے اسے بھیجا تھا۔اس کے لہجے میں بے یقینی تھی امثال نے سر ہلایا۔

ریلیکس عادل ریلیکس ۔اس نے آنکھیں بند کر ایک لمبی سانس لے کر خود کو پر سکون کیا

Posted On Kitab Nagri

ایک بات بتاؤ یہ تیسرے پورشن کے چھت پر چڑھ کر اگر کوئی چھلانگ لگائے تو مر تو جائے گا نہ۔عادل نے تحمل سے پوچھا

جان تو نہیں جائے گی ہاں مگر ہڈی پسلی ضرور ٹوٹے گی۔امثال نے سمجھداری سے کہا

مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو۔

کیوں کہ میں نے خودکشی کرنی ہے۔عادل نے چبا چبا کر کہا

نہیں مشکل ہے۔۔زیادہ سے زیادہ کوئی بازو یا ٹانگ ٹوٹے گی مکمل طور پر فنش نہیں ہو گے۔کوئی اور طریقہ ڈھونڈو۔امثال نے تیسرے پورشن پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا وہ اسے دیکھ کر رہ گیا۔آج کل وہ یہی کرتا تھا اس کی حرکتوں اور باتوں پر وہ صرف اسے دیکھ کر ہی رہ جاتا کیوں کہ کہنے کے لیے اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آتی تھی ۔اس کے الفاظ ہی ختم ہو جایا کرتے

تم اتنی سمجھدار کیوں ہوں ثرلے۔۔۔نہ دکھایا کرو ایسی سمجھداری یار،میں نہیں سہہ پاتا۔عادل نے ایک سائیڈ سے زمین پر لٹکا دوپٹہ اٹھا کر اس دوسرے کندھے پر رکھا

آئی پرومس دوبارہ نہیں کروں گی۔اس نے معصومیت سے کان پکڑا

اچھا ٹھیک ہے خدا حافظ میں لیٹ ہو رہا ہوں شام میں ملتے ہیں۔اس کی پیشانی چومتا ہوا وہ باہر کی طرف بڑھا

رکو مجھے بھی جانا ہے امثال نے کہا

Posted On Kitab Nagri

کہاں تھا نے۔اس نے حیرت سے پوچھا

نہیں مجھے شہری بھائی کے آفس چھوڑ دینا تم رکو میں پرس لے کر آتی ہوں اس کہتی وہ اوپر کی طرف بھاگی

تمہاری حالت دیکھ کر مجھے ایک شعر یاد آرہا ہے۔امان مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا

وہ کیا تھا ہاں

تیرے عشق نے سارے کس بل دیے نکال

اک مدت سے آرزو تھی سیدھا کرے کوئی

ارے یار واہ واہ تو کر دو۔ایک دم تجھ پر فٹ آیا ہے

حد ہے۔عادل نے خفیف سی مسکراہٹ سے سر جھٹکا

ویسے آج کی تیری زلالت دیکھ کر مزہ بہت آیا ہے۔امان نے دروازے کے پاس جا کر ہانک لگائی

زیادہ اچھلنے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر میں نے ڑلے کو بتا دیا نہ کہ تم اندر کون سی بکواس کر کہ آئے ہو تو سمجھ سکتے ہو تمہارا کیا حال کرے گی

میں جا رہا ہوں۔۔امان ہنستا ہوا نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ لوڑلے آگئی ہم دونوں چلے جاتے ہیں عافین صاحب کے ساتھ۔امثال آفس میں داخل ہوئی تو بازل نے اسے دیکھ کر کہا

کس کے ساتھ آئی ہو شہریار نے پوچھا

عادی کے ساتھ۔۔۔کہاں جانا ہے۔امثال پرس صوفے پر اچھالتے ہوئے بولی اور شہریار کی سائیڈ سے ہوتی ہوئی ٹیبل پر چڑھ کر بیٹھی

عافین صاحب کو کنسٹرکشن پوائینٹ پر جانا ہے مگر مجھے امان کے ساتھ جانا ہے

لو تو ٹینشن کی کیا بات ہم چلے جاتے ہیں۔امثال نے بازل کو دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی۔جسے عافین نے بخوبی دیکھا

ہم نہیں۔۔صرف ایک جائے گا۔۔اب آپس میں ڈیسائڈ کر لو کون جائے گا

ہم دونوں جائیں گے۔دونوں نے یک زبان ہو کر کہا

اور میں نے کہا کہ ایک جائے گا۔

اگر یہ نہیں گی تو میں بھی نہیں جاؤں گا۔اب کی بار بھی دونوں نے یک زبان ہو کر کہا تو نا چاہتے ہوئے بھی شہریار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

وضاحت کرو کہ دونوں کو کیوں جانا ہے۔کام تو بس ایک بندے کا ہے وہ بھی صرف آدھے گھنٹے کا۔شہریار نے کرسی پر پیچھے کی جانب ٹیک لگائی

Posted On Kitab Nagri

اب آپ ماما کی طرح ہی ہیو کر رہے ہیں۔امثال نے منہ بسورا

نہیں مجھے سمجھاؤ تو سہی کہ اکھٹے جا کر کیا کرنا ہے

آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آپ کو پتا ہی نہیں۔امثال نے ہاتھ نچاتے ہوئے کہا

نہیں پتا۔ چلو اب بتاؤ۔۔۔

یار بھائی جانے دیں۔دیکھیں عافین صاحب ویٹ کر رہے ہیں۔کسی کو اتنا ویٹ نہیں کرواتے۔بازل نے عافین کو دیکھا

ہاں بھائی دیکھیں کیسے بے چارے بیٹھے سوکھ رہے ہیں۔۔ چلیں عافین صاحب آج آپ کو ہم گھما کر میرا مطلب ہے وزٹ کروا کر لاتے ہیں امثال چھلانگ لگاتی ٹیبل سے اتری

مجھے کوئی شکائیت نہیں ملنی چاہیئے۔شہریار نے تنبیہ کی

پہلے کبھی ملی جواب ملے گی۔امثال نے مسکراتے ہوئے پلکیں جھپکائیں۔اس کو یوں آنکھیں پٹپٹاتا اور اس کا مسکراہٹ سے گہرا ہوتا ڈمپل دیکھ کر عافین سو جان سے نثار ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژلے بی پروفیشنل۔شہریار نے سنجیدگی سے کہا اور بازل کا چھت پھاڑ قہقہ بلند ہوا

کمال ہے بھائی کسے پروفیشنل ہونے کو بول رہے ہیں یہ اور پروفیشنل جوک آف دا ائیر

کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔۔۔ مجھے پتا ہے تم میری ترقی سے جلتے ہو امثال نے منہ بنایا

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے۔۔ بازل نے سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری ترقی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دفعہ ہو منحوس انسان۔۔۔ چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں امثال نے اس کو بالوں سے پکڑ کر اٹھایا اور لے کر باہر نکل گئی

سوری عافین صاحب اگر یہ کوئی شرارت کریں تو پلیز آپ مائنڈ مت کیجیے گا شہریار اٹھتے ہوئے بولا

اٹس اوکے شہریار صاحب آپ بے فکر رہیں۔عافین نے کہا

عافین صاحب آپ کو کوئی جلدی تو نہیں، امثال نے مڑ کر بیک سیٹ پر بیٹھے عافین دیکھا

نہیں مس ژلے

ہاہاہاہا مس ژلے۔۔۔۔۔۔۔۔ سو کیوٹ۔۔۔ دیکھو بازی لوگ کتنی عزت کرتے ہیں۔ایک تمہیں ہی قدر نہیں ہے۔امثال نے ڈرائیو کرتے بازل کے بازو پر تھپڑ مارا

وہ ابھی تمہیں جانتے نہیں ہیں اس لیے۔ بازل نے جل کر کہا

تم تو جلتے ہی رہنا۔ویسے عافین صاحب آپ مجھے صرف ژلے کہہ سکتے ہیں اگر لازمی مس کہنا ہے تو مس امثال کہہ سکتے ہیں۔کیوں کہ میرا نام امثال ہے۔ژلے میرا نک نیم ہے

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔عافین نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا

ہر گز نہیں۔۔۔عافین صاحب اس کے ساتھ فرینک مت ہویئے گا ورنہ یہ آپ کی مت مار دے گی۔بازل پیچھے مڑ کر بولا

بے غیرت انسان آگے دیکھ کر چلو۔کیوں ایکسیڈینٹ کروانا ہے۔ابھی میری عمر ہی کیا ہے میں نے زندگی میں دیکھا ہی کیا ہے۔۔امثال نے اسکا منہ دبوچ کر سامنے کیا

جتنا دیکھ لیا کافی نہیں ہے کیا ۔اب چلی جاؤ کسی اور کو بھی دیکھ لینے دو۔بازل نے اس کا ہاتھ جھٹکا

تم تو چاہتے ہو میں مر جاؤں اور میرے حصے کی پراپرٹی تمہیں مل جائے۔امثال نے اس کو دھکا دیا۔گاڑی ایک دم لڑکھڑائی اور عافین کو اب سمجھ آئی کہ شہریار دونوں کو اکھٹا کیوں نہیں بھیج رہا تھا

بے وقوف عورت مروانا ہے کیا

تم تم مجھے عورت کہہ رہے ہو ابھی بمشکل بائیس کی ہوں گی۔امثال اسے جھنجھوڑتے ہوئے چیخی

www.kitabnagri.com

نہیں میں نے بے وقوف عورت کہا ہے وہ تم نے سنا نہیں شائد۔۔۔بازل نے اس کو واپس اس کی سیٹ پر دھکیلا ۔ان دونوں کے اودھم کی وجہ سے گاڑی کبھی ادھر جا رہی تھی تو کبھی ادھر۔پیچھے بیٹھا عافین جل تو جلال تو کا ورد کرنا شروع ہو گیا تھا

اور یہ کون سی ایسی پراپرٹی ہے تمہاری۔۔جس کے بارے میں میں نہیں جانتا

Posted On Kitab Nagri

کیوں شہری اور عدی کے آفس میں میں فورٹی پرسنٹ کی اونر ہوں اور تم تھرٹی کے۔میرے پاس ڈی جے خالہ کا دیا ہوا ڈھیر سارا زیور بھی ہے۔اس کے علاوہ میرے پاس جیکٹس واچز میری بائیک اور گاڑیاں بھی ہیں جن پر تمہاری ہر وقت نیت خراب رہتی ہے۔

اوئے۔ اچانک کچھ یاد آنے بازل نے یک دم بریک لگائی۔دونوں نے چونکہ سیٹ بیلٹ لگایا ہوا تھا اس لیے انہیں تو کوئی فرق نہیں پڑا البتہ عافین کا سر ڈرائیونگ سیٹ کی پشت سے جا ٹکرایا

کیا تکلیف ہے آرام سے گاڑی نہیں چلا سکتے۔ امثال نے اسے گھورا

تم نے کچھ دن پہلے میری واچ لی تھی۔واپس کیوں نہیں کی۔عافین جو سر پر ہاتھ رکھے انہیں دیکھ رہا تھا کہ ایسا کیا ہو گیا جو اچانک بریک لگانی پڑی بازل کی بات سن کر تپ گیا۔مطلب بیچ سڑک اچانک بریک صرف اپنی گھڑی کی واپسی کا مطالبہ کرنے کے لیے روکی تھی۔ایک تو ہر بار ان کے جھگڑے کی زد میں وہی آ جاتا تھا۔اوپر سے پھر دونوں میں سے کوئی اسے پوچھتا بھی نہیں تھا کہ بھائی تم زندہ بھی ہو یا نہیں۔وہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کر باہر آیا اور بازی کی سائیڈ سے دروازہ کھول کر اسے باہر آنے کو بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں عافین بھائی کیا ہوا۔۔بازل نے معصومیت سے پوچھا۔عافین تو اس کے عافین صاحب سے عافین بھائی کا سفر سکینڈوں میں طے کرنے پر غش کھاتے کھاتے بچا

باہر آؤ پھر بتاتا ہوں۔عافین نے اسی ٹون میں کہا تو بازل باہر نکلا

Posted On Kitab Nagri

چلو شاباش پیچھے چل کر بیٹھو ڈرائیو میں خود کرتا ہوں۔ تم لوگوں کے آسرے رہا تو وقت سے پہلے اوپر پہنچا دو گے ۔گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بڑبڑایا تو بازل منہ بناتا جا کر پیچھے بیٹھا۔وزٹ کرنے اور ورکرز سے بات چیت کرنے کے بعد تقریبا ایک گھنٹے بعد ان لوگوں کی واپسی ہوئی۔اس بار بھی عافین ہی ڈرائیو کر رہا تھا۔کچھ دیر بعد بازل نے امثال کو میسج کیا جیسے پڑھ کر اس نے پیچھے دیکھا تو اس نے اشارہ کیا جواب میں اس نے کندھے اچکا دیے بار بار بجتی ٹون سن کر امثال نے مڑ کر اسے گھورا۔خاموشی سے ڈرائیو کرتا عافین ان کے اشارے بھی دیکھ رہا تھا لیکن سمجھنے سے قاصر تھا کہ چل کیا رہا ہے

دوست آپ ہم سے دوستی کرو گے۔کچھ دیر تک اشاروں کنایوں میں باتیں کرنے کے بعد امثال نے بولتے ہوئے معصومیت کی انتہا کر دی۔عافین نے اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔ حیرت کی انتہا تھی کہ اسے یہ بھی یاد نہ رہا وہ روڈ پر ہے اور سامنے سے بائیک آرہی ہے۔بائیک کو نزدیک آتا دیکھ کر امثال نے جلدی سے سٹیئرنگ گھمایا اور بریک پر موجود اس کے پاؤں پر پاؤں رکھا۔بریک لگنے پر وہ ہوش میں آیا

کیا ہو گیا آپ کو ابھی کچھ ہو جاتا تو۔امثال نے اسے گھورا

تو آپ کو بھی بات کرتے ہوئے خیال رکھنا چاہیئے۔اب ہر کسی کے دل گردے آپ کی طرح مضبوط نہیں ہوتے ۔مجھ جیسے کمزور دل بندے کو اٹیک بھی آسکتا ہے

ہاہاہاہا آپ نے بتایا نہیں ہم سے دوستی کریں گے ۔امثال نے دوبارہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کی دوستی مجھے بہت مہنگی پڑنے والی ہے اس بات کا اندازہ تو ہو گیا ہے ۔ پھر بھی آپ بتائیں مجھے کیا کرنا ہو گا ۔اس کی آنکھوں سے چھلکتی آیکسائٹمنٹ کو آنکھوں کے رستے دل میں اتارتے ہوئے اس نے کہا

پہلے آپ دوستی ڈن کریں۔امثال نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلایا

ڈن۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

ہم سے دوستی کے کچھ اصول ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اصول نمبر ون دوستوں کی باتیں دوستوں میں ہی رہنی چاہیئے کیوں کہ دوستوں کی پرائیوسی ہوتی ہے جس میں کسی کی مداخلت نہیں ہونی چاہیئے کیوں بازی۔امثال نے سیٹوں کے درمیان سے سر نکالے بازل کو دیکھا

ہاں بلکل یہ سب سے امپورٹینٹ رول ہے

نیکسٹ۔عاافین نے کہا

آج جو کچھ بھی ہوا وہ آپ یہی بھول جائیں گے اور شہری بھائی کو سب اوکے کی رپورٹ دیں گے بلکہ ہماری تعریف بھی کریں گے کہ ہم لوگ بہت اچھے ہیں۔بازل نے کہا تو عافین سمجھا کہ اس سے دوستی کی ضرورت کیوں پیش آئی

اور میں ایسا نہ کروں تو۔اس نے مسکراہٹ دبائی

تو آپ دوستی کے اصولوں کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں گے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔اسنے ہامی بھری

اوکے باقی اصول ہم وقتاً فوقتاً آپ کو بتاتے رہیں گے لیکن ایک بات یاد رکھیے گا۔اپنی بائیس سالہ لائف میں ہم نے پہلی بار، ہم دونوں کے علاوہ کسی کو دوست بنایا ہے اس لیے چیٹینگ کرنے کی غلطی نہیں کرنا ورنہ دوستی پر سے بھروسہ اٹھ جائے گا۔امثال نے انگلی اٹھا کر کہا

شیور عافین نے سر کو خم دیا

چلیں ہم سے دوستی کی خوشی میں لنچ کرتے ہیں پھر آئس کریم کھائیں گے اس کے بعد ہم آپ کو ڈراپ کر دیں گے۔بازل نے کہا

اور ہاں اگر بھائی پوچھیں تو سب اچھا ہے کی رپورٹ دینی ہے

پوچھیں نہیں۔۔ فون آگیا ہے۔عافین نے اپنا فون اس کے سامنے کیا

کہیے شہریار صاحب کیسے فون کیا۔اس نے فون کان سے لگایا

کیسا رہا وزٹ۔دوسری طرف سے شہریار کی آواز آئی

بہت اچھا باقی کی تفصیل مل کر بتاؤں گا

صبح اور بچوں نے پریشان تو نہیں کیا

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں شہریار صاحب بچے بہت سویٹ ہیں بلکل بھی تنگ نہیں کیا مجھے۔عافین کی آنکھوں کے سامنے دوبار ہوتے ہوتے رہ جانے والا ایکسیڈینٹ گھوما

سچ کہہ رہے ہیں۔شہریار کی حیرت سوا پر تھی

جی بلکل۔ٹھیک ہے ابھی ہم واپس آرہے ہیں تو باقی کی باتیں مل کر لیں گے خدا حافظ۔عافین نے کہا

کیا کہہ رہے تھے بھائی۔بازل نے دوبارہ دونوں سیٹوں میں سے سر نکالا

پوچھ رہے تھے تنگ تو نہیں کیا بچوں نے

چلیں اب ہمارے لنچ کا ٹائم ہو گیا ہے یہاں پاس ہی ایک ریسٹورینٹ ہے کھانا کھاتے ہیں۔امثال نے کہا تو عافین نے گاڑی سٹارٹ کی

دیکھیں بھئی ہمارا نہ کھانا کھانے کا اپنا سٹائل ہے اس لیے سوائے تین لوگوں کے ہمارے ساتھ کھانا کوئی نہیں کھاتا۔شہری بھائی عدی اور عادی۔۔۔اگر آپ کو بھی شرمندگی محسوس ہو تو آپ الگ ٹیبل پر بیٹھ سکتے ہیں امثال کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے بولی تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔اور دونوں کو کھانا کھاتے دیکھ کر ان کے ساتھ نہ بیٹھنے کی وجہ بھی سمجھ آگئی تھی

لگتا ہے تم دونوں سے دوستی واقعی ہی مجھے مہنگی پڑنے والی ہے۔انکو ایک دوسرے کے سامنے سے اٹھا کر کھاتے دیکھ کر عافین بڑبڑایا

Posted On Kitab Nagri

ماما کیا کر رہی ہیں۔امثال نے کچن میں کھڑی ساریہ بیگم سے پوچھا

کچھ نہیں بیٹا پکوڑے بنا رہی ہوں۔فریج سے چاکلیٹ نکالتی امثال کا ہاتھ تھما اس نے پلٹ کر ساریہ بیگم کی پشت کو دیکھا

ماما آپ ٹھیک ہیں نہ۔ان کے پاس آتے ہوئے اس نے ان کا ہاتھ تھام کر نبض چیک کی

بخار بھی نہیں پھر۔اس کا مطلب سمجھ کر وہ مسکرا دیں

پاگل ہو تم۔انہوں نے ہنستے ہوئے کہا تو اس نے ان کے گلے میں بانہیں ڈالیں

جو بھی ہوں اب تو آپ پیدا کر چکیں جناب اب کچھ نہیں ہو سکتا۔ان کا گال چومتے ہوئے امثال نے پلیٹ سے پکوڑا اٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے ماما سچ بتائیں آپ کا موڈ کیوں اتنا خوشگوار ہے؟ کہیں مجھے عاق کرنے کا فیصلہ تو نہیں کیے بیٹھیں؟

Posted On Kitab Nagri

نہ بھئی میں ایسی غلطی نہیں کر سکتی ایک میں تمہیں عاق کروں گی تو بدلے میں تمہارا باپ اور بھائی اپنا سب کچھ اٹھا کر تمہیں دے دیں گے پھر فائدہ۔انہوں نے ایک بڑی پلیٹ میں کافی سارے پکوڑے اور باؤل میں چٹنی ڈال کر اسے پکڑائی

"ہاؤ سویٹ ماما تھینک یو سو مچ"۔وہ پلیٹ پکڑتی کرسی گھسیٹ کھانے بیٹھ گئی

"یہ جا کر سدرہ کو دے آؤ"۔اس کو رغبت سے پکوڑا اٹھاتے دیکھ کر انہوں نے اس کی خوشی پر پانی پھیرا

پہلے مجھے تو کھانے کو دیں

"اس کو دے آؤ پھر آکہ کھا لینا"۔انہوں نے اس کو اٹھایا۔پلیٹ کو کپڑے سے ڈھک کے اسے تھما کر واپس کڑاہی کی طرف متوجہ ہو گئی۔وہ برے برے منہ بناتی لے کر باہر نکلی۔ گیراج میں آکر اس نے للچائی نظروں سے پلیٹ کو دیکھا ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اس نے کپڑا ہٹا کر ایک پکوڑا اٹھایا اور جلدی سے منہ میں ڈال لیا۔گیٹ تک پہنچتے پہنچتے وہ تین چار پکوڑے کھا چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

"کتنے مزے کے لگ رہے ہیں۔کیا ہو جاتا ماما جو آپ مجھے پہلے کھانے کو دے دیتیں"۔ سڑک کراس کرتے ہوئے اس نے سوچا

گرما گرم پکوڑے سایہ دار درخت۔ہائے !کتنا رومینٹک ہے نہ۔ تھوڑا فاصلے پر لگے نیم کے درخت کو دیکھتے ہوئے اس کے قدم خود بخود اس جانب اٹھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

لو یہ لڑکی چٹنی یہی رکھ گئی ہے"۔ساریہ بیگم پلٹیں تو باول میز پر رکھا دیکھا

ثوبی یہ لو جاؤ سدرہ بی بی کو دے آؤ ٹڑلے یہیں چھوڑ گئی ہے

ارے ثوبی کیا لائی ہے؟ وہ ہاتھ میں باول لیے گھر میں داخل ہوئی تو سدرہ نے پوچھا

یہ چٹنی بجھوائی ساریہ بی بی نے۔اس نے باول اس کی طرف بڑھایا

چٹنی کیوں؟اس نے حیرت سے پوچھا

وہ انہوں نے پکوڑوں کے لیے بجھوائی ہے

پکوڑے کہاں ہیں۔سدرہ نے اس کا دوسرا خالی ہاتھ دیکھا

امثال بی بی کو دیے تھے کہ آپ کو دے آئیں۔

اور امثال کہاں ہے۔اس نے جھنجلاتے ہوئے پوچھا پکوڑوں کا سن کر ہی اس کا دل مچل گیا تھا

وہ تو جی کافی دیر کی لے کر نکلی ہوئی ہیں پہنچی نہیں۔اس نے حیرت سے پوچھا کہ یہ سڑک ہی تو کراس کرنی تھی

کونسا کہیں دور جانا تھا جو ابھی تک نہیں پہنچی۔پاس بیٹھے عدید نے زوردار قہقہ لگایا

تم چٹنی پر ہی گزارہ کرلو پکوڑے اپنی مطلوبہ جگہ پر پہنچ چکے ہوں گے۔عدید نے ہنستے ہوئے کہا

کیا مطلب ۔ثوبی کی حیرت برقرار تھی

مطلب یہ تمہاری امثال بی بی کہیں بیٹھ کر وہ پکوڑے کھا چکی ہے یا کھا رہی ہو گی

Posted On Kitab Nagri

یااللہ ٹرلے۔سدرہ کا سارا جوش مانند پڑا وہ ڈھیلے انداز میں بیٹھی

واہ!مزہ آگیا۔کاش بازی تم گھر پہ ہوتے۔خیر اچھا ہے خواہ مخواہ شئیر نگ کرنا پڑتی۔نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس نے تسلی سے ساری پلیٹ چٹ کی

اگران کے ساتھ چائے ہوتی نہ تو مزہ آجاتا ہے۔پلیٹ میں سے چورا اکھٹا کر کہ پھانکتے ہوئے خود سے ہی بولی

چلو کوئی نہیں سدرہ آپو کہ ہاں سے پی لوں گی۔وہ ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔واپس جاتی ثوبی کی نظر اس پر پڑی تو خالی پلیٹ کو دیکھ عدید کی بات اسے سچ ہوتی نظر آئی

دے آئی؟ساریہ بیگم نے اسے کچن میں داخل ہوتے دیکھ کر کہا

چٹنی تو پہنچ گئی ہے مگر پکوڑے ابھی تک نہیں پہنچے اور مجھے لگتا ہے وہ اب پہنچیں گے بھی نہیں

کیوں کیا ہوا؟ساریہ بیگم نے مڑ کر اسے دیکھا

وہ جی سدرہ بی بی کہہ رہی تھی کہ ابھی امثال بی بی نہیں پہنچیں اور جب میں واپس آرہی تھی نہ جی تو امثال بی بی سائیڈ والے نیم کے درخت کے نیچے بیٹھی تھیں اور پلیٹ بھی خالی تھی

اس کو آج واپس آنے دو اس کی ہڈیاں میں توڑوں گی۔انہوں نے دانت پیسے

یہ لو جا کہ دے آو اسے۔انہوں نے پلیٹ میں کچھ پکوڑے ڈال کر اس کو دیے

Posted On Kitab Nagri

کہاں جا رہی ہو اور یہ کیا ہے ۔گیٹ کے پاس کھڑی خالی پلیٹ کا کوئی بہانہ سوچتی امثال نے ثوبی کو دیکھ کر پوچھا

سار یہ بی بی نے پکوڑے دیے ہیں سدرہ بی بی کے لیے

میں لائی تو تھی اس نے حیرانگی سے پوچھا کہ انہوں نے دوبارہ کیوں بجھوائے

ہاں مگر آپ نے منزل تک نہیں پہنچائے نہ۔وہ ہنسی

ماما کو کیسے پتا چلا۔امثال نے آنکھیں پھاڑیں

وہ جی آپ چٹنی لانا بھول گئی تھی میں دینے آئی تو آپ کو وہاں بیٹھ کر کھاتے دیکھا

اور تم نے جا کر بتا دیا۔اس نے اس کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا

جی بی بی۔اس نے دانت دکھائے

نکلو یہاں سے۔اس کو بازو سے پکڑ کر اس نے گیٹ کی طرف اشارہ کیا

رکو۔۔ماما نے کیا کہا تھا؟امثال نے اس کو پیچھے سے آواز دے کر روکا

وہ کہہ رہی تھیں کہ آنے دو اس کی ہڈیاں میں توڑوں گی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔اب جاؤ۔اس کی پلیٹ سے پکوڑا اٹھاتے ہوئے خالی پلیٹ بھی اس کو پکڑائی اور خود واپس حویلی کی طرف پلٹی۔شہریار ابھی تک واپس نہیں آیا تھا اس لیے اس کو واحد جائے پناہ راسم شاہ نظر آئی

سنو اندر کون کون ہیں؟امثال نے مردان خانے سے باہر نکلتے ملازم سے پوچھا

کوئی نہیں ہے جی بس گھر کے ہی لوگ بیٹھے ہیں

ٹھیک ہے جاؤ امثال کہتی ہوئی اندر آئی شام کا وقت تھا تو تقریبا سبھی وہاں اکھٹے ہو کر ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے

بابا۔اس نے دروازے پر رک کر آواز دی

آجاؤ بیٹا۔وہاں کیوں رک گئی۔راسم شاہ نے کہا تو وہ چلتی ہوئی ان کے پاس آئی

کیا بات ہے؟میرے بچے کی طبعیت تو ٹھیک ہے؟اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے اسے اپنا پاس بٹھایا

بابا مجھے سکیورٹی چاہیئے

ٹھیک ہے مل جائے گی۔ہم تو پہلے بھی کہتے ہیں گارڈز کو لے کر جایا کرو مگر تم نے ہی ان کو منع کر دیا

نہیں نہ مجھے اس وقت باہر سے نہیں گھر کہ اندر سے خطرہ ہے۔اس نے اپنا لٹکا منہ مزید لٹکایا اس کی بات سمجھ کر سب نے ہلکا سا قہقہ لگایا

کیا کر کہ آئی ہو؟راسم شاہ نے ہنستے ہوئے اس کا سر چوما

Posted On Kitab Nagri

ماما نے پکوڑے دیے تھے کہ سدرہ آپو کو دے آؤں مگر ان کی خوشبو مجھے لہک لہک کر دعوت دے رہی تھی کہ کسی کو دینے کا کیا فائدہ مزہ تو تب ہے جب تم خود کھاؤ، مجھ سے رہا نہیں گیا اور میں سارے کھا گئی۔اب اگر میں اندر جاتی ہوں تو نقص امن کا شدید خدشہ ہے۔اور میری ٹوٹ پھوٹ کا بھی کیوں کہ آپ کی بیوی واضح الفاظ میں میری ہڈیوں کو دھمکی دے چکیں ہیں

تو میرا سوہنا بیٹا جا کر بول دو بلی کھا گئی ان کو کون سا پتا ہو گا

وہ ثوبی کی بچی نے جا کر بتا دیا ہے۔آپ ہی انصاف کریں میں نے کہا تھا کہ پہلے مجھے کھانے کو دیں پھر لے جاؤں گی مگر میری بات نہیں مانی انہوں نے۔میں کیا کرتی اس نے سارا الزام ساریہ بیگم کے سر دھرا

کوئی نہیں تم میرے پاس بیٹھ جاؤ جب واپس جاؤ گی تو وہ بھول چکی ہوں گی۔انہوں نے کہا تو وہیں بیٹھ کر ان لوگوں کی باتیں سننے لگیں تقریبا آدھے گھنٹے بعد وہ لوگ اٹھے۔امثال راسم شاہ سے لگی اندر آئی تو نہ چاہتے ہوئے بھی ساریہ بیگم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

ادھر آؤ۔انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے بلایا

نہیں ماما سچی میں نے پکوڑے نہیں کھائے وہ تو بلی کھا گئی۔امثال نے جلدی سے کہا

میں نے کب پوچھا کہ کس نے کھائے ہیں؟ کیا مطلب تم نے سدرہ کو نہیں دیئے؟ انہوں نے بھرپور بے خبری دکھائی

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو میں بتارہی ہوں۔آپ کو پتہ ہے کیا ہوا میں لے کر جا رہی تھی کہ ایک بلی میرے پاس آئی کہتی کہ ڑلے مجھے بھوک لگی ہے۔مجھے دے دو۔آپ جانتی ہیں میں کتنی نرم دل ہوں مجھ سے دیکھا نہیں گیا اس لیے اسے دے دیئے اور اس نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کھائے ہیں۔ہے نہ؟ ساریہ بیگم نے اس کو ٹوکا

بلکل بلکل۔اس نے سر ہلایا

کتنا اچھا کام کیا ہے میری بیٹی نے یہاں آؤ شاباش دوں۔

نہیں مجھے نہیں آپ کے پاس آنا۔ہر بار ایسے ہی پیار سے پاس بلا کر مارتی ہیں۔وہیں سے دے دیں۔امثال نے منہ بنایا

رہنے دیں بلی نے جو کرنا تھا کر لیا اب کیا فائدہ۔راسم شاہ مسکراتے ہوئے بولے

ارے نہیں ماموں اس بلی نے ہمیں بہت تنگ کر رکھا ہے اس لیے کان کھینچنے تو بنتے ہیں۔امان نے کہا

کیوں تمہیں کب تنگ کیا؟ امثال نے کڑے تیوروں سے گھورا

سارا دن پنجے ہی تو مارتی ہو۔

میرا موڈ نہیں ہے لڑنے کا۔ناک چڑھاتے ہوئے وہ راسم شاہ کے بازو پر سر ٹکا گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے دن کہاں تھے؟ ٹیبل سے عادل کی گن اٹھاتے ہوئے اس نے پوچھا

اتنے دن کا کیا مطلب! کل صبح گیا تھا اور آج واپس آگیا ہوں۔

ہاں تو بتاؤ کس گرل فرینڈ کے ساتھ تھے؟

کام سے گیا تھا یار گرل فرینڈ کدھر سے آگئیں۔ عادل جھنجھلاتے ہوئے بولا۔ ایک بات کو پکڑ کر بیٹھ گئی تھی

مجھے میرے سورسز سے پتا چلا ہے کہ تم کسی لڑکی کے ساتھ تھے۔ امثال نے اس کی جھنجھلاہٹ کا نوٹس لیے بغیر کہا

ژلے تنگ مت کرو۔ میں بہت تھکا ہوا ہوں۔

دیکھا دیکھا کیسے مجھ سے بیزار ہو رہے ہو۔ اب تو کنفرم ہو گیا ہے کہ تم نے الٹے قدم اٹھانے شروع کر دیئے ہیں

یہ الٹے قدم کیسے اٹھاتے ہیں؟ اس نے حیرت سے اسے دیکھا

جیسے تم اٹھا رہے ہو۔ امثال نے چیمبر نکال کر گولیاں چیک کرتے ہوئے کہا

میں نے کیا کر دیا ہے اور تم یہ گن رکھو چل جائے گی

نہیں چلتی تم بتاؤ اسے لنچ ڈنر کے علاوہ شاپنگ بھی کروائی ہے یا بس کھلا پلا کر گھر چھوڑ آئے

Posted On Kitab Nagri

کون کس کی بات کر رہی ہو؟

وہی کل سے جس کے ساتھ تھے

کسی کے ساتھ نہیں تھا یار۔عادل نے چڑتے ہوئے اسے دیکھا تو اس کی چہرے پر شرارت دیکھ کر سر جھٹکا

سوہا کے ساتھ تھے نہ۔وہ ٹیبل پر رکھے گلاس کا نشانہ باندھتے ہوئے بولی

اس کے علاوہ دو لوگ اور بھی تھے۔عادل نے جتایا کہ وہ اکیلا نہیں تھا

اسے پتا ہے کہ تم شادی شدہ ہو۔اس کے سوال پر عادل نے بمشکل اپنی ہنسی روکی کہ اس نے گلے پڑ جانا تھا نہیں۔اس نے نفی میں سر ہلایا

تو اسے بتا دو۔عادل نے اس کے چہرے سے شرارت کی چمک غائب ہوتے اور اس کی سنجیدگی رقم ہوتے دیکھی

کیسے بتاؤں۔اب جا کر اسے کہوں کہ سنو سوہا میں شادی شدہ ہوں۔عادل نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا

ہاں اور سوہا کہنے کی ضرورت نہیں۔انسپیکٹر سوہا کہہ لینا یا پھر سسٹر۔امثال نے کپ اٹھا کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا

او کے اور کچھ؟

کیسی دکھتی ہے؟امثال نے جگ اٹھا کر پانی واش روم میں جا کر گرایا اور کپ سے کچھ فاصلے پر لے جا کر رکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں ینگ ہے شکل وصورت کی بھی پیاری ہے۔ سمارٹ اور انٹیلیجنٹ ہے۔عادل نے نارمل انداز میں جواب دیا۔

وہ ہاتھ میں پکڑا گلاس وہیں پٹختی وہ اس کے پاس آئی

بتانا پسند کرو گے کہ اتنی باریک بینی سے جائزہ لینے کی ضرورت کیوں کر پیش آئی؟اس کے بال مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے اس نے چبا چبا کر کہا۔اس اچانک پڑی افتاد پر وہ بوکھلا کر رہ گیا

کیا کر رہی ہو تم نے خود ہی تو پوچھا تھا۔اس نے اپنے بال چھڑانے کی ناکام کوشش کی

میں نے تمہیں چیک کرنے کے لیے بولا تھا۔بتاؤ کیوں دیکھا تھا اتنی غور سے

اوہ یار میں نے نہیں دیکھا تھا۔کل یہی سب عباس فون پر اپنی والدہ سے بول رہا تھا کہ اسے اس سے شادی کرنی ہے

صیح ہے۔اس کے بال چھوڑتی دوبارہ گلاس اٹھا کر جگ کے ساتھ سیٹ کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کل تم مجھے لے کر کچھ زیادہ ہی نہیں پوزیسو ہو رہی؟

ہاں تو شوہر ہو میرے۔میرا حق ہے۔اس نے بے نیازی سے کہا

فرض کرو کل کو مجھے کوئی اور پسند آجاتی ہے۔پھر کیا کرو گی کیوں میں تو رکنے والا نہیں ظاہر ہے، محبت ہو گی تو شادی بھی تو کروں گا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا مجھے کچھ کرنے کی نوبت ہی نہیں آئے گی جو کریں گے دادا جان، بابا، خالو جان، شہری بھائی اور عدی کریں گے۔امثال نے زبردست قہقہ لگایا اور واقعی تصور میں اتنے سارے لوگوں سے جوتے کھاتے دیکھ کر وہ جھرجھری لے کر رہ گیا

تمہیں پتا ہے پرسوں میرا اور بازی کا ایک نیا دوست بنا ہے

کون عقل کا اندھا ہے جو تم دونوں سے دوستی کر بیٹھا۔عادل ہنستے ہوئے بولا

شہری بھائی کے ساتھ بزنس ڈیل ہوئی ہے ان کی بہت اچھے انسان ہیں عا۔۔۔۔۔

ایک منٹ کال آرہی ہے۔انسپیکٹر عباس کا فون آتا دیکھ کر عادل نے کہا اور فون اٹینڈ کرتا باہر نکل گیا وہ کندھے اچکاتی گن اٹھا کر کپ کا نشانہ لینے لگی

ہاں بولو عباس۔عادل کوریڈور میں کھڑا ہو کر فون سننے لگا

سر آج سے چار دن بعد ٹھیک شام چار بجے شپ پاکستان آرہی ہے۔چونکہ وہ خود کو مشکوک ظاہر نہیں کر سکتے اس لیے سیکورٹی کا کوئی خاص ارینجمنٹ نہیں کیا گیا۔فون سے عباس کی آواز ابھری تو اس کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ چھائی

اور کچھ؟ وہ ٹہلتا ٹہلتا کمرے سے کچھ دور کھڑا ہوا

نو سر

Posted On Kitab Nagri

اوکے تم نظر رکھو کوئی خاص بات پتہ چلے تو کال کر لینا ۔خدا حافظ۔عادل نے کہتے ہوئے فون رکھ دیا

عافین عالم تمہارے برے دن شروع ہو گئے ہیں۔وہ زیر لب بڑبڑایا۔اچانک فائر کی آواز سنائی دی تو چونکا

یہ تو میرے کمرے سے !اوہ گاڈ یہ لڑکی !وہ کمرے کی طرف بھاگا۔آواز سن کر تمام گھر والے بھی اوپر کی طرف آتے دکھائی دیئے۔عادل دروازہ کھول کر اندر آیا تو امثال جگ کا نشانہ لے رہی تھی اس کے دیکھتے دیکھتے اس نے ٹریگر دبا دیا کانچ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں دور دور تک بکھرا تھا۔اس نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے پسٹل جھپٹ کر دور پھینکی

کیا کر رہی ہو؟تمہارا دماغ ٹھیک ہے ؟ یہ کھیلنے کی چیز نہیں ہے۔وہ غصے سے دھاڑا تو امثال سہم کر پیچھے ہٹی ۔دروازے پر کھڑے لوگوں کی اسے صحیح سلامت دیکھ کر جان میں جان آئی

اگر کہیں لگ جاتی تو جانتی ہو نہ کیا ہو سکتا تھا؟

مم میں بس نشانہ لے رہی تھی۔اسے کسی آتش فشاں کی طرح پھٹتا دیکھ کر وہ منمنائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ کیا سمجھتی ہو تم؟ہر بات تمہارے لیے مذاق جیسی ہے ؟۔عادل نے اسے بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔اس کی گرفت سخت ہونے کی وجہ سے وہ کراہ کر رہ گئ

اچھا بس کرو بچی ہے غلطی ہو گئی ختم کرو بات کو۔ مصطفی شاہ نے اس کی رونی صورت دیکھ کر اسے کہا اور باقی سب کو چلنے کا اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی ہو گئی ؟ رئیلی بابا جان آپ اس کی بے وقوفی کو غلطی کہہ رہے ہیں اگر کوئی کانچ کا ٹکڑا کہیں لگ جاتا تو۔ وہ امثال کو گھورتے ہوئے بولا

جو ہونا تھا ہو گیا اب جانے دو۔ آئندہ نہیں کرے گی۔ وہ تینوں بھائی امان لوگوں کے ساتھ ڈیرے پر گئے ہوئے تھے اگر اس سارے ہنگامے میں وہ آجاتے اور اس کو یوں برستا دیکھ لیتے تو ایک اور ہنگامہ برپا ہو جاتا اس لیے انہوں نے اس کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔ ایک ایک کر کہ سب لوگ واپس چلے گئے

کدھر جارہی ہو۔ اس کو باہر جاتے دیکھ کر اس نے آواز لگائی

میں اپنے روم میں جارہی ہوں مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ۔

میرا میٹر مت گھماؤ۔ چپ چاپ آکر سو جاؤ، ورنہ بہت برا پیش آؤں گا۔ اس نے سختی سے کہا وہ پیر پٹختی بیڈ پر آئی اور کمبل کھینچ کر منہ تک لیتے ہوئے لیٹ گئی۔ کب سے رکے اس کے آنسو بہنے لگے۔ عادل کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل کر اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ رہ رہ کر اس کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر گھوم رہا تھا ۔ یہی سوچ سوچ کر اس کا دماغ خراب ہو رہا تھا کہ اس کی بے وقوفی کی وجہ سے اسے کوئی بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا

کیوں ہر بات کو اتنا ہلکا لیتی ہوں امثال۔ کیوں نہیں سمجھتی کہ کچھ چیزیں خطرناک بھی ہو سکتیں ہیں۔ اسکو کمبل میں منہ چھپائے دیکھ کر وہ سمجھانے والے انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

تم اتنا قریب سے نشانہ لے رہی تھی۔اگر کوئی کانچ کا ٹکڑا کہیں لگ جاتا یا پھر گولی کسی چیز سے ٹکرا کہ پلٹ کر لگ جاتی تو اس سے آگے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا ۔ایسے بہت سے حادثے سننے کو ملتے ہیں۔اپنی دھن میں بولتا وہ کمبل سے سوں سوں کی آواز آتی سن کر ٹھٹکا

تم رو رہی ہو ژلے ؟وہ تیزی سے اس کی طرف آیا اور اس کے منہ سے کمبل ہٹایا تو امثال کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر اس کا رہا سہا غصہ بھی جاتا رہا

اب رو کیوں رہی ہو۔۔

جواب تو دو۔رونا کس بات پر آرہا ہے میں نے تو کچھ کہا بھی نہیں ۔اس کو دوبارہ سے لیٹتے دیکھ کر اس نے کہا

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔اس نے منہ بسورا

ٹھیک ہے نہ کرو مگر رونے کی وجہ تو بتاؤ نہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے مجھے سب کے سامنے اتنی زور زور سے ڈانٹا۔اکیلے میں چاہیے جتنا بھی ڈانٹ لیتے میں مائنڈ نہیں کرتی

سوری تمہیں یوں قریب سے گولی چلاتے دیکھ کر مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔ایم رئیلی سوری۔تم رونا تو بند کرو نہ آئندہ نہیں ڈانٹوں گا۔ایک بات تو طے تھی چاہے غلطی اسی کی ہی کیوں نہ ہو سوری عادل کو ہی بولنا ہوتی تھی

Posted On Kitab Nagri

میرا گلاس ابھی رہتا ہے۔دوپٹے سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے گلاس کو دیکھا

ژلے تم! اس کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے۔مطلب اس کی اتنی گرج برس کے باوجود بھی اس کو گلاس بچ جانے کا غم تھا

تم وہاں کیوں دیکھ رہے ہو۔اس کو کھلی کھڑکی کی طرف دیکھتا پا کر امثال نے پوچھا

سوچ رہا ہوں۔یہاں سے چھلانگ لگا ہی دوں کم از کم پاگل ہونے سے تو بچ جاؤں گا۔اس نے چبا چبا کر کہا

ٹھیک ہے تنگ آ گئے ہو نہ مجھ سے۔جانتی تھی میں تم بی سب کی طرح تنگ آ جاؤ گے میں اب کبھی بات نہیں کروں گی۔صبح ہوتے ہی اپنے مائیکے چلی جاؤ اور کبھی واپس نہیں آؤں گی۔میں نے تمہارا سکون برباد کیا ہوا ہے نہ تو رہنا اکیلے سکون سے۔کوئی تنگ نہیں کرے گا۔ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری کے محاورے پر پورا پورا عمل کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کمبل چھینا اور اس کی طرف پشت کر کہ لیٹ گئی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

ژلے! اس کی باتیں سن کر وہ گنگ ہوا

کیا کہا مائیکے چلی جاؤ گی زرا اپنی شکل دکھاؤ مجھے۔وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ سے گھوم کر اس طرف آیا

مجھ سے بات مت کرو ورنہ میں اونچی اونچی رونے لگ جاؤں گی۔وہ کمبل میں سے ہی کاٹ کھانے والے لہجے میں بولی

ٹھیک ہے رولو۔گھر والے تم سے ہی پوچھیں گے کیوں شور مچایا ہوا ہے۔اس نے بیڈ کراون سے ٹیک لگائی

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو میں ان سے کہہ دوں گی تم نے مجھے بہت زور سے مارا ہے۔امثال کے پاس جواب تیار تھا

تم واقعی کسی دن مجھ سے مار کھالو گی ۔عادل نے اسے گھورا

غلط فہمی۔امثال نے زرا سامنہ نکال کر اسے چڑایا

میں صبح عدی کو بتاؤں گی۔تم نے مجھے مارا ہے

اوہ یار یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ ہیں کچھ مت بتانا وہ زرا لحاظ نہیں کرتا۔جو ہاتھ چیز ہاتھ آئے دے مارتا ہے۔اب اپنے سالے سے پٹتا اچھا لگوں گا۔عادل نے بیچارگی سے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تو کمرے میں امثال کی ہنسی گونجی۔اس کا موڈ بحال ہوتا دیکھ کر وہ بھی مسکرا دیا

آپ سب کے پاس اتنے پیسے ہیں بندہ پوچھ ہی لیتا ہے کسی کو چاہیئں تو نہیں۔امثال سرسری انداز میں بولی

ہمارے حق حلال کے پیسے ہیں۔کوئی مال غنیمت نہیں جو ہرایرے غیرے کو دیتے پھریں۔صدام نے اپنے تیئں اس کی طبعیت صاف کی

تم دفعہ کرو نہیں۔کتنے پیسے چاہیئں ۔عدید نے صدام کو گھوری دکھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو نہ سہی۔ ہم نے تو سوچا تھا کہ نیک کام میں آپ سب کو بھی شریک کر لیں۔ لیکن لگتا ہے تم لوگوں نے اپنے گناہ بخشوانے ہی نہیں۔ ہمیں سپانسر کرنے کے لیے ہمارے بھائی ہی کافی ہیں اللہ انہیں ہمیشہ سلامت رکھے ۔کیوں بازی؟

ہاں صحیح کہہ رہی ہو۔ خیر ہم اپنے بھائیوں سے لے لیں گے۔ باذل نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی

یہ تم دونوں پر فرض ہے کہ ایک دوسرے کی ہاں میں ہاں ملانا۔ایک بات کرتا ہے تو دوسرا لازمی اس کی تائید کرتا ہے۔امان جل کر بولا

چھوڑو انہیں۔ مجھے بتاؤ کتنے پیسے چاہیئں ؟زریاب نے کہا

کم سے کم بھی چار پانچ کروڑ کا بجٹ ہے۔ باذل نے کہا

کہاں لگانا ہے اتنا بجٹ؟

وہ بھائی ہم گاؤں کا گرلز سکول پرائمری سے ایٹ لیسٹ انٹر تک کرنا چاہتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ۔اس کی بات سن کر سب ہی سنجیدہ ہوئے

ٹھیک ہے مگر گاؤں کے لوگ اتنی توجہ نہیں دیتے۔ بچوں خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم پر۔ زریاب نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ بعد کی بات ہے ایک بار عمارت تعمیر ہو جائے اور باقی فسیلیٹیز مہیا ہو جائیں تو لوگوں کو بھی قائل کر ہی لیں گے۔اب اگر ان سے کہیں گے تو وہ ایک ہی نکتہ سامنے رکھیں گے کہ سکول ہی نہیں ہے تو بچیاں پڑھائیں کہاں۔امثال نے کہا

یہ بجٹ جو تم لوگ بتارہے ہو بہت کم ہے بلڈنگ تعمیر ہو گی۔اس کے سامان اور مزدوری کا خرچہ پھر سکول کی سہولیات۔بجلی پانی اور سب سے بڑھ کر سکول کے لیے زمین کی ضرورت ہو گی دریاب نے ہلکا پھلکا حساب لگایا

زمین تو ہمیں یاد ہی نہیں تھی۔بیک وقت ان دونوں کے منہ سے نکلا

تو پھر سکول ہوا میں تعمیر کرنا ہے۔امان نے سر جھٹکا

کل ہم لوگ پرانے سکول کا وزٹ کرنے گئے تھے اس کی بائیں سائیڈ اور بیک پہ زمین خالی پڑی ہے۔وہ کس کی ہے؟امثال نے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری ہے۔زریاب نے کہا

اور ہم میں سے نام کس کے ہے؟

آف کورس شاہ بابا کے

اب ان سے لینا ہمارا کام۔امثال ہنستے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اوکے ایسا کرو کل ایک میٹینگ رکھ لیتے ہیں تم دونوں پریزنٹیشن دے دینا اور اس سے پہلے شاہ بابا سے بات کر کہ زمین کا فائنل کر لو اور ہاں کل چار بجے تک کا ٹائم ہے تم دونوں کے پاس۔ مقررہ ٹائم پر اپنی پوری تیاری کے ساتھ میرے آفس کے میٹینگ روم میں موجود ہو۔ایک بات کا خیال رکھنا کام کے دوران کسی قسم کی شرارت کوئی امیچور بی ہیور برداشت نہیں ہو گا ورنہ یہ پروجیکٹ ڈسٹ بن میں گیا سمجھنا۔بات سمجھ میں آ گئی ہے ؟۔زریاب نے سنجیدگی سے کہا تو دونوں نے فرماں برداری سے سر ہلا دیا۔

نہیں لالہ بات سمجھ نہیں آئی ہے۔ پچھلے ڈیڑھ دو سالوں کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ان دونوں نے ایسے فرماں برداری سے سر ہلایا ہے کچھ نہ کچھ بڑا ہی کیا ہے۔امان نے کہا

تو اس صورت میں ان کا اپنا ہی نقصان ہے۔ایٹ لیسٹ میں تو اپروو نہیں کروں گا کیوں کہ شاہ انڈسٹری میں غیر زمہ دار،لاپرواہ اور امیچور لوگوں کی کوئی جگہ نہیں

اچھا نہ ہم کچھ نہیں کریں پکا۔امثال نے شہ رگ پر ہاتھ رکھ کر یقین دہانی کروائی

تمہارے لیے ہی اچھا ہے۔اس نے بے نیازی سے کہا

توبہ ہے بندہ کسی کے محتاج نہ ہو جائے۔ بڑبڑاتے ہوئے وہ بازل کو لے کر اٹھ گئی۔شام تک دونوں مل کر پریزنٹیشن تیار کر چکے تھے اور اب ایک دوسرے کو پریزینٹ کر کہ دکھا رہے تھے۔ملازمہ کو انہوں نے کہہ رکھا تھا کہ جیسے ہی مصطفی شاہ آئیں ان کو بتا دے۔ان کے باہر ڈیرے پر کچھ مہمان آ گئے تو ان کو آتے آتے رات کے

Posted On Kitab Nagri

آٹھ بج گئے۔ ملازمہ نے ان کے آنے کی اطلاع دی تو وہ سب کچھ سمیٹ کر ہال میں آئے جہاں مصطفیٰ شاہ صوفے پر بیٹھے تھے۔ وہ دونوں ان کے دائیں بائیں جا کر بیٹھ گئے

بوا دادا جانی کے لیے چائے لائیں۔ بلکہ رہنے دیں۔ آج اپنے دادا جانی کے لیے چائے میں خود لاتی ہوں۔ امثال سو کی سی سپیڈ سے اٹھ کر کچن میں گئی۔ مصطفیٰ شاہ نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا ۔اس کی قسمت اچھی تھی کہ کچن میں سانیہ دریاب کے لیے چائے بنا کر کپ میں ڈال رہی تھی

سانی یہ کس لیے بنائی ہے ؟

سائیں کے لیے۔ اس نے پین سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا اور کپ اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا جب امثال اس کے سامنے کپ اٹھا کر پیچھے ہٹی

یہ تم ہاجرہ ڈارلنگ کے سائیں کے لیے دے دو۔ اپنے کے لیے اور بنالو۔ اس سے پہلے وہ احتجاج کرتی وہ کپ لے کر جا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ژلے کسی دن میں تمہارا گلہ دبا دوں گی۔ باقیوں کی طرح اس کے دل نے بھی خواہش کی تھی۔ مگر کچھ خواہشیں کبھی پوری نہیں ہوتیں انہیں ادھورا ہی رہنا ہوتا ہے

یہ لیں دادا جان گرما گرم چائے پئیں اور تھکان کو دور بھگائیں۔ امثال نے انہیں کپ پکڑایا۔ بازل ان کا کندھا دبانے میں مصروف تھا ہاجرہ شاہ ہاتھ میں تسبیح پکڑے چپ چاپ بیٹھیں معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں

کتنا زیادہ تھک گئے ہیں۔ ہے نہ بازی ؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں بلکل ان کے چہرے سے ہی لگ رہا ہے کہ بہت کام کیا ہے انہوں نے۔ باذل نے بھی اپنا فرض سمجھ کر تائید کی

آپ سے کتنی بار کہہ چکی ہوں کہ اتنا کام نہ کیا کریں دادا جانی۔ آپ کی بھلا کوئی عمر ہے کام کرنے کی۔ امثال نے افسوس دائیں بائیں سر ہلایا

نہیں پتر تم نے نہیں کہا۔ ہماری تو اس بارے میں کبھی بات ہی نہیں ہوئی۔ مجھے نہیں یاد پڑتا کبھی کچھ ایسا کہا ہو تم نے۔ مصطفی شاہ سوچتے ہوئے بولے تو وہ ایک پل کے لیے خاموش گئی

میں کیا کہہ رہا تھا کہ صبح ہم لوگ دادا جانی کے ساتھ شاپنگ کرنے چلتے ہیں۔ جب سے آئے ہیں ہم لوگ یہی پگڑی یہی سوٹ اور یہی جوتا دیکھ رہے ہیں کیوں نہ ڑلے؟ باذل نے ان کا کندھا دباتے ہوئے کہا

ہاں یہ ٹھیک رہے گا ہم صبح چلتے ہیں ۔امثال نے ان کو دیکھا

صیح کہا۔ واقعی ہی میرا تو کسی کو خیال ہی نہیں ہے۔ ایک تم لوگ ہی تو ہو جن کو میری فکر ہے۔ مگر اگلے ایک ہفتے تک میں بہت مصروف ہوں۔ تم جانتے ہو نہ کہ کتنا کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے میں جا نہیں سکوں گا۔ میرے لیے بھی تم ہی شاپنگ کر لینا۔ انہوں نے خالی کپ میز پر رکھتے ہوئے جواب دیا تو ان کی شروع کی بات سن کر جو وہ پر جوش ہوئے تھے آخر پر بجھ کر رہ گئے

کھانا کھائیں گے؟ امثال نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرے سر میں درد ہے ویسے بھی میں باہر مہمانوں کے ساتھ کھا چکا ہوں۔ڈنر کا ٹائم ہو رہا تھا اس لیے آہستہ آہستہ سب ہی ہال میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے

میں دبا دیتی ہوں۔امثال نے جھٹ ان کے سر کی طرف ہاتھ بڑھایا

میں ان کا سر دباتا ہوں تم جا کر آئس کریم لے آؤ۔مل کر کھاتے ہیں

نہیں پتر میرے گلے میں درد ہو رہا ہے۔انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

تو میں ہوں نہ۔میں دبا دیتی ہوں۔اپنی رو میں بولتی امثال نے ان کی توقع کے عین مطابق انہیں آفر کی۔ہاجرہ شاہ تو کسی طرح اپنی ہنسی کنٹرول کر گئیں، مگر قاسم شاہ کے قہقہے نے اسے احساس دلایا کہ وہ کیا بول چکی ہے

کیا ہوا ہے؟راسم شاہ نے دونوں کو یوں ان کے ارد گرد بیٹھے دیکھ کر پوچھا وہ ابھی کمرے سے آئے تھے اس لیے یہاں کی صورت حال سے ناواقف تھے۔ویسے بھی جہاں ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی موجود ہوتا یہ سوال لازمی پوچھا جاتا اب تو خیر سے وہ دونوں موجود تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے بچوں کو مجھ سے کوئی کام ہے اس لیے گھیرے بیٹھے ہیں۔ابھی تک خوشامدیں کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔مدعا بیان نہیں کیا۔انہوں نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا۔مردوں میں ینگ پارٹی چونکہ ان کا مدعا بڑی اچھی طرح جانتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ کامیاب بھی ٹھہریں گے اس لیے وہ کھانا کھانے میں مشغول ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی کیا کام ہے؟ جلدی سے بولو۔بقول تم دونوں کہ میرے چہرے سے ہی تھکن عیاں ہو رہی ہے تو پھر مجھے ریسٹ کرنا ہے۔

وہ دادا جانی ہمیں نہ آپ سے تھوڑی سی زمین لینی ہے۔امثال نے معصومیت سے کہا

کہاں سے اور کیا کرنی ہے۔

جو سکول کے ساتھ ہے وہ والی چاہیئے۔اسی سکول کی توسیع کرنی ہے

وہ تو نہیں مل سکتی۔انہوں نے انکار کیا تو امثال کا رنگ اڑا

کیوں۔اس نے پھیکی سی مسکراہٹ سے کہا

کیوں کا کیا مطلب ہے؟ بھئی میری زمین ہے میری مرضی دوں یا نہیں۔ویسے بھی میں نے کوئی ٹھیکہ تو نہیں لے رکھا کہ سرکاری کاموں کے لیے اپنی ملکیت ضائع کروں۔انہوں نے رعب دار آواز میں کہا

جی۔وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی

کیوں تنگ کر رہے ہیں بچی کو۔ہاجرہ شاہ نے اس کو پلکیں جھپک کر آنسو چھپاتے دیکھ کر کہا

اس میں تنگ کرنے والی تو کوئی بات ہی نہیں۔بھئی میں نہیں دے رہا۔انہوں نے بے نیازی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو نہ سہی، میری لاڈو تو یہاں میرے پاس آ۔انہوں نے باہیں پھیلائیں تو امثال جلدی سے اٹھ کر ان کے پاس جا کر بیٹھی۔انہوں نے اس کو بے اختیار سینے سے لگایا۔امید تو بازل کو بھی نہیں تھی کہ وہ ان دونوں کو منع کر دیں گے۔اس لیے وہ خاموش بیٹھا تھا۔ان چاروں کا اٹھنے کا پروگرام نہ پا کر سب لوگ ڈائینگ ٹیبل پر اپنی جگہ سنبھال چکے تھے

تو دل چھوٹا مت کر یہ نہیں دینا چاہتے تو کوئی بات نہیں۔تمہاری دادی ابھی زندہ ہے اور کئی مربعوں کی مالک بھی ہے۔تجھے جتنی لینی ہے لو۔بول کتنی چاہیئے۔اس کے بال سہلاتے ہوئے انہوں نے پیار سے پوچھا

میں تو دیکھ رہا تھا کہ ہمارا شیر کتنا بہادر ہے مگر یہ تو بہت چھوٹے دل کا مالک نکلا۔مصطفی شاہ نے قہقہ لگایا

میرا جھلا پتر میں مذاق کر رہا تھا۔یہ سب تم لوگوں کا ہی تو ہے۔اس کا جو بھی کرو۔میں نے بھلا کا کیا کرنا ہے ۔یہاں آو میرے پاس۔انہوں نے امثال کو پاس بلایا

مجھے نہیں آنا۔آپ نے میرا دل توڑا ہے۔میں بہت ہرٹ ہوئی ہوں۔میں نہیں بولتی آپ سے ۔اس نے منہ بسورا

دیکھ لو تم لوگوں کو مجھ سے کام ہے

رکھیں اپنے پاس ہمیں نہیں چاہیئے۔میں اپنی دادو سے لے لوں گی

تمہارے میعار کے عین مطابق صرف مجھ سے ہی مل سکتی ہے۔ان کی تو گاؤں کی حدود سے بھی باہر ہے۔اس کا کیا کرو گے ؟

Posted On Kitab Nagri

چلیں آپ ضد کر رہے ہیں۔ تو لائیں دیں۔ امثال نے ان کے سامنے ہاتھ پھیلایا

کوئی ٹافی تو ہے نہیں جو میں تمہارے ہاتھ پر رکھ دوں گا کب تک چاہئے مجھے بتا دو میں کاغذات بنوا لوں گا

بس ایک دو دن تک کا ٹائم ہے۔ ذریاب بھائی نے کل چار بجے میٹنگ کا ٹائم دیا ہے

ٹھیک ہے تم لوگ کام شروع کروا دو باقی میں دیکھ لوں گا۔ مصطفی شاہ نے کہا

دادا جانی ایک بات اور جب بلڈنگ تعمیر ہو جائے گی نہ تو آپ نے اس گاؤں اور ارد گرد کے لوگوں کو قائل کرنا ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو پڑھنے کے لیے بھیجیں۔ آپ کی بات تو سب ہی سنیں گے

ٹھیک ہے پتر میں کر لوں گا بات۔ اور کچھ؟

نہیں تھینک یو سو مچ وہ چہکتے ہوئے ان کے گلے لگی

جیتی رہو خوش رہو۔ انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے دعا دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسرے دن وہ دونوں ان سب سے پہلے میٹنگ روم میں موجود تھے۔ بازل نے بلیک پینٹ پر بلیک ہی شرٹ پہن رکھی تھی جب کہ امثال نے بلیک شلوار قمیض پر حجاب کر کے سلیقے سے دوپٹہ کندھوں پر پھیلا رکھا تھا گو کہ پروفیشنلی ان کی یہ پہلی پریزنٹیشن تھی مگر یونی میں انہیں سکھایا گیا تھا کہ کسی بھی پروجیکٹ کو پریزینٹ کرنے لیے صرف مواد کا اچھا ہونا کافی نہیں ہوتا بلکہ پریزینٹ کرنے والے کا ظاہری حلیہ، ڈریسنگ سینس اور سپیکینگ

Posted On Kitab Nagri

سٹائل بہت معنی رکھتا ہے۔ جس طرح کل انہیں زریاب نے وارننگ دی تھی اس کے بعد انہوں نے سنجیدگی سے خود کو پرووکرنے کے بارے میں سوچا۔ وہ جانتے تھے کہ اگر کوئی اور نہ بھی انہیں فنانس کرے شہریار اور عدید ضرور کریں گے مگر انہیں خود کو ثابت کرنا تھا سو وہ پوری تیاری کے ساتھ پندرہ منٹ پہلے ہی میٹنگ روم میں پہنچ گئے

یار دیکھ لے شہری میں نے چار بجے کا ٹائم دیا تھا اور پانچ منٹ اوپر ہو گئے ہیں مگر یہ دونوں ابھی تک نہیں آئے ۔زریاب نے شکائیت کی

آ تو جانا چاہیئے تھا کافی دیر پہلے میری ان سے بات ہوئی تھی تب کہہ رہے تھے کہ نکلنے لگے ہیں

سر آپ کی میٹینگ کا ٹائم ہو رہا ہے۔ زریاب کی سیکرٹری اندر آئی

امثال اور بازل ابھی تک نہیں پہنچے۔ ذریاب نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

سر ان کو تو پندرہ منٹ ہو گئے ہیں میٹنگ روم میں آپ کا انتظار کرتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کم از کم آپ انفارم تو کر دیتی ہمیں۔ زریاب اسے گھورتے ہوئے اٹھا۔ وہ لوگ میٹنگ روم میں داخل ہوئے تو وہ دونوں لیپ ٹاپ پر جھکے کچھ دیکھ رہے تھے۔

آج کے بعد یہ کسی کو بھی میچورٹی اور زمہ داری کا درس دینے سے توبہ کر کہ ہی یہاں سے جائیں گے۔ ان کو فل فارم میں دیکھ کر عدید نے شہریار کے کان میں سرگوشی کی۔ بڑوں میں ان کے ساتھ صرف عاصم شاہ تھے

اگر تم لوگ آ ہی گئے تھے تو آفس آ کر بتا دیتے ذریاب نے بیٹھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زریاب آپ نے جگہ اور ٹائم فکس کرتے ہوئے میٹینگ روم کا بتایا تھا۔ بازل نے سنجیدگی سے کہا توان دونوں بھائیوں کی مسکراہٹ گہری ہوئی

آپ لوگ دس منٹ لیٹ ہیں مسٹر زریاب۔ شاہ انڈسٹری کے اونرز سے ایسی غیر زمہ داری کی توقع نہیں کر رہے تھے۔ وقت کی پابندی کرنا سیکھیں ورنہ کمپیٹیشن کی اس دوڑ میں آپ بہت پیچھے رہ جائیں گے۔ امثال نے لیپ ٹاپ دیوار پر لگی ایل ای ڈی سے کنیکٹ کرتے بازل سے دوگنی سنجیدگی دکھائی۔ زریاب نے حیرت سے سر اٹھا کر ان آفتوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے بڑھ کر افلاطون بنے کھڑے تھے۔ شہریار کی ہنسی چھوٹتے چھوٹتے رہ گئی ۔ان کا زریاب کی بات اسی کو لوٹاتے دیکھ کر امان مسکرایا

کیا بات مسٹر امان ہم نے کوئی جوک تو نہیں سنایا جو آپ مسکرا رہے ہیں۔ میٹینگ روم میں بیٹھے ہیں۔ سو بی پروفیشنل۔ بازل نے کہا

اگر آپ کی حیرت ختم ہو گئی ہو تو سٹارٹ کریں۔ امثال نے زریاب کے انہیں آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے پر چوٹ کی

شیور۔ اس نے کہا۔ وہ دونوں باری باری پروجیکٹ کو پریزینٹ کرنے لگے۔ ایک ایک پوائینٹ کو وہ تفصیلی مگر جامع ڈسکس کر رہے تھے۔ ان دونوں کی پریزینٹیشن، پریزینٹ کرنے کے سٹائل اور وے آف ٹاکنگ سے وہاں بیٹھے سبھی نفوس متاثر ہوئے تھے

اینی کوئیسچن ؟ آخر میں امثال ان سب کو دیکھتے ہوئے بولی

یس۔ دریاب نے کہا

Posted On Kitab Nagri

جس زمین پر سکول بن رہا ہے وہ سرکاری نہیں ہے کسی کی پرائیویٹ پراپرٹی ہے۔ کل کو کوئی ایشو بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔ یہ بھی پوسیبلٹیز ہے کہ وہ آپ کو انکار کر دیتے ہیں تو اس صورت میں آپ کیا کریں گی۔ اس پوائینٹ کی وضاحت کریں

جی آپ نے بلکل ٹھیک کہا یہ ایک پرائیوٹ پراپرٹی ہے۔ ہم لوگ باقاعدہ قانونی طریقے سے زمین ٹرانسفر کریں گے اس کے بعد وہ کسی ایک کی ذاتی نہیں ہو گی بلکہ پورے گاؤں کی مشترکہ ملکیت ہو گی جس پر گاؤں کے معززین کے دستخط ہوں گے۔ امثال نے ٹھہرے انداز میں کہا۔ عاصم شاہ پینسل منہ میں رکھے کرسی سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے

آپ یہ پروجیکٹ مسٹر شہریار کو ہینڈ اوور کر رہے ہیں۔ وجہ جان سکتے ہیں کہ ایسا کیوں یا پھر محض اس لیے کہ آپ کی فیملی ہے۔ صدام نے سوال اٹھایا وہ شاذان کو لاجواب کرنے کی ٹھانے ہوئے تھے

بازل مسٹر صدام کو مطمئن کرو۔ امثال نے پانی کا گلاس اٹھا کر منہ لگایا

جب آپ کوئی پروجیکٹ اسپیشلی کنسٹرکشن پروجیکٹ کسی کے حوالے کرتے ہو تو اس کی ریپوٹیشن، پچھلے ریکارڈ کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہوتا ہے کیوں کہ بلڈنگ چاہئے کوئی بھی ہو بہت سے لوگوں کی زندگیاں جڑی ہوتی ہیں اور یہ تو پھر سکول کی عمارت ہے اس لیے ہم کم از کم معصوم بچوں کو لے کر کوئی رسک نہیں لے سکتے۔ سو ہم نے ان کے اب تک کہ تمام پروجیکٹس کے فیڈبیک چیک کیے ہیں اور کہیں سے بھی کسی بھی قسم کی شکائیت یا نیگیٹو رسپانس نہیں ملا۔ تب جا کر ہم نے ڈیسائڈ کیا کہ کنٹریکٹ انہی کو ملنا چاہیئے مزید اگر آپ کو پروف چاہیئے تو پروائیڈ کیا جا سکتا ہے۔ بازل نے پاس پڑی فائل اٹھا کر صدام کی طرف بڑھائی

Posted On Kitab Nagri

اینی ون ایلس؟اس نے سب پر نظر دوڑائی

ایم ایمپریسڈ۔عاصم شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا وہ دونوں بھی مسکرا دیئے۔

شہریار اور عدید کے چہرے پر فخریہ مسکراہٹ تھی۔انہوں نے سب کے سامنے انہیں شرمندہ نہیں کیا تھا،ان کا مان غرور فخر سلامت رکھا تھا۔اس نے بے اختیار اٹھ کر باری باری دوں کو گلے لگایا

پراؤڈ آف یو۔

تھینک یو بھائی۔امثال مسکراتی ہوئی زریاب کی جانب پلٹی

تو مسٹر شاہ کیا خیال ہے

ڈن۔اس نے اٹھ کر دونوں سے ہاتھ ملایا۔کنٹریکٹ کے حساب سے بلڈنگ سے لے کر فرنیچر اور دیگر لوازمات پر جو بھی لاگت آئے وہ یہاں موجود سبھی افراد کو برابر میں تقسیم کیا جائے گا اور سپروائز امثال اور بازل کو کرنا تھا۔

سب سے پہلے عاصم شاہ نے اور پھر باری باری باقیوں نے دستخط کیے۔عاصم شاہ کو کسی کام سے جانا تھا اس لیے وہ فوراً ہی نکل گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زریاب آپ ایک جگہ دستخط کرنا بھول گئے ہیں۔بازل نے فائل اس کی طرف بڑھائی

خیال کیا کیجے گا مسٹر زریاب آپ کی یہ لاپرواہی کسی بڑے نقصان کی وجہ بن سکتی ہے۔کافی امیچور بی ہیو رہے آپ کا۔امثال اس کے ہاتھ سے دستخط شدہ فائل پکڑتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ بھول نہیں سکتے غلطی سے کہہ بیٹھا ہوں معاف کر دو مجھے۔زریاب نے چڑتے ہوئے کہا

دیکھیں مسٹر زریاب آپ نے ہی کہا تھا کہ آپ کو بزنس میں پروفیشنل لوگ پسند ہیں۔سوبی پروفیشنل۔بازل نے لیپ ٹاپ آف کرتے ہوئے کہا

اوہ یار بکواس کی تھی میں نے۔بول رہا ہوں نہ معاف کر دو۔تم لوگوں کی یہ میچورٹی ہم سے برداشت نہیں ہو رہی

بی بریو۔بازل بزرگوں کی طرح ان کا کندھا تھپتھپا کر امثال کو لیتا ہوا باہر نکل گیا

مزہ آگیا قسم سے۔ باہر نکل کر دونوں نے زوردار قسم کا قہقہہ لگایا

ہاں یار دوسروں کو چڑانے کا ایک نیا طریقہ ہاتھ لگا ہے۔انہی کی باتیں اچھے سے پیک کر انہی کو لوٹا دو۔امثال ہنستے ہوئے بولی

بس آج سے اگر کسی نے ہمیں امیچورٹی کا طعنہ دیا نہ تو اس کو اپنی میچورٹی سے ماریں گے۔بازل نے کہا وہ دونوں زریاب کے آفس کا دروازہ کھول کر آ بیٹھے۔میٹنگ میں جانے سے پہلے وہ کھانے کا آرڈر دے کر گئے تھے اور زریاب کی سیکرٹری سے کہا کہ ان کے آنے تک وہ سب چیزیں لا کر اس کے آفس میں رکھے

کیا چیزیں ہیں یہ؟ مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا کہ یہ وہی فتنے ہیں جو لوگوں کا ناک میں دم کیے رکھتے ہیں۔ان کے نکلنے کے بعد صدام نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر یہ لوگ اسی سنجیدگی سے کام کرتے رہیں تو مجھے یقین ہے بہت کم وقت میں بزنس ٹائیکون بن سکتے ہیں ۔زریاب اچھا خاصا متاثر دکھائی دے رہا تھا

ہو ہی نہ جائیں سنجیدہ۔یہ پندرہ بیس منٹ بھی پتہ نہیں انہوں نے کیسے خود پر کنٹرول کیے رکھا ہے

تم سے کس نے کہا امان کہ کنڑول کیا ہوا تھا۔ساتھ ساتھ تم لوگوں کو نہایت ہی عزت سے بے عزت کرتے تو رہے ہیں صدام ہنستے ہوئے بولا

دیکھو بھئی سچ تو یہ ہے کہ ان دونوں کو سنجیدہ برداشت کرنا ہمارے بس میں نہیں ہے اس لیے آج کے بعد ایٹ لیسٹ میں تو ان کو نہیں ٹوکنے والا۔دریاب اٹھتے ہوئے بولا

آجاؤ تم لوگوں کو اچھی سی چائے پلواتا ہوں۔زریاب باہر نکلتے ہوئے بولا

تم لوگوں کی پروفیشنلزم بس یہی تک تھی۔وہ اپنے آفس میں آیا تو بازل اس کی چیئر پر جب کہ امثال ٹیبل پر بیٹھی برگر اور فرائز سے بھرپور انصاف کر رہی تھی

ہاں تو آپ نے میٹنگ میں کوئی ہنگامہ نہ کرنے کا پرومس لیا تھا وہ ہم نے کر دیا۔امثال کہتی ہوئی دو برگر اٹھا کر نیچے اتری ایک عدید کو دیا اور دوسرا شہریار کو

ہم لوگ بھی یہی ہیں۔اس کو واپس بیٹھتا دیکھ کر امان نے کہا

اچھا مجھے نظر نہیں آرہے۔کہاں ہو۔امثال نے مصنوعی حیرت دکھائی

Posted On Kitab Nagri

بس رہنے دو ہمیں پتہ چل گیا۔ جتنا تمہیں ہمارا خیال ہے۔ ویسے تو بہت بھائی بھائی کرتے ہو اور اب صرف اپنے سگے بھائی یاد رہے

اچھا اچھا رو کیوں رہے ہیں یہ لیں۔ امثال نے پاس پڑا شاپر اٹھا کر انہیں دیا

تم دونوں کے لیے میرے پاس آفر ہے۔ زریاب نے برگر کھاتے ہوئے کہا

کیا۔

تم لوگ اگر چاہو تو میرے آفس میں کام کر سکتے ہو زریاب نے کہا تو دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر یک بان ہو کر بولے

ریجیکٹڈ۔ شہریار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری

بہت ساری فیسلیٹیز دے سکتا ہوں. گھر, گاڑی, اچھی تنخواہ, سال میں ایک بار آوٹ آف کنٹری ٹرپ اور تمہارے کام کو دیکھتے ہوئے پرموشن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیں بھائی یہ سب ہمیں عدی اور بھائی کے آفس میں بھی میسر ہے۔ انفیکٹ ان سب سہولیات کے ساتھ ہم پر کوئی روک ٹوک بھی نہیں ہے۔ کوئی پاگل ہی ہو گا جو اتنا سب کچھ چھوڑ کر قید میں آجائے اور پھر ہمیں کسی کا رعب لینے کی عادت نہیں ہے ۔ بازل نے کہا

آپ ہمیں افورڈ ہی نہیں کر سکتے۔ امثال ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھی

Posted On Kitab Nagri

کیوں ?اس نے حیرانی سے پوچھا

جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔اوکے بھائی ہم گھر جارہے ہیں۔بہت تھک گئے۔بہت کام کیا ہے اب جا کہ ایک لمبی سے ریسٹ لینی ہے چلو بازی۔امثال دروازہ کھول کر باہر نکلنے کو تھی جب کچھ یاد آنے پر واپس مڑی

بھائی اپنا والٹ دیں۔اس نے شہریار سے کہا تو اس نے والٹ نکال کر اسے پکڑا یا

عدی تم بھی دو.اس نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلایا

گھر آ کر لے لیجئے گا.تب تک یہ ہمارے پاس سیو رہیں گے۔دونوں باہر آئے تو ریسپیشن پر بیٹھے ایک آدمی کو زریاب کی سیکرٹری کے حوالے کیا اور اسے کہا کہ اسے زریاب کے پاس لے جائے۔ساتھ میں اسے چٹ بھی تھمائی کہ اسے دے دینا۔وہ اسے لے کر اندر آئی

سر ان کو پیمنٹ کرنی ہے

کس چیز کی ?زریاب نے پوچھا

میم اور سر نے کھانا منگوایا تھا اور کہا کہ بل آپ پے کریں گے

کتنا ہے۔زریاب نے والٹ نکالتے ہوئے پوچھا

سر پندرہ ہزار۔اس لڑکے نے کہا تو پیسے نکالتے زریاب کو جھٹکا لگا

واٹ !پندرہ ہزار ?ذرا سے کھانے کے اتنے پیسے۔کیا پیرس سے لائے تھے ?

Posted On Kitab Nagri

جناب کھانا صرف یہاں ہی نہیں ڈلیور ہوا۔اس ایڈریس پر بھی بجھوایا گیا ہے۔اس نے ایک چٹ نکال کر اس کے سامنے رکھی۔ایڈرس شاہ ہاوس کا تھا

آج کی میٹینگ مجھے کبھی نہیں بھولے گی۔کلستے ہوئے اس نے اسے پیسے تھمائے

باس میم نے یہ آپ کے لیے دی تھی۔سکیرٹری نے ایک پرچی اس کو دی کھول کر دیکھا تو اس پر لکھا تھا میں نے کہا تھا نہ کہ آپ ہمیں افورڈ ہی نہیں کر سکتے۔دعاؤں کے طالب ٹوئنز

کتنے تیز ہیں۔تم دونوں سے والٹ لے گے اور مجھے پھنسا دیا

تمہیں ہی شوق ہو رہا تھا جاب آفر کرنے کا۔عدید ہنستے ہوئے بولا

یہ تم لوگوں کے آفسز میں بھی ایسے ہی اودھم مچاتے ہیں۔اپنے آفس میں بکھرے ریپر اور خالی ڈبے دیکھتے ہوئے اس نے کہا

تمہاری سوچ ہے۔شہریار ہنسا

اور تم دونوں کی ہمت۔صدام نے لقمہ دیا

ہمارے سامنے ہمارے بچوں کی برائیاں کر رہے ہو۔شہریار نے مصنوعی غصے سے کہا

ہماری کیا مجال جو ہم ان فتنوں کی شان میں کوئی گستاخی کریں۔بہت برا بدلہ لیتے ہیں ابھی زریاب کی ہی مثال لے لو۔صدام نے کہا تو ایک بار پھر ان کی سنجیدگی یاد کر سب ہنس دئے

Posted On Kitab Nagri

ہمارے دوست کی تو خیر خبر ہی نہیں۔ بازل نے کہا تو ڈرائیو کرتی امثال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

کس کی بات کر رہے ہو؟ ہمارا کون سا دوست بن گیا؟

عافین اور کون

اوہ! ہاں میں تو بھول ہی گئی تھی اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔ چلو کال ملاو۔ حال چال پوچھتے ہیں۔ نمبر وہ اس سے لے چکے تھے۔ بازل نے کال ملا کر سپیکر آن کیا

جی کون بات کر رہا ہے۔ دوسری طرف سے آواز آئی

کمال کرتے ہو۔ عافین صاحب اتنی جلدی بھول گئے۔ حالاں کہ لوگ ہمیں کہتے ہیں کہ تم لوگ اتنی آسانی سے بھلا دینے والوں میں سے نہیں ہو۔ امثال سٹیرنگ گھماتے ہوئے بولی۔ اس کی آواز سن کر وہ مسکرا دیا

ژلے بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔ امید نہیں تھی کہ اتنی جلدی بھول جاؤگے تم۔ بازل نے بھی حصہ ڈالا

نہیں یار بھولا کہاں ہوں بس کچھ مصروفیت تھی اس لیے بات نہیں ہو سکی اور نہ ہی مل سکا ہوں۔ تم بتاؤ کیا ہو رہا ہے؟

کچھ خاص نہیں ایک میٹینگ اٹینڈ کر کہ آئے ہیں اور اب گھر جا رہے ہیں

میٹینگ اٹینڈ کی ہے یا برباد۔ عافین نے اپنا حال یاد کرتے ہوئے قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا آج تو اٹینڈ ہی کی ہے۔ بازل نے جوابی قہقہ لگایا

مجھے لگتا ہے یہ اپنا ٹوٹا موبائل ابھی تک نہیں بھولا

تم لوگوں کو پتہ نہیں۔اس دن میرے موبائل کے علاوہ سر بھی ٹوٹتے ٹوٹتے بچا تھا

ہیں وہ کیسے۔ بازل نے پوچھا

ژلے نے جو بوتل تم پر پھینکی تھی وہ میری کنپٹی پر لگی اور میرے لیے زمین آسمان ایک ہو گئے تھے

اوہ کمال ہے ہم دیکھ ہی نہیں سکے یار بازی۔امثال کو افسوس ہوا

یہ افسوس کس بات کا کر رہی ہو؟ مارنے کا یا دیکھ نہ پانے کا۔عافین نے پوچھا تو امثال کھلکھلا کر ہنس دی۔وہ تصور میں بھی اس کا گہرا ہوتا ڈمپل دیکھ سکتا تھا۔دو لوگوں نے اس سے محبت کی تھی اور دونوں میں جو مشترکہ چیز تھی کہ دونوں ہی اس کے ڈمپل پر ہارے تھے

تم دوسرا آپشن ہی لے لو

کل ملیں۔ بازل نے ہوچھا

ہاں مل لیتے ہیں پوچھنے کی کیا بات ہے۔بلکہ ایسا کرو کہ میرے فارم ہاوس پر چلتے ہیں تم دونوں کہہ رہے تھے نہ کہ ہارس رائیڈنگ کرنی ہے تو وہ بھی ہو جائے گی اور مل بھی لیں گے

Posted On Kitab Nagri

اوکے ڈن۔کل دس بجے ہم تمہارے آفس میں موجود ہوں گے۔امثال نے کہا باتوں باتوں میں گاؤں پہنچ چکے تھے

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔خدا حافظ عافین نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی

بازی کیوں نہ اپنی یہ میچورٹی زرا گھر میں بھی دکھادی جائے۔حویلی کے گیٹ پر امثال گاڑی روکتے ہوئے بولی

آئیڈیا برا نہیں ہے۔چوکیدار نے گیٹ کھولا تو امثال نے گاڑی لا کر پورچ میں روکی اتر کر لان میں بیٹھی ثریا شاہ کی طرف آئی اور نہایت ہی تمیز سے سلام کرتے ہوئے ان کے سامنے سر جھکایا۔اس کو خالص مشرقی لباس اوپر سے ادب کا مظاہرہ، وہ تو نہال ہی ہو گئیں

کیسی ہیں نانو؟

میں ٹھیک ہوں۔میری بچی تو کیسی ہے۔انہوں نے پیار سے اس کا ماتھا چوما

ٹھیک ہوں نانو۔آپ کی طبعیت صحت کیسی ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ کا شکر ہے۔بازل نے ان کے سامنے سر جھکایا تو انہوں نے اس کے سر پر بھی ہاتھ رکھا

اچھا نانو ہم چلتے ہیں پھر آجائیں گے۔امثال اٹھتے ہوئے بولی۔ہال میں داخل ہوائے تو ہاجرہ شاہ کے ساتھ فوزیہ بیگم اور خدیجہ بیگم بیٹھی تھیں

اسلام وعلیکم ایوری ون۔کیسی ہیں سب۔امثال حجاب کی پن ڈھیلی کرتے ہوئے بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام۔ہاجرہ شاہ ان کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے زیر لب مسکرائیں

شاہ بی بی پلیز چائے بنوادیں۔ بازل نے کوٹ اتار کر سائیڈ پر رکھا

ہاں ہاں کیوں نہیں بیٹا، ثوبی مہمان آئے ہیں چائے پانی کا پوچھ۔انہوں نے ملازمہ کو آواز لگائی تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

اور بتائیں کیا چل رہا ہے؟امثال نے سکارف اتارا اور دوپٹہ نفاست سے کندھے پر سیٹ کیا

کچھ نہیں بس ادھر ادھر کی باتیں کر رہے ہیں

خالہ امی آپ کیسی ہیں۔امثال خدیجہ بیگم کی طرف مڑی تو وہ ہنسیں

بس بہو اللہ کا شکر ہے۔وہ گہری مسکراہٹ سے بولیں

آپ کے جوڑوں کا درد کیسا ہے

نہیں بہو رانی ابھی تک تو میرے جوڑ صیح سلامت ہیں۔اللہ کا شکر ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

اللہ سلامت رکھے اور تائی جان آپ سنائیں

نہیں بیٹا میرے جوڑ بھی ابھی تک اپنی جگہ پر ہیں۔فوزیہ بیگم نے کہا

اماں جان چائے کسے دینی ہے؟ باہر مردانے میں کوئی آیا ہے؟سارہ بیگم ہاتھ میں ٹرے لیے کچن سے آئیں مگر وہاں تو وہ لوگ خود ہی بیٹھے تھے اس لیے انہیں لگا کہ شائد باہر کسی کو دینی ہو گی

Posted On Kitab Nagri

یہ سامنے دو بیبے بچے بیٹھے ہیں نہ ان کو دے۔ہاجرہ شاہ ان کی طرف اشارہ کیا امثال جلدی سے اٹھ کر سارہ بیگم کی طرف آئی

اہو ماما آپ نے ناحق تکلیف کی یہ مجھے دیں اور آئیں ہمارے ساتھ بیٹھیں۔امثال نے ان سے ٹرے لے کر ایک کپ بازل کو دیا اور دوسرا خود لے کر بیٹھ گئی۔وہ حیرت سے گرتے گرتے رہ گئیں

کب آئے ہو؟انہوں بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہمیں تو کافی دیر ہو گئی۔بازل نے انتہائی تمیز سے اطلاع دی۔وہ الگ بات تھی کہ اس کے منہ سے نکلتے نکلتے رہ گیا کہ ہمیں تو آئے ہوئے بائیس تئیس سال ہو گئے۔عادتیں بھلا کہاں چھوٹتی ہیں

اوہ !تم ٹھیک تو ہو؟سارہ بیگم نے باری باری دونوں کے ماتھے چھوئے کہ ایک تو ان کے آنے کا پتہ نہیں چل سکا اور دوسرا جب سے آئے ہیں تمیز اور شائستگی کا شاندار مظاہرہ کر رہے ہیں

آپ دونوں باہر سے آئے ہیں۔راستے میں ہمارے پوتے پوتی کو دیکھا ہے وہ بھی اسی وقت شہر سے آتے ہیں ۔آج اتنی لیٹ ہو گئے ابھی تک نہیں آئے۔اللہ خیر ہی کرے۔ہاجرہ شاہ نے فکر مندی سے کہا

کیوں آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں۔آ جائیں گے

آپ نہیں جانتے ہمارے پوتے کوئی عام انسان نہیں ہیں۔کوئی اور ہی مخلوق ہیں۔جہاں سے گزرتے ہیں طوفان نہ سہی آندھی ضرور آتی ہے۔ایک ایسا ماحول بن جاتا ہے کہ پتہ چل جاتا ہے کہ سارہ اور راسم کی جوڑی آ رہی ہے۔جدھر سے گزریں گے اپنے پکے نشان چھوڑ کر جائیں گے۔لوگ کئی دن تک زیر اثر رہتے ہیں۔یہ تو ہمارا

Posted On Kitab Nagri

حوصلہ ہے کہ برداشت کر رہے ہیں ورنہ کوئی اور ہوتا تو اب تک خودکشی کر چکا ہوتا۔ہاجرہ شاہ جو شروع ہوئیں تو امثال کو اپنی شرافت سے باہر آنا پڑا

دادو ہاؤ مین۔آپ ہماری ہی برائیاں ہمارے ہی منہ پر کھینچ کھینچ کر مار رہی ہیں۔امثال ایک دم چیخی

میں کافی دیر سے تمہارا یہ ڈرامہ برداشت کر رہی تھی کہ ابھی ٹھیک ہو جاتے ہو مجبورا مجھے بولنا پڑا۔انہوں نے بے نیازی سے کہا

میں میں آپ کے شوہر کو بتاؤں گی۔امثال نے انہیں دھمکی دی

جا جا بتا دے میں کون سا کسی سے ڈرتی ہوں۔انہوں ناک سے مکھی اڑائی

اچھا اگر اوقات میں آ ہی گئی ہے تو جا کر شوہر کو پوچھ ۔دوپہر کا آیا ہوا ہے اس کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔

کیا دادو آپ بتا تو دیتیں۔کمال کرتی ہیں آپ بھی۔امثال چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے جلدی سے اٹھی

چائے تو پی لے۔انہوں نے پیچھے سے آواز دی

نہیں دادو بس کافی ہے۔ساریہ بیگم نے عام لڑکیوں کی طرح ڈریسنگ کیے ہوئے دیکھ کر دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری۔کمرے میں داخل ہوئی تو عادل انکھوں پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا وہ پرس صوفے پر اچھالتی اس کی طرف آئی

Posted On Kitab Nagri

عادی جاگ رہے ہو؟ کیا ہوا؟اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا تو اس نے بازو ہٹا کر آنکھیں کھولیں

میں ٹھیک ہوں۔کہاں گئی تھی؟سارا دن گزر گیا

زریاب بھائی کے آفس میں تھے۔ان سے میٹینگ تھی۔اگر جلدی آ گئے تھے تو مجھے کال کر لیتے۔کوئی میڈیسن لی

نہیں بس ایسے ہی سر درد تھا۔شائد نیند کی وجہ سے۔نیند پوری ہو گئی تو ٹھیک ہو جائے گا۔وہ اٹھ کر بیٹھا

چائے لاؤں

ں ہیں پی چکا ہوں۔یہ تم آج کیا بنی ہوئی ہو بلکل ہی مختلف لگ رہی ہو۔انفکیٹ بہت اچھی بہت پیاری لگ رہی ہو

ہاہاہا صبح سے جس سے ملتے ہیں۔یہی سننے کو ملتا ہے کہ چینج لگ رہی ہو۔ایک بات بتاؤں آج مزہ بہت آیا ہے۔

www.kitabnagri.com

اچھا وہ کیسے

کل نہ زریاب بھائی نے ہمیں بچپنے کا طعنہ دیا اور کہتے کہ اگر ان کے ساتھ کام کرنا ہے تو سنجیدہ ہو کر کرنا پڑے گا ۔اور تم تو جانتے ہو ہم کتنے فرماں بردار ہیں امثال نے آنکھیں پٹپٹائیں تو وہ ہنس پڑا

اور تمہیں پتہ ہے پندرہ بیس منٹ میں ہی انہوں نے کانوں کو ہاتھ لگا یا کہ مجھے ایسی میچورٹی نہیں چاہیئے

Posted On Kitab Nagri

یہ تو ہے۔ کسی کو زچ کرنا بھلا تم سے بہتر کون جان سکتا ہے۔ عادل نے ہنستے ہوئے کہا

میری باتیں تو لمبی ہو جائیں گی تم کچھ دیر کے لیے سو جاؤ طبعیت سیٹ ہو جائے گی تب تک میں چینج کر کہ آتی ہوں۔ امثال کہتے ہوئے اٹھی تو عادل نے اسے روکا

ایک بات کہوں؟ مانو گی

ہاں کہو پوچھنے کی کیا بات ہے۔ امثال مسکراتے ہوئے بولی

ایسی ہی ڈریسنگ کیا کرو بہت اچھی لگتی ہو۔ سوٹ کرتی ہے تم پر۔ عادل نے نرمی سے کہا تو اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی

تم نہیں چاہتے کہ میں جینز ٹاپ پہنوں

نہیں میں کوئی زور زبردستی نہیں کر رہا۔ بس ایک بات کی ہے۔ گھر میں بے شک پہن لیا کرو مگر باہر جاتے ہوئے چینج کر لیا کرو۔ ویسے اگر تم نہیں چاہتی تو کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے ہی بول رہا تھا

او کے تمہیں نہیں اچھا لگتا نہ تو آج سے نہیں پہنوں گی۔ اب خوش۔ اس کے بال بگاڑتے ہوئے وہ ہنسی تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی۔ عادل کو یقین تھا کہ وہ اس کی بات مانے گی اور اس نے اس کا مان رکھا تھا

تھینک یو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوہ کم آن یہ کوئی بڑی بات نہیں۔میں جانتی ہوں میری کچھ عادتیں تمہیں اچھی نہیں لگتیں مگر میں کیا کروں یو نو عادت سے مجبور ہوں اور تم شوہر ہو میرے۔پورے حق اور رعب سے روکا ٹوکا کرو اور اگر کوئی بات بری لگے تو کہہ دیا کرو۔میں مائینڈ نہیں کروں گی۔بلکہ کوشش کروں گی کہ دوبارہ وہ کام نہ کروں جو تمہیں پسند نہ ہو۔اور ایک بات کبھی شوہروں کی طرح بھی بی ہیو کر لیا کرو۔مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ میں تمہارا شوہر ہوں اور تم بیوی ہر وقت مظلومیت کی عملی داستان بنے رہتے ہو۔امثال نے آخر میں شرارت سے کہا

تمہیں پتہ ہے ژلے میاں بیوی کا رشتہ ایک مضبوط بندھن مگر انتہائی نازک ڈور سے بندھا ہوتا ہے اور یہ ڈور کسی ایک کی کوتاہی، جلد بازی اور بے وقوفی سے ٹوٹ بھی سکتی ہے۔ اس لیے اس رشتے کو پروان چڑھانے کے لیے اعتماد اور سچائی بہت ضروری ہے۔صرف محبت سے کام نہیں چلتا، صبر و تحمل،استقامت اور قوت برداشت سے ہی اس رشتے کو نبھایا جاسکتا ہے۔ ٹھیک ہے مجھے تمہاری کچھ باتیں بری لگتی ہیں مگر اس سے کئی زیادہ باتیں ہیں جو مجھے تم میں اچھی لگتی ہیں۔ کبھی کبھار تم پر غصہ بھی آتا ہے مگر یہ سوچ کر خاموش ہو جاتا ہوں کہ آہستہ آہستہ سمجھ جاؤ گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب پہلی بات جو مرد اپنی بیویوں پر چیختے چلاتے ہیں مار دھاڑ کرتے ہیں میری نظر میں وہ مرد نہیں ہوتے وہ مرد ہی کیا جو اپنے ایک عورت پر اپنا غصہ نکالتا ہے۔زہر لگتے ہیں مجھے ایسے مرد جو اپنی مردانگی ثابت کرنے کے لیے عورت پر ہاتھ اٹھاتے ہیں

اور دوسری بات عادل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔میں مر تو سکتا ہوں مگر چاہ کر بھی تم پر غصہ اور سختی نہیں کر سکتا ۔اماں جان کہتی ہیں کہ تمہاری شکل دیکھ کر سامنے والے کو پیار آجاتا ہے اور وہ ایسا کچھ غلط بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

کہتی ہیں۔انفیکٹ جب جب مجھ پر رعب جماتی ہو نہ تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔جب تم غلطی کر کہ مجھ سے ڈانٹ کھا کہ منہ بسور کر بیٹھ جاتی ہو نہ تو مجھے اچھا لگتا ہے بغیر غلطی کے تمہیں سوری کہنا۔جب تمہارے سامنے سرانڈر کرتا ہوں تو تمہاری وہ ہنسی وہ کھلکھلاہٹ بہت پسند ہے۔مجھے اچھا لگتا ہے خود کو تمہارے سامنے کمزور اور کم تر ظاہر کرنا۔اس لیے آج کے بعد یہ کبھی مت سوچنا کہ میں تم پر غصہ کروں گا یا چیخوں چلاؤں گا۔عادل شاہ مر تو سکتا ہے مگر کبھی تمہیں ہرٹ نہیں کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

اس ڈریسنگ سے بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں۔خود سے بڑھ کر بھروسہ ہے تم پر مگر باہر ہر طرح کے اچھے برے لوگ ملتے ہیں۔میں نہیں چاہتا کہ کسی کی بری نظر پڑے۔گھر میں تم جیسے رہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں اور اللہ نہ کرے کہ میں مردوں میں شامل ہوں جو بلاوجہ کی روک ٹوک کر کہ اپنی بیویوں پر اپنی دھاک بیٹھانا چاہتے ہیں

کتنے کیوٹ ہو نہ تم۔اس کو سنجیدگی سے بولتا دیکھ کر امثال نے اس کا گال کھینچا تو وہ دل کھول کر ہنسا

مجال ہے جو تم سدھر جاؤ

ناممکن سا لگتا ہے اب سدھرنا ہمارا۔امثال نے کالر جھاڑے

سچی بتاؤں تو میں خود کو بہت لکی سمجھتی ہوں۔پہلے اللہ نے بھائی اتنے اچھے دیے اور پھر شوہر۔تھینک یو اللہ جی ڈھیر سارا۔امثال نے آسمان کی طرف منہ کرتے ہوئے کہا

اگر شوہر اتنا ہی اچھا ہے تو اس کا شکریہ بھی ادا کر دو

کیسے۔امثال نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا حالاں کہ جانتی تھی وہ کیا کہے گا

Posted On Kitab Nagri

اظہار محبت ہی کر دو

خوش فہمیاں اچھی ہیں۔ پالے رکھو میرا کیا جاتا ہے۔ خیر تم اپنی خوش فہمیوں یا غلط فہمیوں میں غوطے کھاؤ۔ میں زرا عاشی آپو سے مل کر آتی ہوں۔ دروازے تک جا کر وہ رکی

اور ہاں سو جانا ورنہ اگر میری دوبارہ آمد ہو گئی تو پھر کہو گے کہ دماغ کھا جاتی ہے

تم خود اس بات کو بہتر جانتی ہو۔ اس نے شانے اچکائے۔ مگر وہ پرواہ کسے ہے کا تاثر دیتی نکل گئی

\-

دن کے دس بج رہے تھے اور وہ دونوں تیار ہو کر عافین کے آفس کے لیے نکل گئے تھے۔ شہریار کو انہوں نے بتا دیا تھا کہ وہ آج آفس نہیں آئیں گے۔ شہر پہنچ کر ایک کیفے کے باہر انہیں عدید کھڑا نظر آیا

ژلے یہ تو عدی ہے۔ بازل نے عادل سے بات کرتی امثال کو متوجہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں وہی ہے۔ امثال سرسری سا نظر اٹھا کر کہتی دوبارہ سر جھکا گئی۔ بازل گاڑی ریورس کر کہ کیفے کے سامنے لایا

اس کے ساتھ تو کوئی لڑکی ہے۔ بازل نے کہا

اچھا۔ امثال نے دیکھے بغیر کہا

کیا اچھا۔۔۔ تمہاری سائیڈ پر ہی ہے تصویر کھینچو

Posted On Kitab Nagri

کیوں تصویر کیا کرنی ہے؟امثال نے حیرت سے پوچھا

کمال ہے تم اتنی ڈاون کیوں ہو رہی ہو؟ حالاں کہ ان معاملات میں تمہارا دماغ مجھ سے زیادہ چلتا ہے

ایسے ہونقوں کی طرح میرا منہ کیا تک رہی ہو۔ تصویر بناؤ۔ پھر بتاؤں گا۔ کیا کرنی ہے کتنا اچھا پوز آ رہا ہے۔ بازل نے ان دونوں کو ہنستے دیکھ کر کہا تو امثال کیمرہ زوم کر کہ تصویریں لینے لگی۔ دو تین تصویریں کھینچنے کے بعد وہ بازل کی طرف مڑی

اب بتاؤ کیا کرنی ہیں

اوہ گاڈ ڑلے۔۔۔۔۔۔۔۔ایک شادی شدہ بندہ لڑکیوں کے ساتھ ہو ٹلنگ کرتا پھر رہا ہے اور جب یہ خبر اس کی بیوی تک جائے گی تو کیا ہو گا۔ بازل نے سر پیٹا

کیا ہو گا؟

Kitab Nagri

یہ تو جب تم سدرہ بھابھی کو بھیجو گی تب پتا چلے گا۔ بازل نے کہا تو امثال اچھلی

www.kitabnagri.com

توبہ ہے کتنا فسادی زہن ہے تمہارا۔ میرے زہن میں کیوں نہیں آئی یہ بات

تم اس سے باہر نکلو تو پتہ چلے۔ ہر وقت عادل بھائی کے ساتھ لگی رہتی ہو اور سچ تو یہ ہے کہ تم آج کل مجھے بھی نہیں ٹائم دے رہی ساتھ ہو کر بھی نہیں ہوتی گھر میں عادل بھائی کے ساتھ اور اگر وہ ساتھ نہ ہوں تو میسجز کرتی رہتی ہو۔۔ میں بہت دنوں سے اپنی ٹوئنی کو مس کر رہا ہوں۔ بازل گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا۔ امثال اس کی جیلسی پر مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ ٹیل می کہ تم میرے شوہر سے جیلس ہو رہے ہو۔

ظاہر ہے ہم ہر وقت ساتھ ہوتے تھے اور کہاں اب میں اکیلا ہوتا ہوں۔ بہت دن ہو گئے ہیں۔ کوئی واردات بھی نہیں کی۔ میں اپنے پرانے دنوں کو بہت مس کر رہا ہوں

یہ تم پر واقعی ہی پژمردگی کا دورہ پڑا ہے یا ڈرامہ کر رہے ہو۔ امثال نے اسے غور سے دیکھا

میں سیریئس ہوں یار

اوکے میں سوری ہوں۔ امثال نے کان پکڑا

ادھر تو دیکھو نہ اب سے میں عادی کو اللہ حافظ بول رہی ہوں۔ شام تک نو چیٹ۔ نو کال بلکہ میں سائیلنٹ پر لگا دیتی ہوں۔ امثال نے عادل کو گڈ بائے کہہ کر فون سائیلنٹ پر لگا کر جیکٹ کی جیب میں رکھا

ہائے کتنی اچھی ہوں نہ میں۔ تم مجھے مس کر رہے تھے۔ بس اپنی ویلیو ہی اتنی ہے۔ زرا سی مصروف ہو جاوں تو لوگ یاد کر کر کہ بے حال ہو جاتے ہیں۔ امثال نے اس کے بازو پر سر رکھا وہ زیر لب مسکرایا پھر فورا سنجیدہ ہوتے ہوئے اسے پیچھے دھکا دیا

پیچھے ہٹو موٹی۔ کیوں گاڑی کا بیلینس خراب کرنا ہے۔ اپنا وزن دیکھو۔ اتنا وزن اگر ایک ٹائر پر ڈالو گی تو بھی پھٹ سکتا ہے

دفعہ دور۔ وہ منہ بناتے واپس اپنی سیٹ پر آئی

Posted On Kitab Nagri

تصویریں ایسے ہی دینی ہیں یا کچھ چینجنگ بھی کرنی ہیں۔امثال نے موبائل نکال کر تصویریں دیکھتے ہوئے کہا

چینجنگ مطلب۔بازل نے اسے دیکھا

مطلب گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پر پوز کرتے ہوئے ،رنگ پہناتے ہوئے یا پھر ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر واک کرتے ہوئے۔امثال نے آں کھیں گھمائیں

اب لگی ہو نہ ٹرلے۔تم کرلو گی۔بازل ہنستے ہوئے بولا

نہیں عادی سے کروالوں گی اس کو آتی ہیں

ٹھیک ہے کروالینا

پر بازی یہ زیادہ تو نہیں ہو جائے گا۔اگر آپو نے کوئی سخت ریئکشن دے دیا تو۔دیکھو نہ میاں بیوی کے درمیان پھوٹ ڈلوانا شیطان کا کام ہوتا ہے۔گناہ تو ملے گا ہی مگر ڈانٹ بھی پڑے گی اور کوئی کچھ کہے نہ کہے ماما تو مارنے سے بھی نہیں چوکیں گی۔امثال نے پر سوچ انداز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو ہے۔ایک کام کرتے ہیں۔ایسے ہی دکھا دیتے ہیں۔اگر کسی نے کچھ بولا تو ہم کہہ دیں گے کہ ہم نے تو جو دیکھا بتا دیا

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔باتیں کرتے وہ عافین کے آفس کے باہر پہنچ گئے۔گاڑی میں ہی بیٹھے بیٹھے بازل نے اسے کال کی تو اس نے ایک ریسٹورینٹ کا بتایا کہ کسی کام کے سلسلے میں وہاں موجود ہے اسے وہیں سے پک کرلیں کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد وہ اس کے بتائے ہوئے ریسٹورینٹ پہنچ گئے

Posted On Kitab Nagri

جا بازی اس کو جا کر لے آ۔ اس نے تو ہمیں گھما گھما کر ہی تھکا دیا ہے۔ امثال کہتی ہوئی باہر نکلی بازل اندر چلا گیا
۔

حد بھئی اگر نہیں جانا تھا تو بتا دیتے۔ یوں خجل خوار کرنے کی کیا تک بنتی تھی۔ امثال اسے آتا دیکھ کر برا سا منہ بناتی بولی

سوری مجھے اچانک ایک کام پڑ گیا تھا۔ وہ گاڑی میں بیٹھنے کی بجائے باہر ہی رک کر بولا

اب وہاں کیوں کھڑے ہو انویٹیشن لیٹر دینا پڑے گا۔ امثال نے کہا

یا تو ڈرائیونگ سیٹ مجھے دو یا پھر ساتھ والی کیوں کہ اکھٹا بیٹھ کر تم لوگ فارم ہاوس کی بجائے کسی ہوسپٹل میں پہنچا دو گے

اچھا بابا آ جاؤ میں پیچھے چلی جاتی ہوں۔ امثال اتر کر پیچھے چلی گئی ایک گھنٹے کی مسافت طے کر کہ وہ اس کے فارم ہاوس پہنچے ایک وسیع رقبے پر پھیلی عمارت دیکھتے ہوئے ان دونوں کی آنکھیں کھیلیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واو کیا جگہ ہے۔ یہ بہتا چشمہ یہ چلتی نہریں، سر سبز گھاس اس میں قلانچیں بھرتی ہرنیاں، گیت گاتی کوئل، ناچتے مور۔ واہ! کیا نخلستان ہے ۔ایسی جگہ تو صدیوں بعد دیکھنے کو ملتی ہے۔ کتنی حسرت تھی کہ اپنی زندگی میں ہی ایسی کسی جگہ کا دیدار ہو جائے۔ امثال ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی

ہاں یہی جگہ دیکھنے کے لیے تو ہم صبح سے خجل خوار ہوتے پھر رہے ہیں۔ بازل نے آس پاس اجاڑ اور جھاڑیاں دیکھتے کہا تو عافین انہیں گھور کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

اگر تمہارا ہو گیا ہو تو اندر چلیں

جو باہر ہے وہی اندر بھی ہو گا میں تو کہتی ہوں بازی لوٹ جاتے ہیں۔امثال خاصی دلبر داشتہ لگ رہی تھی

اب یہاں تک آ ہی گئے ہیں تو اندر بھی چل کر دیکھ لیتے ہیں بازل اسے حوصلہ دیتے ہوئے اندر لایا۔جیسے ہی انہوں نے اندر قدم رکھا ایک بار پھر سے ان کی آنکھیں پھیلیں چاروں طرف سبزہ اور پھول ہی پھول اور گھنے درخت تھے۔

واؤ بازی یہ تو واقع ہی خوبصورت ہے۔ایسے لگ رہا ہے جیسے کسی اور ہی دنیا میں آ گئے ہوں۔امثال آنکھوں میں ستائش لیے آگے بڑھ گئی۔وہاں پر موجود ملازمین کو عافین نے جانے کا اشارہ کیا تو سب ایک ایک کر کہ چلے گے۔وہ مسکراتا ہوا ان کی طرف آیا

اب بتاؤ کیسا لگا

بہت خوبصورت۔لائک اے ڈریم ورلڈ۔امثال مسکراتے ہوئے بولی تو وہ اس کے ڈمپل میں ہی الجھ کر رہ گیا

ہارس رائیڈ کس نے کرنی ہے۔بازل کو اس طرف آتا دیکھ کر اس نے نظریں ہٹائیں

میں نہیں کرنی۔امثال جھٹ سے بولی

کیوں۔بازل نے حیرت سے پوچھا

مجھے ڈر لگتا ہے اگر گر گئی تو

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہو گیا چوٹ ہی لگ جائے گی۔اس میں کون سی بڑی بات ہے۔ بازل واقعی ہی حیران تھا کہ کہاں چھوٹی موٹی چوٹوں سے ڈرنے والی تھی

پہلے پرومس کرو تم ہنسو گے نہیں، پھر بتاؤں گی

اچھا ٹھیک ہے میں زیادہ نہیں ہنسوں گا بتاو

وہ کچھ دن پہلے بابا بتا رہے تھے کہ ایک بادشاہ گھوڑے سے گر کر مر گیا تھا۔امثال نے اپنے تئیں سنجیدگی سے اطلاع دی۔ بازل اور عافین کا قہقہ بلند ہوا

فکر مت کرو تم کون سا کوئی بادشاہ ہو۔ جو گر کر مر جاؤ گی بازل نے ہنستے ہوئے کہا

گھوڑا صرف بادشاہوں کو ہی نہیں گراتا۔شہزادیوں کو بھی گرا سکتا ہے۔

شہزادی نہیں جان سے جاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہزادی رسک ہی کیوں لے۔ بھئی زندگی پر نو کمپرومائز۔میری اکوایک ہی زندگی ہے اس کو بھی خواہ مخواہ داؤ پر لگا دوں۔نو نیور۔امثال نے نفی میں سر ہلایا

چلو پھر میں چلا جاتا ہوں۔ بازل نے کہا

رہنے دو نہ لازمی جانا ہے۔امثال نے اسے روکنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جس کی جیسے لکھی ہو گی ویسے ہی آئے گی۔ چلیں عافین بھائی۔ بازل اسے تسلی دیتے ہوئے عافین سے کہا تو وہ اسے لیے اصطبل کی طرف آیا وہ وہیں کھڑی ہو کر ادھر ادھر بھاگتے خرگوشوں کو دیکھنے لگی۔ دو چکر لگا کر وہ دونوں واپس آئے تو امثال کو پھولوں کے پاس کھڑے ہو کر تصویریں لیتا پایا

تم بھی چلتی قسم سے بہت مزہ آیا۔ بازل چھلانگ لگا کر باڑ پھلانگتے ہوئے اس کے پاس آیا

تم اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھو۔ ادھر آؤ سیلفی لیں۔ امثال نے اس کو کھینچ کر اپنے ساتھ کھڑا کیا

کمال ایسے لگ رہا ہے یہ میرے ساتھ نہیں بلکہ میں ان کے ساتھ آیا ہوں عافین ان کو آپس میں مگن دیکھ کر بڑبڑایا

کتنے کیوٹ ہیں نہ یہ طوطے اس نے پنجرے میں بیٹھے طوطوں کو سیٹی ماری۔ دیکھو ان بطخوں کا رنگ کتنا پیارا ہے ساری کی ساری سفید۔ ایک طرف بنے تالاب میں کچھ بطخیں تیر رہی تھیں۔ امثال بچوں کے جیسے کھلکھلاتے ہوئے بول رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واقعی ہی یہاں کی ہر چیز بہت پیاری ہے ہم بھی شہری بھائی کو بول کر ایسی ہی جگہ بنوائیں گے۔ بازل نے کہا تو امثال کی آنکھیں چمکیں۔ عافین کا فون بجا تو وہ تھوڑا سائیڈ پر جا کر سننے لگا

گڈ آئیڈیا

ہر جاندار کی ایک اہمیت ہوتی ہے۔ اللہ نے کسی وجہ سے ہی اسے پیدا کیا ہے ہمیں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کی بھی قدر کرنی چاہیئے

Posted On Kitab Nagri

کس سوچ میں ڈوب گئی۔اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اس نے مڑ کر اسے دیکھا تو گہری سوچ میں کھڑی تھی

یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہوں کہ کب میں نے تمہاری قدر نہیں کی جو تم شکائت کر رہے ہو۔امثال کی سنجیدگی دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی

واٹ تم تم مجھے جانور کہہ رہی ہو۔بازل صدمے سے چیخا

حیرت ہے تمہیں ابھی تک پتہ ہی نہیں چلا۔اس نے مصنوعی حیرت دکھائی

تم بھی میری بہن ہو۔بازل نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔امثال نے دونوں ہاتھوں سے اس کو دفعہ کیا

میں زرا آگے شیروں کی جوڑی ہے وہ دیکھنے جارہا ہوں۔تم تو نہیں چلو گی نہ۔بازل نے جاتے جاتے پوچھا۔امثال ناں میں سر ہلاتی عافین کی طرف آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کر رہے ہو ہمیں بلا کر خود فون میں بزی ہوگے۔امثال نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچا

Posted On Kitab Nagri

واٹ دا ہیل۔ کیا بد تمیزی ہے؟ وہ جو پہلے ہی شپ پر ریڈ ہونے کی وجہ سے پریشان تھا اس کے ایک دم فون کھینچنے پر دھاڑا

میں بس وہ۔ اس کے چیخنے پر وہ ڈر کر پیچھے ہوئی

کیا؟ تمہیں نظر نہیں آرہا کہ میں فون پر بات کر رہا ہوں۔

ایم سوری۔ اس کو موبائل دیتی وہ باہر گاڑی کی طرف بھاگی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس نے خود کو سرزنش کی

ژلے رکو بات سنو۔ اس نے پیچھے سے آواز دی

سوری میں پریشان تھا۔ اس لیے غصہ کر گیا۔ رکو تو۔ وہ اس کے پیچھے آتا ہوا بولا۔ امثال نے گاڑی کے قریب پہنچ کر بازل کو کال ملائی اور اسے باہر آنے کا کہا

کیوں کیا ہوا۔ بازل نے پوچھا

میں گھر جا رہی تم نے جانا ہے تو آجاؤ

یوں اچانک کیا ہوا ہے۔

بھاڑ میں جاؤ۔ وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولی

سوری ژلے تم یوں تو مت جاؤ۔ میں سوری بول رہا ہوں نہ۔ عافین نے اس کی سائیڈ سے آکر کہا

Posted On Kitab Nagri

آئی ڈونٹ کیئر۔ وہ بڑبڑائی اور کچھ ہی لمحوں اس کا گاڑی دھول اڑاتی جاچکی تھی

ڈیم اٹ۔ عافین نے ہاتھ میں پکڑا موبائل سڑک پر پٹخا

کیا ہوا عافین بھائی۔ یہ ایسے کیوں چلی گئی۔ کچھ دیر پہلے تو ٹھیک ٹھاک تھی۔ بازل بھاگتا ہوا باہر آیا

کچھ نہیں یار۔ میں ٹینشن میں تھا اس نے میرے ہاتھ سے موبائل پکڑا تو غصے میں آ کہ میں نے ڈانٹ دیا۔ عافین نے پریشانی سے کہا

آپ پلیز مجھے ڈراپ کروادیں۔ بازل نے کہا۔ عافین نے ڈرائیور کو بلا کر گاڑی لانے کا بولا۔ کچھ ہی دیر میں ان کی گاڑی شہر روانہ ہو چکی تھی

وہ بہت زیادہ رو رہی تھی کیا؟ آپ کو اسے ڈانٹنا نہیں چاہیئے تھا۔ اس کو عادت نہیں ہے انفیکٹ کسی نے آج تک اس سے سخت لہجے میں بات تک نہیں کی۔ بازل نے کہتے ہوئے اس کا نمبر ملایا مگر دوسری جانب سے کال کاٹ دی گئی۔ عافین ہونٹ چباتے ہوئے شیشے کے پار دیکھنے لگا

وہ ابھی آدھے راستے ہی پہنچی تھی جب جیکٹ کی پاکٹ میں موبائل وائبریٹ ہونا شروع ہوا ایک ہاتھ سے سٹئیرنگ سنبھالتے ہوئے نکال کر دیکھا تو بازل کی کال تھی اس نے بڑبڑاتے ہوئے کاٹ کر سائیڈ سیٹ پر پھینکا

میرا سب سے اچھا دوست عادی ہی ہے۔ اس نے مجھے کبھی نہیں ڈانٹا حالاں کہ میں نے کتنی بار اس کو کال کرتے ڈسٹرب کیا ہے اور یہ کیسے مجھ پر چلا رہا تھا۔ میں اس بات ہی نہیں کروں گی۔ ڈرائیو کرنے کے ساتھ ساتھ وہ

Posted On Kitab Nagri

مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔اس کی نظر سائیڈ سیٹ پر گئی تو موبائل پر کال آرہی تھی۔عادل کا نمبر دیکھ کر گاڑی سائیڈ پر لگائی اور کال پک کر کہ فون کان سے لگایا

ہاں کہو عادی؟

کہاں ہو اور کب سے کال کر رہا ہوں۔اٹھا کیوں نہیں رہی تھی۔دوسری طرف سے عادل کی فکر سے بھرپور آواز سنائی دی

باہر ہوں۔فون سائیلنٹ پر تھا

کس کے ساتھ ہو شہریار کے ساتھ؟

نہیں اکیلی ہوں۔کیوں کیا ہوا؟

میری بات دھیان سے سنو جہاں کہیں بھی ہو سیدھی گھر جاؤ۔راستے میں کہیں رکنے کی ضرورت نہیں ہے

اچھا جاتی ہوں

میری بات کو ذہن میں رکھنا سیدھی گھر جانا۔۔۔ کہیں بھی ذرا سی دیر کے لیے نہیں رکنا۔سمجھ رہی ہو نہ میرا بات

ہاں سمجھ گئی۔مگر تم ایسے کیوں بول رہے ہو۔کچھ ہوا ہے کیا؟

نہیں بس تم سے جتنا کہا ہے۔اتنا کرو لاپرواہی نہیں ہونی چاہیئے

Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا نہیں کرتی کوئی لاپرواہی۔اس نے منہ بنایا

ٹھیک ہے گھر پہنچ کر کال کر کہ لازمی بتادینا

اوکے بائے۔امثال نے فون کان سے ہٹایا

کمال ہے کہہ تو ایسے رہے ہیں جیسے خدانخواستہ میرے پیچھے سونے چاندی سے لدا بہت بڑا قافلہ آرہا ہے اور راستے میں حملے کا شدید خدشہ ہے۔۔۔ایک منٹ "رہے ہیں"۔۔اتنی عزت۔۔۔اس نے گال پر انگلی رکھی ۔اس سے بات کر کہ وہ عافین کی جھڑک بھول گئی تھی

ویسے ژلے تمہیں عزت کرنی چاہیئے۔مجازی خدا ہے تمہارا۔۔ابھی وہ وہی کھڑی خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی جب دوبارہ عادل کی کال آنا شروع ہوگئ

پھر کیا ہوا۔امثال کو اس کا دوبارہ کال کرنے پر حیرت ہوئی

کہاں ہو؟

ابھی تک وہی ہوں جہاں کچھ دیر پہلے تھی۔تم نے دوبارہ کال کیوں کی؟ خیریت تو ہے نہ

وہ مجھے ایک بات پوچھنی تھی۔جب پہلے میں نے کال کی تھی تب تم رو رہی تھی کیا؟عادل نے پوچھا تو امثال خاموش ہوگئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خاموش کیوں ہو گئی ژلے۔ میں نے کچھ پوچھا ہے۔ تم رو رہی تھی؟ اس کی جانب سے خاموشی پا کر عادل نے کہا

نہیں تو بھلا میں کیوں روؤں گی۔ تمہیں کس نے کہا؟ اگر اس کی جگہ ان تینوں بھائیوں میں سے یہ سوال پوچھا ہوتا اسے حیرانگی نہیں ہوتی کہ وہ اس کا ہر انداز پہنچاتے تھے مگر عادل سے وہ توقع نہیں کر رہی تھی

تمہاری آواز بھیگی ہوئی تھی اس لیے مجھے ایسا لگا۔ عادل نے کہا

ایسی کوئی بات نہیں۔ تمہیں پتا تو ہے میں رونے والوں میں سے نہیں ہوں۔ تم بتاؤ کیا کر رہے ہو۔ امثال نے بات بدلی

اوکے صحیح ہے میں اس وقت ڈی آئی جی کے آفس جا رہا ہوں۔ فارغ ہو کر بات کرتا ہوں گھر پہنچ کر میسج کر دینا

ٹھیک ہے۔ اچھا سنو۔ امثال جلدی سے بولی کہ کہیں فون نہ بند کر دے

ہاں بولو سن رہا ہوں

تم بہت اچھے ہو۔ بہت سے بھی زیادہ اچھے۔ امثال نے تشکر سے آنکھوں میں آئی نمی صاف کی

شکریہ جناب۔ اپنا خیال رکھنا۔ عادل نے ہنستے ہوئے فون بند کر دیا

ایم لکی ٹو ہیو یو۔ امثال نے آہستگی سے کہتے ہوئے گاڑی گاؤں کے راستے پر موڑی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تھا۔ڈی آئی جی مختار نے ٹی وی آف کرتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا

وہی تو سر میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ مجھے اپنے دربار میں بلا کر خود خبر نامہ سننے میں لگ گئے۔عادل کی جانب سے فوراجواب آیا

ایس پی عادل عمر بی سر ئیس۔انہوں گھورا

آپ نے کب مجھے اٹھکیلیاں کرتے دیکھ لیا اور مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ آپ نے مجھے بلوایا کیوں ہے؟ کوئی شکائت آئی ہے میرے خلاف؟ ۔اس نے حیرت سے انہیں دیکھا وہ الگ بات تھی کہ صاف لگ رہا تھا کہ حیرت سراسر مصنوعی ہے

کل چار بجے ایک شپ جس میں بہت بڑی مقدار اسلحہ تھا بندر گاہ پر پہنچی وہاں سے وہ اسلحہ مختلف ٹرکوں میں دارالحکومت آرہا تھا کہ پولیس کی ریڈ ہوئی۔اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا۔راستے میں ایک جگہ دوبارہ حملہ ہوا۔اور بقول تمہارے کے حملہ آور نہ صرف وہ ٹرک چھین کر لے گئے بلکہ تم سمیت ایک اور اہلکار کو زخمی کر گئے۔

بلکل ایسا ہی ہے سر میں خود ٹیم انچارج تھا اور اپنی تو چلو خیر ہے مگر مجھے عباس کا بہت افسوس ہے اس کو ٹانگ پر گولی لگی ہے ۔عادل نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا بازو کیسا ہے؟ تمہیں بھی تو گولی لگی ہے

بس سر اللہ کا شکر ہے۔ہڈی بچ گئی ورنہ زیادہ نقصان ہو سکتا تھا

ویسے حملہ آور کافی سمجھدار تھے۔گولی مارتے ہوئے ہڈی کا خاص خیال رکھا ہے۔اور ماری بھی بازو میں ہے شائد انہیں کہیں اور مارنی نہیں آئی

جی سر بس ایسے لوگوں سے پالا پڑتے رہنا چاہیئے۔زندگی آسان ہو جائے گی۔عادل نے ان کا طنز خاطر میں لائے بغیر کہا

پوائنٹ پر آؤ۔اسلحہ کہاں ہے۔اس کو ادھر ادھر کی ہانکتے دیکھ کر مجبوراً انہیں خود ہی پوائنٹ پر آنا پڑا

سوری سر حالات ایسے ہو گئے تھے کہ میں ان کا پیچھا نہیں کر پایا۔ایک تو میں خود ہی زخمی ہو گیا تھا اور دوسرا میرا ساتھی بھی تکلیف میں تھا تو میں اسے لے کر ہوسپٹل چلا گیا۔ پہلے اپنی پٹی کروائی پھر عباس کی۔جان ہے تو جہاں ہے اگر سلامت رہیں گے تو ہی کوئی کام بھی کر سکیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتا ہوں یہ سب تمہارا پلان تھا۔کوئی اٹیک نہیں ہوا ہے۔سچ سچ بتاؤ کدھر بھیجا ہے۔اب کی بار انہوں نے تھوڑا غصے سے کہا

بتادوں گا سر کوئی چائے وائے کا بندوبست ہی کر دیتے۔آخر کو آپ کا جونیر ہونے کے ساتھ ساتھ داماد بھی ہوں ۔ژلے کیا سوچے گی کہ اس کے شوہر کو آپ نے چائے پانی کا ہی نہیں پوچھا۔عادل نے فون چیک کرتے ہوئے بات کو ٹالنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

امثال کی طرح بی ہیو مت کرو۔

او کے بتاتا ہوں۔انہیں خود کو گھورتا پا کر اس نے موبائل سائیڈ پر رکھا

وہ کیا ہے نہ سر ہمارے نظام کو تو آپ جانتے ہیں۔ہم لوگ اتنی محنت سے خود کو اور ٹیم کو خطرے میں ڈال کر کام کرتے ہیں اور گھنٹہ ایک نہیں ہوتا کہ اوپر سے فون آتا ہے۔ہماری ساری محنت پر پانی پھر جاتا ہے اور لے دے کر پولیس بدنام ہو کر رہ جاتی ہے۔یہ کوئی چھوٹی بات نہیں تھی بھاری مقدار میں اسلحہ دارالحکومت میں داخل ہونے کے مطلب تو سمجھتے ہیں نہ۔بڑے پیمانے پر تباہی ہو سکتی ہے اس لیے ہم نے اس کو ٹھکانے لگانے کا سوچا اور یہ لگ گیا۔عادل نے انسپیکٹر سوہا کا ڈن کا مسیج دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

کیا کیا ہے۔انہوں نے دلچسپی سے پوچھا

غلطی سے ٹرک دریا میں گر گئے اور سارا مال پانی کی تہہ میں چلا گیا سمپل۔اس نے ہلکا سا ہنستے ہوئے کہا

تمہارے انداز سے لگ رہا ہے معاملہ صرف سرکاری نہیں ہے

بلکل سر پرسنل بھی ہے۔میری بیوی کو نہ صرف دھمکیاں دی گئی ہیں بلکہ اس پر اٹیک بھی کیا گیا ہے۔ابھی تو میں نے زیادہ کچھ نہیں کیا۔اس نے کھلے دل سے قبول کیا تو ٹیک چھوڑ کر سیدھے ہوئے

کیا! مطلب امثال پر اٹیک ہوا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی سر اور اس میں ڈرائیور جاں بحق ہو گیا تھا

اس کا مطلب اب تمہیں زیادہ احتیاط کرنے پڑے گی طیش میں آ کر وہ لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

شیور سر۔اب میں جاؤں؟

کہاں جاؤں جواب کون دے گا۔مجھے اعلیٰ افسران کے فون پر فون آ رہے ہیں۔انہوں نے اسے کڑے تیوروں سے دیکھا

آپ کو فون آ رہے ہیں تو آپ ہی ہینڈل کریں۔اب میں اپنے بڑوں کو جواب دیتا اچھا لگوں گا۔اس نے اٹھتے ہوئے کہا

تم نے مجھے پوری بات نہیں بتائی تو میں کیسے مینج کروں گا ایس پی عادل۔ڈی آئی جی مختار نے کہا تو دروازے کے پاس جا کر رکا

جن کے تھے انہی پر ڈال دیجیے گا اور ڈیپارٹمنٹ کی دو چار برائیاں کر کہ نا اہل ثابت کر دیجیے گا اور ہاں چونکہ مجھے گولی لگی ہے تو اب سے میں کچھ دنوں کی لیو پر ہوں۔سو آپ جانے اور آپ کا کام۔عادل نے کہا اور ان کا جواب سنے بغیر باہر نکل گیا

مجھے لگتا ہے میرا معطل ہونے کا وقت آ گیا ہے۔وہ سر جھٹکتے ہوئے بجتے فون کی جانب متوجہ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں کہا تھا کہ اس کمینے کو راستے سے ہٹا دیتے ہیں مگر تمہیں ہی یہ چوہے بلی کا کھیل کھیلنا تھا۔نواز عالم نے کمرے میں ٹہلتے عافین کو غصے سے دیکھا۔جب کہ وہ ان سے بے خبر اپنی ہی سوچوں میں مگن تھا

مجھے اسے نہیں ڈانٹنا چاہیئے تھا ۔اس کے سامنے اس کی بے یقینی سے بھری آنکھیں لہرائیں

آخر تک پہنچ کر سب برباد ہو گیا ہے۔کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔انہوں نے پارٹی کی طرف سے آتا فون کاٹا

کیسے کھلکھلا رہی تھی کتنی خوش تھی۔بلکل بچوں کی طرح چہک رہی تھی اور میری بکواس نے رلا دیا۔عافین نے خود کو کوسا

جن کے ساتھ ڈیل کی تھی ان کے فون پر فون آرہے ہیں۔نقصان تو سو ہوا ساکھ الگ خراب ہو گئی اور مخالفین تو اسی تاک میں بیٹھے ہیں

کیا ہو گیا تھا اگر اس نے فون کھینچ ہی لیا تھا۔اتنا اوور ری ایکٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔کال کروں ؟

تم سن بھی رہے ہو یا نہیں۔میں کچھ بکواس کر رہا ہوں۔اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر نواز عالم اس پر چڑھ دوڑے

عافین میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں گم ہو۔انہوں نے آگے بڑھ کر جھنجھوڑا

Posted On Kitab Nagri

جی ڈیڈ کیا ہوا۔وہ چونک کر متوجہ ہوا

واٹ !اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم مجھ سے پوچھ رہے کیا ہوا۔مجھے لگتا ہے تم بھول بیٹھے ہو کہ پاکستان کیوں آئے تھے۔انہوں سختی سے کہا تو وہ گہری سانس کھینچتا ہوا چیر پر جا بیٹھا

نہیں بھولا یار۔یاد ہے مجھے۔بس ایک جگہ الجھ گیا ہوں اور شائد بہت بری طرح الجھ گیا ہوں۔اس نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

تم جس جگہ الجھے ہوئے ہو،میں اچھے سے جانتا ہوں۔مگر تم ابھی نہیں جانتے اس کے بھائی کبھی بھی تمہیں اپنی بہن کا ہاتھ نہیں تھمائیں گے۔اس لیے فضول خیالات سے نکلو اور اپنے کام پر دھیان دو۔۔اب تو مجھے لگنے لگا ہے کہ تمہیں یہاں آنا ہی نہیں چاہیئے تھا۔اتنے دن ہو گئے ہیں اور تم معاملات سلجھانے کی بجائے الجھاتے چلے جا رہے ہو اور میرے لیے مشکلیں پیدا کر رہے ہو

واٹ ایور۔وہ اٹھ کر تیز تیز قدموں سے باہر کی طرف بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عافین میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں جا رہے ہو۔جواب دے کر جاو۔وہ پیچھے سے چلائے مگر وہ ان سنی کرتا باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

عادی یہ کیا ہوا ہے۔امثال اس کے بازو کی بندھی پٹی دیکھ کر تشویش زدہ ہوتی بولی۔وہ سدرہ کو تصویریں دکھانے جارہی تھی کہ عادل کی جیپ دیکھ کر اس کی طرف آئی

ریڈ کے دوران لگی ہے۔تم بتاؤ کیسی ہو۔وہ اسے لیے اندر کی طرف آیا

زیادہ زور سے لگی کیا

ژلے گن کی گولی لگی ہے۔ کبھی کبھار حد کر جاتی ہو۔

مردوں میں سے کوئی بھی گھر پر نہیں تھا اور خواتین بھی سب اپنے اپنے کاموں میں لگی ہوئیں تھیں۔ہاجرہ شاہ اپنے کمرے میں تھیں اس لیے بغیر کسی پوچھ گچھ کے وہ سیدھا کمرے میں آگیا

اچھا اچھا ناراض مت ہو۔تم بیٹھو۔میں ہلدی والا دودھ بنا کر لاتی ہوں۔

میرا ایکسیڈینٹ نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی اندرونی چوٹ لگی ہے جو تم ہلدی والا دودھ پلاؤ گی

اچھا تو بتاؤ گولی زدہ مریض کو کیا دیتے ہیں۔اپنی خوراک بتاؤ۔میں لے آتی ہوں۔عیادت کا جوش پورے عروج پر تھا

رہنے دو تم نہیں دے پاؤ گی۔اس نے تکیے سیٹ کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی نہیں دے پاؤں گی۔میں جب سے آئی ہوں پہلی بار تمہیں گولی کھا کر آتا دیکھا ہے۔پتا ہے میری بڑی خواہش تھی کہ مجرموں کے ساتھ لڑائی میں تمہیں گولی لگے اور میں فلموں کی ہیروئینز کی طرح تمہاری خدمتیں کروں۔ساری ساری رات تمہارے سرہانے بیٹھ کر گزار دوں۔زیادہ نہیں تو تھوڑی سی خدمت تو میں کر سکتی ہوں۔۔وہ یقین دلانے کو اس کے پاس آ بیٹھی۔اس کی بات پر وہ بے ہوش ہوتے ہوتے بچا

تو میں یہ سمجھوں کہ یہ جو مجھے گولی ماری گئی ہے یہ تمہاری خواہشوں کے طفیل ہی ماری گئی ہے

اوہو بتاؤ نہ۔امثال چڑتے ہوئے بولی

کیا بتاؤں۔عادل اس کی الٹی سیدھی باتوں میں بھول گیا کہ بات ہو کیا رہی تھی

یہی کہ گولی شدہ مریض کی پرہیز اور خوراک کیا ہوتی ہے

مکمل خاموشی، گہرا ذہنی سکون، نو پٹر پٹر۔نو ٹارچر لمبی نیند، نہ کوئی کسی قسم کی ٹینشن اور ڈاکٹر نے خاص طور پر کہا ہے بیوی کی باتیں تو بلکل بھی نہیں سننی، یہ تو ہو گئی پرہیز اور خوراک میں جو مل جائے۔عادل نے عاجز آتے ہوئے کہا

میں نے کہا تھا تمہارے بس کی بات نہیں۔اس کو خاموش پا کر عادل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے چھیڑا

تمہاری بات کا خلاصہ یہ ہے کہ میں تمہیں تنگ کرتی ہوں

ہاں بلکل ٹارچر کرتی ہو۔بہت بولتی ہو، مجال ہے جو ذرا سکون کا سانس لینے دو

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر اب سے تمہیں میری آواز نہیں آئے گی میں کچھ بھی نہیں بولوں گی۔امثال نے سنجیدگی سے کہا وہ جو ٹیک لگائے نیم دراز لیٹا ہوا تھا ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

سچ بتاؤ

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں

کھاؤ میری قسم۔عادل نے گویا یقین دہانی چاہی

کیوں تمہیں مرنے کا شوق ہو رہا ہے۔۔

خطروں سے کھیلنے کا مجھے ہمیشہ سے ہی شوق رہا ہے۔یقین نہ آئے تو خود دیکھ لو جیتا جاگتا ثبوت ہو۔عادل نے دوبارہ لیٹتے ہوئے کہا وہ اٹھ کر باہر کی طرف جانے لگی

اب کہاں جا رہی ہو۔وہ جو اس کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا اسے یوں اٹھتا پا کر بدمزہ ہوا

کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے۔کچن میں جا کر اس نے عادل کے لیے چائے بنائی اور اپنے لیے چپس کا پیکٹ اٹھاتی واپس آئی۔چائے کا کپ اسے تھما کر اپنا پیکٹ کھول کر اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

یہ بتاؤ ان لوگوں نے گولی ماری کیوں ؟تم نے ایسا کیا کیا تھا، جو انہیں یہ انتہائی قدم اٹھانا پڑا

میں نے ان کی لڑکی بھگائی تھی۔عادل نے اس کی بے تکی بات پر جل کر کہا مگر امثال ایک دم اچھلی

نہ کرو۔وہ پرجوش سی ہو کر آگے کو ہو کر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

اب یہ مت کہہ دینا کہ تمہاری بڑی خواہش تھی کہ تمہارا شوہر کبھی کوئی لڑکی بھگائے۔یو نو تمہاری خواہشات تھوڑی عجیب و غریب ہوتی ہیں ۔عادل نے اس کے جوش پر چوٹ کی

نہیں ایسی کوئی خواہش تھی تو نہیں مگر اللہ نے بن مانگے پوری کر دی۔تم مجھے بتا دیتے میں پوری پوری معاونت کرتی

اس صورت میں میری لاش بھی نہ ملتی۔تمہاری معاونت کوئی عام بات تھوڑی ہوتی

بتاؤ نہ کیوں ماری ہے

یار ژلے ریڈ کے دوران لگ گئی اب اس بات کا میں تمہیں کیا جواب دوں

اوکے غصہ مت کرو۔میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی

ویسے میں توقع کر رہا تھا کہ تم پریشان ہو جاؤ گی مگر تم نے تو نارمل سا ریئکشن بھی نہیں دیا

دیکھو بھئی جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا اب میرے پریشان ہونے سے کیا ہو گا۔خوامخواہ میں اپنا دل جلاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ریسٹ کے لیے کتنی چھٹیاں ملیں ہیں

جس دن تم مجھے کہو گی کہ عادی میں تنگ آ چکی ہوں تم سے اب تم پولیس سٹیشن جاؤ تو ہی جاؤں گا

میں کیوں کہوں گی۔کون سا گھر ہوتی ہوں۔صبح جاتی شام کو آتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

آج سے کچھ دنوں تک تم گھر سے باہر نہیں جاؤ گی۔ اکیلی تو کسی صورت بھی نہیں۔ پہلے بھی کریم چچا بے قصور ہوتے مارے گئے

تم ایسا کیوں بول رہے ہو صبح بھی کہہ رہے تھے ۔ کوئی مسئلہ ہے؟ امثال سنجیدہ ہوتے ہوئے بولی

کچھ لوگ تمہیں لے کر مجھے میرے کام سے پیچھے ہٹانا چاہ رہے تھے اور کل کی ریڈ کی وجہ سے وہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور میں تمہیں ایک خراش جتنا بھی نقصان پہنچتا نہیں دیکھ سکتا اس لیے تم میری بات مانو گی میں کہہ نہیں رہا آرڈر دے رہا ہوں اور تم فالو کرو گی۔ ٹھیک ہے۔ عادل کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں تھی

اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو میں کہیں نہیں جاؤں گی جب کہو گے تب باہر نکلوں گی۔ امثال نے اس کو یقین دہانی کروائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح آفس جاتے ہوئے عادل نے شہریار اسے لے جانے سے منع کر دیا کہ وہ کچھ دن آفس نہیں جائے گی۔ امثال نے جاتے ہوئے بازل کو بھی روک لیا کہ آج چھٹی کر لیتے ہیں۔ ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف تھا۔ عادل مصطفیٰ شاہ کے ساتھ زمینوں پر نکل گیا تھا۔ ساریہ بیگم اور خدیجہ بیگم کو ثریا شاہ نے بلا بھیجا تھا تو۔ فوزیہ بیگم کے بھتیجے کی شادی تھی تو وہ ایک ہفتہ پہلے ہی اپنے میکے چلی گئیں۔۔ وہ دونوں اس وقت ہال میں بیٹھے شدید قسم کی

Posted On Kitab Nagri

بوریت کا شکار ہو رہے تھے۔چونکہ باہر نکلنے کی صرف امثال کو ہی ممانعت تھی اس لیے گاؤں کا چکر لگانے نکل گیا تھا۔اس کو واپس آتا دیکھ کر امثال نے ناک بھوں چڑھایا

اوئے سن سدرہ آپی کو پکس دکھادیں۔ بازل اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

کہاں یار تمہیں پتہ تو ہے کل عادی نے باہر نکلنے سے منع کر دیا تھا

اور تم اتنی تابعدار۔ بازل نے ہنستے ہوئے گود میں رکھا کشن اس کی پھینکا۔

وہ پوری پوری نظر رکھے ہوئے ہے۔اوپر سے ہر گھنٹے بعد یاد دلوانا نہیں بھولتا کہ باہر نہیں جانا۔

یہ تو ہے اب تمہیں خطرے میں تو نہیں ڈال سکتے۔

تمہیں کب سے میری فکر ہونے لگی؟امثال نے کشن اس کی طرف اچھالا۔

ارے ہاں واقعی مجھے بھلا کیوں تمہاری فکر ہونے لگی۔میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ۔

کیوں بھاڑ والوں نے تمہیں نکال دیا۔امثال نے ساتھ والے صوفے سے کشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔بازل نے جوابا وہی کشن اٹھا کر اس کو مارا اور وہ سیدھا جا کر اس کے منہ پر لگا

چول انسان میں نے اتنی زور سے تو نہیں مارا تھا۔امثال نے چپل اٹھا کر ہاتھ میں پکڑی اس کے ہاتھ میں چپل دیکھ کر بازل باہر کی طرف بھاگا مگر دروازے تک پہنچتے پہنچتے اس کی کمر میں لگ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

شہری بھائی اور بابا کہتے ہیں بہن کو چپل سے نہیں مارتے اس لیے میں یہ گھٹیا کام نہیں کروں گا۔ وہ دروازے سے اس کی چپل اٹھائے پلٹ کر آیا اور اس کے پاؤں میں پہنانے لگا۔ اس کی بات سن کر امثال کو خواہ مخواہ کی شرمندگی نے آن گھیرا

سوری باز۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا جو میں چپل سے نہیں مار سکتا۔ ہاتھوں سے تو تمہارا منہ توڑ ہی سکتا ہوں نہ۔ بازل نے اس کا منہ دبوچتے ہوئے اس کی خوش فہمیوں کا محل دھڑام سے گرایا۔ وہ اس کی گرفت میں مچلنے لگی تھی۔ اس کو چھوڑتا نہ پا کر امثال نے اس کے بالوں کی طرف ہاتھ بڑھایا اس نے جلدی سے سر پیچھے کر لیا

بغیرت انسان چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔ وہ بھینچی بھینچی آواز میں چلائی۔ بازل نے اس کا منہ چھوڑ کر ایک بار پھر باہر دوڑ لگانی چاہی مگر امثال نے اس کے آگے پاؤں کر دیا اور وہ اوندھے منہ زمین پر جا گرا۔ اب امثال تھی اور بازل کی چیخ و پکار۔ ہاجرہ شاہ شور کی آواز سن کر کمرے سے باہر نکل آئیں اور آ کر خاموشی سے ایک طرف بیٹھ گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسی آوازیں ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی لڑ رہا ہے۔ ثریا شاہ نے چونک کر پاس بیٹھی فہمیدہ بیگم سے کہا

میری آفاتیں آج گھر پر ہیں۔ ساریہ بیگم جو ان کے پاس ہی بیٹھی تھیں عاجزی سے بولیں

جا جا کہ دیکھ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا ہے ان کا روز کا ہے۔ انہوں نے سر جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

ویسے اماں ایک بات بتائیں۔ کہتے ہیں انسان وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے تو کیا میں بھی آپ سب کو اسے ہی تنگ کرتی تھی۔ ساریہ بیگم نے پوچھا

نہیں پتر تُو تو بڑی سنجیدہ مزاج اور میری فرماں بردار بیٹی تھی۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

تو گویا نا کردہ گناہوں کی سزا بھگت رہی ہوں۔ انہوں نے افسوس کہا

نہ پتر ایسے نہیں کہتے اولاد اللہ کی نعمت ہوتی ہے اس سے تنگ نہیں پڑتے۔ کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جن کو یہ نعمت نصیب نہیں ہوتی۔ تو تو خوش نصیب ہے جو اللہ نے اتنی پیاری اور فرماں بردار اولاد دی ہے۔ ہیرے جیسے بیٹے ہیں اور پھولوں جیسی بیٹی۔ بس چھوٹے دونوں تھوڑے سے شرارتی ہیں مگر یہ بھی تو دیکھ گھر بھر میں رونق لگی رہتی ہے تم لوگوں کے آنے سے پہلے کہاں ہماری زندگیوں میں اتنی مسکراہٹیں تھی

یہ تو ہے اب تو شائد مجھے بھی عادت ہو گئی ہے۔ اگر کچھ دیر کے لیے دونوں خاموش ہو جائیں تو مجھے خود الجھن ہونے لگتی ہے۔ ساریہ بیگم اٹھتے ہوئے بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں جا رہی ہو۔ ان کو اٹھتے دیکھ کر انہوں نے پوچھا

جا کر دیکھوں تو کیا کر کہ بیٹھے ہیں۔ اماں جان سے کہاں سنبھلیں گے۔

وہ اندر آئیں تو سارا ہال تتر بتر دیکھ کر بھونچکا کر رہ گئیں۔ اور وہ دونوں ایک صوفے پر بیٹھے موبائل میں کچھ دیکھ رہے تھے۔ صوفے کی پچھلی جانب کھڑی ملازمہ امثال کے بالوں کو پہلے والی حالت میں لانے کی کوششوں میں تھی اور امثال کے بار بار آگے پیچھے ہونے کی وجہ بنے ہوئے بھی الجھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ژلے سکون سے بیٹھ کر سیٹ کروالو وہ تمہاری ملازمہ نہیں ہے۔جو انتظار کرتی رہے۔ملازمہ کو بے بس کھڑا دیکھ کر زمین پر سے کشن اٹھاتی ساریہ بیگم نے کہا

دو منٹ آرام سے بیٹھ کر بنوالو۔ماما کا میٹر شاٹ ہوا تو بہت برا ہو۔بازل نے سرگوشی کی

یہ کیا ہوا ہے یہاں پر۔اندر آتے عادل نے حیرت سے ہال کی اجڑی بکھری حالت دیکھی

مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ تم نے اسے چھٹی کیوں کروائی ہے۔اچھی خاصی آفس چلی جاتی تھی کچھ دیر سکون کا سانس میسر آجاتا تھا ۔اور اگر چھٹی کروا ہی لی تھی تو خود کہاں سیر سپاٹے کرتے پھر رہے ہو اس کو سنبھالے گا کون ۔ساریہ بیگم اس پر چڑھ دوڑیں

کمال ہے خالہ داماد کو کہہ رہی ہیں کہ میری بیٹی کو سنبھالو۔ماں کے ہاتھ نہیں آرہی ہے تو شوہر کے کہاں آئے گی

مجھے لگتا ہے ہمیں یہاں آنا ہی نہیں چاہئے تھا ہر دوسرا بندہ تو ان کا ہمدرد نکل آتا ہے۔فرش پر بکھرے گلاس کے ٹکڑے اٹھاتے ہوئے انہوں نے دل کی بھڑاس نکالی

نہ تو غصہ کیوں کر رہی ہے۔تیرا کیا جاتا ہے اور اگر یہ پھیلاوہ سمیٹتے ہوئے تجھے مصبیت نظر آرہی ہے تو اٹھ جا کوئی ملازمہ کر لے گی۔ہاجرہ شاہ اپنے پوتے پوتی کی برائی نہیں سن سکی تھیں

ہاں ملازمائیں ان کے باپ کی نوکر ہیں۔جو ہر وقت ان کا بکھیڑا ہی اٹھاتی رہیں۔ٹوٹا ہوا واس اور ریموٹ اٹھا کر ڈسٹ بن میں پھینکتے ہوئے وہ بڑبڑائیں

Posted On Kitab Nagri

رہنے دے داد واب ہمدردی جتارہی ہیں۔جب ہم لڑ رہے تھے تب چھڑوانا تو دور کی بات آپ نے جھوٹے منہ سے یہ تک نہیں کہا کہ نہ لڑو۔کیوں لڑ رہے ہو۔امثال نے منہ بنایا

سچ بتاؤں تو پتر مجھے دیکھتے ہوئے مزہ بہت آرہا تھا۔اس لیے میرا دل نہیں کیا تم دونوں کو ڈسٹرب کرنے کا ۔انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تو امثال بازل اور عادل کے ساتھ ساتھ ساریہ بیگم کا بھی منہ کھلا

اماں جان۔ساریہ بیگم کے لہجے میں بے یقینی تھی

نہیں آپ کا مطلب کیا ہے ہم کوئی بندر ہیں جن کا آپ تماشا دیکھ رہی تھیں یار ریچھ ہیں جو ڈانس کر رہے تھے ۔امثال نے ہاتھ نچا نچا کر بولی

یہ مجھے تو صرف بندر کے تماشے کا پتہ تھا۔یہ ریچھ کا ڈانس بھی ہوتا ہے۔

چھوڑیں یار۔ان کو ترکی بہ ترکی جواب دیتا دیکھ کر امثال ہار مانتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منہ پر کیا لگا ہے ۔عادل کی نظر اس کے گال پر پڑی خراش پر گئی تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آیا

اس نے ناخن مارا ہو گا۔دشمنوں میں چھوڑ کر پتہ نہیں خود کہاں گھومتے پھر رہے ہو۔امثال اس کے موبائل سکرین میں اپنا گال دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اب کدھر۔اس کو ہال سے باہر نکلتا دیکھ کر عادل نے آواز دی

یہی ہوں۔میں نے کہاں جانا ہے

حویلی سے باہر ایک قدم بھی مت نکالنا میری نظر تم پر ہی ہے ۔اس کے پاس آ کر سر گوشی کرتا وہ اوپر چلا گیا

کیا مصبیت ہے یار۔اب کہاں جاؤں۔آج تو میں نے اکیلی نے چھٹی کی ہے۔کل ان سب کی کرواں گی دل میں تہیہ کرتی وہ واپس پلٹی۔

سردی کا زور تھوڑا ٹوٹا تو سورج نے آج بہت دنوں کے بعد صورت دکھائی تھی۔دن کے گیارہ بج رہے تھے کچن سے فارح ہو کر رمل اور عائشہ حویلی کی پچھلی جانب بیٹھی تھیں۔رامین اور زروا بھی ایگزامز سے فری ہو چکی تھیں اس لیے بے فکری سے ان کے پاس بیٹھی یونی کی ہی باتیں بتا رہی تھیں اتوار ہونے کی وجہ سے سب لڑکے بھی گھر ہی تھے اور ایک ایک کر کہ وہیں جمع ہو گئے۔رمل نے ملازمہ سے کہہ کر مالٹے منگوا لیے اور جو رہ گئے تھے ان کو بھی وہیں بلوا لیا

یہ جو اوپر چڑھ کر بیٹھے ہیں۔نیچے تشریف لے آئیں۔کوئی شان میں کمی نہیں ہو جائے۔دریاب جو سب سے آخر میں آیا تھا کوئی چیر خالی نہ پا کر بولا

ہاں آجاؤ۔نیچے ہی بیٹھ جاتے ہیں ابھی عدید اور سدرہ بھی آتے ہوں گے۔امان نے اٹھتے ہوئے کہا اور سب نیچے آ بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

ایسالگ رہاہے۔کچھ مسنگ ہے لیکن سمجھ نہیں آرہا کیا۔زریاب نے ادھر ادھر دیکھا

میری ٹوئنی۔ بازل نے مالٹا چھیلتے ہوئے جواب دیا

ہاں آفت مسنگ ہے باقی تو سب پورے ہیں۔صدام نے کہا

کوئی بلواؤ اسے مزہ نہیں آرہا۔عادل کہاں ہے بھئی تیری بیوی

لالہ پھپھو کے ہتھے چڑھی ہوئی ہے۔۔وہ اس کے بالوں میں تیل لگا رہی تھیں

کیوں شہری تم نے یہ کام چھوڑ دیا ہے۔امان نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا

عدی تم بتاؤ آج کل کیا چل رہا ہے۔بازل نے گہری مسکراہٹ سے کہا

کچھ نہیں کیا چلنا ہے وہی روٹین

اچھا!!اس نے اچھا کو اچھا خاصا کھینچا تھا

سدرہ بھابھی کہاں ہیں۔بازل نے سرسری سا پوچھا

آتی ہو گئی۔کچھ کام تھا اسے

کتنے مطلبی ہو سب کے سب مجھے پھپھو کے پاس چھوڑ کر خود کیٹیاں پارٹیاں اڑا رہے ہیں۔سامنے سے آتی امثال کی آواز سن کر سب نے مڑ کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

لو جی۔ باادب، باملاحظہ ہو جاؤ۔امثال صاحبہ تشریف لارہیں ہیں۔سانیہ نے اس کو آتا دیکھ کر کہا۔وہ تیز تیز قدموں سے ان کی طرف آرہی تھی جیسے ہی ان کے پاس پہنچی،ٹراوزر کے پائینچے میں اس کا پیر اٹکا اور سیدھی مالٹوں کے چھلکوں والی ٹوکری پر جا گری۔اس کو چونکہ عادت نہیں تھی اس لیے جب سے اس نے شلوار قمیض پہننا شروع کیا تھا کہیں نہ کہیں ضرور گری ہوتی تھی

"یااللہ خیر"۔بے ساختہ صدام کے منہ سے نکلا

ژلے کیا ہو گیا ہے۔دیکھ کر چلو یار۔عادل نے اٹھ کر بازو سے پکڑ کر اسے اٹھایا

ہائے اللہ میں مر گئی۔ وہ ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کراہی

بچے زیادہ چوٹ تو نہیں لگی۔شہریار اٹھ کر اس کے پاس آتے ہوئے بولا اس نے نفی میں سر ہلایا۔شہریار اسے اپنے اور عادل کے درمیان بٹھا کر اس کے ہاتھ صاف کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توبہ ہے ژلے بندہ تھوڑا صبر ہی کر لیتا ہے تم تو آتے ہی مالٹے کی ٹوکری پر گری ہو۔صدام نے قہقہ لگایا تو امثال نے اسے گھورا بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ کچھ سوچ کر خاموش ہو گئی

وہ بھی چھلکے والی۔دریاب نے لقمہ دیا

Posted On Kitab Nagri

یہ چھلکوں میں تو مرغیاں نہیں منہ مارتی کہ شائد کچھ مل جائے۔صدام نے پرسوچ انداز میں کہا

تیرے جیسے گدھے بھی مار لیتے ہیں۔عادل نے امثال کو خاموش پا کر کہا

تیرا بولنا ضروری تو نہیں تھا۔اس نے برا سا منہ بنایا امثال اٹھ کر بازل کے پاس جا بیٹھی۔کچھ دیر تک اس سے سرگوشیوں میں باتیں کرنے کے بعد وہ اٹھ کر چلی گئی

کمال ہے یہ کچھ کہے سنے بغیر ہی چلی گئی۔اس کو یوں جاتا دیکھ کر صدام نے حیرت سے کہا

صدام ممانی جان نے تمہارا موبائل منگوایا ہے۔کچھ ہی دیر بعد وہ دوبارہ اس کے سر پر کھڑی تھی

کیوں اماں جانا نے کیا کرنا ہے

مجھے کیا پتہ مجھ سے صلاح تھوڑی کر کہ منگوایا ہے۔میں جیسے ہی اندر گئی واپس بجھوا دیا کہ جاؤ صدام سے موبائل لے آؤ۔انہیں کوئی کال کرنی ہے

اوہو دے بھی دو۔امثال نے اس کو پس و پیش کرتے دیکھ کر اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا

اب اس کا لاک بھی کھول کر دو۔لوگ لاک تو ایسے لگاتے ہیں جیسے ملک کی سیکورٹی کے کوڈز ان کے ہی موبائل میں ہوتے ہیں۔اس کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے بغیر وہ موبائل لے جا چکی تھی ان کا دھیان ہٹانے کو بازل ادھر ادھر کی ہانکنے لگا۔ملازمہ کے ہاتھ موبائل واپس بجھوا کر وہ حویلی کے اندرونی دروازے کے پاس کھڑی ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دس پندرہ منٹ بعد ہی انہیں سدرہ آتی دکھائی دی۔غصے سے تمتماتا چہرہ لیے وہ عدید کے پاس آئی۔اس کے پیچھے ہی امثال بھی آکر شہریار کے پاس جگہ بناتے ہوئے بیٹھی

تو یہ کرتے پھر رہے ہو تم۔سدرہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

ہاں آجاؤ تم بھی بیٹھ جاؤ۔انفیکٹ میں نے تو آتے ہوئے کہا تھا کہ چلو۔تم نے ہی منع کر دیا ۔عدید کو لگا کہ وہ اس کے یہاں بیٹھنے کی بات کر رہی ہے

بات کو گھمائیں نہیں۔جتنا پوچھا ہے اس کا جواب دیں۔مجھے کہتے ہیں شہر کام کے لیے جاتا ہوں اور وہاں جا کر لڑکیوں کے ساتھ گھومتے ہیں۔

ہیں !! کس کے ساتھ گھومتا ہوں۔عدید حیرت زدہ سا اٹھ کھڑا ہوا۔حیرت تو باقی سب کو بھی ہوئی تھی

اتنے بچے نہ بنیں۔آپ مجھے دھوکہ دے کر خود لڑکیوں کے ساتھ چکر چلاتے پھر رہے ہیں

واٹ تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔جانتی بھی ہو کہ کیا بول رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا ٹھیک ہے آپ کی آنکھوں پر اس شہری لڑکی کے عشق کی پٹی بندھ چکی ہے جو گھر میں بیوی نظر ہی نہیں آئی ۔سدرہ رونا شروع کر چکی تھی امثال اور بازل جو انجوائے کر رہے تھے اس کو روتا دیکھ کر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

عدید کیا کہہ رہی ہے۔کون ہے۔لڑکی کس کے ساتھ ہوتے ہو۔شہریار نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کون سی لڑکی؟ کہاں کی لڑکی؟ مجھے کیا پتہ کیا بول رہی ہے۔عدید جھنجلایا

آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔اگر میں نہیں پسند تھی تو نہ کرتے شادی مگر یوں دھوکہ تو نہ دیتے۔سدرہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

عدید کچھ پوچھ رہا ہوں۔کیا چل رہا ہے؟شہریار نے اب کی بار سختی سے کہا

یہ کیوں بتائیں گے اپنی غلطی بھی۔۔۔۔

چپ ایک دم چپ۔اب تمہاری آواز نہ آئے مجھے۔عدید نے اس بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا

کون سا طریقہ ہے بات کرنے بھول گئے کہ بات کیسے کی جاتی ہے۔شہریار نے آگے بڑھ کر سدرہ کا بازو چھڑوایا۔

عادی کہیں باہر چلیں۔امثال بات بگڑتی دیکھ کر عادل کے پاس آتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں نے منع کیا ہے نہ کہ کہیں باہر نہیں جانا

تو اپنے کمرے میں چلتے ہیں نہ میاں بیوی کے معاملہ ہے ہم نے کیا لینا ہے۔وہ ہر صورت وہاں سے کھسکنا چاہ رہی تھی

رکو دیکھنے تو دو۔بات کیا ہے۔عادل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے ریلیکس۔ تم رونا بند کرو اور پھر بتاؤ کہ کیا ہوا ہے؟ کیوں کہ میں واقعی ہی نہیں جانتا کہ تم کس بارے میں بات کر رہی ہو۔ عدید نے اس کو چیئر پر بیٹھاتے ہوئے کہا

آپ پرسوں ایک لڑکی کے ساتھ تھے۔ میرے پاس تصویریں بھی ہیں یہ دیکھیں۔ سدرہ نے اپنا موبائل اس کے سامنے کیا

پہلی بات کہ یہ میری کلاس فیلو ہے۔ نہ صرف شادی شدہ ہے بلکہ دو بچوں کی ماں بھی ہے اس لیے جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے۔ پرسوں ایک کیفیٹریا کے باہر ملی تھی اور بس

ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہی ہو۔ ٹھیک ہے نہ۔ عدید اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا تو اس نے سر ہلا دیا

اب مجھے یہ بتاو کہ تمہیں کہاں سے ملی۔ میرا مطلب ہے یہ تصویریں کس نے بھیجی ہیں۔

صدام نے۔ سدرہ نے کہا تو سب کی نظریں اس کی طرف اٹھیں۔ بازل نا محسوس انداز میں شہریار کے پاس جگہ سنبھال چکا تھا

مم۔ میں نے کب۔۔۔۔۔۔۔ بھیجی۔ سب کو یوں دیکھتا پا کر وہ گڑبڑا گیا

تو تمہاری حرکت ہے یہ شرم تو نہیں آئی۔ عدید اٹھ کر اس کی طرف جاتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار میں نے نہیں کیا۔اس کو سنجیدگی سے اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ پیچھے ہٹا

بے غیرت انسان ایسا مذاق کرنے کے لیے تجھے میں ہی ملا تھا۔عدید نے اسے گردن سے پکڑ کر دبا ڈالا

یار سچ کہہ رہا ہوں میں نے کچھ نہیں کیا۔اپنی ہی بہن کا گھر کیوں خراب کروں گا میں۔

ایک منٹ رکو عدید۔۔۔ تصویریں پندرہ منٹ پہلے کی بھیجی گئی ہیں اور پندرہ منٹ پہلے موبائل ثرلے کر گئی تھی۔امان نے موبائل سے تصویریں دیکھتے ہوئے کہا تو سب نے بے ساختہ اس کی طرف دیکھا۔وہ جلدی سے عادل کے پیچھے ہوئی۔اس کے یوں چھپنے پر امان کی بات پر تصدیق کی مہر ثبت ہو گئی تھی۔وہ صدام کو چھوڑ کر عادل کے سامنے آ کھڑا ہوا

سامنے آؤ۔

میں نہیں آ رہی۔اس نے وہیں سے جواب دیا

میں کہہ رہا ہوں کہ سامنے آؤ۔اس نے سینے پر بازو لپیٹتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں آؤں گی تم مجھے مارو گے اور میں اکیلی نہیں تھی۔بازی بھی ساتھ تھا بلکہ اسی نے مجھے پکچر لینے کو بولا تھا۔میں نے اسے منع بھی کیا تھا

کتنی بڑی جھوٹی ہو۔بھلا کب منع کیا تم نے۔بازل اس کے جھوٹ پر تلملایا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یار کیا ہو گیا مذاق ہی کیا ہے۔عادل نے اس کو ٹالنا چاہا

ژلے میں کچھ کہہ رہا ہوں۔اس کو نظرانداز کرتے ہوئے وہ آگے بڑھا

شہری بھائی۔اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اس نے شہریار کو پکارا اس سے پہلے وہ کچھ بولتا صدام نے اسے عادل کے پیچھے سے نکال کر عدید کی طرف دھکا دیا۔وہ سیدھی جا کر عدید سے ٹکرائی اس سے پہلے وہ گرتی اس نے اسے تھام لیا

ایسے کون کرتا ہے۔عدید نے اس کا بازو گرفت میں لیتے ہوئے آنکھیں دکھائیں

سوری۔امثال نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا

واٹ سوری! تمہارے لیے یہ چھوٹی بات ہے۔اس کے بازو پر اس نے گرفت سخت کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم سے بات نہیں کروں گی۔تم بلکل بھی اچھے بھائی نہیں ہو۔بس شہری بھائی ہی میرے بھائی ہیں۔تم مجھ سے زرا پیار نہیں کرتے،شہری بھائی مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اور ڈانٹتے بھی نہیں ہیں۔اس نے بھرائی آواز میں کہا تو اس نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔وہ بھاگ کر شہریار کے پاس آئی

ابھی تم شکر کرو کہ ہم نے ایسے ہی دے دیں ورنہ میرا ارادہ تو رومانٹک سے پوز بنوانے کا تھا۔شہریار کی پناہ میں پہنچ کر وہ واپس اپنی ٹون میں آئی

Posted On Kitab Nagri

کتنی بڑی ڈرامہ ہو تم۔مجھے لگا اگر نہ چھوڑا تو رو دو گی۔عدید نے اسے گھورا

یہ میری گردن فالتو کی تھی جس پر تم نے ہاتھ ڈال دیا اسے تو کچھ نہیں کہا حالاں کہ اصل فساد کی جڑ یہ تھی۔اس کو جھاگ کی طرح بیٹھتا دیکھ کر صدام نے دانت پیسے

اب اپنی پرنسز کو تو کچھ نہیں کہہ سکتا میں۔عدید نے بے نیازی سے کہا

واہ پرنسز اور جب اس پرنسز کو آنکھیں دکھا رہے تھے۔تب یاد نہیں تھی۔ تم نے جیسے مجھے آنکھیں دکھائیں ہیں نہ میں بھولوں گی نہیں۔دیکھنا تم تمہارے بچوں کو بھی ایسے ہی آنکھیں دکھا کر ڈرایا کروں گی اور۔۔۔اور تم سے زیادہ شہری بھائی کے بچوں کو پیار کروں گی۔گود میں بھی نہیں اٹھاؤں گی اور نہ ہی چاکلیٹس دوں گی

ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری والے محاورے پر پورا پورا عمل کر رہی ہو اور جہاں تک رہی میرے بچوں کو پیار کرنے والی بات تو وہ تو تم مجھے نہ بھی بتاؤ تب بھی میں جانتا ہوں جیسے مجھ سے زیادہ تم شہری بھائی کو عزیز رکھتی ہو ویسے ہی ہمارے بچوں میں بھی فرق کرو گی۔میں ہی پاگل ہوں جو بار بار چلا آتا ہوں۔رہو تم لوگ ایک دوسرے کے ساتھ میری کسی کو کیا پرواہ۔عدید کہتا ہوا گیٹ کی طرف بڑھا

ہاااا میں نے تو ایسے ہی مذاق میں بولا تھا۔یہ اتنا ایموشنل کیوں ہو گیا۔اس کے کونسا بچے آ گئے تھے جو میں نے نہیں اٹھائے۔امثال نے حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس وجہ سے نہیں گیا ہے اسے تمہاری پہلی بات بری لگی کہ صرف شہری بھائی ہی میرے اچھے والے بھائی ہیں ۔شہریار نے اس کی جیلسی پر مسکراتے ہوئے کہا

چلیں کوئی نہیں اس کو تو منالیں گے۔پہلے آپ اس صدام کے بچے سے پوچھیں کہ کیسے اس نے مجھے دھکا دیا تھا

تم لوگوں نے سکول وزٹ کیا۔کام کہاں تک پہنچا۔صدام نے جلدی سے بات بدلی

ارے ہاں بیٹا تم اور بازل میرے ساتھ آؤ۔مجھے اس حوالے سے بات کرنی تھی۔زریاب حویلی کی جانب جاتے ہوئے بولا تو وہ دونوں اس کے پیچھے چل دیے۔جبکہ صدام نے تہہ دل سے خدا کا شکرادا کیا

کدھر؟وہ ابھی گیٹ کے پاس ہی پہنچی تھی کہ پیچھے سے عادل کی آواز آئی تو وہ دانت کچکچا کر رہ گئی وہ نظر نہیں اس پر کڑی نظر رکھے ہوئے تھا

آج تیسرا دن ہے۔تم نے دوبارہ ڈیوٹی کب جوائن کرنی ہے ؟کب جانا ہے تھانے؟امثال نے عاجز آتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کب تمہاری جان چھوڑنی ہے؟ہے نہ؟عادل نے اس کے زمین کو سلامی دیتے دوپٹے کو اٹھا کہ جھٹک کر اس کے کندھے پر رکھا

تمہیں کوئی اور کام نہیں ہے جب دیکھو میرے پیچھے ہوتے ہو

Posted On Kitab Nagri

جو پوچھا ہے اس کا جواب دو۔ کہاں جا رہی تھی؟ منع کیا ہے کہیں نہیں جانا اور اس دن کیسے فرماں برداری کے سارے ریکارڈ توڑ کر یقین دہانی کروا رہی تھی کہ گھر پر ہی رہوں گی۔ بس اتنی ہی دیر کی تھی تابعداری۔ عادل نے اس کے آگے آ کر گیٹ والی سائیڈ پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا

عادی میں عدی کے گھر جا رہی ہوں اور کہاں جاؤں گی بھلا۔ اس نے بے بسی سے کہا

کوئی ضرورت نہیں ہے کہیں جانے کی۔ چلو واپس آؤ اندر۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر جاتا ہوا بولا

یہ سڑک ہی تو کراس کرنی ہے پلیز جانے دو۔ اس نے منہ لٹکایا

اوہ گاڈ کتنا تنگ کرتی ہو۔ چپ کر کہ چلو۔ اسے لے کر وہ حویلی کے اندرونی دروازے کی طرف جا رہا تھا کہ وہ روش کی سائیڈ پر لگے پام کے چھوٹے سے درخت کو پکڑ کر کھڑی ہو گئی

میں نہیں جاؤں گی۔ عدی کل سے مجھ سے ناراض ہے۔ مجھے اسے سوری کرنا ہے

وہ کہیں بھاگا نہیں جا رہا۔ یہاں آئے گا تو کر لینا ابھی چلو

میں نہیں جا رہی۔ مجھے ابھی اس کی طرف جانا ہے۔ وہ کل دوپہر کا گیا ہوا ہے۔ ابھی تک نہیں آیا۔ رات میں بھی چکر نہیں لگایا۔ مجھے جانا ہے۔ اس نے درخت کے تنے پر اپنی گرفت مضبوط کی

ژلے فار گاڈ سیک سب دیکھ رہے ہیں۔ تم کیوں چاہ رہی ہو کہ میں تمہیں ایک لگا کر لے جاؤں۔ وہ گیٹ کے پاس کھڑے گارڈز اور باہر کام کرتے ملازمین کو متوجہ پا کر دبی دبی آواز میں دھاڑا

Posted On Kitab Nagri

جانے دو نہ۔اس کے آفس کا ٹائم ہو رہا ہے۔وہ چلا جائے گا۔پھر شام میں واپس آئے گا۔وہ اس کی دھاڑ کا اثر لیے بولی۔جانتی تھی بس دھاڑ تک ہی رہے گا ہاتھ نہیں اٹھا سکتا۔شہریار جو آفس کے لیے نکل رہا تھا ہال کے دروازے پر کھڑا ہو کر ان کے مذاکرات سننے لگا تھا۔اس کو بے بس دیکھ کر مسکراہٹ دباتا ان کی طرف آیا

کیا ہوا ہے تم لوگ یہاں کیوں کھڑے ہو۔نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ روکتے ہوئے وہ انجان بنا

یار شہری سمجھا اسے کچھ دن کے لیے گھر میں ہی سکون کر جائے۔عادل نے کہا

دیکھو بھئی بات یوں ہے کہ چاہے یہ میری جتنی بھی لاڈلی ہو، مگر میاں بیوی کے معاملے میں، میں کچھ نہیں بولوں گا۔سو تم لوگ اسے خود ہی نمٹاؤ۔بہت کوشش کے باوجود اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔عادل کی بے بسی سے زیادہ اسے امثال کے انداز پر ہنسی آ رہی تھی۔ جو بچوں کی طرح درخت پکڑے کھڑی تھی۔اس کو ہنستا پا کر عادل کو آگ لگی ۔وہ امثال کا ہاتھ چھوڑتا اس کی طرف مڑا

کبھی کبھار میرا دل کرتا ہے،ایک بار تجھے اکیلے میں لے جا کر تیری خوب چھینٹی لگاؤں کیوں کہ اس سب کا تو ہی تو زمہ دار ہے گو کہ اس سے یہ ٹھیک تو نہیں ہو جائے گی مگر میرا دل تو کچھ ہلکا ہو جائے گا۔اگر یہی صورت حال رہی نہ،تو تُو واقعی ہی کسی دن میرے ہاتھ کے نیچے ہو گا۔عادل نے چبا چبا کر کہا گویا دانتوں کے نیچے شہریار ہو ۔شہریار کی زوردار ہنسی چھوٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے دھمکی دے رہے ہو۔اس نے ہنستے ہوئے کہا۔امثال کا دھیان چونکہ عدید میں اٹکا ہوا تھا اس لیے وہ سن نہیں پائی۔وہ رات بھی اس کا انتظار کرتی رہی تھی۔ مگر وہ نہیں آیا تھا۔جانتی تھی کہ عادل اسے رات میں نہیں نکلنے دے گا اس لیے صبح کا ویٹ کرنے لگی اور اب جیسے ہی نکلنے لگی تھی وہ نمودار ہو گیا

اگر تم نے اسے سمجھایا نہیں تو میں یہیں عمل بھی کر سکتا ہوں۔اس لیے اس کو سمجھاؤ۔کچھ دن گھر میں ہی چین کر جائے۔کیوں کوئی بڑا نقصان کروانا ہے۔عادل نے سنجیدگی سے کہا

جانے دو بلکہ ایک کام کرو خود چھوڑ آؤ کیوں کہ یہ بھی نہیں مانے گی اور عدید بھی خفا ہے۔کل سے نہیں آیا۔لگتا ہے کچھ زیادہ ہی سیریئس لے لیا ہے اس نے۔پاگل ہے پتہ نہیں کیا کیا سوچتا رہتا ہے۔شروع سے ہی اکیلا رہا تو اس بات کو زیادہ فیل کرتا ہے اس لیے شائد نہیں یقیناً اسے لگتا ہے کہ ہم تینوں اس سے پیار نہیں کرتے۔۔شہریار سنجیدہ ہوتے بولا

ایک تم بہن بھائیوں کی مجھے کوئی لوجک سمجھ نہیں آتی۔پتہ نہیں کون سے سیارے کی مخلوق ہو۔وہ جلتا بھنتا امثال کی طرف آیا

چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم کہاں۔اس نے حیرت سے دیکھا

تمہیں چھوڑ کر آؤں

ایک کام کیوں نہیں کرتے۔کمانڈو کیوں نہیں بلوا لیتے۔اس نے اس کے ساتھ چلنے پر طنز کیا

Posted On Kitab Nagri

چپ چاپ چلو۔اس سے پہلے میرا ارادہ بدل جائے

اوکے بھائی اللہ حافظ۔وہ شہریار کو ہاتھ ہلاتی اس کے ساتھ باہر نکلی عدید کے گھر گیراج تک چھوڑ کر وہ واپس چلا گیا گیٹ کے پاس جا کر اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ گاڑی کے پاس بیٹھی ٹائر پنکچر کر رہی تھی۔وہ نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا۔

وہ عدید کی اور ساتھ کھڑی گھر کی گاڑی دونوں کے چاروں ٹائر پنکچر کر کہ اس کی گاڑی کے چھت پر چڑھ کر بیٹھ گئی۔اس کے قدموں کی آہٹ سن کر وہ ہاتھ میں پکڑے موبائل میں غرق ہو گئی۔عدید جو آفس کے لیے نکلا تھا اس کو گاڑی پر بیٹھے دیکھ کر اس کے پاس آ کر خاموشی سے کھڑا ہو گیا ۔اس کو اٹھتا نہ پا کر اس نے ریموٹ سے دو تین بار ہارن دیا مگر اس نے موبائل سے سر نہ اٹھایا تو اس نے سدرہ کو آواز لگائی

جی۔سدرہ نے آدھ کھلے دروازے سے دیکھتے ہوئے وہیں سے جواب دیا

اس کو اٹھاؤ یہاں۔سے مجھے آفس جانا ہے

کسے اٹھاؤں۔اس کی نظر امثال پر نہیں پڑی تھی

اپنی کزن کو۔اس نے اشارہ کیا۔وہ دروازہ کھول کر باہر آئی تو امثال کو دیکھ کر مسکرائی

امثال سائیں کہہ رہے ہیں۔انہیں آفس جانا ہے سو تم اٹھ جاؤ یہاں سے۔

آپوا اپنے سائیں سے کہیں میں اپنے بھائی کی گاڑی پر بیٹھی ہوں۔اسے کیا مسئلہ ہے جائے جہاں جانا ہے میں نے کب روکا ہے آپ کے سائیں کو۔۔۔ ہنہ۔۔۔۔ آئے بڑے۔اس نے سر جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

مجھے لیٹ ہو رہا ہے۔عدید نے اس کو مخاطب کیے بغیر کہا

اوکے جاؤ۔اس نے گاڑی سے چھلانگ لگائی۔

آرام سے۔وہ بے اختیار اس کو پکڑنے کو آگے بڑھا

بس! امثال نے سدرہ کو دیکھتے ہوئے شانے اچکائے تو وہ مسکراتی ہوئی واپس پلٹ گئی

تمہاری دونوں گاڑیوں کے ٹائر تو میں پنکچر کر چکی ہوں۔شہری بھائی اور بازی بھی چلے گئے ہیں۔آفس تو تم جا نہیں سکتے سوچ پر کر کہ بغیر کوئی نخرہ کیے پیچھے آجاؤ ورنہ میرا اگر دماغ گھوم گیا نہ تو تمہارے سر پر ایک بھی بال نہیں بچے گا۔امثال اسے آرڈر دیتی وہی لان میں گھاس پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی۔اس کے منانے کے سٹائل پر وہ اسے دیکھ کر رہ گیا

تمہارا مسئلہ کیا ہے۔کیوں بچوں کی طرح بی ہیو کر رہے ہو۔اس دن جو میں نے کہا تھا کہ تم میرے اچھے بھائی نہیں ہو۔وہ بس میں نے تمہارے غصے سے بچنے کے لیے کہا تھا کہ تم مجھے چھوڑ دو گے اور دوسری بات بھی مذاق میں کی تھی اس میں اتنا سیر ئیس ہونے والی تو کوئی بات ہی نہیں تھی

میں رات سے تمہارا انتظار کر رہی تھی، مگر تم نہیں آئے۔پتہ بھی مجھے کتنی ٹینشن ہو رہی تھی۔اور پھر میں نے کالز بھی کی تم نے ایک بھی ریسو نہیں کی۔

دیکھو اگر تمہیں وہ ہماری تصویروں والی شرارت بری لگی ہے تو بھی رئیلی سوری۔ہم وہیں تھے اگر بات زیادہ بڑھنے لگتی تو سنبھال لیتے۔اس دن بازی نے تمہیں کیفے کے باہر دیکھا تو مجھے بولا کہ پک لے لو

Posted On Kitab Nagri

عدی میں تم سے بات کر رہی ہوں۔اب بول بھی دو کچھ۔یہ روٹھی محبوبہ کی طرح منہ بنا کر کیوں بیٹھے ہو۔امثال نے اس کا کندھا ہلایا

یہ بات تم اچھے سے جانتے ہو کہ میں تم تینوں سے ایک جیسا ہی پیار کرتی ہوں۔ہاں شہری بھائی سے پیار کے ساتھ عزت بھی کرتی ہوں کہ وہ مجھ سے عمر میں بہت بڑے ہیں۔اگر تمہیں بھی عزت کروانی ہے تو ویسے ہی بول دو، کر دیا کروں گی۔امثال نے عزت پر خاصا زور دیا جس کا وہ اچھے سے مطلب سمجھ رہا تھا

عدی بولو نہ ورنہ میں رونے لگ جاؤں گی اور شہری بھائی کو بھی بتاؤں گی کہ تم نے مجھے ڈانٹا ہے۔پتہ ہے نہ ان کا ایک تھپڑ ہی تمہارے سارے پرزے اپنی جگہ پر لانے کی اہلیت رکھتا ہے۔امثال نے اس کی طرف سے مکمل خاموشی پا کر اس نے دھمکی دی

عدی! چیختے ہوئے اس نے اس کے بال مٹھی میں جکڑ کر کھینچے

اچھا اچھا بال تو چھوڑو نہ میں نہیں ہوں ناراض۔اس کو زور زور سے بال کھینچتا دیکھ کر اس کی ناراضگی والا فنکشن اپنی جگہ پر آ گیا تھا مگر اب امثال کا اپنی جگہ سے کھسک چکا تھا۔امثال کی چیخ سن کر سدرہ جلدی سے باہر آئی تو وہ فل فارم میں عدید کو پیٹ رہی تھی۔وہ منہ کھولے وہیں کھڑی ہو گئی۔اس نے ہمیشہ امثال اور بازل کو لڑتے دیکھا تھا آج پہلی بار عدید کو مار کھاتا دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہاں کھڑی کیا دیکھ رہی ہو یہاں آکر چھڑواؤ۔ یہ مکمل پاگل ہو چکی ہے۔ عدید نے اس کو حیرت زدہ کھڑا دیکھ کر آواز لگائی تو اس نے امثال کو اس سے الگ کیا۔ تو وہ گھاس پر بیٹھتے ہوئے سانس بحال کرنے لگی

کیا ہوا تھا۔ سدرہ نے وجہ جاننا چاہی کہ ایسی کیا بات ہو گئی تھی

اس کا دماغ خراب تھا۔ کب سے پیار سے سیٹ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی مجبوراً مجھے ایکشن لینا پڑا۔ امثال نے اپنے بالوں سے پونی اتار کر دوبارہ لگاتے ہوئے کہا

آپ پٹتے بھی ہیں مجھے یقین نہیں آرہا۔ سدرہ نے عدید سے کہا

یہ سروس صرف میں ہی مہیا کر سکتی ہوں۔ آپ نہ ٹرائے کرنے بیٹھ جائے گا۔ ورنہ خاطر خواہ نتائج نہیں ملیں گے ،ہاں مجھے بلا لیجے گا جب کبھی ضرورت ہو۔ امثال نے ہنستے ہوئے کہا

توبہ کرو کچھ بھی بول دیتی ہو۔ سدرہ واپس جاتی ہوئی بولی

اب بتاؤ تمہاری ناراضگی گئی یا نہیں۔ سدرہ کے جانے کے بعد اس نے عدید کے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے پوچھا

ایسے کون مناتا ہے؟ اس نے مصنوعی خفگی دکھائی

کب سے بکواس کر رہی تھی۔ تمہیں سمجھ ہی نہیں آرہی تھی

جو بھی کہو۔ تم مجھ سے زیادہ شہری بھائی کو امپورٹینس دیتی ہو۔ اس کی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

سچی عدی تمہیں بس ایسے ہی لگ رہا ہے۔میرے لیے تم تینوں ایک سی حیثیت رکھتے ہو تم تینوں میں میری جان ہے ۔ تمہیں بس اسی لیے فیل ہوتا ہے کہ ہم تینوں اکھٹے رہتے ہیں ہر وقت ایک ساتھ ہوتے ہیں ورنہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تمہیں لگ رہا ہے۔امثال نے سنجیدگی سے کہا۔امثال نے شہریار کی کال آتی دیکھ کر موبائل اٹھایا

دیکھا دیکھا یہ دومنٹ بھی تمہیں میرے پاس بیٹھے برداشت نہیں کر سکتے۔اس نے جل کر کہا۔امثال نے فون ریسو کر کہ کان سے لگایا

جی بھائی

یہ روٹھی محبوبہ مانی یا نہیں۔دوسری طرف سے شہریار کی آواز آئی تو امثال نے فون کا سپیکر آن کر دیا

جی بھائی مان گئی۔۔

طریقہِ کار پر روشنی ڈالو۔۔شہریار نے ہنستے ہوئے کہا

زبان سے سمجھانا چاہا تھا۔مگر کوئی چارہ نہ پا کر ہاتھوں کو تکلیف دینی پڑی۔امثال نے کہا

چلو ٹھیک ہے۔اسے بولو لنچ بنوالے۔آج ہم تینوں اس کے ہاں ہی لنچ کریں گے

اوکے جلدی آجایئے گا میں ویٹ کروں گی۔امثال نے عدید کے طرف دیکھتے ہوئے اسے چڑایا

Posted On Kitab Nagri

کیوں میرا بچہ مجھے مس کر رہا ہے۔شہریار نے اس کی شرارت سمجھتا ہوا بولا

کوئی ایسا ویسا۔امثال نے آنکھیں گھمائیں

میں صدقے۔میں بھی بہت مس کر رہا ہوں۔شہریار کی بات سن کر عدید کی بس ہوئی

بس ہو گیا۔باقی کا آ کر کر لیجیے گا۔اس نے امثال کے ہاتھ سے موبائل چھین کر کال کاٹ دی

استغفر اللہ لوگ کیسے جیلس ہوتے ہیں۔امثال نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگایا

اچھا اب جاؤ یہ چینج کر کہ آؤ اور آتے ہوئے شٹل اور ریکٹ لیتے آنا۔ان لوگوں کے آنے تک کھیلتے ہیں۔اگر میں بور ہو گئی نہ تو واپس چلی جاؤں گی یو نو میرا شوہر اکیلا گھر میں اداس ہو رہا ہے اور یہ اس کا دوسرا چکر ہے چھت کا ۔امثال نے حویلی کی چھت پر کھڑے عادل کو ہاتھ ہلایا جواب میں اس نے بھی ہاتھ ہلا دیا

ابھی اسے اندر گئے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ امثال کا فون بجنے لگا۔کوئی ان نون نمبر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔اس نے ریسو کرتے ہوئے کان سے لگایا

میں عافین بات کر رہا ہوں ژلے۔کیسی ہو؟اس کی آواز میں بے چینی نمایاں تھی۔امثال کی آنکھوں کے سامنے اس دن اس کا جھڑکنا گھوم گیا

مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔اس نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی۔اس کے بعد وقفے وقفے سے اس کا فون بجنے لگا

Posted On Kitab Nagri

پلیز ژلے فون اٹھاؤ۔بس ایک بار۔عافین کا میسج آیا تو اس نے ناچاہتے ہوئے کال اٹھائی

بولو کیوں کال کررہے ہو؟اس دن کوئی کسرہ گئی تھی جو پوری کرنے کے لیے دوبارہ کال کررہے ہو۔امثال نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا

نہیں یار تم غلط سمجھ رہی ہو اس دن میں کسی اور وجہ سے پریشانی میں تھا تم نے فون پکڑا تو کسی اور کا غصہ تم پر نکال دیا ایم رئیلی سوری۔ایک بار معاف کردو آئیندہ سے ایسا نہیں ہوگا پلیز۔

میں بزی ہوں اس وقت بعد میں بات کرتی ہوں۔امثال نے کہا

پلیز ژلے۔تم اب یوں تو نہیں کرو۔میں سوری بول تو رہا ہوں۔پکا پرومس آئیندہ ایسا نہیں کروں گا۔بس آخری بار سمجھ کر سوری ایکسپیٹ کرلو۔اس کے یوں جان چھڑوانے پر عافین نے ملتجی لہجے میں کہا

اچھا ٹھیک ہے مگر آج کے بعد مجھ سے اس لہجے میں بات مت کرنا۔مجھے عادت نہیں ہے کڑوے لہجوں اور سخت رویے کی۔امثال نے گویا اس کی سات نسلوں پر احسان عظیم کیا اور عافین کی جان میں جان آئی تھی

تھینک یو تھینک یو سو مچ۔دوبارہ تمہیں کوئی بھی شکائت نہیں ہوگی

صیح ہے۔ہونی بھی نہیں چاہیئے۔

کیا کررہی ہو۔اس کو نارمل ہوتا دیکھ کر عافین نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں آج آفس سے چھٹی ماری ہے تو ساتھ عدی کی بھی کروالی اس کے ساتھ ہوں

ہم کل ملو گی؟ سوری لنچ کر لیں گے۔عافین نے مسکراتے ہوئے پوچھا

نہیں یار عادی نے سختی سے منع کیا ہوا ہے۔گھر سے نکلنے کی تھوڑی سی پرمیشن بھی نہیں ہے ۔اس نے بے زاری سے کہا

کیوں اس نے کیوں منع کر دیا ہے اور یہ عادی کون ہے۔جہاں تک میں جانتا ہوں تمہارے تین ہی بھائی ہیں

لو میں نے تمہیں عادی کے بارے میں نہیں بتایا۔اس نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

ہاں نہیں بتایا کون ہیں یہ صاحب۔کیا تمہارا چوتھا بھائی ہے۔عافین نے کہا تو امثال کے منہ سے بے ساختہ استغفر اللہ نکلا

عادی میرا کزن ہے خالہ اور چاچو کا بیٹا اور اس کے ساتھ می۔۔۔اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی عدید نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے شوہر کو بعد میں متعارف کروالینا۔ابھی تم چلو میں کب سے تمہارے فری ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔عدید کال کاٹ کر موبائل پیچھے پڑی چیئر پر رکھتے ہوئے بولا تو وہ شانے اچکاتی ریکٹ پکڑ کر کھیلنے لگی۔عافین نے دو تین بار فون کیا مگر سائلینٹ پر ہونے کی وجہ سے وہ اٹھا نہ سکی تو وہ بھی خاموش ہو گیا وہ اس سے ناراض نہیں تھی فلوقت اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

Posted On Kitab Nagri

مراد امثال شاہ کی این جیو کا ایڈریس سینڈ کرو۔عافین نے مراد کو فون کرتے ہوئے کہا۔امثال کی نارضگی کی ٹینشن سے فری ہوا تو اسے کام کا ہوش آیا تھا۔نواز عالم کے تھر وہی اسے پتہ چلا تھا کہ اسلحہ تھانے نہیں پہنچا بلکہ واپس انہی پر ڈال دیا گیا ہے کہ اٹیک کر وہ لوگ چھڑوا کر وہ لے گئے ہیں اور اس دوران ایک انسپکیٹر سمیت ایس پی بھی زخمی ہوا ہے

جی سر میں میسج کرتا ہوں۔اس نے کہا تو وہ موبائل ہاتھ میں پکڑے ویٹ کرنے لگا کچھ دیر بعد میسج کی بیپ ہوئی ۔ میسج کھولا تو شہر کے باہر کی ایک بلڈنگ کا ایڈریس تھا۔وہ گاڑی لے کر گھر سے نکل آیا۔این جیو پہنچا تو وہاں جاکر معلوم ہوا کہ وہ آج نہیں آئیں

کب تک آئیں گی ؟مجھے ان سے ارجنٹ ملنا ہے۔

سر کچھ کہہ نہیں سکتے میم اپنی مرضی کی مالک ہیں۔آتی رہیں تو روز نہ آتی رہیں اور اگر نہ آئیں تو کئی دن گزر جاتے ہیں۔ریسپشنسٹ نے پیشہ وارنہ انداز میں کہا

ہمم کب سے چھٹی پر ہیں؟

پچھلے تین دنوں سے نہیں آرہی ہیں۔شائد ایک دو دن میں آجائیں

اوکے یہ میرا نمبر ہے۔جب وہ آئیں تو مجھے انفارم کر دیجے گا۔پلیز میرا ان سے ملنا بہت ضروری ہے۔عافین نے پاس پڑی فائل پر اپنا نمبر لکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

سر اگر مجھے یاد رہا تو ضرور کال کر دوں گی۔ریسپشنسٹ فائل اٹھاتے ہوئے کہا تو عافین نے والٹ نکال کر پانچ ہزار کا نوٹ اس کے سامنے رکھا

ایم شیور اب آپ نہیں بھولیں گی۔اس کی طرف مسکراہٹ اچھالتا وہ باہر نکل گیا

بلکل سر۔وہ نوٹ اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھتے ہوئے بولی

تو ایس پی صاحب تمہیں لگتا ہے کہ اس طرح گھر بٹھا کر تم اسے سیو کر لو گے جو تم نے کیا ہے۔اس کا حساب تو تمہیں دینا ہی ہوگا اور چکائے گی تمہاری لاڈلی۔گاڑی میں بیٹھتے ہوئے وہ بڑبڑایا

فوزیہ بیگم کے بھانجے کے ولیمے میں خدیجہ بیگم کے ساتھ امثال اور عادل گئے تھے۔اس کی چونکہ چھٹیاں تھیں اس لیے بی جان نے انہیں بجھوا دیا تھا کہ خدیجہ بیگم اسے تقریب میں مدعو خواتین سے متعارف بھی کروا لیں گی ان کا کہنا تھا کہ ایک تو یہ لوگ اتنے سالوں بعد واپس آئے تھے دوسرا وہ کہیں بھی آتی جاتی نہیں تھی۔اس لیے انہوں نے کہا کہ امثال کو بھی ساتھ لے جائیں۔دریاب اور زریاب لوگ پہلے ہی جا چکے تھے۔بازل شہریار، عائشہ اور ساریہ بیگم کے ساتھ چلا گیا۔جبکہ امثال اور عادل کے ساتھ خدیجہ بیگم گئیں تھیں۔۔عادل بہت کہا کہ اتنے لوگ جا رہے ہیں تو وہ دونوں نہیں جاتے مگر ہاجرہ شاہ نے دوٹوک کہہ دیا کہ جس جس کو انہوں نے کہا وہ سب جائیں گے۔مجبوراً اسے خاموش ہونا پڑا۔ولیمے کے انتظامات گھر پر ہی کیے گئے تھے۔مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ انتظامات تھے۔عادل انہیں اتار کر مردوں کی سائیڈ پر چلا گیا اور وہ خدیجہ بیگم کے ساتھ گھر

Posted On Kitab Nagri

کے اندر آگئی۔وہاں پر پہلے سے موجود خواتین سے ملنے ملانے کے بعد وہ عائشہ اور سانیہ کہ پاس جا بیٹھی۔کچھ وقت تو اس نے سکون سے نکال لیا تھا مگر وہی اس کی ایک جگہ خاموشی سے ٹک کر نہ بیٹھنے والی رگ پھڑکی اٹھی تھی

یار سانی کیا ہے۔میں بہت بور ہو رہی ہوں۔

میں جانتی ہوں تمہاری بے چین روح کے لیے سکون سے بیٹھنا بہت مشکل ہو گا۔سانیہ مسکراتے ہوئے بولی

میں پتہ کیا سوچ رہی ہوں۔اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

یقیناً کچھ الٹا ہی سوچ رہی ہو گئی۔کیونکہ تمہاری کوئی کل بھی سیدھی نہیں ہے

دیکھو نہ یہاں پر خواتین نے کیسے زیور پہنے ہوئے ہیں اور سارے کے سارے انٹیک ہیں مگر ہیں کتنے خوبصورت۔اس نے پاس بیٹھی خاتون کے کانوں میں بڑے بڑے جھمکے دیکھتے ہوئے کہا

ڈونٹ ٹیل می کہ تم ان پر ہاتھ صاف کرنے کا سوچ رہی ہو۔سانیہ نے اس کا اشتیاق دیکھ کہا تو امثال کھکھلا کر ہنسی ۔کئی خواتین نے مڑ کر اسے دیکھا

سیریسلی سانی کتنی جلدی تم مجھے جاننے لگ گئی ہو۔اس نے ہنستے ہوئے کہا تو سانیہ نے آنکھیں پھاڑیں

تم پاگل ہو گئی ہو؟سانیہ نے سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اسے ٹہوکا دیا

اچھا میں یہاں سے کسی کا زیور اڑا کر لاؤں، پھر مانو گی مجھے۔امثال اٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اوہ یار میں نے تمہیں پہلے ہی مانا ہوا ہے۔اس لیے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔سانیہ نے عاجزی سے کہا

کیا ہے تھوڑا سا ایڈوینچر ہو جائے گا۔پھر واپس کر دیں گے

ژلے یہ لوگ ہماری فیملی کی بڑی عزت کرتے ہیں۔پلیز۔کیوں جوتے پڑوانے ہیں

کچھ نہیں ہوتا۔اس کا گال کھینچ کر وہ ایک طرف چلی گئی اس کو اٹھ کر جاتا دیکھ کر سار یہ بیگم سانیہ کی طرف آئی

کیا بات ہے؟ کیوں اس کو چین نہیں ہے؟ کدھر گئی ہے؟

کہہ رہی تھی کسی کے زیور پر ہاتھ صاف کرتی ہوں پھر واپس کر دیں گے

یا میرے خدا کیا چیز دی ہے تو نے مجھے۔ایک ہی دی تھی وہ تو ڈھنگ کی دے دیتا۔انہوں نے سر پیٹا

عائشہ جا کر اس کا پتہ کرو۔کدھر گئی ہے؟ یہاں تو نظر نہیں آرہی۔میں باہر جا کر دیکھتی ہوں سار یہ بیگم نے عائشہ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

آپی برائیڈل روم ضرور چیک کیجیے گا اس کو اپنا مطلوبہ سامان وہیں سے ملنے کے امکانات۔ سو وہیں گئی ہو گی۔ سانیہ ہنستے ہوئے بولی

خیریت سانیہ یہ سب باری باری کہاں جا رہی ہیں۔ ان کو نکلتا دیکھ کر خدیجہ بیگم نے اسے اپنے پاس بلایا

آپ کی بہو کسی کا زیور اڑانے گئی ہے۔ سانیہ ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی

کیا کرنے گئی ہے۔ انہوں نے حیرت سے پوچھا

کسی کا زیور اڑانے۔ مطلب چوری کرنے۔ کہہ رہی تھی کتنے پیارے پیارے ڈیزائن ہیں کسی کا اتار کر لے آتی ہوں اور یہ دونوں ساس بہو اس کے پیچھے گئی ہیں

یا اللہ یہ لڑکی کچھ بھی سوچ لیتی ہے اور حد تو یہ ہے عمل کرنے بھی چل پڑتی ہے۔ انہوں نے سر جھٹکا

ساریہ بیگم باہر نکلی تو امثال ایک عورت کے پاس کھڑی گپیں ہانکنے میں مصروف تھی۔ وہ تیز تیز قدموں سے اس کی طرف بڑھیں

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

کچھ نہیں ماما۔ ان آنٹی سے سلام دعا کر رہی تھی

ہو گئی تو چلو۔ وہ اسے کھینچتے ہوئے ایک سائیڈ پر لے گئیں

Posted On Kitab Nagri

تمہارا مسئلہ کیا ہے ؟ کیوں تمہاری روح کو چین نہیں ہے ؟ اخر کون سی چیز ہے جو تمہیں سکون نہیں لینے دیتی ؟ وہ دبی دبی آواز میں چلائیں

کک۔۔ کیا ہوا ماما؟ اب میں نے کیا کر دیا ہے ؟ خود کو اکیلا ان کے شکنجے میں پا کر وہ گھگھیائی

اتنی معصوم شکل نہ بنایا کرو اور یہ ہاتھ دکھاؤ اپنے۔ انہوں نے سختی سے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ کھول کر چیک کیے

کیا ہو گیا؟ ماما آپ کیوں ایسے کر رہی ہیں ؟ میں نے کیا کیا ہے ؟ بس ان آنٹی سے بات کر رہی تھی (یا اللہ کہیں سے شہری بھائی یا عادی ہی آجائیں)اس نے دل میں دعا کی۔ چونکہ وہ اس وقت اکیلی ہی ساریہ بیگم کے ہتھے چڑھی ہوئی تھی اس لیے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا نکلی تھی

شٹ اپ ڑلے خبردار جو کچھ بولا تو ایک کھینچ کر تھپڑ لگاؤں گی۔ انہوں نے تھپڑ مارنے کو ہاتھ اٹھایا تو اس نے جلدی سے منہ دوسری سائیڈ پر کیا۔۔ عادل اور شہریار جو عدنان کے ساتھ بیٹھک سے نکل رہے تھے ان کی نظر پڑی تو گیراج میں ساریہ بیگم کو ڈانٹتے اور اسے مظلومیت کا شاہکار بنے کھڑا دیکھ کر اس کی طرف آئے

کیا بات ہے ؟ ماما کیوں ڈانٹ رہی ہیں ؟ شہریار نے پاس آتے پوچھا

لو آ گئے تمہارے ہمدرد۔ انہوں نے اس کا بازو پکڑ کر اسے شہریار کی طرف دھکیلا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے خالہ؟ کیوں اتنے لوگوں کے سامنے ڈانٹ رہی ہیں؟ عادل نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

ماما کیوں غصہ کر رہی ہیں؟ کیا کیا ہے تم نے؟ شہریار نے اس کے گرد بازو لپیٹتے ہوئے پیار سے پوچھا

پتہ نہیں بھائی مجھے تو خود نہیں پتہ میں نے کیا کیا ہے، بس ایک خاتون سے باتیں کر رہی تھی کہ آکہ غصہ کرنے لگی ۔اس نے منہ بسورا

ماما آپ بھی حد کرتی ہیں۔ کوئی وجہ بھی تو ہو۔ شہریار نے سر جھٹکا

میں پاگل ہوں۔ دماغ خراب ہے میرا، جو فضول میں اس کو ڈانٹتی ہوں۔ پوچھو اس سے۔ شادی میں آئی عورتوں کے زیور اڑانے کی پلاننگ کر نکلی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ؟ بیک وقت دونوں کے منہ سے نکلا

ژلے! شہریار نے بے یقینی سے اسے دیکھا

کیا بھائی۔ میں سانی سے مذاق کر کہ آئی تھی۔ اس سٹوپڈ نے سیریئس لے لیا۔ میں پاگل تھوڑی ہوں جو یہ حرکت کروں گی۔ اس نے جھلا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ اتنے شاندار آئیڈیاز تمہارے دماغ میں کیسے آجاتے ہیں؟ ہمیں کیوں نہیں آتے؟ عادل نے اسے گھورا

اردگرد پر گہری اور تنقیدی نگاہ رکھا کرو۔امثال نے مفت مشورہ دیا

ماما آپ اسے لے کر جائیں کچھ نہیں کرے گی۔اتنی بھی پاگل نہیں ہے جو ایسا کام کرے گی اور آپ بھی پلیز پہلے سن تو لیا کریں۔ایسے ہی جھاڑنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔شہریار نے اس کو ساریہ بیگم کی طرف بھیجا تو وہ اس کا ہاتھ پکڑتی اندر چلی گئیں

ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟ شہریار نے اسے خود کو گھورتے پا کر پوچھا

کیا ہو جاتا جو تم لوگ دو چار سال مزید دیر سے آجاتے

اس سے کیا ہوتا؟ شہریار نے ناسمجھی سے پوچھا

کم سے کم میری شادی تو کہیں اور ہو جاتی۔اب دیکھو نہ، نا تم لوگ آتے نا مجھے تمہاری بہن سے محبت ہوتی نہ میں شادی کرتا اور نہ ہی روز مجھے کوئی نئی بات سننے کو ملتی۔یقین کرو ہر روز کوئی نیا ہی تجربہ ہوتا ہے

میں ڑلے سے کرتا ہوں بات کہ تم اس سے تنگ آچکے ہو۔شہریار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

خبردار جو کوئی ایسی بکواس کی۔وہ ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ جائے گی۔عادل نے اس کا بازو پکڑ کر مروڑا

Posted On Kitab Nagri

اچھا کچھ نہیں کہتا۔ہاتھ تو چھوڑو ورنہ یہ دوسرا گناہ ہو گا جو تم اپنے کھاتے میں درج کرواؤ گے۔اس نے ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا

آہ! یار بس میری قسمت میں اتنا ہی سکون لکھا تھا۔اس نے ٹھنڈی آہ بھری

کچھ زیادہ ہو رہا ہے۔شہریار نے باہر کی طرف جاتے ہوئے رک کر اسے گھورا تو وہ سیدھا ہوتا اس کے پیچھے چل دیا

ساریہ بیگم نے اس لے جا کر خدیجہ بیگم کے پاس بٹھایا اور وہاں سے نہ اٹھنے کی سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے خود فوزیہ بیگم کے ساتھ مہمانوں کو دیکھنے لگی۔چونکہ تازہ تازہ بے عزتی کروا کر آئی تھی اس لیے سکون سے بیٹھ گئی ہاں البتہ سانیہ سے ناراضگی کا واضح اعلان کر دیا تھا۔ابھی انہیں بیٹھے کچھ ہی دیر گزری تھی کہ ایک ادھیڑ عمر عورت ان کے پاس آ بیٹھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ سے آپ کی بچی بہت پیاری ہے۔اس عورت نے امثال کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

جی۔خدیجہ بیگم مسکرائیں

آپ لوگ لڑکے کی طرف سے ہیں یا لڑکی کی طرف سے۔اس نے پوچھا

لڑکے کی طرف سے ہیں۔لڑکے کی پھپھی میری جیٹھانی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ماشاءاللہ پھر تو قریبی رشتے دار ہیں۔ ہم لڑکی کی طرف سے آئے ہیں۔ اس نے خود ہی بتایا

اور بیٹا کیا کرتی ہو۔ کتنا پڑھی لکھی ہو۔ اس نے امثال سے پوچھا

آنٹی بی اے کیا ہے اور بھائیوں کے ساتھ آفس جاتی ہوں۔ امثال نے شائستگی سے کہا

اچھا بہن ایک بات کہنی تھی ۔ مجھے اور میری بیٹی کو آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے وہ مجھے کافی دیر سے کہہ رہی ہے کہ آپ سے جا کر بات کروں۔ ہم لوگ شہر میں رہتے ہیں۔ میرا بیٹا فائٹر پائلٹ ہے اس کے علاوہ گاؤں میں اپنی زمینیں بھی ہیں۔ اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو ہم آپ کی بیٹی کے لیے آپ کے گھر آنا چاہ رہے ہیں۔

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں مگر میرا بیٹا جس کی یہ بیوی ہے اس کو ضرور ہو گا۔ خدیجہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا ۔ وہ ان کو بات شروع کرتے ہی سمجھ گئیں تھیں کہ کس مقصد کے تحت بات کر رہی ہیں

جی! انہوں نے حیرانگی سے پوچھا

یہ میری بیٹی نہیں بہو ہے۔ خدیجہ بیگم نے ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ کہا

اوہ۔ وہ شرمندہ سی اٹھ گئیں

کیا۔ خدیجہ بیگم کو مسکراتے ہوئے خود کو دیکھتا پا کر وہ جھینپی

میں سوچ رہی ہوں اگر یہی رشتہ کچھ دن پہلے آ جاتا تو میرا بیٹا تو بچ جاتا۔ بیچارے کا برا حال کر دیتی ہو ۔ خدیجہ بیگم مسکراہٹ دباتے بولیں۔ امثال برا ماننے کی بجائے اچھلی

Posted On Kitab Nagri

واہ خالہ ! آج لگی ہیں نہ ساس۔ بس ایسے ہی جلی کٹی سناتے رہیئے گا۔ کچھ دن تک تو میں مظلوم بہو کا کردار ادا کروں گی پھر آپ کو دوبدو جواب دیا کروں گی۔ آپ کا بیٹا گھر آئے گا تو پہلے آپ میری شکائیتں لگایئے گا پھر میں آپ کی لگایا کروں گی۔ قسم سے بڑا مزہ آنا ہے۔ عادی بیچارہ پھنس کر رہ جائے گا۔ وہ آنکھیں گھما گھما کر نقشہ کھینچنے لگی

کوئی بیچارہ نہیں ہے بھائی۔ انہوں نے آپ دونوں کو ہی ہاتھ پکڑ کر باہر نکال دینا ہے کہ جاؤ پہلے اپنے معاملے نمٹا لو پھر آجانا۔ پاس بیٹھی سانیہ نے ہنستے ہوئے کہا

دفعہ ہم کیوں نکلنے لگی۔ امثال نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی تو وہ کراہ کر رہ گئی

تمہیں پتہ ہے عادی آج تقریب میں کیا ہوا؟ ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھی امثال نے چوڑیاں اتارتے ہوئے کہا

ہاں میں نے دیکھا تھا تم خالہ سے تھپڑ کھاتے کھاتے بچی ہو۔

اوہو اس کی بات نہیں کر رہی۔ وہ بات دہرانی ضروری ہے۔ امثال نے شیشے میں سے اسے گھوری دکھائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا بتاؤ۔ میں سن رہا ہو۔ وہ اٹھ کر کہنی کے بل لیٹا

آج وہاں ایک خاتون میرا رشتہ لائیں تھیں۔

واٹ ! وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

تمہیں پتہ ان کا بیٹا فائٹر پائلٹ ہے۔ امثال نے مزے سے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

پائلٹ ہے، تو رہے، تم کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو۔ عادل نے اس کے مسکرانے پر اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹ گیا

نہیں میں تو ایسے ہی بول رہی تھی۔ ویسے مجھے فائٹر پائلٹ بہت پسند ہیں۔ میں نے سوچا ہوا تھا کہ شہری بھائی سے کہوں گی کوئی پائلٹ ڈھونڈیں۔ مگر میری قسمت میں یہ جعلی ایس پی تھا۔ امثال نے آہ بھری

ہاں بھئی قسمت کا لکھا کون ٹال سکتا ہے اب دیکھو نہ مجھے بھی سنجیدہ مزاج کم بولنے والی اور میچور لڑکیاں پسند تھیں اور شادی کس سے ہوئی جو صرف اس وقت خاموش ہوتی ہے جب سو رہی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی تو سوتے ہوئے بھی بول رہی ہوتی ہو۔ سنجیدگی تم میں نام کو نہیں اور میچورٹی وہ تو ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی۔ مجھے تو یہ فکر کھائے جائے رہی ہے کہ پتہ نہیں تم کل کو ہمارے بچوں کو کیسے سنبھالو گی۔ عادل نے اس کی آنکھوں میں شرارت دیکھ کر سنجیدگی سے کہا۔ امثال جو منہ کھولے اس کو سن رہی تھی اٹھ کر اس کے سر پر پہنچی

کیا؟ کیا مطلب ہے تمہارا؟ میں زیادہ بولتی ہوں۔ بچوں کی طرح بی ہیو کرتی ہوں۔ میچور نہیں ہوں۔ پاگل ہوں میں۔ میرے سر میں ہوا بھری ہوئی ہے

ہاں بلکل۔ فتنہ ہو۔۔۔۔ آفت ہو

اچھا میں آفت ہوں۔ وہ تکیہ اٹھاتے ہوئے بولی

ہاں پوری پوری چڑیل ہو۔ میرا آدھے سے زیادہ خون پی گئی ہو

Posted On Kitab Nagri

آآآ کتنے غم ہیں نہ تمہاری اس ننھی سی جان کو۔ آج کچھ ہلکے کر دیتی ہوں۔ وہ تکیے کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے لاڈ سے بولی

دیکھو میں زبان سے بات کر رہا ہوں۔ تم بھی زبان سے بات کرو۔ یہ ہاتھ والا کام نہیں کرنا۔ اس کو تکیہ اوپر کی طرف لے جاتے ہوئے۔ عادل پیچھے ہوا

یہ جو تمہارے دکھ درد ہیں نہ. ان کو کم کرنے کا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ سو سوری مائی ڈئیر سٹ ہبی۔ وہ اس کے منہ پر تکیہ رکھتے ہوئے بولی

پاگل ہو گئی ہو؟ جان لینی ہے کیا؟ ہٹاؤ اسے۔ اس نے تکیہ چھین کر پھینکا

کتنے ڈرپوک ہو تم. کیسے جان پر بن آئی تھی, جیسے میں واقعی ہی تمہیں مار دوں گی۔ امثال نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے قہقہ لگایا

میں ڈرپوک نہیں ہوں. تم ضرورت سے زیادہ بہادر ہو. ایسے کام تمہارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہیں اور ویسے بھی اگر تم ایسا ویسا کچھ کر بھی دیتی تو تمہیں کس نے پوچھنا تھا اور مجھے امید نہیں پورا یقین ہے تمہارے بھائی مکھن میں سے بال کی طرح تمہیں نکال لیتے۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی پر لپیٹ کر کھینچی۔

تم نہ بہت اچھے ہو۔ امثال نے اس کا ہاتھ پکڑ کر چوما تو اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی

جانتا ہوں اور تمہیں بھی اچھے سے جانتا ہوں، اس لیے اب کام بتاؤ

مجھے صبح شاہ ہاؤس جانا ہے۔ اس کی بات پر عادل کی مسکراہٹ غائب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

سو جاؤ ژلے. رات کافی ہو گئی ہے۔عادل نے اس کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالا

پلیز عادی مجھے وہاں چکر لگائے تقریباً ایک ہفتہ ہو گیا ہے بہت سارا کام اکٹھا ہو گیا ہے. لاسٹ ٹائم میں چار دن پہلے گئی تھی اور وہ بھی آدھے گھنٹے کے لیے۔ پلیز جانے دو۔امشال نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑ کر ملتجی لہجے میں کہا

تمہاری ہر بات مانتا ہوں مگر یہ نہیں مان سکتا۔اس لیے تمہارا ضد کرنا بیکار ہے۔کوئی اور بات کرو ورنہ سو جاؤ۔

عادی پلیز

تم اب مجھے سختی پر مجبور کر رہی ہوں۔اس نے آنکھیں دکھائیں

کچھ نہیں ہوتا نہ اتنے دنوں سے کچھ نہیں ہوا نہ اور اگر میری لکھی ہی اتنی ہے تو چاہے تم جتنا بھی کر لو آ جائے گی۔ بہت سارا کام پڑا ہو گا۔آج بھی فون آیا تھا بچے بھی بہت مس کر رہے ہیں۔پلیز میں تھوڑی دیر کے لیے جاوں گی

ژلے فار گاڈ سیک! ایک بات تمہیں کیوں نہیں سمجھ آ رہی ہے۔کیوں ایک ہی بات پر اٹک جاتی ہو۔کیا کروں میں تمہارا۔وہ جھنجلایا تو وہ اس کے پیچھے سے تکیہ اٹھا کر وہیں لیٹ گئی

اب ایسے کیوں سو رہی ہو اٹھو چینج کر کہ آؤ اور بال بھی باندھو ٹوٹتے رہیں گے

میں تم سے بات کر رہا ہوں۔اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اس نے اس کا کندھا ہلایا۔وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر اٹھی اور کمبل کھینچ کر سر تک تان گئی۔وہ گہری سانس لیتے ہوئے سیدھا ہو کر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

صبح وہ اس کے جاگنے سے پہلے ہی اٹھ کر باہر نکل گئی تھی۔ وہ فریش ہو کر نیچے آیا تو وہ کچن سے برتن لا کر ٹیبل پر رکھ رہی تھی۔ اسے دیکھ کر اس کا پھولا منہ مزید پھول گیا۔ ہاتھ میں پکڑا ہاٹ پاٹ اس نے ٹیبل پر پٹخا

ژلے یہ انڈہ عادل کو دے آؤ اور تم بھی بیٹھ کر ناشتہ کر لو۔ باقی کام میں دیکھ لیتی ہوں۔ سارہ بیگم نے اس کو دل جمعی سے کام کرتے دیکھ کر کہا۔ اس نے پلیٹ لا کر اس کے سامنے پٹخی اور زور سے کرسی کھینچتے ہوئے اس کے پاس بیٹھی

یہ تو پوری بیوی بن گئی ہے۔ اس کے تیور دیکھتے ہوئے وہ بڑبڑایا۔ ناشتے کے بعد وہ خاموشی سے اٹھ کر ہال میں جا بیٹھی

تمہارے پاس صرف دس منٹ ہیں۔ تیار ہو کر آ جاؤ میں ویٹ کر رہا ہوں

مجھے نہیں جانا۔ اس کی طرف دیکھے بغیر اس نے جواب دیا

سات پینتیس ہو گئے ہیں میں پینتالیس تک ویٹ کروں گا۔ عادل کہہ کر گیراج میں کھڑی جیپ کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ ٹھیک پانچ منٹ دو منٹ بعد ہی وہ بیگ لے کر آتی دکھائی دی

تم اتنی جلدی تیار بھی ہو گئی۔ اس کی طرف کا دروازہ بند کر کے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بولا

تیار تو میں ہو کر بیٹھی تھی، بس بیگ ہی لینا تھا۔ وہ میں لے کر آ گئی۔

مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ مجھے پتہ تھا کہ تم مجھے لے کر جاؤ گے۔اس لیے تیار ہو کر ہی بیٹھی تھی۔امشال نے ہنستے ہوئے کہا

مجبوری تھی جس طرح تم روایتی بیویوں کی طرح برتن پٹخ رہی تھی۔مجھے ڈر تھا شام تک کھانے کے لیے نئے برتنوں کا بندوبست کرنا پڑتا

خیر اب میری بات دھیان سے سنو۔مجھے کچھ دیر کے لیے کام سے جانا ہے میں تمہیں شاہ ہاوس کے اندر اتار کر جاؤں گا اور وہیں سے پک کروں گا۔اگر تم نے ایک قدم بھی وہاں سے باہر نکالا تو بی لیو می ڑلے بہت برا پیش آؤں گا۔اور اس بار کسی قسم کی کوئی رعائت نہیں دوں گا۔ سمجھ رہی ہو نہ۔عادل کے لہجے میں بلا کی سختی تھی

اچھا اچھا کہیں نہیں جاتی،یوں ڈراؤ تو نہیں۔امشال اس کا سخت انداز دیکھتے ہوئے کھڑکی کی طرف رخ موڑ گئی۔وہ اسے شاہ ہاوس چھوڑ کر خود کہیں چلا گیا تھا بازل کو اس نے کال کر کہ سکول جانے کو بولا اور خود رہائشی ایریا کی طرف چلی گئی ابھی بچوں کے کمروں کا جائزہ لے ہی رہی تھی کہ ایک ملازم نے اسے آکر بتایا کہ اس سے ملنے کوئی آیا ہے تو وہ باقی کا پھر کبھی پر چھوڑتی آفس آئی تو عافین کو بیٹھا دیکھ کر چونکی

تم یہاں؟واٹ اے پلیز نینٹ سرپرائز۔وہ مسکراتی ہوئی اس کی طرف مڑی

ہاں مجھے یہاں چھوٹا سا کام تھا۔تم یہاں کیا کر رہی ہو۔وہ اٹھتے ہوئے بولا۔اتنے دنوں بعد اسے روبرو پا کر وہ بے ساختہ مسکرایا

تمہیں یہاں کیا کام ہے۔وہ پلٹ کر ٹیبل کی دوسری طرف رکھی روالونگ چیر پر جا بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے امثال شاہ سے ملنا ہے

کہو۔وہ ٹیبل پر کہنیاں رکھتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوئی

تم سے نہیں۔مجھے امثال شاہ سے کام ہے۔

ہاں تو میں ہی ہوں امثال شاہ۔بولو کیا کام ہے۔اس کے موبائل کی میسج بپ ہوئی۔وہ تو اس کے سر پر دھماکہ کر کہ موبائل میں لگ گئی اور عافین کا کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والا حساب تھا۔دل کی دھڑکنوں میں ایک حشر سا برپا ہوا، وہ ساکت و جامد بیٹھا بے یقینی سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔

ہاں عافی بولو کیا کام تھا۔امثال چونکہ بازل کے ساتھ چیٹ کر رہی تھی۔اس لیے اس کا اڑا رنگ نہ دیکھ سکی

سو گئے کیا۔امثال نے سر اٹھایا تو اس کے چہرے پر آتے جاتے رنگ دیکھ کر چونکی

تم ٹھیک ہو؟وہ اٹھ کر اسکی طرف آئی

عافین۔اس نے اس کا کندھا پکڑ کر ہلایا تو ہوش میں آیا

کیا ہوا ہے؟امثال نے حیرت سے اس کی خالی خالی آنکھوں کو دیکھا۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عافین تمہیں اچانک سے ہوا کیا ہے؟طبعیت تو ٹھیک ہے نہ؟ وہ اس کے پیچھے باہر تک آئی مگر وہ ان سنی کرتا گاڑی لے کر گیٹ سے نکل گیا۔امثال نے اس کے پیچھے جانا چاہا مگر عادل کی وارننگ کانوں میں گونجی تو وہیں سے واپس لوٹ آئی

....

وہ وہاں سے گھر کیسے پہنچا تھا وہی جانتا تھا۔گھر پہنچ کر اس نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا۔اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا ژلے ہی امثال شاہ ہے۔اپنی اٹھائیس سالہ زندگی میں اسے پہلی بار کوئی لڑکی پسند آئی تھی کسی سے محبت ہوئی تھی اور وہ بھی اس کے سب سے بڑے دشمن کی بیوی نکلی۔اتنے دنوں تک وہ ایک سراب کے پیچھے بھاگتا رہا تھا۔جیسے جیسے وہ سوچتا جا رہا تھا اس کا دماغ خراب ہوتا جا رہا تھا۔طیش کے عالم میں وہ اٹھ کر اپنا غصہ کمرے کی چیزوں پر نکالنے لگا۔اندر سے آتی توڑ پھوڑ کی آوازیں سن کر ملازم نیچے ہال میں اکھٹے ہو گئے البتہ اوپر جانے کی کسی نے بھی ہمت نہیں کی تھی۔نواز عالم دو دن سے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک گئے ہوئے تھے۔گھر میں کوئی اور تھا نہیں جو اس سے توڑ پھوڑ کی وجہ پوچھتا یا روکتا۔کچھ ہی دیر میں وہ پورے کمرے کا حشر بگاڑ چکا تھا

کیوں کیا تم نے ایسا امثال۔کیوں مجھے اتنا آگے جانے دیا۔وہ سر تھامتا وہی بیٹھتا چلا گیا۔کچھ ہی دیر میں اس کا فون بجنے لگا۔اس نے جیب سے نکال کر نمبر دیکھا تو ڈمپل گرل کا نام پوری آب وتاب سے جگمگا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

چیٹر ہو تم۔چیٹینگ کی ہے تم نے اس نے پوری قوت سے موبائل فرش پر دے مارا

امثال جو اس کے رویے سے پریشان ہو گئی تھی آفس میں آکر اسے فون کرنے لگی کہ دوسری طرف سے کاٹ دیا گیا۔دوبارہ ملایا تو نمبر بند تھا۔

پتہ نہیں اسے کیا ہوا اچھا بھلا بیٹھا تھا موبائل ٹیبل پر رکھ کر وہ فائلیں اٹھا کر دیکھنے لگی تقریبا دو گھنٹے بعد عادل اسے لینے ایا تھا اس کے آنے تک وہ کام نمٹا چکی تھی۔ باہر نکل کر اس نے شاپنگ کا شور مچا دیا اور عادل کو مانتے ہی بنی ۔اسے لیے وہ ایک شاپنگ مال میں آیا اپنے اور عادل کے لیے شاپنگ کرنے کے بعد امثال اسے لیے ایک بے بی گارمنٹس شاپ میں آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں سے کیا لینا ہے۔عادل نے حیرت سے پوچھا

اپنے بھتیجوں کے لیے شاپنگ کرنی ہے

کدھر ہیں؟عادل کی حیرانگی شدید ہوئی

کون؟اس کے آگے چلتی امثال نے پلٹ کر دیکھا

تمہارے بھتیجے؟

Posted On Kitab Nagri

اوہو بھئی۔ابھی نہیں آئے مگر مجھے ان کی شاپنگ کرنی ہے۔شہری بھائی اور عدی کے علاوہ اب تو اللہ پاک نے امان بھائی کو یہ خوشی دی ہے تو گھر میں تین تین بے بی آ رہے ہیں۔میں تو ان کی ڈھیروں چیزیں لوں گی۔وہ زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کو بھی حرکت دے رہی تھی۔سامنے لٹکے کپڑوں میں سے چوز کر کہ اسے پکڑا رہی تھی

یار ٹرلے میرے ہاتھ آلریڈی فل ہیں اب ان کو کیسے پکڑوں۔اس کو خود پر کپڑے لادتے دیکھ کر عادل نے دہائی دی اور ہمیشہ کی طرح امثال نظر انداز کر گئی۔بل پے کر کہ باہر نکلے تو عادل کے ہاتھ میں کافی تعداد میں شاپر جمع ہو چکے تھے

یہ دن بھی آنا تھا علاقے کا ایس پی شاپنگ بیگ پکڑے بیوی کے قدموں پر قدم رکھے چلا آ رہا ہے۔وہ بڑبڑاتا اس کے پیچھے آ رہا تھا کہ یک دم امثال کے قدموں کو بریک لگی۔پیچھے آتا عادل اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچا

کیا ہوا؟ پھر کچھ یاد آ گیا

میرا موبائل اندر رہ گیا۔تم رکو میں لے کر آتی ہوں۔وہ جلدی سے اندر بھاگی۔وہ موبائل اٹھائے واپس آئی تو وہ دو تین لڑکیوں کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔وہ جوان کے جواب میں بس ہوں ہاں کیے جا رہا تھا اس کو آتا دیکھ کر اس نے مسکرا مسکرا کر ان کا حال چال پوچھنا شروع کر دیا۔امثال کے تیور ایک دم سے بگڑے تھے

کیا ہو رہا ہے؟ کون ہو تم لوگ؟

Posted On Kitab Nagri

ہم سر سے ہیلو ہائے کر رہے تھے پ۔ پچھلے دنوں انہیں ٹی وی پر دیکھا تھا۔ ہم تو ان کی فینز ہی ہو گئی تھیں۔ ان میں سے ایک نے نزاکت سے کہا

ہو گئی؟ چلو نکلو یہاں سے۔ امثال نے سنجیدگی سے کہا

ارے ابھی کہاں۔ ابھی تو ہم نے سر کے ساتھ سیلفیز بنوانی ہیں ۔ دوسری نے کیمرہ کھولتے ہوئے کہا

محترمہ یہ اتنے بھی مشہور نہیں جو آپ کو سیلفی کا بخار ہو رہا ہے۔ چلیں شاباش جائیں کسی اور کے ساتھ سیلفیز لیجیے گا۔۔ اس نے شعلے اگلتی آنکھوں سے عادل کو گھورا جو اس کی نظر میں مسکراہٹ سجائے خوش اخلاقی کے تمام ریکارڈ توڑ رہا تھا در حقیقت وہ اس جیلسی پر مسکرا رہا تھا

آپ ہماری بھی ان سے دوستی کروا دیجیے نہ۔ یقین کریں صرف ٹی وی پر دیکھ کر ہی ہم تینوں کا یہ زبردست قسم کا کرش بن چکے ہیں۔ پہلے نے اسے شائد عادل کا دوست سمجھ کر اپنا سیکرٹ شئیر کیا تھا۔ مارے غصے کے امثال کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ عادل نے بہت مشکل سے اپنا قہقہ روکا کہ گرم لوہے پر چوٹ لگا کر اپنی شامت نہیں لا سکتا تھا اس کوئی بھروسہ نہیں تھا کہ وہ وہیں شروع ہو جاتی

لو! عادی تمہارے لیے ایک دم سے اکھٹی تین کا بندوبست ہو گیا ہے۔ اس نے اپنا غصہ دباتے ہوئے طنز کیا

آپ کا تعارف۔ سیلفی والی کو شائد کچھ گڑ بڑ کا احساس ہوا اس لیے جلدی سے پوچھا

تم تینوں کی مشترکہ سوکن۔ اس نے عادل کا بازو پکڑتے ہوئے جتایا تو وہ تینوں شرمندہ ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

سوری میم۔وہ ہم بس ایسے ہی۔ تیسری جو خاموش کھڑی جلدی سے بولی

خداحافظ۔۔وہ اس کا بازو پکڑتے ہوئے مال سے لیے نکل گئی

توبہ ہے آج کل کی لڑکیاں کتنی ایڈوانس ہو گئی ہیں۔شرم وحیا تو رہی نہیں۔کیسے ایک بندے کی بیوی کو کہہ رہی ہیں ہماری دوستی کروادو یہ ہمارا کرش ہے۔ان کی نقل اتارتے گاڑی میں بیٹھی اور سارا غصہ دروازے پر نکالا

یہ منہ ہی منہ میں کیوں ہنس رہے ہو۔ کھل کر ہنس لو بہت مزہ آیا ہے نہ تمہیں۔پارکنگ میں لوگوں کی موجودگی کا خیال کر کہ اس نے صرف گھورنے پر اکتفا کیا۔بہت کنٹرول کے باوجود بھی اس کی ہنسی چھوٹ گئی

مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی مجھ سے اتنا پیار کرتی ہے کہ لڑکیوں کا صرف بات کرنا برداشت نہیں کر سکی

وہ بات نہیں کر رہی تھیں۔سیدھا سیدھا لائن مار رہی تھیں تم پر۔اس نے دانت پیسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار میں ان میں سے ہی کسی کے ساتھ شادی کر لیتا تو یہ تو مجھ دیکھ دیکھ کر ہی جیتی۔میری ہر بات مانتیں۔تم تو کچھ سمجھتی ہی نہیں ہو۔اس نے مصنوعی آہ بھری

چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات۔۔۔ ہنہ۔۔اس نے سر جھٹکا۔اس کا بگڑا موڈ دیکھ کر اس نے خاموشی میں ہی عافیت جانی۔ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہ گاہے بگاہے اس کے اس پر بھی نظر ڈال لیتا جو تھوڑی دیر بعد بڑبڑا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ویسے ان میں سے زیادہ خوبصورت کون تھی۔غصے سے ماتھے پر پڑے بل اور سختی سے بھینچے ہوئے اس کے ہونٹ دیکھ کر عادل کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی

چپ چاپ گاڑی چلاؤ ایسا نہ ہو کہ میں بھول جاؤں کہ ہم پبلک پلیس پر ہیں۔اس نے خونخوار انداز میں گھورتے ہوئے کہا

اوکے میں چپ ہوں کچھ نہیں بول رہا۔اس نے ایک ہاتھ سے سٹیرنگ سنبھالتے ہوئے دوسرے سے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھی

تمہاری لیے بہتر بھی یہی ہے۔کہتی ہوئی وہ کھڑکی کی جانب رخ موڑ گئی

امثال عائشہ کو لے کر عدید کے گھر آئی تھی۔اس کی شکائیت کے بعد وہ روز کا ایک آدھ چکر لگا لیتی۔عائشہ صبح سے ہی ڈل محسوس کر رہی تھی اس لیے امثال آتے ہوئے اسے بھی ساتھ لے آئی۔سانیہ اور شامین بھی ان کے پیچھے آ گئی۔امثال اپنی کل کی شاپنگ انہیں دکھا رہی تھی

یہ کیا کرنی تھی؟سانیہ نے چھوٹی سی ہیل اٹھا کر دیکھتے ہوئے کہا

یہ میری بھتیجی پہنے گی

تمہاری بھتیجی پیدا ہوتے ہی ہیل پہن کر واک کرے گی۔شامین ہنستے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ایسا ہوتا تو نہیں ہے مگر چونکہ ژلے کی بھتیجی ہو گئی تو کچھ بھی امید کر سکتے ہیں۔سانیہ نے چوڑیوں کا ڈبہ اٹھاتے ہوئے کہا

اور اگر بیٹا ہوا تو پھر اس کا کیا کرو گی۔عائشہ نے کہا

اس بار نہ سہی کبھی نہ کبھی ہو گئی نہ تب پہن لے گی۔اس نے اٹھا کر پیک کر کہ ڈبے میں رکھی

تم سب کی بیویاں میرے پاس عدی کے گھر ہیں۔جس جس کو چاہیئے آکر لے جائے۔امثال نے ٹائپ کر کہ سب کو سینڈ کر دیا

لو بھئی میں نے تم سب کے شوہروں کو میسج کر دیا ہے کہ اپنی بیویاں آکر لے جاؤ۔اس نے موبائل رکھتے ہوئے کہا

۔کچھ ہی دیر وہ سب وہیں لاونج میں جمع ہو گئے تھے۔سب سے آخر میں شہریار اندر آیا

تم سب آج یہاں ڈیرہ لگائے بیٹھے ہو۔

یہ لیں بھابھی آپ کے شوہر آپ کو ڈھونڈتے ہوئے آ گئے ۔انہیں تو میں نے میسج بھی نہیں کیا تھا ۔امثال نے عائشہ کو چھیڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی میں نے سوچا کہ کہیں میری بیوی کو کڈنیپ کر کہ ہی نہ لے جاؤ۔ تمہارا پتہ ہی کہاں چلتا ہے کب کیا کر جاؤ۔ شہریار مسکرایا

اب آپ کی بیوی اتنی بھی کوئی حور پری نہیں۔ جس کو میں کڈنیپ کر لوں گی

میری نظر سے دیکھو تمہیں حور پری سے بھی بڑھ کر نظر آئے گی ہے۔ شہریار نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا

بھائی آپ سر عام اپنی بیوی کی تعریف کر رہے ہیں۔ امثال نے آنکھیں پھاڑیں

ہاں تو اپنی بیوی کی ہی کر رہا ہوں اور بیوی کی تعریف کرنا کوئی گناہ تو نہیں۔ اس نے لاپرواہی سے کہا

اللہ اللہ میرا بھائی کتنا شریف ہوا کرتا تھا۔ آپو آپ نے انہیں کیا بنا دیا۔ امثال عائشہ کی طرف گھومی

مم۔۔۔ میں نے کیا کیا ہے۔ وہ جو پہلے ہی ان کی باتوں سے خجل ہو رہی تھی اس کے حملے پر بوکھلا کر رہ گئی

بس کرو دوڑلے شہری بھائی نے صرف تعریف ہی کی ہے۔ عادل لالہ کی طرح نہیں جو ہر وقت تمہارے پیچھے پیچھے ہوتے ہیں۔ سانیہ نے عائشہ کو گھراپا کر کہا

تم زن مریدی بھی کہہ سکتی ہو۔ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ زن مریدی کرتا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر کرتا ہے ۔ دریاب نے عادل کی طرف دیکھ کر آنکھ دباتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

زن مریدی میں تو آپ بھی کسی سے کم نہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ عادی سب کے سامنے بھی میرے نخرے اٹھاتا ہے جب کہ آپ اکیلے میں زن مریدی کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔امثال نے دوبدو جواب دیا اور سانیہ نے اس لمحے کو کوسا جب اس نے عائشہ کی سائیڈ لی تھی

تم۔تمہیں شرم نہیں آتی کسی کی پرسنل میں گھستے ہوئے۔سانیہ اس پر چڑھ دوڑی

اوہ بی بی لاونج کسی کی پرسنل میں نہیں آتا۔اس رات میں پانی لینے نیچے آئی تھی تو دریاب بھائی نوالے بنا بنا کر کھلا رہے تھے۔

ہاں تو کھانا ہی کھلا رہے تھے نہ، سینڈل تو نہیں پہنا رہے تھے نہ اور نہ میرے بال بناتے ہیں۔اور نہ ہی کچن میں میرے لیے روٹیاں بناتے ہیں ۔سانیہ نے تنک کر کہا تو جہاں وہ کھسیائی۔وہیں عادل بھی سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا

کیا مطلب؟صدام نے پوچھا

باقی سب تو ٹھیک ہے مگر یہ روٹیاں بنانے والا کیا چکر ہے بھئی۔دریاب سانیہ کی طرف متوجہ ہوا

کچھ دن پہلے کچ آآآآآآآآ۔اس کو بولتا دیکھ کر امثال نے زور سے اس کی کمر میں چٹکی کاٹی تو چیخی

چھوڑو نہ شادی کے بعد جتنا میں جان پائی ہوں شاہ ہاوس کے سارے کے سارے لڑکے ایک سے بڑھ کر ایک زن مرید ہیں۔امثال نے بات بدلی

Posted On Kitab Nagri

مگران سب میں ابھی تک ٹاپ لسٹ میں ہمارے ایس پی صاحب ہی ہیں۔امان نے عادل کے کندھے پر ہاتھ رکھا

توبہ ہے تم سب تو میرے شوہر کے پیچھے ہی پڑ گئے ہو۔عائشہ لوگ سدرہ کے پیچھے کچن میں چلی گئی تھیں

مجھے نہیں پتہ آپ سب بیویوں والے ہو گئے ہیں مجھے بھی میری بیوی چاہیئے۔بازل نے کہا

کیوں تمہیں بھی زن مریدی لسٹ میں آنا ہے۔امثال نے ہنستے ہوئے کہا

رک تجھے میں بیوی لا کر دیتا ہوں۔پتا نہیں میری معصوم بہن تم جیسے فتنے کے ساتھ کیسے گزارا کرے گی۔عادل نے اس کی جانب ہاتھ گھمایا وہ جلدی سے پیچھے ہٹا

آ آ میری شونا بھائی میرا بھی بہت دل کہ میری تیسری بھابھی بھی آ جائے مگر ہائے یہ ظالم سماج ایک دو نہیں پورے تین سال صبر کر لو ابھی تو اسکا تیسرا سمیسٹر شروع ہوا ہے ۔امثال نے ٹھنڈی آہ بھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی ایک بات پوچھوں آپ سے۔بیسن چھانتے ہوئے صوفیہ نے سدرہ اور عائشہ کو مخاطب کیا

ہاں پوچھو۔

آپ لوگوں کو برا نہیں لگتا آئی مین جیسے عدید بھائی اور شہری بھائی ژلے کو لے کر چی ہیں۔ہر وقت لاڈ اٹھانا ،فرمائشیں پوری کرنا اور ان کی اتنی محبت پر جیلسی فیل نہیں ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ہمارے حصے کا پیار، عزت، وقت مان غرضیکہ وہ سب کچھ مل جاتا ہے جس کی تمنا ہر لڑکی کرتی ہے تو جیلسی کس بات کی۔اور سچ کہوں تو مجھے شہریار میں جو چیز سب سے زیادہ اٹریکٹ کرتی ہے وہ ان کی امثال سے محبت ہے ۔جو بندہ اپنی بہن کو لے کر اتنا حساس ہو سکتا ہے اس کی ہر بات کو حرف آخر سمجھتا ہو۔اس کی بڑی سے بڑی شرارت کو یوں اگنور کر دے جیسے سرے سے ہو ہی نہیں۔وہ اپنی بیوی کو لے کر کتنا سنجیدہ ہو گا،اور صرف شہریار میں ہی نہیں عدید بھائی اور بازل میں بھی یہی چیز موجود ہے۔اپنے سے منسلک رشتوں کو وہ نہ صرف سمجھتے ہیں بلکہ ان کو بیلنس بھی رکھتے ہیں۔سدرہ کا تو نہیں جانتی مگر ان گزرے مہینوں میں مجھے آج تک شہریار سے کوئی شکائت نہیں ہوئی۔میں یہ نہیں کہہ رہی کہ وہ پرفیکٹ ہیں۔سوائے اللہ کی زات کے پرفیکٹ کوئی بھی نہیں ہوتا ۔چھوٹی موٹی شکائتیں تو زندگی کا حصہ ہوتی ہیں مگر کم از کم مجھے ژلے کو لے کر کبھی کوئی شکائت نہیں ہوئی،اور ویسے بھی تم لوگوں کا تو پتا نہیں مگر مجھے اس پاگل لڑکی سے آج تک کوئی مسئلہ نہیں ہوا الٹا آج کل بقول اس کے ایک اچھی نند اور بھابھی بن کر میرا خیال رکھ رہی ہے عائشہ آخر میں ہنسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں تو وہ اتنا آتی ہی نہیں آج کل بھی سائیں کے شکوہ کرنے کی وجہ سے آجاتی ہے اس لیے مجھے بھی اس سے کیا مسئلہ ہو گا۔سدرہ نے کہا

پہلی بھابھیاں دیکھ رہی ہوں جو نند کی تعریف کر رہی ہیں

کیا ہو رہا ہے سب اکھٹی ہو کر کس کی برائیاں کیے جا رہی ہو۔امثال نے کچن میں اینٹری دی

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بھابھیاں تمہاری غیبتیں کر رہی ہیں شامین نے چائے کپوں میں ڈالتے ہوئے کہا

امپا سبل عائشہ آپو اور میری برائی میں مان ہی نہیں سکتی اور رہی سدرہ آپو تو نو نیور۔اس نے دائیں بائیں سر ہلایا

اچھا اچھا یہ چائے لے جا کر سب کو دے آؤ۔شامین نے بدمزہ ہوتے ہوئے ٹرے اسے پکڑائی

وہ ٹیرس پر کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔اس کے ذہن میں ایک ایک کر امثال سے ہوئی تمام ملاقاتیں گھوم رہیں تھیں۔وہ نیچے سٹڈی میں آیا اور لیپ ٹاپ آن کر کہ اس میں موجود اسکی تصاویر دیکھنے لگا۔ساری کی ساری اس کی بے خبری میں لی گئی تھیں۔کسی میں وہ کھانا کھا رہی تھی تو کسی میں ہنس رہی تھیں زیادہ تر فارم ہاوس کی تھیں۔ایک تصویر میں وہ ہنستے ہوئے بازل کو کھینچ رہی تھی۔کلوز شاٹ کی وجہ سے اس کا ڈمپل صاف نظر آرہا تھا ۔اس کا ہاتھ بے اختیار لیپ ٹاپ کی سکرین پر گیا تھا

تمہارے اس ڈمپل میں،میں خود کو کہیں گم ہوتا محسوس کرتا ہوں۔وہ بار بار اس کے ڈمپل پر انگلی رکھتا اور اٹھا لیتا ۔عجیب دیوانوں سی حالت ہو رہی تھی۔اگلے ہی لمحے اسے اپنی آخری اور بھیانک ملاقات یاد آئی تو سارا فسوں ٹوٹا ۔غم و غصہ نئے سرے سے جاگا

تم نے دھوکہ دیا ہے مجھے امثال شاہ۔یو آر اے چیٹر۔اس نے زور سے لیپ ٹاپ بند کیا

صرف شکل سے معصوم دکھتی ہو۔جھوٹی ہو تم۔مجھ سے جھوٹ بولا،اتنی بڑی بات چھپائی مجھ سے۔اور تمہیں اس کی سزا ملے گی۔بڑبڑاتے ہوئے اٹھ کر وہ ٹہلنے لگا

Posted On Kitab Nagri

سزا تو تمہیں ضرور ملے گی۔سٹڈی سے نکل کر اپنے کمرے میں آیا۔واش روم جا کر منہ ہاتھ دھو کہ چینج کیا۔ سائیڈ دراز سے ریوالور نکال کر گولیاں چیک کی اور بیک پر لگایا۔نیچے آکر لاونج میں رکھے فون سے امثال کو فون کیا

کہاں ہو؟ مجھے تم سے ملنا ہے

ٹھیک ہے۔ویٹ کرنا میں آرہا ہوں۔فون بند کر وہ گاڑی لے کر نکل گیا۔۔این جی او پہنچا تو امثال آفس میں اس کا ہی ویٹ کر رہی تھی۔آج پہلی بار تھا کہ اس کو روبرو پا کر ہونٹوں پر مسکراہٹ کی بجائے آنکھوں میں نفرت ابھری تھی

کیسے ہو۔امثال نے خوشدلی سے پوچھا

اس بات کو چھوڑو تمہیں تمہارے شوہر نے آنے کیسے دیا ۔وہ بیٹھنے کی بجائے چلتا ہوا اس کی طرف آیا۔

کیا عافین عالم کو بھول گیا ہے؟ ۔کیا بھول گیا ہے کہ عافین عالم اس کی لاڈلی کی جان لے سکتا ہے۔اس کا بدلا انداز دیکھ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی

کیا مطلب میں سمجھی نہیں

میں کس لیے ہوں میں سمجھاتا ہوں ۔تم شائد جانتی نہیں تمہارا شوہر جس سے تمہیں چھپائے ہوئے ہے وہ کوئی اور نہیں میں ہوں۔وہ میں ہی تھا جس نے تمہارے شوہر کو تھانے جا کر تمہاری جان کی دھمکی دی تھی اور وہ بھی

Posted On Kitab Nagri

میں ہی تھا جس نے تمہارے ڈرائیور کا مرڈر کروایا تھا۔ جیسے جیسے وہ انکشاف کرتا جا رہا تھا۔ ویسے ویسے امثال کا رنگ اڑتا جا رہا تھا

عافین تت تم۔ اس کی آنکھوں میں غصہ اور نفرت دیکھ کر وہ اٹکی

ہاں ڈیئر میں اور اب میں ہی تمہیں اس دنیا سے بھی رخصت کروں گا۔ اس نے بیک سے پسٹل نکالتے ہوئے سرد لہجے میں کہا

عافی مم میری اس سب میں کیا غلطی۔ وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بولی

تمہاری غلطی یہ کہ تم اس کمینے ایس پی کی بیوی ہو، میرے سب سے بڑے دشمن کی لاڈلی، اس کی محبت اور جب تک وہ تڑپے گا نہیں مجھے چین نہیں آئے گا۔ عافین نے پسٹل اس کی طرف کر کے ٹریگر پر ہاتھ رکھا

عافین لسن۔۔۔۔ میری بات سنو۔۔۔۔ تمہارا عادی سے جو بھی جھگڑا ہے اس کو آ آ آ۔ اس کی بات پوری ہونے سے پہلے عافین نے ٹریگر دبا دیا اور اس کے حلق سے چیخ بلند ہوئی۔ اس نے اپنے پیٹ پر رکھے خون میں لت پت ہاتھ کو دیکھا

عافی ہم دوست تھے نہ۔ امثال کی بند ہوتی آنکھوں اور آواز میں بے یقینی اور دکھ تھا۔ اس کو گرتا دیکھ کر وہ ہوش میں آیا۔ اس کے پیٹ سے خون نکلتا دیکھ کر عافین کے ہاتھ سے پسٹل چھوٹا۔ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کے زمین پر پڑے وجود کو دیکھ رہا تھا جوتے کی ٹھوکر سے پسٹل کو دور کرتا وہ اس کی طرف آیا

Posted On Kitab Nagri

ژلے اٹھوایم سوری مجھ سے غلطی ہو گئی۔اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کا گال تھپتھپایا

پلیز نہ کرو نہ اٹھ جاؤ۔ٹیبل پر سے پانی کا گلاس اٹھا کر اس نے اس کے منہ پر چھڑکا اور گلاس وہیں رکھ کر اس کو دوبارہ آواز دینے لگا اس نے زرا سے آنکھیں کھول کر دیکھا اور اس کی گردن ایک طرف ڈھلک گئی

ژلے۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا تھا۔اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔اس نے سائیڈ لیمپ پر ہاتھ مارتے ہوئے لائٹ آن کی اور جگ سے پانی گلاس میں انڈیلا۔ہاتھ کانپنے کی وجہ سے آدھے سے زیادہ پانی نیچے بہہ گیا تھا ۔پانی پی کر اس نے خالی گلاس وہیں پھینک دیا

یا اللہ اتنا بھیانک خواب۔مم میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟خواب میں بھی کیسے کر سکتا ہوں؟ میں اس کی جان کیسے لے سکتا ہوں؟وہ منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑایا۔دراز سے پسٹل نکال کر کھڑکی کی طرف آیا اور پوری قوت سے باہر اچھال دی

سوری رئیلی سوری میری وجہ سے تم ہرٹ ہوتی رہی ہو۔الماری سے اس کی تصویر نکال کر دیکھتے ہوئے کہا۔وہ ریسٹورینٹ کی تصویر تھی جس میں وہ ہنستے ہوئے بازل کے سامنے سے پلیٹ اٹھا رہی تھی

کاش تم مجھے پہلے مل گئی ہوتی ۔کاش میں کچھ ماہ پہلے پاکستان آگیا ہوتا۔

تمہارا یہ ڈمپل بہت پیارا ہے جب جب دیکھتا ہوں میری دل دھڑک اٹھتا ہے۔اس کی تصویر پر ہاتھ پھیرتے وہ اداسی سے مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

\-------------------------------

تم واپس ڈیوٹی جوائن کر رہے ہو۔امثال کمرے داخل ہوئی تو عادل یونیفارم پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تھا

ہاں کافی دن ہو گئے ہیں۔اب تو تم بھی تنگ آچکی ہو تو میں نے سوچا کہ چلا جاتا ہوں۔اس نے خود پر پرفیوم چھڑکتے ہوئے کہا

ہاااامیں کب تنگ آئی تم سے۔بلکہ مجھے لگتا ہے تم تنگ آچکے ہو مجھے۔امثال نے اس کی کیپ اٹھا کر اپنے سر پر رکھی

یہ کس نے کہہ دیا تم سے۔اس کی طرف گھوما

بس مجھے لگا اور اس دن کیسے ان لڑکیوں کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔امثال کو وہ لڑکیاں پھر سے یاد آگئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان خوبصورتی دیکھ کر خوش ہی ہوتا ہے چاہے وہ چیزیں ہوں یا انسان۔وہ بھی خوبصورت تھیں اوپر سے میری فینز بھی تو خوشی تو ہوتی ہے نہ

تمہارا مطلب ہے میں خوبصورت نہیں ہوں۔اس نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے گھورا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

تو تمہیں کیا لگا کہ تمہارے لیے کوئی آسمان سے حور اترے گی جیسے تم ہو شکر کرو یہ بھی مل گئی۔ ورنہ تمہیں کون دیتا اپنی بیٹی۔ وہ تو میں تھی جس نے دادا جانی کی بات کا مان رکھتے ہوئے نکاح کے لیے ہامی بھر لی ورنہ کوئی پاگل ہی ہوتی جو تم سے شادی کرتی ۔اس نے کیپ سیٹ کر کہ سیلفی لیتے ہوئے بے نیازی سے کہا

تو مطلب میں تمہیں پاگل ہی سمجھوں۔ عادل اس کی بات لپیٹ کر اسی کو واپس کی

چھوڑو اس بات کو یہ بتاؤ کیپ کیسی لگ رہی ہے۔ موبائل رکھ کر اس کی طرف اس کی مڑی

بہت اچھی لگ رہی ہے۔اس کا گال کھینچتے ہوئے الماری سے پسٹل نکال کر چیک کرنے لگا

عادی۔ وہ اس کے پیچھے الماری کے پاس آئی

ہوں۔اس نے مصروف انداز میں جواب دیا

مجھے بھی ایس پی بننا ہے۔پسٹل کو ہولسٹر میں رکھتے ہوئے اس کے ہاتھ تھمے

کیوں بزنس ایسوسیشن نے تمہیں نکال دیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نہ مجھے بننا ہے۔ تم مجھے بتاؤ کیسے بنتے ہیں۔ مطلب کونسا فارم فل کرنا ہوتا ہے

کم آن ژلے لوگوں کے پولیس محکمے کے بارے میں پہلے ہی کچھ اچھے خیالات نہیں ہیں۔ تم تو جوائن کر کہ تابوت میں آخری کیل ٹھونک دو گی۔ عادل نے مسکراتے ہوئے اس کے سر سے کیپ اتاری

تمہارا مطلب ہے میں پاگل ہوں۔۔اس نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

ہنی بار بار ایسی باتیں نہیں پوچھا کرو اور نہ ہی مجھے بتاتے ہوئے اچھا لگتا ہے۔اس کا گال تھپتھپاتا وہ باہر کی جانب بڑھا

عادی! وہ اس کے پیچھے سے چیخی

کیا ہوا! اس نے مڑ کر حیرانی سے استفسار کیا

میں بات کر رہی ہوں اور تم اگنور کر کہ جا رہے ہو۔یہ اتنی جلدی تھانے جانے کی ہی ہے یا کہیں اور بھی ٹائم دیا ہوا ہے

لاحول ولا قوۃ۔اس نے زیر لب پڑھا

کہو کیا رہ گیا ہے۔وہ واپس آ کر بیٹھا

خود تو جا رہے ہو اور میں؟ میں کب آزاد ہوں گی

کچھ دن اور صبر کر لو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں کر رہی ویٹ۔ تمہارا جو بھی مسئلہ ہے اسے نمٹاؤ اور اگر تم سے نہیں نمٹ رہا تو مجھے بتاؤ میں خود ہی دیکھ لیتی ہوں۔ بلکہ ایک کام کرو زرا اس صاحب سے تعارف تو کرواجو میرا نام استعمال کر کہ تمہیں بلیک میل کر رہا ہے۔ میں بھی تو دیکھوں کون سی شکل ہے ۔امثال نے سنجیدگی سے کہا۔ وہ تو اپنی بیوی کی جرات دیکھ کر رہ گیا

اس کی ضرورت نہیں ہے۔ میں خود دیکھ لوں گا

خاک دیکھ لوگے دو مہینے ہونے کو آئے ہیں اور تم سے ایک بندہ ہینڈل نہیں ہو رہا۔ تمہاری جگہ میں ہوتی تو اب تک اس جیسے دس کسی کھاتے لگا چکی ہوتی۔ اس نے سر جھٹکا

دیکھو ڑلے یہ کوئی چھوٹا موٹا کیس تو ہے نہیں کہ ایف آئی آر کاٹی تفتیش کی اور عدالت میں پیش کر دیا۔ ایسے لوگ بہت پاورفل ہوتے ہیں بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے ان پر ہاتھ ڈالو تو ان کے پاس ایک سو ایک راستے ہوتے ہیں بچ نکلنے کے۔ جس نے کریم چچا پر اٹیک کیا تھا وہ بندہ بھی غائب تھا۔ کل ہی سوہا کا فون آیا تھا کہ وہ پکڑا گیا ہے آج وہیں جا رہا ہوں اور بھی کچھ ثبوت ہاتھ لگے ہیں ۔ زیادہ دن نہیں لگیں گے بس کچھ ہی دن کی بات ہے ۔ سمجھنے کی کوشش کرو۔ میری اپنی خیر ہے مگر تمہارا رسک نہیں لے سکتا

میں کیا کروں میرا بہت سا کام پینڈنگ میں ہے۔ کتنے دنوں سے بازی اکیلا سنبھال رہا ہے وہ کیا کیا دیکھے اور بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جن کو وہ اکیلا نہیں دیکھ سکتا۔ بہت حرج ہو رہا ہے۔ شاہ ہاوس سارا الٹا پڑا ہے۔ ورکرز کا تو تمہیں پتہ ہی ہے

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے چلی جانا مگر آج نہیں کل۔ کام کے علاوہ میں تمہیں ادھر ادھر گھومتا نہ دیکھوں ورنہ پھر کہیں باہر نہیں جانے دوں گا۔ عادل نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا

اب میں جاؤں یا کچھ اور رہتا ہے۔ وہ اٹھتے ہوئے بولا

انسپکٹر سوہا کہا کرو۔ تمہاری بہن نہیں لگتی جو نام لے کر بلاتے ہو

اور کچھ؟

نہیں بس تھینک یو تم نہ بہت اچھے ہو، یونیفارم میں اور بھی اچھے لگ رہے ہو

بٹرنگ۔ اس کی ناک دباتے ہوئے وہ زور سے ہنسا

کوئی نہیں۔ سچی بول رہی ہوں۔ اس نے برا مناتے ہوئے کہا

مجھے پتہ ہے تم جھوٹ بول رہی ہو۔ جب بھی تمہیں کوئی کام ہوتا ہے ایسے ہی مکھن لگاتی ہو۔ بعد میں تو کون اور میں کون

میں سچ بول رہی ہوں۔ اس نے اپنی بات پر زور دیا

پولیس کو اپنی سچائی کا ثبوت دینا پڑتا ہے اگر تم بھی سچ بول رہی ہو تو ثبوت دو۔ اس نے خاصی سنجیدگی سے کہا

کیسا ثبوت تم بتاؤ میں لا کر دیتی ہوں۔ اس کی ایکسائٹمنٹ پر اس کا قہقہ لگانے کو جی چاہا

Posted On Kitab Nagri

روز میں تمہیں خدا حافظ کہتا ہوں آج تم مجھے کہو تو مانوں گا۔

لو اس میں کیا بڑی بات ہے ابھی کہہ دیتی ہوں خدا حافظ۔ اس نے کہنے کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی ہلایا

ایسے نہیں جیسے میں کہتا ہوں ویسے کہو۔

کس سوچ میں پڑ گئی میں نے ایسا بھی کوئی مشکل کام نہیں بول دیا۔ اس کو سوچ میں ڈوبا دیکھ کر اس کے سامنے چٹکی بجائی

او کے تم آنکھیں بند کرو اور تھوڑا نیچے جھکو۔ امثال اس کے قریب ہوتے ہوئے بولی۔ تو وہ آنکھیں بند کر نیچے ہوا تو وہ اس کی پیشانی چوم کر پیچھے ہوئی

اب جاؤ۔ اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

کہاں جاؤں۔ عادل اس کو نظریں چراتے دیکھ کر محظوظ ہوا

عادی جاؤ نہ۔ اس نے دروازے کی طرف دھکیلا

میری آفت شرماتے ہوئے اور بھی کیوٹ لگتی ہے۔ اس کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے اس نے چھیڑا

اچھا اچھا جا رہا ہوں۔ اس کو آنکھیں دکھاتا دیکھ کر وہ اس کی پیشانی چومتا باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

ایوں ای فری ہو رہا ہے۔ ٹیرس کا دروازہ کھول کر باہر نکلی تو وہ جیپ میں بیٹھ رہا تھا اس کے دیکھنے پر اس نے ہاتھ ہلایا اس کی گاڑی جانے تک وہی کھڑی رہی۔ مڑ کر اندر آئی تو اس کا فون بج رہا تھا

کیسے ہو عافین؟ فون اٹھاتے ہوئے اس نے پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟

الحمدللہ میں بھی ٹھیک۔ تم اس دن اچانک ہی آئے اور اچانک ہی چلے گئے۔ تمہاری طبعیت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی خیریت تھی؟

ہاں بس ایسے ہی کچھ اچھا فیل نہیں کر رہا تھا اس لیے آ گیا۔ تم بتاؤ کیا کر رہی ہو؟

کچھ نہیں گھر پر ہوں ۔ وہ فون کان سے لگائے سیڑھیاں اترتی ہال میں آ بیٹھی

آفس نہیں گئی

کہاں یار۔ پتہ نہیں عادی کے مسئلے کب سولو ہوں گے اور کب میں آزادی کی سانس لوں گی۔ اس نے بیزاری سے کہا

کیسے مسئلے۔ وہ جان کر بھی انجان بنا

اس کا کوئی کیس ایشو ہے اور مخالف پارٹی مجھے فضول میں گھسیٹ رہی ہے۔ پتہ نہیں کیسے کمینے لوگ ہیں جو اپنی لڑائی میں عورتوں کو انوالو کر رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہوں انہیں۔عافین نے جاننا چاہا کہ وہ کس حد تک جانتی ہے

نہیں۔ خیر تم چھوڑو۔یہ بتاؤ کہ تم کہہ رہے تھے کہ کچھ دنوں کے لیے تمہیں کہیں جانا ہے۔کب جا رہے ہو؟

وہ پہلے کا پروگرام تھا اب نہیں جاؤں گا کچھ دنوں تک میری یہاں زیادہ ضرورت ہے۔جب آفس جوائن کرو تو مجھے بتانا۔عافین نے اسے ٹالا

عادی نے کہا تو ہے کل سے چلی جاؤں۔اس کا پتہ کہاں چلتا ہے کبھی ہاں تو کبھی نہ

چلو ٹھیک ہے اگر کل آؤ تو بتا دینا۔ابھی مجھے تھوڑا کام ہے، پھر بات ہو گی۔خدا حافظ۔عافین نے فون بند کرتے ہوئے رشید کا نمبر ملایا

مجھے تم سے ملنا ہے جہاں کہیں بھی ہو ابھی کے ابھی فارم ہاوس پہنچو۔دوسری طرف سے اس کی سنے بغیر اس نے کال کاٹ کر موبائل ساتھ والی سیٹ پر پھینکا اور گاڑی لے کر نکل گیا۔فارم ہاوس پہنچ کر وہ کمرے میں بیٹھا بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا کہ رشید اندر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی دیر میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں

سوری سر میں لیٹ ہو گیا کہیں کیا کام تھا۔اس نے معذرت کرتے ہو کہا

پرسوں کچی آبادی والے اڈے پر ریڈ ہوئی ہے۔ ڈیڈ کو اس بارے میں بتایا ہے تم نے

Posted On Kitab Nagri

نہیں سر میں نے کال کی تھی ان کا نمبر نہیں لگا۔میں دوبارہ کرتا ہوں اس نے موبائل نکالتے ہوئے کہا

نہیں اس کی ضرورت نہیں جب وہ واپس آئیں گے تو میں خود بات کر لوں گا۔مجھے تم سے ایک اور کام تھا

جی سر حکم کریں۔اس نے مودبانہ انداز میں کہا تو عافین نے ایک چیک سائن کر کہ اس کے سامنے ٹیبل پر رکھا

یہ دس لاکھ کا چیک ہے۔اٹھاؤ اسے۔اس نے حکمیہ انداز میں کہا تو اس نے حیرانگی سے اس کا بدلا انداز دیکھتے ہوئے اٹھا لیا

تم ڈیڈ کے مینجر، رائٹ ہینڈ، سب کچھ ہو۔وہ کوئی بھی کام تمہیں بتائے بغیر نہیں کرتے۔جو کیس چل رہا ہے اس کو لے کر تم مجھے بغیر ان کی نظروں میں آئے، ان کے ہر قدم، ہر ارادے سے آگاہ کرو گے ۔مگر خیال رکھنا انہیں اس بات کا پتہ نہیں چلنا چاہیئے

سر مگر۔وہ ہچکچایا

اگر مگر کی گنجائش میں تمہیں دے ہی نہیں رہا۔سو اس بات کو رہنے دو۔تم سے جو کہا گیا ہے وہ کرنا اور میری ایک بات یاد رکھنا مجھ سے غداری کی سزا تمہاری سوچ سے بھی زیادہ بری ہو گی۔عافین کا لہجہ بے حد سرد تھا۔وہ جھرجھری لے کر رہ گیا

جج جی سر آپ کو کوئی شکائت نہیں ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر اپنا کام پورا کرو گے تو تمہیں تمہارا معاوضہ بھی پورا ملے گا۔انسان کو گھر میں سو طرح کی ضرورتیں ہوتی ہیں تم میرا کام کرتے رہنا اور تمہاری ضرورتیں میرے زمے رہیں سمجھ رہے ہو نہ۔عافین نے گھر پر اچھا خاصا زور دیا تھا اور اسکی ڈھکی چھپی دھمکی سن کر اس کا رنگ اڑا

جی سر۔سمجھ گیا

گڈ انفارم کرتے رہنا۔اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا

تو عالم صاحب حقیقی معنوں میں آپ کی بربادی کے دن شروع ہو گئے ہیں۔رشید نے بڑبڑاتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے چیک کو دیکھا

ایم سوری ڈیڈ مگر میں ژلے کو کوئی نقصان پہنچتا نہیں دیکھ سکتا۔اس نے سوچتے گاڑی کی پشت پر ٹیک لگائی۔جانتا تھا کہ واپس آنے پر جب انہیں پتہ چلے گا کہ ایک ہی ہفتے میں پہلے شپ اور پھر اڈے پر ریڈ کی وجہ سے انہیں بھاری نقصان ہوا ہے تو وہ لازمی کوئی ایکشن لیں گے اور انہیں امثال کی راہ تو اسی نے ہی دکھائی تھی اور اب اسی کو ہی انہیں روکنا تھا

\-

امثال گنگناتی ہوئی بازل کے پاس آ بیٹھی۔وہ سیڑھیوں پر کھڑی ہو کر کافی دیر سے اسے دیکھ رہی تھی جو بہت ہی انہماک سے یونی کا کام کرتی زروا کو تاڑ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اوئے ٹیمپونہ توڑو۔ خاموش ہو کر بیٹھو۔ بازل اس کو بول کر دوبارہ اپنے شغل میں مصروف ہو گیا

لڑکی کی بھابھی پاس بیٹھی ہے کچھ شرم حیا کر لو۔۔ امثال اور اس کی بات کو سنجیدگی لے لیتی نا ممکن تھا

ہاں تو بھابھی میں اگر زرا سی بھی شرم ہوتی تو یہاں آتی ہی نہیں۔ شادی شدہ کپل کے درمیان بیٹھنا اچھا لگتا ہے بھلا

زری یہ دیکھو تمہیں سر عام گھور رہا ہے۔ اس نے زروا کو متوجہ کیا

جانتی ہوں آپی یہ کافی دیر شاہ رخ خان بننے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ زروا نے سر اٹھائے بغیر جواب دیا

تو پھر تمہارا کیا خیال ہے۔ بازل نے محبت بھرے لہجے میں کہا

شاہ بی بی کہتیں ہیں کہ شوہر کی عزت کرنی چاہیئے ورنہ سوچنا کیا میرا تو عمل کرنے کا بھی پورا پورا ارادہ تھا۔ زروا نے دانت پیسے

اپنے آپ تو تمہیں شرم آئے گی نہیں۔ چل نکل یہاں سے۔ میں ذرا اپنی بیوی دو گھڑی باتیں کر لوں۔ اس نے امثال کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

احتیاط کرنا ایسا نہ ہو۔ جب یہاں سے باہر آؤ تو میں پہچان ہی پاؤں اور تمہیں مجھے اپنی کوئی نشانیاں بتا کر پہچان کروانی پڑے۔۔ وہ ہنستی ہوئی اٹھ گئی

ہاں تو تم بتاؤ کیا کہہ رہی تھی۔ اس کے جانے کے بعد بازل اس کی طرف مڑا

Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہی تھی کہ یہ ایکویشن سولو نہیں ہو رہی تم کر دو۔ زروا نے میٹھے لہجے میں کہا

ہاں کیوں نہیں لاؤ۔ میں کر دیتا ہوں۔ بازل نے اس کے ہاتھ سے رجسٹر لیا اور سولو کرنے لگا

یہ مجھ سے نہیں ہو رہا۔۔ پندرہ بیس منٹ بعد ہی بازل نے ہار مانتے ہوئے رجسٹر سائیڈ پر پھینکا

مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ تم سے نہیں ہو سکے گا۔ فضول میں اتنا ٹائم ویسٹ کیا۔ میں امثال آپی سے کروالوں گی۔ زروا نے چیزیں سمیٹتے ہوئے کہا

اسے بھی نہیں آتا۔ ہم دونوں نے سکپ کر دیا تھا تم بھی چھوڑ دو۔۔۔ اور اگر تمہیں کرنا ہی کرنا ہے تو شہری بھائی سے کر لینا۔ ابھی تو تم یہاں بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے

دیکھو اگر تو تم نے کوئی الٹی سیدھی بکواس کی نہ تو پہلے سے بتا رہی ہوں آج ژلے آپی کی بجائے میں تمہارے بال نوچوں گی۔ زروا اس کے پاس آکر بیٹھی

بولو۔ اس کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اس نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اتنا غصہ کیوں کرتی ہو چار دن کی زندگی ہے اسے اچھے طریقے سے گزارنی چاہیئے کہ جب آپ زندہ ہوں تو لوگ آپ سے ملنے کی تمنا کریں اور جب آپ اس دنیا سے جائیں تو لوگوں کو آپ کی کمی محسوس ہو۔ بازل نے سنجیدگی سے کہا تو زروا نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا

اوہ تو تم نے نشہ کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔۔ زروا نے بغور اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

توبہ کرو لڑکی تم نے کب مجھے ٹن ہو کر کوڑے کے ڈھیر پر پڑے دیکھا ہے۔ یا کسی نالے میں گرا ہوا پایا ہے۔ بازل نے برا سا منہ بنایا

تمہارا مسئلہ کیا ہے۔ جو بھی بات کرنی ہے سیدھی سیدھی کرو۔ گھما پھرا کیوں رہے ہو زروا زچ ہوتے ہوئے بولی

میں کہہ رہا تھا ڈیٹ پر چلتے ہیں واٹ؟ وہ ایک دم چیختے ہوئے اٹھی تو اس نے جلدی سے اٹھ کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھا

آہستہ چیخو۔ کیوں مجھے جوتے پڑوانے ہیں۔ سننے والے کو لگے گا میں تمہیں چھیڑ رہا ہوں

تو تم اپنی بات پر غور بھی تو کرو۔ یہ تمہیں بیٹھے بیٹھے کون سا دورہ پڑا ہے

اوکے ناؤ ایم سیریئس۔ آجاؤ کہیں لنچ کر کے آتے ہیں۔ بازل نے اٹھتے ہوئے کہا

سچ بتاؤ لنچ کے لیے ہی لے کر جاؤ گے نہ۔ زروا مشکوک ہوئی ظاہر ہے اور کہاں جانا ہے؟ اس نے رک کر حیرانی سے اسے دیکھا

تمہارا کیا بھروسہ راستے میں کہیں مار کر پھینک دو۔ اس نے جس انداز میں کہا تھا بازل بھونچکا رہ گیا

استغفر اللہ۔ حد نہیں ہو گئی۔ میں نے پہلے کتنے بندے مارے ہیں۔ وہ اس الزام پر تڑپ اٹھا تھا

تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں تو میں کیا کر سکتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے نہیں تو نہ سہی۔

اچھا اچھا چلتی ہوں۔ تم رکو میں چینج کر کہ آتی ہوں۔ وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی

اسے کیا ہوا ہے۔ عائشہ اور شاہین کے لیے جوس لے کر جاتی امثال نے بازل سے پوچھا

لنچ ڈیٹ پر جا رہی ہے

ہاااا بے غیرت انسان سامنے تمہاری بہن کھڑی ہے۔ امثال کا منہ کھلا

تو بہن بیٹھ جائے میں نے کب منع کیا

سچ بتاؤ کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں۔ امثال نے رازدارنہ انداز میں پوچھا

کچھ نہیں بس محترمہ کو لنچ پر جانے کا شوق ہے۔ پرسوں شائد اپنی کسی دوست سے فون پر بات کر رہی تھی کہ میں اسے کبھی کہیں گھومانے لے کر نہیں گیا تو میں نے سوچا اس کا یہ گلہ دور کر دوں

اچھی بات ہے بلکہ ایک کام کرو تم یہیں رکو۔ میں یہ عاشی آپ کے روم میں رکھ کر آتی ہوں۔ جانا نہیں۔ امثال نے کہا اور تیز تیز چلتی عائشہ کے کمرے میں آئی اسے جوس پکڑیا اور دوسرا گلاس شاہین کو دے کر اپنے کمرے میں گئی

چلو۔ زروا بس چادر اور بیگ لے کر ہی واپس آگئی تھی

بس دو منٹ ژلے کو کوئی کام ہے

Posted On Kitab Nagri

زری تم چلو یہ بھی آرہا ہے۔امشال نے واپس آکر اس کے پاس کھڑی زروا سے کہا تو وہ باہر نکل گئی

یہ لو اسے شاپنگ بھی کروا دینا۔امشال نے اپنا کریڈٹ کارڈ اسے تھمایا

میرے پاس ہیں اس ماہ کی پاکٹ منی ویسے کی ویسے پڑی ہے تو میں مینج کر لوں گا۔

تمہارے پاس اس ماہ کی ہے جبکہ اس کارڈ میں تین منتھ کی سیو ہے۔مجھے جب بھی شاپنگ کرنی ہوتی ہے۔عادی کا کارڈ لے جاتی ہوں سو یہ ویسے ہی پڑی ہے۔تم کوئی بریسلٹ وغیرہ گفٹ کر دینا اسے بہت شوق ہے

اگر تم یہ سب اس لیے کر رہی ہو کہ میں تمہیں سمجھدار اور عقلمند سمجھ کر تمہاری عزت کرنا شروع کر دوں گا تو غلط فہمی ہے تمہاری۔بازل نے کارڈ جیب میں ڈالتے ہوئے کہا

نہیں میں جانتی ہوں جس بندے کے پاس جو چیز ہو گئی وہ دوسرے کو بھی وہی دے گا اس لیے عزت نامی چیز تمہارے خود کے پاس نہیں ہے تو میں کیا توقع رکھوں گی۔اچھا اب جاؤ وہ ویٹ کر رہی ہے۔امشال نے اس کو باہر کی طرف دھکیلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکو۔وہ ہال کے دروازے پر پہنچی جن امشال نے اسے آواز دے کر روکا

بیسٹ آف لک۔اس کے گلے لگتے ہوئے اس نے کہا

یار اپنی منکوحہ کے ساتھ باہر جا رہا ہوں بارڈر پر نہیں جو ایسے بی ہیو کر رہی۔پاگل۔بازل قہقہ لگاتے ہوئے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

....

رات کے نو بج رہے تھے جب عافین گھر میں داخل ہوا۔وہ صبح سے گھر سے نکلا ہوا تھا۔امثال اور بازل کے ساتھ لنچ کرنے کے بعد وہ کافی دیر تک ان کے سکول میں ان کے پاس بیٹھا رہا تھا۔رشید نے اسے کال کر کہ بتایا کہ نواز عالم پاکستان آچکے ہیں تو وہ گھر جانے کی بجائے لمبی مٹر گشت کے لیے نکل گیا کہ اگر گھر جاتا تو جوان کے پیچھے ہو چکا تھا وہ لازمی اس سے پوچھتے۔سارا دن گھوم پھر کر وہ رات نو بجے گھر آیا تو لاونج میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر نواز عالم پر پڑی جو شائد نے یقیناً اسی کے ہی انتظار میں بیٹھے تھے

آو آو تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔شکر ہے تم نے شکل تو دکھائی ورنہ مجھے لگا تھا کہ اب تمہاری شکل دیکھنی بھی نصیب نہ ہو۔نواز عالم نے طنز سے کہا

ڈیڈ آپ کب آئے؟آپ نے تو دو دن بعد آنا تھا۔وہ جوان کو نظر انداز کیے اپنے کمرے میں جا رہا تھا ان کے مخاطب کرنے پر مڑ کر ان کی جانب آیا

آنا تو دو دن بعد ہی تھا مگر جو صورتحال یہاں چل رہی تھی۔مجھے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آنا پڑا صبح۔عافین نے ان کے طعنوں کا نوٹس لیے بغیر کہا

مجھے لگتا ہے اب مجھے خود ہی کچھ کرنا پڑے گا۔تم تو اپنی پاکستان آمد کا مقصد سرے سے ہی فراموش کر چکے ہو

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں یار ڈیڈ مگر ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔ آپ نے بات کی۔ میں نے کی اور تو اور اس کے روبرو جا کر بھی بات کر آیا ہوں اب اگر وہ نہیں مان رہا تھا تو کیا کر سکتے ہیں۔ عافین نے بیٹھتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر انتہا کی بیزاریت چھائی تھی

کیا مطلب، کیا کر سکتے ہیں۔ میں تمہیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اس کو راستے سے ہٹا دیتے ہیں اور نیا جو بھی آئے گا اس کو خرید لیں گے ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا

یہ اتنا بھی آسان نہیں ہے ڈیڈ کسی کی جان لینی ہے کوئی چھوٹی بات تو نہیں۔ آپ رہنے دیجیے میں دیکھ لوں گا ۔ عافین نے انہیں ٹالا

عافین مجھے تمہارے انداز کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے۔ سچ سچ بتاؤ کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں۔ اس کی بیزاریت اور لاپرواہی دیکھ کر وہ کھٹکے۔

پلیز ڈیڈ میرا موڈ بہت اچھا ہے اس لیے ابھی خراب مت کریں۔ پھر بات ہو گئی۔ میں سونے جا رہا ہوں۔ انہیں ہکا بکا چھوڑتا وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

میرے بعد کچھ تو ایسا ضرور ہوا ہے جو نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ نواز عالم نے اس کی پشت دیکھتے ہوئے سوچا

یہ گھر میں چل کیا رہا ہے؟ چھجے پر بیٹھی امثال سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی. صبح ہی عائشہ شہریار کے ساتھ کہیں باہر گئی تھی جب اس نے پوچھا تو عائشہ نے کافی روکھے انداز میں کہا کہ ہر بات اسے بتانی ضروری نہیں ہوتی۔ اس کے بعد

Posted On Kitab Nagri

سانیہ شامین اور رامین درپاب کے ساتھ گئیں تھی۔ان سے پوچھا تو انہوں نے بھی کام کا بول دیا۔ابھی وہ اسی سوچ میں بیٹھی تھی کہ بازل اسے پکارتا ہوا اندر آیا مگر اپنی سوچوں میں مگن وہ اس کی آواز نہ سن سکی۔بازل کی اس پر نظر پڑی تو وہ اس کے پاس آ بیٹھا

کون سا تیزاب ایجاد کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہو ؟

بازی گھر میں کچھ چل رہا ہے کیا؟اس کی بات کا نوٹس لیے بغیر اس نے کہ a

نہیں مجھے تو نہیں پتہ کیا چل رہا ہے

پتہ نہیں ایک آتا ہے.دوسرا جاتا ہے.کچھ سمجھ نہیں آرہا,اگر پوچھو تو ایسے جواب دیتے ہیں جیسے جانتے ہی نہیں ہیں

=\چھوڑو پتہ چل ہی جائے گا.تم یہ بریانی کھاؤ۔بازل نے ہاتھ میں پکڑا چھوٹا سا ڈبہ اسے پکڑایا

واؤ یہ کہاں سے لائے۔اس نے ڈبہ کھولتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں واپس آرہا تھا کہ راستے میں ایک آدمی گھر کے باہر بیٹھا بانٹ رہا تھا۔پہلے تو میں نے ڈٹ کر کھائی اور آتے ہوئے اسے کہا کہ میری بہن کے لیے بھی دے تو اس نے پیک کر دی اور ہاں ڈبہ سنبھال کر رکھنا واپس کرنا ہے

آآآ تھینک یو.کتنے اچھے بھائی ہو تم۔جس ہاتھ سے وہ کھا رہی تھی اسی سے اس کا گال کھینچا

Posted On Kitab Nagri

دفعہ ہو موٹی. میرا منہ خراب کر رہی ہے۔ بازل نے اس کا ہاتھ جھٹکا۔ تھوڑی دیر بعد زرواان کے پاس آئی اور ان دونوں کو اٹھا کر اندر لے گئی

رات بارہ بجنے میں پانچ منٹ رہتے تھے جب امثال کا فون بجا۔اس نے آنکھیں کھولیں تو عادل کی جگہ خالی پائی۔

یہ ابھی تک نہیں آیا. کمال ہے اتنی رات کو کہاں جا سکتا ہے۔ بڑبڑاتے ہوئے اس نے موبائل اٹھایا۔عدید کی کال آتی دیکھ کر تشویش زدہ ہوتے اس نے فون اٹھایا

ہاں عدی کیا ہوا خیریت ہے؟

ژلے شہری بھائی کی طبعیت بہت خراب ہے۔ تم جلدی سے نیچے آؤ۔عدید کے کہنے کی دیر تھی وہ فون پھینکتی بغیر جوتے کے باہر کی جانب دوڑی

کیا ہوا ہے؟ ژلے بھائی کہاں ہیں؟ پیچھے سے آتی بازل کی اواز پر اس نے مڑ کر دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں عدی کی کال آئی تھی کہہ رہا تھا کہ شہری بھائی کی طبعیت خراب ہے۔امثال رونے والی ہو گئی تھی

مجھے بھی اسی نے کال کی مگر یہاں تو کوئی نہیں ہے۔ بازل نے پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

تم پریشان مت ہو، آؤ نیچے جا کر دیکھتے ہیں۔ بازل نے اس کو تسلی دیتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑے نیچے آیا۔ جیسے ہی وہ آخری سیڑھی پر پہنچے ایک دم سے ہال کی بتیاں جلیں

Posted On Kitab Nagri

ہیپی برتھڈے ٹو یو۔ساری ینگ پارٹی ایک دم سے ان کے سامنے آئی تو دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ۔سب کی وہاں موجودگی سے انہیں اتنے دن کے سسپینس کی سمجھ آئی تھی۔امثال گہری سانس خارج کرتے ہوئے آخری سیڑھی پر بیٹھی۔کچھ دیر تک خود کو پر سکون کرتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر ان سب میں عدید کو ڈھونڈا

عدی کہاں ہے؟اس کو نہ پا کر اس نے اٹھتے ہوئے پوچھا

ابھی تک تو یہیں تھا اب پتہ نہیں کہاں گیا۔کیوں اسے کیا کہنا ہے۔شہریار نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

تم کیک تو کاٹو نہ۔عائشہ ان دونوں کو ٹیبل کی طرف لے کر آئی۔اس دوران عدید بھی کہیں سے نکل کر آ گیا تھا ۔کیک کاٹ کر دونوں نے باری باری سب کو کھلایا۔عدید کی باری آئی تو امثال نے بازل کو اشارہ کیا۔وہ باقی بچا کیک اٹھا کر لے آیا اور لا کر اس کے سر پر الٹ دیا

کیا کر رہے ہو؟چھوڑو مجھے۔بازل کو اپنے ہاتھ پکڑتا دیکھ کر وہ چیخا

تمہیں جھوٹ بولتے ہوئے زرا خیال نہیں آیا۔پتہ ہے میں کتنا ڈر گئی تھی۔امثال نے اس کے بالوں سے کیک اتار کر اس کے منہ پر مل دیا

بلکل مجھے کتنا دھچکا لگا تھا کہ بھائی شام میں تو اچھے بھلے تھے۔اچانک اتنی رات کو کیا ہو گیا۔بازل پانی کا جگ پکڑ کر اس پر انڈیلا

بھائی ۔عدید نے خود کو گھرا پا کر آخری سہارے کے طور پر شہریار کو آواز دی۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار معاف کر دو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ شہریار نے ہنستے ہوئے کہا تو دونوں اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹے

توبہ ہے جنوں کی طرح چمٹ جاتے ہیں۔ وہ سدرہ کے دوپٹے سے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے بولا۔ سدرہ نے دوپٹہ کھینچتے ہوئے اسے آنکھیں دکھائیں تو اس نے کندھے اچکا دیے

واپس آؤ۔ تم ساری پارٹی ایسے ہی اٹینڈ کرو گے۔ امثال نے اس کو کمرے کی طرف جاتا دیکھ کر امثال نے اس کو روکا تو وہ منہ لٹکائے ان کے ساتھ آ بیٹھا

اتنے دنوں کا سسپنس رکھا ہوا تھا اور صرف کیک پر ٹرخا رہے ہو ہمارے گفٹس لاؤ۔ بازل نے ہاتھ پھیلایا

کس خوشی میں؟ امان نے ابرو اچکائے

ہماری سالگرہ کی خوشی میں۔ بازل نے فخر سے کہا

تو پیدا ہو کر کون سا ہم پر احسان عظیم کیا ہے۔ الٹا ہماری زندگیاں حرام کی ہوئیں۔ صدام نے ان کی خوشی پر پانی پھیرا

یہ بھی کسی کسی کا ٹیلنٹ ہوتا وہ بات نہیں سنی کہ کچھ لوگ زندگی میں صرف زندگی حرام کرنے کے لیے آتے ہیں ۔امثال قہقہ لگاتے ہوئے بولی

اور تم لوگ اس پر پورا پورا عمل کرتے ہو

Posted On Kitab Nagri

اچھا بھئی دو ہمارے گفٹس ورنہ ہم نے خود اٹھا لینے ہیں۔امثال نے ایک سائیڈ پر پڑی ٹیبل پر پڑے گفٹس دیکھتے ہوئے کہا

یہ لو یہ میری طرف سے ہے۔زریاب نے ایک فائل ان کی طرف بڑھائی

یہ کیا ہے۔بازل نے فائل کھول کر دیکھی

گاؤں کے ہوسپیٹل کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے منظوری اور ایٹی پرسنٹ تک فنڈ بھی مہیا کریں گے۔

واقعی ہی۔وہ دونوں اچھلے۔وہ پچھلے کئی دنوں سے کوششوں میں تھے مگر ان کو منظوری نہیں مل رہی تھی

تھینک یو سوچ بھائی۔دونوں نے یک زبان ہو کر کہا

اب ہم سب ان کی طرح بڑا تو گفٹ نہیں دے سکتے مگر یہ چھوٹا سا گفٹ ہماری طرف سے۔صدام نے کہتے ہوئے ایک ایک گفٹ انہیں دیا۔باقی سب نے بھی باری باری اپنے اپنے گفٹس دیے

ژلے کل بچوں کے ساتھ ایک چھوٹی سی پارٹی ارینج کی ہے صبح نو بجے تم دونوں پہنچ جانا پے میں کر چکی ہوں۔عائشہ نے۔ایک ریسٹورینٹ کا نام بتاتے ہوئے تاکید کی

واقعی ہی بھابھی تھینک یو سوچ آپ نے ارینج کر دی ورنہ ہم غریبوں کو اپنے پلے سے خرچا کرنا پڑتا۔ویسے ہمارا گفٹ کہاں ہے۔بات کرتے کرتے اسے اپنا گفٹ یاد آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چار سے پانچ گھنٹے کے لیے پورے ریسٹورینٹ کی بکنگ کو گفٹ ہی کہتے ہیں۔ پاگل لڑکی۔ عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اوہ واو! مجھے آپ کا گفٹ سب سے زیادہ اچھا لگا۔ پچھلی بار اپنے جیب سے کی تھی سکول میں ہی بس کیک کاٹ لیا تھا۔ لگتا ہے اس بار بہت مزہ آنے والا ہے۔ ایکسائٹمنٹ سے امثال کی آنکھیں پھیلیں

ویسے جہاں تم لوگوں کے اتنے نقصان ہیں۔ وہیں آج ایک اور نقصان ہمارے سامنے آیا ہے کہ ایک کیک پر دو لوگوں کو گفٹس دینے پڑ گئے ہیں۔ دریاب نے ان دونوں کے سامنے گفٹس کا ڈھیر لگے دیکھ کر کہا

خبردار جو اچھی یا بری نظر رکھی تو۔ بازل نے مصنوعی سنجیدگی سے کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے گفٹس پر رکھے

ژلے آپی یہ سب تو امیر امیر لوگ ہیں اس لیے اچھے اچھے گفٹس دیے ہیں۔ میں تو غریب سی سٹوڈنٹ ہوں۔ اس لیے میری طرف سے یہ چاکلیٹس ہی قبول کر لیں زروا اپنے کمرے سے چاکلیٹ کا پیک اٹھا لائی

ارے نہیں میری شونو مونو انفیکٹ تمہارا گفٹ مجھے سب سے زیادہ پسند آیا۔ امثال نے اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے مسکرا کر کہا

اوئے تم مجھے بھول گئی بس ایک ہی گفٹ لائی ہو۔ میرا کہاں ہیں۔ بازل نے اس کو واپس بیٹھتے دیکھ کر پوچھا

میں تو بس آپی کے لیے ہی لائی تھی۔

مطلب تم میرے لیے گفٹ نہیں لائی۔ بازل صدمے سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں چاکلیٹ لے رہی تھی تو مجھے لگا کہ پتہ نہیں تم کھاتے ہو یا نہیں

ہاہاہا زری یہ مجھ سے بھی زیادہ کھاتا ہے خیر تم ٹینشن نہ لو یہ ہم آدھی آدھی کر لیں گے۔امثال نے ہنستے ہوئے کہا

کمال ہے یار میری منکوحہ میرا گفٹ ہی نہیں لائی

بس بھی کرو کیوں بیچاری کو خواہ مخواہ شرمندہ کیے جا رہے ہو۔اس کو شرمندہ ہوتے دیکھ کر امثال نے بازل کو آنکھیں دکھائیں

ہم سب کو اگر ٹھگ لیا ہو تو اپنے شوہر کو بھی پوچھ لو۔جس انداز میں وہ بیٹھا ہے مجھے نہیں لگتا کہ کوئی چیز لایا ہو گا ۔صدام نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے عادل کی طرف اشارہ کیا

تم اس سے کیا توقع لگائے بیٹھے ہو۔ماشاءاللہ سے جتنا یہ زن مرید ہے یقیناً اپنی پراپرٹی کے کاغذ اٹھا لایا ہو گیا۔امان نے ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو یہ مجھے کب کی دے چکے ہیں۔امثال نے جتنے آرام سے کہا تھا باقیوں کو اتنی ہی زور کا جھٹکا لگا

آر یو سریئس؟امان نے آنکھیں پھاڑیں۔

یس۔امثال نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ہم ایسے ہی تو نہیں تمہیں زن مرید کہتے۔ تم پورا پورا ثبوت دیتے ہو۔ دریاب نے کہا جواب میں اس نے شانے اچکا دیے۔ رمل اور شامین چائے بنا لائی تھیں۔ ایک ڈیڑھ بجے تک بیٹھے وہ باتیں کرتے رہے تھے ہاجرہ شاہ اٹھ کر آئیں اور ان سب کو بھیجا کہ بیٹھ کر گپیں ہانکنے کا یہ کون سا وقت ہے

میرا گفٹ نہیں دیا تم نے۔ امثال نے کمرے میں آ کر عادل سے کہا

جو نکاح پر دیا تھا وہ کہاں ہے زرا بتانا مجھے۔ عادل نے اسے گھورا

بتایا تو تھا کہ ایک کہیں گر گئی تھی اور دوسری بعد میں ٹوٹ گئی۔ امثال نے معصوم صورت بنائی

تو اب کیا گارنٹی ہے کہ تم سنبھال کر رکھو گی

افففو دونہ پکا۔ بہت دھیان سے رکھوں گی

اب اگر گم کی نہ تو دوبارہ نہیں لا کر دوں گا۔ عادل نے الماری سے ڈبی نکال کر اسے پائل پہناتے ہوئے کہا۔ شادی کے کچھ دنوں بعد ہی اس نے کہیں گرا دیں تھیں اور تب سے وہ عادل کے پیچھے تھی کہ اسے نئی بنوا کر دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کون سا جان بوجھ کر گرائی تھیں۔ ایسا کرتی ہوں ایک چھوٹے تالے لا کر وہ لگا دیتی ہوں۔ اپنا کام نکل جانے کے بعد اس نے معصومیت کو پرے پھینکا

یہ بات تھوڑی دیر پہلے کرنی تھی۔ عادل اسے کہتا ہوا اٹھا تو اس نے قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

عافین کہاں جارہے ہو۔اس کو صبح سویرے تیار ہو کر نکلتا دیکھ کر نواز عالم نے پوچھا

ایک کام سے جارہاہوں۔خیریت۔اس نے رک کر کہا

مجھے تو خیریت ہی ہے۔لیکن آج کل تمہاری خیریت نہیں لگ رہی ہے۔گھر پر رکنا تو جیسے گناہ بنتا جارہا ہے تمہارے لیے۔ صبح کے نکلے چوروں کی طرح رات کو گھر آتے ہو۔انہوں نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا

کچھ خاص نہیں ڈیڈ۔بس دوستوں کے ساتھ کہیں نہ کہیں پروگرام بن جاتا ہے

تمہاری تیاری دیکھتے ہوئے تو نہیں لگ رہا کہ تم دوستوں کی طرف جارہے ہو۔اس کی تیاری اور ڈریسنگ پر دیکھتے ہوئے طنز کیا تو گڑبڑا گیا

نن نہیں ڈیڈ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔ خیر مجھے لیٹ ہورہا ہے میں چلتا ہوں۔شام میں ملاقات ہوگئی۔بائے۔وہ جلدی سے کہہ کر باہر نکل گیا اس کے جانے کے بعد نواز عالم نے مراد کو فون کیا

عافین پر نظر رکھو۔پتہ کرو یہ آج کل کہاں اٹھتا بیٹھتا ہے۔کہاں جاتا ہے مگر ایک بات کا خیال رکھنا اسے اس بات کی بھنک بھی نہیں لگنی چاہیئے کہ تم اس پر نظر رکھے ہوئے ہو

جی سر۔اس نے حیرت زدہ لہجے میں کہا

عافین امثال اور بازل کے ساتھ این جی او کے بچوں کے ساتھ ان دونوں کی برتھڈے سیلیبریٹ کی تھی۔کھانا وغیرہ کھانے کے بعد بازل بچوں کو لے کر واپس چلا گیا تھا جبکہ امثال عافین کے ساتھ لانگ ڈرائیو پر چلی گئی۔وہ دونوں ایک جگہ رک کر گاڑی کے باہر کھڑے ہوگئے۔امثال نے بازل کو فون کر کہ پک کرنے کا بولا تو اس نے

Posted On Kitab Nagri

دس منٹ انتظار کرنے کو کہا۔وہ اچک کر گاڑی کے بونٹ پر بیٹھی۔عافین کی نظر اس کی پائل پر پڑھی تو وہ بے اختیا مسکرا دیا

تمہاری پائل اچھی لگ رہی ہے

تھینک یو تمہیں پتہ ہے عادی سے ضد کر کہ لی ہیں۔امثال نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ سنجیدہ ہوا

کیوں اسے پسند نہیں

پسند تو ہیں۔انگلیٹ نکاح پر اس نے خود ہی گفٹ کیں تھیں مگر میں نے گم کر دیں تھیں تب میں نے بہت کہا کہ بنوا دے مگر اس نے منع کر دیا

تو اس نے تمہیں ڈانٹا نہیں کہ اس کا گفٹ کھو دیا۔

ہاہاہا عادی اور مجھے ڈانٹے امپاسبل۔امثال ہنستے ہوئے بولی

واقعی ہی؟ جہاں تک میں جانتا ہوں کافی روڈ نیچر کا لگتا ہے۔عافین نے دلچسپی سے پوچھا

ہاں روڈ نیچر کا تو ہے مگر میرے لیے نہیں۔چاہے میں جو بھی کر جاؤں۔ایک گھوری سے زیادہ کچھ نہیں کہتا۔ ہمیشہ میری ہی غلطی ہوتی ہے اور ہمیشہ وہ سوری بولتا ہے۔جتنی بھی بڑی غلطی کر دوں۔کبھی ناراض نہیں ہوتا اور نہ ہی غصہ کرتا ہے۔مجھ پر تو اس نے سو خون معاف کر رکھے ہیں۔امثال چمکتی آنکھوں اور خوبصورت مسکان سے میں بولے جا رہی تھی اور وہ اس دمکتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔عادل کے بارے میں بات کرتے ہوئے اس کے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر ایک انوکھی چمک تھی۔ اگر وہ عادل کو اس کی لاڈلی کہتا تھا تو غلط نہیں کہتا تھا وہ واقعی ہی اس کی لاڈلی تھی اور یہ بات اس نے آج جانی تھی

کیا تم بھی اس سے محبت کرتی ہو۔ نا چاہتے ہوئے بھی اس کے منہ سے نکلا

ہاں محبت تو کرتی ہوں مگر آج تک بتایا نہیں اسے۔ تمہیں پتہ ہے اس کی بڑی خواہش ہے کہ میں اس سے اظہار کروں مگر میں صاف مکر جاتی ہوں۔ وہ کھلکھلا کر ہنسی۔ محبوب کے منہ سے کسی اور کا نام سننا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ عافین اس سے پہلی بار روشناس ہوا تھا۔ اس کے ہونٹوں پر ایک تکلیف دہ مسکان ابھر کر معدوم ہوئی

ہمم۔ جواب میں وہ اتنا ہی کہہ پایا

کچھ دیر بعد بازل آ گیا تو وہ اسے خدا حافظ کہتے ہوئے چلی گئی۔ ان کے جانے کے بعد وہ وہیں سڑک کے کنارے بیٹھ گیا ۔ بے دھیانی میں وہ امثال کی باتوں کو ہی سوچ رہا تھا۔ ایک فقیر اس کے پاس آیا

اللہ کے نام پر دے دو صاحب۔ اللہ تمہاری دلی مرادیں پوری کرے۔

دل کی مراد تو پوری ہو ہی نہیں سکتی بابا جی۔ بس دعا کیجیے گا کہ یہ سنبھل جائے۔ عافین نے والٹ سے پیسے نکال کر اسے دیتے ہوئے کہا ۔ وہ واپس جانے کی بجائے اس کے پاس بیٹھ گیا

لگتا ہے محبت کر بیٹھے ہو صاحب۔

کی کہاں ہے بابا جی، یہ تو بس ہو جاتی ہے، بھلا جان بوجھ کر کس کا دل چاہے گا کہ ہنستی بستی زندگی کو اجاڑ کر بیٹھ جائے اور میری تو ساری زندگی کا روگ بن گیا ہے کمبخت دل آیا بھی تو غلط جگہ پر

Posted On Kitab Nagri

محبت روگ نہیں ہوتا کملیا یہ تو ایک احساس کا نام ہے، کبھی نہ ختم ہونے والا ایک خوب صورت احساس، بلند تر اور پاکیزہ جذبہ۔ یہ کسی سے بھی ہو سکتی ہے اور اگر رشتہ پاک ہو تو فیصلہ بھی انسان کے حق میں ہوتا ہے۔

عجیب سی کشمکش میں پھنس چکا ہوں اور بجائے اس سے نکلنے کے پھنستا ہی جا رہا ہوں۔ جانتے ہوئے بھی وہ میرے نصیب میں نہیں ہے۔ وہ مجھے مل نہیں سکتی یہ بات خود کو نہیں سمجھا پا رہا۔ کوئی گلہ بھی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کو بے وفا یا دغا باز کہہ کر دل کو بہلا سکتا ہوں کہ وہ تو قصور وار بھی نہیں ہے۔ پتہ نہیں محبت ہمیشہ اسی سے ہی کیوں ہوتی ہے جس کا ملنا ناممکن ہو۔ اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں بند کر کہ گہری سانس لی

محبت بے غرض ہوتی ہے۔ اگر کسی کے ساتھ وابستگی میں زرا برابر بھی غرض ہے تو وہ محبت تو نہ ہوئی نہ۔ وہ تو خود غرضی ہوئی ۔ اگر کسی سے محبت ہے تو پھر آپ کا بے لوث ہونا لازم ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ آپ سے محبت کرتا بھی ہے کہ نہیں۔ کیونکہ محبت میں طلب محبت جائز نہیں ہوتی۔ بے لوث محبت جسمانی ملاپ سے بالاتر ہوتی ہے۔ محبت تو یہ ہے کہ آپ اپنے اندر جھانکیں اور اپنے محبوب کو دیکھ لیں۔ دل چاہے تو اس کو سامنے بٹھا کر ڈھیروں باتیں کریں۔ چاہے وہ آپ سے کوسوں دور ہو۔ کسی سیانے کا قول ہے کہ محبت مشروط نہیں ہوتی ۔ یہ ہر طرح کے انجام سے بالاتر ہو کر صرف کی جاتی ہے چاہے دوسرا کرے نہ کرے۔ محبت ایک ہاتھ کی تالی ہوتی ہے اس میں نہ شکوے کی گنجائش ہے نہ شکایت کی، نہ وفا کی شرط نہ بیوفائی کا گلہ۔

تم بتاؤ تمہارا محبوب کیا کہتا ہے۔ فقیر نے ہلکی سے مسکراہٹ سے کہا

اس نے کیا کہنا ہے بابا جی اس کا تو اپنا محبوب ہے اور وہ بھی مکمل دسترس میں۔ ابھی بڑے ہی فخر سے بتا کر گیا ہے کہ بہت محبت ہے اسے اپنے محبوب سے۔ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اپنے من پسند شخص کے منہ سے کسی اور کا نام

Posted On Kitab Nagri

سننا۔اس کا کسی اور کے بارے میں سوچنا کسی اور کو چاہنا اور میں نے یہ آج جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔بہت برا انسان ہوں۔۔بہت غلط بندہ ہوں۔گناہوں اور سیاہ کاریوں کی دلدل میں سر تک دھنسا ہوا۔۔۔۔کئی لوگوں کی بدعائیں میرے پیچھے ہیں اور شائد ان میں سے ہی کسی ایک بدعا پر اللہ کی لاٹھی حرکت میں آگئی ہے جو مجھے ایسا مرض لاحق ہوا ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کسی حکیم کے پاس نہیں۔۔۔۔وہ جانتا ہے میرے باپ کے پاس بہت پیسا ہے چھوٹی موٹی مرض کا علاج تو وہ کروا ہی لے گا چاہے دنیا کے کسی کونے میں کیوں نہ جانا پڑا اس لیے مجھے ایسی تکلیف دی جس کی کوئی شفا نہیں،انجام موت ہے دردناک موت۔عافین ازیت سے ہنسا

محبت میں محبوب کی خوشی ہی تو دیکھی جاتی ہے اپنی خوشی،خواہشات اور چاہ ماردی جاتی ہے بس وہی کیا جاتا ہے جس میں وہ خوش ہو اور اگر تیرا محبوب تجھ سے دور رہ کر خوش ہے تو غم نہ کر۔بس اس کے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کر۔۔۔اوئے کملیا اس سے دوری تو برداشت ہو سکتی ہے مگر وہ ناخوش رہے یہ ایک عاشق افورڈ نہیں کر سکتا۔اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کے پاس سے اٹھ کھڑا ہوا

اور ہاں ابھی سے ہمت مت ہار۔ابھی تو تجھے بہت سی منزلیں طے کرنی ہیں۔یہ جو تو کر بیٹھا ہے نہ،یہ تو نام تھی سلگنے کا ہے۔اس دھیمی دھیمی آنچ میں جلنے کا جو مزہ ہے نہ یہ وہی لوگ سمجھتے ہیں جنھوں نے سچی محبت کی ہو۔یہ جلائے تو راکھ نہیں کرتی فنا کر دیتی ہے فنا۔تم بھی خود کو فنا کر کہ ایک نیا جنم لو،اس نیلی چھتری والے پر چھوڑ دو،تم جیسے بھولے بھٹکوں کو اپنی آغوش میں لینے کو وہ ہر وقت تیار رہتا ہے۔نماز پڑھا کر تمہاری بے سکونی اور بے ارمانی ختم ہو جائے گی۔اللہ کی یاد دل کو سکون دیتی ہے۔ابھی بھی وقت ہے جا لوٹ جا،وہ تیرا منتظر ہے اس کے دروازے پر جائے گا تو وہ پچھلی زندگی کے طعنے دے کر تجھے دھتکارے گا نہیں بلکہ آگے بڑھ کر تجھے تھام لے گا۔

Posted On Kitab Nagri

جا چلا جا۔وہ فقیر حق اللہ کا نعرہ لگاتا سڑک کی دوسری طرف چلا گیا۔عافین کی نگاہوں نے دور تک اس کا پیچھا کیا یہاں تک کہ وہ اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا

کچھ دیر تک سڑکوں پر بلا مقصد گاڑی بھگانے کے بعد وہ گھر جانے کو مڑا۔ایک جگہ پر اسے ایک بچہ مانگتا ہوا نظر آیا تو اس کی نظروں کے سامنے کچھ دن پہلے کا منظر گھوم گیا جب وہ امثال اور بازل کے ساتھ ایک سگنل پر کھڑا تھا کہ ایک بچہ بھاگتا ہوا ان کی طرف آیا امثال نے نہ صرف اپنے کلچ بلکہ بازل اور عافین کا والٹ بھی خالی کروا کر اسے پیسے پکڑا دیے تھے۔اس نے گاڑی روک کر اس کو اشارے اپنی طرف بلایا اور والٹ نکال کر اسے سو کا نوٹ نکالا پھر کچھ سوچتے ہوئے بٹوے موجود ساری رقم نکال کر اسے تھما دی

صاحب یہ تو بہت زیادہ ہیں۔وہ بچہ اپنے ہاتھ میں سو اور پانچ سو کے کئی نوٹ دیکھ کر ہچکچایا

رکھ لو۔عافین نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ خوش ہوتا واپس پلٹ گیا۔اس سے پہلے وہ گاڑی سٹارٹ کرتا کچھ دور بنی مسجد میں ظہر کی اذان شروع گئی۔اس کے ہاتھ میکانکی انداز میں رکے

نماز پڑھ کر تمہاری بے سکونی اور بے ارمانی ختم ہو جائے گی۔اللہ کی یاد دل کو سکون دیتی ہے۔ابھی بھی وقت ہے جا لوٹ جا۔فقیر کی بات اس کے زہن میں گونجی۔اچانک ہی اس کا دل مضطرب ہوا تھا۔اپنا دم گھٹتا محسوس کر کہ وہ گاڑی سے باہر نکل آیا۔لوگوں کو جوق در جوق مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر بے اختیار اس کے قدم مسجد کی طرف اٹھے تھے۔وضو کر کہ اس نے امام کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز کی نیت کی سترہ اٹھارہ سالوں کے بعد وہ رب کے حضور سجدہ ریز ہوا تھا۔جب تلک اس کی ماں تھی تب تک وہ اسے باقاعدگی کے ساتھ نماز قرآن پڑھاتی تھیں ۔پھر ایک دن وہ چلی گئیں اور وہ بھی اپنے رب کو فراموش کر گیا۔نماز پڑھنے کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

اٹھائے تو اپنے ایک ایک کر سارے گناہ یاد آنے لگے اس سے پہلے کہ وہ اپنے گناہوں کی لسٹ دیکھ کر مایوس ہو کر اٹھ جاتا اس اپنی ماں کی بات یاد آئی

بیٹا ہمارا دین بہت آسان ہے بس لوگوں نے اسے مشکل بنا دیا ہے۔ اللہ ہم سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو جب ایک ماں اپنی اولاد کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تو زرا ستر ماؤں کی محبت کو اکٹھا کر کہ دیکھ اور پھر سوچ کہ وہ اپنے بندے تکلیف اور بے بسی پر کیسے دوڑا چلا آتے گا۔ ہمارا رب بہت غفور و رحیم ہے ہمارے لوٹنے کے انتظار میں ہوتا ہے۔ اس سے اگر ایک بار کہو گے کہ اے اللہ مجھ سے غلطی ہو گئی، میں شرمندہ ہوں تو مجھے معاف کر دے تو وہ ایک سکینڈ نہیں لگائے گا معاف کرنے میں

یا اللہ ۔۔۔ ایک ایک کر کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنا شروع ہوا تو اس کی آنکھ سے پہلا قطرہ گرا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ کئیں لوگوں نے مڑ کر حیرت سے اسے تکا تھا کہ ستائیس اٹھائیس سالہ مرد سات آٹھ سال کے بچے کی مانند رو رہا تھا۔ روتے روتے وہ سجدے میں چلا گیا

مسجد سے نکلا تو اس کے زہن سے تمام فکریں ہٹ چکیں تھیں۔ کئیں سالوں کی گھٹن ختم ہو چکیں تھیں۔ وہ خود کو روئی کے گالے کی طرح ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا۔

تو کیا وہ اس کے گناہوں کا بوجھ تھا جو اسے چین نہیں لینے دیتا تھا۔ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے اس نے سوچا

یا اللہ تیرا شکر ہے ۔۔۔ شکریہ ماما آپ جہاں بھی ہیں خوش رہیں میں بہت جلد آپ سے ملنے آؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہشاش بشاش سا گھر میں داخل ہوا تو نواز عالم کو بیرونی دروازے کے پاس ٹہلتے پایا۔ان کی طرف مسکراہٹ اچھالتا وہ اندر جانے چلا گیا۔ابھی اس نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ نواز عالم کی بات سن کر وہ رکا

کام کا کیا سوچا ہے تم؟

میں نے کیا سوچنا ہے ڈیڈ۔اس نے لاپرواہی سے کہا

کیا مطلب ہے اس بات کا؟انہوں نے تیوریاں چڑھائیں

ظاہر ہے ڈیڈ ہم قانونی اور اخلاقی طور پر الیگل کام کر رہے ہیں تو ایک نہ ایک دن تو یہ ہونا ہی تھا۔برے کام کا انجام برا ہی ہوتا ہے ہمیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیئے۔بلکہ میرا مشورہ مانیں تو سرانڈر کر دیتے ہیں ہمارے لیے ہی آسانیاں ہو جائیں گی۔عافین نے نہایت ہی اطمینان سے ان کا سکون غارت کیا

اوہ تو بلا آخر امثال شاہ کا جادو سر چڑھ کر بولنے لگ گیا ہے۔شائد تم جانتے نہیں ہو کہ جیسا تم سوچ اور چاہ رہے ہو ویسا ممکن نہیں۔بقول تمہارے ہی وہ اس ایس پی کی لاڈلی بیوی ہے۔انہیں مراد بتا چکا تھا کہ وہ امثال شاہ سے مل کر آرہا ہے

آپ غلط سوچ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے اچھائی برائی اگر آپ کو خود نظر نہیں آتی تو پھر کسی کے کہنے دکھانے پر بھی نہیں آئے گی اور میری ماں نے مجھے اچھے برے کا فرق بتایا ہوا ہے۔

اچھا تو پچھلے چھ سات سالوں میں یہ اچھائی برائی کا فرق کہاں تھا۔انہوں نے استہزایہ کہا

Posted On Kitab Nagri

پاگل تھا اندھا ہو گیا تھا۔آنکھوں پر دولت کا پردہ پڑ گیا تھا مگر الحمدللہ، اللہ نے دوبارہ ہدایت دی ہے اور ماما کہتی تھیں کہ اللہ کے ہاں واپسی کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوتا ہے۔اس کا اطمینان ہنوز برقرار تھا البتہ وہ نواز عالم کو اچھا خاصا بے چین کر چکا تھا

تو تم اپنی اس بد چلن ماں کو بھولے نہیں ہو۔یہ اچھائی اور شرافت کی باتیں صرف کتابوں میں ہی اچھی لگتی ہیں۔ اگر اس وقت میں تمہیں بھی اس کے ساتھ ہی بھیج دیتا تو آج تم یوں میرے سامنے کھڑے ہو کر مجھے سبق نہ پڑھا رہے ہوتے بلکہ کسی جگہ پر دو دو ٹکے کی مزدوری کر رہے ہوتے۔ان کے لفظوں اور لہجے سے ٹپکتی حقارت دیکھ کر اس نے افسوس سے سر جھٹکا

کاش آپ مجھے ان کے ساتھ بھجوا ہی دیتے تو آج میں غریب سہی مگر کم از کم انسان تو ہوتا آپ نے تو وہ بھی نہیں رہنے دیا لوگوں کی جانیں لینے والا حیوان بنا کر رکھ دیا ہے ۔اور ہاں آج کے بعد ماما کہ بارے میں غلط الفاظ استعمال مت کیجیے گا یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں کہ وہ ایسی نہیں تھیں۔عافین نے ٹھہرے ہو لہجے میں کہا

اس امثال شاہ۔

اس کے بارے میں کوئی بھی غلط خیال دل میں نہیں لائیے گا ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ آپ میرے ڈیڈ ہیں۔وہ نواز عالم کی بات کاٹ کر سرد لہجے میں کہتا دو دو سیڑھیاں پھلانگتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔پیچھے وہ سن کھڑے اس کے لفظوں اور بدلے ہوئے انداز و اطوار پر غور کرتے رہ گئے

Posted On Kitab Nagri

عادل آج گھر پر ہی تھا تو امثال نے بھی آفس سے چھٹی کرلی۔ دس بجے کے قریب وہ مصطفیٰ شاہ کے ساتھ زمینوں پر نکل گیا اور امثال عائشہ کا دماغ چاٹ کر ہال میں آئی ۔ وہاں پر پہلے سے موجود ہاجرہ شاہ کے ساتھ بیٹھی ثریا شاہ کے ماتھے پر بل پڑے۔ وہ آکر دھپ سے صوفے پر بیٹھی۔ اس کی نظر ثریا شاہ پر پڑی تو وہ اسے ہی گھور رہی تھیں جنہیں دیکھ کر بھی انجان بن گئی۔ اس کو نوٹس نہ لیتا دیکھ کر انہیں بولنا پڑا

تیرا شوہر گھر پہ ہی ہے نہ؟

کیوں آپ نے اسے نکالنا ہے۔ امثال نے شرارت سے ہاجرہ شاہ کو دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی

بکواس نہ کر۔ جب دیکھو الٹی سیدھی ہانکتی رہتی ہے اپنا حلیہ دیکھا ہے سر جھاڑ منہ پھاڑ گھوم رہی ہو۔ تیرا شوہر دیکھے گا تو کیا سوچے گا۔ انہوں نے اس کے جوگنوں والی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اس نے دو دن سے پہنے ہوئے کپڑوں میں بالوں کو لپیٹ کر کیچر لگایا ہوا تھا۔ دوپٹے کا ایک سرا بازو پر اور دوسرا پیچھے فرش کی صفائی کر رہا تھا۔ پاؤں سے چپل بھی غائب تھی

نانو اس نے کیا سوچنا ہے؟ امثال کو واقعی ہی حیرانی ہوئی

ابھی تیری شادی کو سال بھی نہیں ہوا اور تو ایسے حال میں ہے جیسے پتہ نہیں کتنی صدیاں گزر گئی ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا یہ تو نے اپنا حال کیا بنایا ہوا ہے ۔ نہ تیرے ہاتھ میں چوڑیاں ہیں۔ نہ کان میں بالی۔ تیری ساس نے تجھے زیور نہیں دیا۔ خدیجہ او خدیجہ زرا یہاں آنا۔ انہوں نے اسے ڈانٹنے کے ساتھ خدیجہ بیگم کو بھی آواز دے ڈالی

Posted On Kitab Nagri

جی اماں۔وہ ان کی ایک ہی کڑک دار آواز سے ہی ان کے سامنے تھیں

یہ اپنی بہو کو تو نے زیور نہیں دیا؟

میں نے تو شادی پر ہی اسے دے دیا تھا۔کیوں کیا ہوا؟

اگر ایسی بات ہے تو وہ کیا چاٹنے کے لیے رکھا ہوا ہے پہنتی کیوں نہیں ہے۔ان کی توپوں کا رخ اب امثال کی طرف ہوا

آپ سے کس نے کہا پہنتی تو ہوں۔۔ابھی پچھلے دنوں شادی پر گئی تھی تو پہن کر تو گئی تھی

جس کے لیے پہننا چاہیئے اس کے لیے تو پہنتی نہیں اور شادی پر کس کو دکھانے کے لیے پہنا تھا؟ کہیں سے بھی لگ رہی ہے کہ تو شادی شدہ ہے۔انہوں نے سخت لہجے میں کہا

یہ تو اچھی بات ہے نہ آج کل تو ٹرینڈ چل رہا ہے کہ لڑکی اگر شادی شدہ بھی ہو تو بھی خود کو سنگل ہی بتاتی ہے اور میں تو پھر لگ ہی سنگل رہی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو بچے زمانہ بہت بدل گیا ہے۔وہ دور اور تھا کہ بیوی چاہے جس بھی حال میں ہوتی تھی شوہر برداشت کر لیتا تھا۔آج کل کے مرد جب باہر دوسری عورتوں کو سجا سنورا دیکھتے ہیں اپنی بیوی سے اچاٹ ہو جاتے ہیں۔بیویاں بس ہانڈی چولہے اور بچوں میں ایسی مگن ہوتی کہ ارد گرد کا ہوش بھلا دیتی ہیں اور جب وہ کسی دوسری کو لا کر ان کے سر پہ بٹھا دیتا ہے تو پھر بیٹھ کر رو رہی ہوتی ہیں کہ میں نے تمہارے پیچھے اپنی زندگی خراب کر دی اور تم نے مجھے ہی دھوکہ دیا۔انہوں نے نرمی سے سمجھایا کیونکہ وہ جانتی نہیں تھیں نہ کہ وہ نرمی سے سمجھ جائے گی

Posted On Kitab Nagri

افف نانو جس نے جانا ہوتا ہے وہ چلا ہی جاتا ہے۔ چاہے اس کی بیوی ہمہ وقت دلہن ہی کیوں نہ بنی رہے۔ یہ ایویں باتیں بنی ہوئی ہیں۔ وہ منہ کے زاویے بگاڑتی اٹھ کھڑی ہوئی

کہاں جارہی ہے چل جا کر منہ ہاتھ دھو کپڑے بدل اور زیور پہن۔ یہ تیرے ہاتھ اور کان میں بلکل بھی خالی نہ دیکھوں۔ پتہ نہیں کب کے کپڑے بدلے ہوئے ہیں۔ اس کو کھسکتا دیکھ کر انہوں نے اسے روکا

واٹ ! یعنی کہ اب میں مراثنوں کی طرح لال پیلے بھڑکیلے سوٹ پہن کر زیور سے لدی پھندی قربانی کی گائے بن کر بیٹھ جاؤں۔ امثال آنکھیں پھیلاتے ہوئے بولی

میں کپڑے بدلنے کو کہا ہے لال پیلے بدلنے کو نہیں اور مناسب زیور پہن چل جا شاباش

میں کوئی نہیں جارہی ابھی پرسوں شام میں ہی چینج کیے ہیں اور عادی نے مجھے کبھی نہیں کہا کہ میں اسے ایسے اچھی نہیں لگتی۔ اس نے واپس بیٹھتے ہوئے ڈھٹائی دکھائی اور ثریا شاہ کا کھلا منہ مزید کھلا۔ ہاجرہ شاہ نے رخ موڑ کر مسکراہٹ دبائی

یہ تو اپنے شوہر سے توں تڑاں کر کہ بات کرتی ہے۔ میں تجھے پہلے بھی کتنی بار کہہ چکی ہوں اثر نہیں ہوتا نہ۔ انہوں نے سختی سے اسے جھڑکا۔

آج تو بری پھنسی ہوں یا اللہ کوئی آہی جائے۔۔ عادی کہاں ہو تم ۔ اس نے ہال کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا اور اس سے پہلے اس کی دعا آسمان تک پہنچتی اس کو ادھر ادھر دیکھتا پا کر ثریا شاہ نے اپنی چھڑی اٹھا کر اس کی طرف گھمائی اور ہمیشہ ساریہ بیگم کے ہاتھوں بچ جانے والی امثال ٹخنے پر کھا بیٹھی۔ وہ ٹخنے پر ہاتھ رکھتی

Posted On Kitab Nagri

وہیں بیٹھتی چلی گئی۔اس کی چیخ سن کر ساریہ بیگم دوڑی دوڑی آئیں تو اسے پاؤں پر ہاتھ رکھے زمین پر بیٹھے کراہتے پایا

کیا ہوا اڑلے چیخی کیوں؟

آپ کی اماں نے مجھے مارا۔اس نے خفگی سے انہیں دیکھا جیسے سارا قصور انہی کا ہو

اچھا چلو کچھ نہیں ہوتا اٹھ جاؤ۔وہ اسے اٹھانے کو آگے بڑھیں جب ثریا شاہ نے انہیں گھورا

وہیں کھڑی رہ۔بلکہ جا جا کر کام کر آج میں اسے ٹھیک کر کہ چھوڑوں گی۔انہوں نے تنبیہی انداز میں ساریہ بیگم کو دیکھا تو وہ واپس پلٹ گئیں

اور تو چل جا کر کپڑے بدل کہ تیار ہو کر آ۔انہوں نے امثال کو کڑے تیوروں سے گھورا۔اس کی نظر سیکنڈ فلور پر کھڑی رامین، شامین اور سانیہ پر پڑی وہ اس کی درگت بنتی دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھیں

میں نہیں کر رہی اور اور مجھے آپ سب کے ساتھ رہنا ہی نہیں ہے۔اپنے شوہر کو لے کر میں الگ ہو رہی ہوں آنے دیں آج عادی کو سب بتاؤں گی۔سیکنڈ فلور کھڑی سانیہ لوگوں اور نیچے کام کرتی ملازماوں کے ہونٹوں پر دبی ہنسی دیکھ کر اس کا پارہ ہائی ہوا مگر یہاں وہ اپنا غصہ نکال نہیں سکتی تھی اس لیے پیر پٹختی کمرے میں جانے کو اٹھی

نہ یہ تو الگ کس سے ہو گی؟ نہ دیور نہ جیٹھ۔نندیں اپنے اپنے گھر کی ہو چکی ہیں، ساس تیری اللہ میاں کی گائے ہے اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے تو، تُو کس سے الگ ہانڈی چولہا کرے گی اور پچھلے کئی سالوں سے ایسا کچھ نہیں ہوا

Posted On Kitab Nagri

ہمارے گھروں میں کہ بہویں آتے ہی الگ ہو جائیں تو تو نے کیسے سوچ لیا۔انہوں نے دوبارہ چھڑی اٹھائی سب کو تگنی کا ناچ نچانے والی امثال زندگی میں پہلی بار بے بس ہوئی تھی

دادو۔اس نے روہانسی ہو کر ہاجرہ شاہ کو پکارا

اچھا چھوڑ نہ آپا کیا بچی کے پیچھے پڑ گئی ہو۔تو جا میر ا پتر اپنا حلیہ ٹھیک کر عادل آنے والا ہو گا۔ہاجرہ شاہ کو لگا کہ اگر وہ مزید کچھ دیر ایسے ہی بولتیں رہیں تو وہ رونا شروع کر دے گی

چل جا تیرے پاس بیس منٹ ہیں ان بیس منٹوں میں تیار ہو کر نیچے آ۔میں یہیں بیٹھیں ہوں۔پنی گلو خلاصی پر شکر مناتی وہ اوپر بھاگی۔بیس منٹ میں تیار ہو کر نیچے آئی تو ہاجرہ شاہ نے دل ہی دل میں اس بلائیں لیں

لیں آگئی ہوں۔ثریا شاہ کے سامنے کھڑے ہوتے اس نے منہ بسورا

ہوں اچھی لگ رہی ہے ۔انہوں نے اس کا سر تا پیر جائزہ لیا

یہاں آو میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔خدیجہ بیگم نے اس اپنے پاس بلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں بولتی۔۔۔کسی سے نہیں بات کرتی۔۔۔آپ سب نے مل کر مجھے ڈانٹ پڑوائی ہے۔وہ صوفے کی دوسری سائیڈ پر جا کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

اوراب تجھے شوہر سے بد تمیزی کرتا نہ دیکھوں۔وہ باہر سے آئے تو چائے پانی کا پوچھنا۔اچھی بیویاں شوہروں کا ادب کرتی ہیں۔ان کی خدمت کرتی ہیں

اوران کی دعائیں لیتی ہیں۔وہ زیر لب بڑبڑائی

مزید آدھے گھنٹے تک وہ وقتا فوقتا اس کو شوہر پر لیکچر دیتی رہیں اس نے سن کر سمجھیں تھیں یا نہیں وہ الگ بات تھی۔عادل ہال میں داخل ہوا چونکہ وہ موبائل میں مصروف تھا اس لیے بغیر ادھر ادھر دیکھے اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔ثریا شاہ نے اشارہ کیا تو اٹھ کر اس کے پیچھے آئی

سنیئے جی آپ کے لیے چائے لاؤں ؟اس کے انداز پر خدیجہ بیگم کو زور کی ہنسی آئی۔وہ جو اپنی دھن میں سیڑھیاں چڑھ رہا تھا اس کی آواز سن کر مڑا تو مارے حیرت کے گرتے گرتے بچا۔وہ گرے کلر کی کرتی پر سفید ٹراوزر پہنے دوپٹہ دونوں کندھوں پر پھیلائے ایک ہاتھ میں اس کا دیا ہوا بریسلٹ اور دوسرے میں کانچ کی چوڑیاں اور کانوں جھمکے پہنے ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے کھڑی تھی۔البتہ آنکھوں سے شرارے پھوٹ رہے تھے

محترمہ آپ نے مجھ سے کچھ کہا؟عادل نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تو وہ دانت پیس کر رہ گئی

جی سرتاج آپ سے ہی گفتگو کرنے کی گستاخی کر رہی ہوں۔آپ کیا نوش فرمائیں گے چائے یا سادہ پانی۔اس نے انگلی پر دوپٹہ لپیٹتے ہوئے بھرپور معصومیت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ آواز تو میری بیوی کی ہے مگر انداز اس کا ہر گز نہیں۔ کیا آپ اپنا تعارف کروانا پسند کریں گی؟ اس نے شرارت سے پوچھا۔ ہاجرہ شاہ اور خدیجہ بیگم کی گہری مسکراہٹ اور ثریا شاہ کو سر جھٹکتا دیکھ کر وہ کچھ کچھ سمجھ گیا تھا کہ یقیناً اس کی کلاس لگی ہے

حضور ناچیز کو ہی آپ کی بیوی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ مجھ کنیز کو حکم دیجیے آپ کو کیا چاہئے فوراً مہیا کر دیا جائے گا آخر کو آپ میری مجازی خدا ہیں آپ کی خدمت کرنا مجھ پر فرض ہے اس نے چبا چبا کر کہا اس کی مسکراہٹ مگر شعلے اگلتی آنکھوں کو دیکھ کر اسے اپنی خیریت نہیں لگ رہی تھی

فلحال تو پانی کا گلاس ہی پلا دو باقی کا اگر سلامت رہا تو بعد میں دیکھ لوں گا ۔

وہ اس کے لیے پانی لینے کچن میں چلی گئی ۔ تھوڑی دیر بعد اس نے پانی کا گلاس لا کر اس کے سامنے رکھا اور خود منہ پھُلا کر وہیں کھڑی ہو کر اس کے گلاس خالی واپس کرنے کا انتظار کرنے لگی۔ وہ آہستہ آہستہ پانی پینے کے ساتھ ساتھ اس کا جائزہ بھی لینے لگا

اچھی لگ رہی ہو۔ اس نے گلاس اس کو پکڑاتے ہوئے کہا جواب میں وہ خاموشی سے گلاس لے کر نکل گئی۔ کچھ دیر بعد واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا

اگر آپ کو کچھ اور بھی چاہیئے تو بتا دیں۔ اس کو کپ تھماتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

یار مجھ غریب سے کیوں ناراض ہو رہی ہو۔ میں نے تو تمہیں کچھ نہیں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو۔ زیادہ ڈانٹ پڑی ہے؟ کس نے ڈانٹا ہے؟ اماں جان نے یا شاہ بی بی نے۔اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھاتے ہوئے اس نے نرمی سے پوچھا۔وہ جو کب سے ضبط کیے ہوئے تھی اس کے نرم لہجے پر رو پڑی

نانو نے اتنی جھڑکیاں دیں ہیں اور اور سب کے سامنے مجھے ڈانٹا ہے۔اس نے دھواں دھار رونا شروع کر دیا تھا

تم خاموش تو ہو جاؤ اور مجھے بتاؤ تم نے کیا کیا تھا؟

کچھ نہیں، کچھ بھی نہیں کیا تھا۔اس نے کچھ بھی نہیں پر خاصا زور دیا

نہیں کچھ تو کیا ہو گا، جو انہوں نے ڈانٹا۔اس کی آنکھوں کے سامنے آئے بالوں کو ہٹاتے ہوئے اس کی آنکھیں صاف کی

وہ کہہ رہی تھیں کہ تمہارے لیے تیار ہو کر رہا کروں اور تمہارا ادب احترام کروں اور تمہیں پتہ ہے انہوں نے مجھے یہاں مارا بھی اس نے ٹراوزر کا پائنچہ اوپر کرتے ہوئے اسے دکھایا اس کا ٹخنہ ہلکا سا سوجا ہوا تھا

اوہ گاڈ! مجھے لگتا ہے اب مجھے اماں جان سے بات کرنی ہی پڑے گی۔ بڑبڑاتے ہوئے اس کے ٹخنے کو ہاتھ سے چھوا

کیا زیادہ درد ہو رہی ہے؟

تو پھر رو کیوں رہی ہو۔اس کے نفی میں سر ہلانے پر عادل نے کہا

نانو نے مجھے سب کے سامنے ڈانٹا ہے، سائی لوگ اور ساری ملازمائیں کھڑی ہنس رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے تم رونا بند کرو میں شاہ بی بی سے بات کرتا ہوں۔آئندہ تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا۔دیکھو تو سہی رو رو کر آنکھیں سوجا لیں ہیں

میں اب کسی سے بات نہیں کروں گی اور نہ ہی نیچے جاؤں گی

ٹھیک ہے مت جانا۔جاؤ منہ دھو کر آؤ۔میں زرا شاہ بی بی سے بات کر کہ آتا ہوں ۔عادل نے اسے واش روم بھیج کر وہ نیچے آیا تو ثریا شاہ جا چکیں تھیں۔خدیجہ بیگم اور ہاجرہ شاہ بیٹھی باتیں کر رہی تھیں

آ گیا ہے؟ جان بخشی ہو گئی۔شاہ بی بی نے اس اپنے پاس بیٹھتے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

یار بی جان نہ تنگ کیا کریں نہ اسے۔آپ لوگ کبھی کچھ کہتے ہو اسے تو کبھی کچھ۔۔۔وہ رو رہی تھی۔عادل نے افسوس سے سر جھٹکا

ہم نے کچھ نہیں کہا۔اماں جان کے ہاتھ لگی تھی

نانو بھی حد کرتی ہیں آپ لوگ جانتے ہیں وہ اتنی سختی کی عادی نہیں ہے پھر بھی آئے روز اس کو گھیرے بیٹھے ہوتے ہیں

اس کے بھلے کے لیے ہی کہتے ہیں۔نئی نئی شادی ہوئی ہے اور ایسے اجاڑ حلیے میں ہوتی ہے۔اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے ۔ہاجرہ شاہ نے کہا

اوہ یار یہ پرابلم مجھے ہونی چاہیئے تھی۔جب مجھے نہیں ہے تو آپ لوگ کیوں ٹینشن لے رہے ہو۔وہ جیسی ہے ویسی ہی ٹھیک ہے۔عادل جھلایا

Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا بس بس زیادہ سیانا نہ بن۔ اتنے لوگ اس کے لاڈ اٹھانے کے لیے ہیں کوئی سختی کرنے والا بھی ہونا چاہیے اور اس کی سائیڈ نہ لیا کرو وہ پہلے ہی ہاتھ نہیں آتی۔ ہاجرہ شاہ نے اسے گھوری دکھائی

خیر اب ایک پیغام سن لیں کہہ رہی تھی وہ نہ تو نیچے آئے گی اور نہ ہی کسی سے بات کرے گی۔ عادل نے صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا

ہاں تمہیں لے کر الگ ہونے کی دھمکی ہمیں بھی دے کر گئی ہے ۔ خدیجہ بیگم نے ہنستے ہوئے اسے بتایا

سیر ئیسلی۔ اس نے قہقہ لگایا

پھر تیرا کیا خیال ہے۔ ہاجرہ شاہ نے پوچھا

ان کا کیا خیال ہونا ہے جو ڑلے کہے گی وہی ہو گا یہ بیچارے تو ہاں میں ہاں ملانے کے لیے ہی رہ گے۔ سانیہ نے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تو عادل نے اسے گھوری دکھائی جواب میں اس نے کندھے اچکائے کہ میں کون سا جھوٹ بھول رہی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نواز عالم اس کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ اوندھا پڑا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔ ان کو دیکھ کر والیوم کم کرتا وہ اٹھ بیٹھا

مجھے تم سے بات کرنی ہے

جی ڈیڈ کہیں

Posted On Kitab Nagri

مجھے کل آؤٹ آف سٹی جانا ہے ایک میٹنگ کے لیے تو تم اصغر کے ساتھ ڈیل کر لینا ہے۔ان کی ابت سن کر اس کے چہرے پر بیزاریت چھائی

سوری ڈیڈ میں نہیں جا رہا۔آپ خود دیکھ لیں

کیوں نہیں جانا اور میں فری نہیں ہوں ورنہ خود ہی دیکھ لیتا۔انہوں نے غصے سے گھورا

پلیز ڈیڈ میرا موڈ نہیں ہے انفیکٹ میں آج سے اس طرح کی کسی ڈیلنگ کے لیے نہیں جاؤں گا۔وہ ریموٹ پھینکتا اٹھ کھڑا ہوا

تم مجھے منع کر رہے ہو؟تم جانتے ہو اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے۔

آپ کو جو کرنا ہے کریں مجھے پرواہ نہیں۔وہ دروازے کی طرف بڑھا

جن حالوں میں ہو ایم شیور امثال شاہ کی تو ہو گی نہ۔انہوں نے معنی خیزی سے کہا تو وہ پلٹ کر ان کے سامنے آ کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اس کو ایک خراش بھی آئی اور اس کے زمہ دار آپ نکلے تو میری بات یاد رکھیے گا میں مع ثبوت خود تھانے پیش ہو جاؤں گا۔اور آپ کچھ نہیں کر سکیں گے۔اس نے جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا

تم مجھے بلیک میل کر رہے ہو۔آخر کو نکلے نہ اپنی احسان فراموش ماں کے احسان فراموش بیٹے۔ان کے لہجے میں بے یقینی تھی

Posted On Kitab Nagri

آف کورس ڈیڈ اب میں بارہ تیرہ سال کا بچہ تو رہا نہیں کہ بے بسی سے تماشا دیکھتا رہوں گا۔آپ کا ہی بیٹا ہوں وقت پڑنے پر اپنوں کو دھوکہ اور دغا دینا آپ ہی سے سیکھا ہے۔اس نے استہزایہ لہجے میں کہا

تم حد سے بڑھ رہے ہو عافین۔ وہ ایک دم سے دھاڑے تھے تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ عود آئی

آپ کے غصے سے لگ رہا ہے کہ میں ٹھیک جا رہا ہوں بس ایک بات کا خیال رکھیے گا۔امثال کو نقصان پہنچانے کا خیال اپنے دل میں بھی مت لائیے گا۔ورنہ میں واقعی ہی ماما کا بیٹا ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے وہ کر جاؤں گا جس کا آپ نے سوچا بھی نہیں ہو گا۔۔ سختی سے کہتا وہ باہر نکل گیا

میں بھی دیکھتا ہوں تم کیسے بچاتے ہو اسے اس کی وجہ سے آج تم مجھے آنکھیں دکھا رہے ہو سزا تو ملے گی اسے چاہے پھر تم جو بھی کرو۔۔دروازے کو دیکھتے ہوئے انہوں گویا خود سے عہد کیا

بازل اور شہریار حویلی میں داخل ہوئے تو گہری خاموشی نے ان کا استقبال کیا۔امثال گھر پر ہو اور خاموشی ہو ناممکن سی بات تھی لاونج میں بیٹھی زروا کو ہاجرہ شاہ نے پانی لانے کا اشارہ دیا۔

ژلے کہاں ہے؟ نظر نہیں آ رہی ہے۔بازل نے زروا سے پانی لیتے ہوئے پوچھا

پتا نہیں۔میں تو جب سے یونی سے آئی ہوں مجھے نظر نہیں آئی،شائد اپنے کمرے میں ہوں گی

اس کی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ؟شہریار متفکر ہوا

طبعیت تو ٹھیک ہے مگر موڈ ٹھیک نہیں ہے۔ہاجرہ شاہ مسکراتے ہوئے بتایا

Posted On Kitab Nagri

کیوں؟ کیا ہوا؟ کسی نے کچھ کہا ہے؟

آپا سے ڈانٹ کھائی تھی اور اب اجتجا جا اپنے کمرے میں پڑی ہے

اوہ چلیں خیر میں دیکھتا ہوں۔ شہریار اٹھتے ہوئے بولا۔ ناک کر کے کمرے میں آیا تو وہ ٹانگیں سمیٹ کر گھٹنوں پر سر رکھے صوفے پر بیٹھی تھی۔ شہریار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ اس کے پاس جا کر بیٹھا تو اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

کیا بات ہے؟ میرا بگڑا شہزادہ اتنا سیڈ کیوں بیٹھا ہے؟

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔ اس نے آہستگی سے کہا

ایسے تو نہیں کرتے۔ نانو نے اگر ڈانٹ دیا ہے تو کیا ہوا۔ وہ بڑی ہیں اور بڑے ڈانٹ دیتے ہیں۔ مائنڈ تو نہیں کرتے نہ۔ شہریار نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے نہیں مائنڈ کیا۔ اس نے سر اٹھائے بغیر کہا

تو پھر کمرے میں بند ہو کر کیوں بیٹھ گئی ہو۔ وہ کیا سوچیں گی کہ تم نے ان کی اتنی سی ڈانٹ کا بھی برا منایا ہے

میں نے کچھ کہا کیا؟ اور نہ ہی میں نے ان سے کوئی بدتمیزی کی ہے۔ بس خاموشی سے سنتی رہی ہوں۔ واش روم سے نکلتا عادل ان کو یوں راز و نیاز کرتا دیکھ کر جل کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو تم حاضر ہو گئے۔ میں ابھی یہی سوچ رہا کہ سالے صاحب کی آمد کا وقت ہونے والا ہے۔عادل نے تولیہ بیڈ پر اچھالتے ہوئے طنز کیا

ظاہر ہے جب تم میری بہن کا خیال نہیں رکھو گے تو مجھے آنا ہی پڑے گا۔

میں سوچ رہا ہوں کہ دوسرے شہر ٹرانسفر کروالوں اور اپنی بیوی کو لے کر شفٹ ہو جاؤں ۔عادل نے اس کے بگڑتے تیور دیکھتے ہوئے دل جلانے والی مسکان اس کی طرف اچھالی

شائد تمہیں اپنی نوکری پیاری نہیں ہے۔ مختار انکل کو ایک کال کروں گا اور تمہیں کل ڈیوٹی پر جانے کی زحمت ہی نہیں کرنی پڑے گی۔شہریار نے اطمینان سے کہا

ایک سے بڑھ کر ایک بلیک میلر ہو۔عادل نے دانت پیسے

آؤ ہم کہیں باہر چلتے ہیں۔شہریار اسے چھوڑ کر امثال کی طرف مڑا

کہاں جانا ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم۔ایسا کرتے ہیں سکول کے وزٹ پر چلتے ہیں۔واپسی پر عدید کے ہاں سے ہو آئیں گے

میں چادر لے لوں۔امثال اٹھ کر الماری کی طرف گئی

مجھے بھی جانا ہے۔ان دونوں کو نکلتا دیکھ کر عادل جلدی سے اٹھ کر ان کی طرف آیا۔وہ تینوں نیچے آئے تو ہاجرہ شاہ مسکرائیں

Posted On Kitab Nagri

تینوں کی سواری کہاں جارہی ہے؟

کہیں نہیں دادو بس یہیں گاؤں کا چکر لگا کر آتے ہیں۔شہریار نے جواب دیا۔ہاجرہ شاہ کی نظر امثال پر پڑی تو وہ ترچھی نظروں سے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔انہوں نے اپنی ہنسی ضبط کی کہ اس کا کوئی بھروسہ نہیں تھا کہ دوباہ منہ پھلا کر بیٹھ جاتی

ٹھیک ہے جاؤ جلدی آجانا۔میں نے اپنے سوہنے بچے کی پسند کا کھانا بنوایا ہے

میری بات کررہی ہیں نہ۔عادل نے جلدی سے پوچھا

نہیں بھئی میں اپنی لاڈو کی بات کررہی ہوں۔میری بچی نے دوپہر کو بھی نہیں کھانا کھایا

چل شہری ہماری تو قدر ہی نہیں ہے حالاں کہ ایک وقت تھا بہت زیادہ پرٹوکول ملتا تھا مگر اب ہم یاد ہی نہیں ہوتے۔وہ آہیں بھرتا باہر نکل گیا اور اس کے پیچھے امثال اور شہریار بھی چلے گئے۔

یہ لوگ کہیں باہر جارہے ہیں؟باہر لان میں زروا کے ساتھ کھڑے بازل کی نظر پڑی

لگ تو رہا ہے

اچھا میں بھی ان کے ساتھ جارہا ہوں تم نے جانا ہے تو آجاؤ۔بازل کہتے ہوئے تیز تیز قدموں سے ان کی طرف بڑھا

بھائی ہمیں بھی جانا ہے۔بازل ان کے پاس کر بولا

Posted On Kitab Nagri

ہم لوگ تھوڑی دیر کے باہر جا رہے ہیں کسی ریلی پر نہیں جو سب ایک ایک کر شامل ہوتے جا رہے ہیں۔امثال اس کو سائیڈ پر دھکیلتے ہوئے خود فرنٹ سیٹ پر جا بیٹھی

تم ریلی پر جا ہی نہیں سکتی۔ تمہیں لے کر کون جائے گا۔لوگوں کو اپنی سلامتی بہت عزیز ہوتی ہے۔بازل نے جلدی سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

میرے خیال سے ہمیں واپس چلے جانا چاہیئے۔شہریار نے عادل کو دیکھتے ہوئے کہا

چل نکل یہاں سے۔امثال نے بازل کو باہر کی طرف دھکا دیا

میں نہیں میں بھی ساتھ جاؤں گا۔بازل نے سٹئیرنگ مضبوطی سے پکڑا

تم نکلتے ہو یا میں اتاروں جوتا۔ امثال نے اسے آنکھیں دکھائیں تو اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ڈور لاک کر دیا ۔وہ جو پہلے ہی بھری بیٹھی تھی اس کے ڈھٹائی دکھانے پر اس کا دماغ گھوما۔اس نے سینڈل اتار کر اس کے بازو میں دے ماری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم مجھے میری بیوی کے سامنے مار رہی ہو کچھ تو لحاظ کر لو ۔بازل نے اس کے ہاتھ سے سینڈل چھین کر زور سے گاڑی کے کھلے شیشے میں سے باہر پھینکی۔وہ اڑتی ہوئی لان میں جا گری ۔عادل پاس کھڑی جیپ کے بونٹ پر چڑھ کر بیٹھ گیا اور شہریار کو بھی اشارہ کیا کہ یہاں آجاؤ۔سکون سے بیٹھ کر دیکھتے ہیں وہ اسے اگنور کرتا سینڈل اٹھانے کو مڑا

تمہیں زبان سے کوئی بات سمجھ آتی ہے۔چلو دفعہ ہو مجھے لاک کر دو

Posted On Kitab Nagri

خود جا کر لے آؤ۔میں تمہارا ملازم ہوں

منحوس انسان پھینکی کیوں تھی؟ وہ دوسری سینڈل اتارنے کو جھکی۔دھکم پیل میں اس کا دوپٹہ سر سے اترا تو بازل کی نظر اس کے پونی میں جکڑے بالوں پر پڑی اور اس کے سیدھے ہونے سے پہلے ہی اس کے بال بازل کے ہاتھ میں تھے۔اس سے پہلے وہ اسے مارتی اس نے اس کے بال کھینچے تو وہ ایک دم سے چیخی

لالہ انہیں چھڑوائیں نہ۔زروا اس کی چیخوں سے پریشان ہوتی عادل سے بولی تو اس نے شانے اچکا دیئے۔شہریار اس کی چیخ سن کر بھاگتا ہوا آیا

بازی چھوڑو اسے۔شہریار نے اندر کی طرف سے ہینڈل گھما کر دروازہ کھولا

اگر تم نے اگلے دو سکینڈ میں اس کے بال نہ چھوڑے تو آئی سوئیر آج میرے ہاتھوں نہیں بچو گے۔اب کی بار اس نے سختی سے کہا۔کچھ ہی دیر میں دونوں کے حلیے بدل چکے تھے۔امثال کے بال کسی الجھی ہوئی جھاڑی سے بھی بدتر ہو چکے تھے۔اپنی کلائی سہلاتی وہ گاڑی سے باہر نکلی تو اس کا حال دیکھتے ہوئے عادل کا قہقہ چھوٹا۔امثال کی نظر دوسری طرف کھڑے بازل پر پڑی وہ اپنے ہاتھ کی پشت کے زخموں پر ہاتھ پھیر رہا تھا جو اس کے ناخن لگنے کی وجہ سے آئے تھے۔اس کا غصہ نئے سرے سے جاگا۔وہ چیل کی مانند اڑتی ہوئی اس کی طرف آئی اور اس کو دھکا دے کر گرایا اور اس کو سنبھلنے کا موقع دیے بغیر دونوں ہاتھوں سے اسے مارنے لگی

کتے کمینے منحوس میرے سارے بال خراب کر کہ رکھ دیے ہیں۔ہاتھوں کے ساتھ ساتھ وہ زبان کا بھی بے دریغ استعمال کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بھائی اب آپ کہاں گئے ہیں میری باری تو بڑی دھمکیاں لگا رہے تھے۔ اس نے نیچے سے شہریار کو آواز دی

اس لڑکی کو میں نے بٹھا کر دو گھنٹے تک اس کے ساتھ سر کھپایا ہے مگر مجال ہے جو اس نے اپنے دماغ میں کوئی بات جانے دی ہو۔اپنے لان میں کھڑی ثریا شاہ نے افسوس سے سر جھٹکا۔شہریار نے جھک کر اسے اٹھایا اور پچکارتے ہوئے ٹھنڈا کرنے لگا

یہ تم سب یہاں کیوں کھڑے ہو اور ان دونوں کو کیا ہوا ہے۔راسم شاہ کالج سے واپس آئے تو ان سب کو گیراج میں کھڑا پایا۔بچوں کے ایگزامز کی وجہ سے وہ آج کل لیٹ آرہے تھے

بابا آپ کا یہ بیٹا بہت ہی برا انسان ہے۔اسے زرا خیال نہیں ہے میرا۔آپ اس کو عاق کر کہ فارغ کریں۔امثال شہریار کے بازو کے حصار سے نکلتی ان کے سامنے آئی

اوہ ہیلو مجھے نہیں تمہیں نکالیں آخر تم کونسا ان کی سگی بیٹی ہو۔ تھوڑا سا آٹا دے کر ہی تو لیا تھا۔بازل نے اپنا گال سہلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں جا رہی کہیں بھی۔آپ اس کو لے جائیں۔وہ بڑبڑاتی ہوئی واپس آئی تو اس کا حال دیکھ کر ہاجرہ شاہ کا منہ کھلا چونکہ اندرونی دروازہ گیراج سے کافی فاصلے پر تھا اس لیے باہر ہوئی کاروائی سے بے خبر تھیں۔وہ پوچھنے کا موقع دئے بغیر اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی

اب آجاؤ اندر۔راسم شاہ ان سب کو کہتے حویلی کے اندر چلے گئے

تم کیا بیٹھ کر تماشا دیکھتے رہے تھے روک نہیں سکتے تھے۔شہریار نے خفگی سے عادل کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بھئی چاہیئے وہ مجھے جتنی بھی عزیز ہو مگر بہن بھائی کے معاملے میں، میں نہیں مداخلت کر سکتا۔اس نے ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے اس کی کچھ دن پہلے کی، کی گئی بات اس کو لوٹائی تو وہ اسے گھورتا ہوا بازل کی طرف پلٹا

بھائی بہت جلن ہو رہی ہے۔اس نے ہاتھ پر پھونک مارتے ہوئے معصومیت سے کہا

کتنی بار کہا ہے کہ مت لڑا کرو۔اندر جا کر کوئی کریم لگا لو

شروعات اسی چڑیل نے کی تھی

اچھا اب چلو اندر باہر تو جو جانا تھا وہ جا لیا ہم نے۔وہ سر جھٹکتا ہوا اس کے سینڈل اٹھا کر اندر کی جانب چل دیا

وہ ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھی اپنے بالوں میں برش کر رہی تھی۔جبکہ عادل ٹی وی پر کوئی مووی دیکھ رہا تھا۔برش کرتے کرتے اس کی نظر عادل پر پڑی تو اس کے چھوٹے چھوٹے بالوں کو دیکھتے ہوئے اس کے ذہن میں آئیڈیا آیا اور وہ سائیڈ پر رکھی چھوٹی سے ڈبی سے ربڑ نما پونیاں اٹھا کر اس کے سر پر پہنچی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عادی مجھے تمہاری پونیاں بنانی ہیں۔

میرا کیا بنانا ہے؟عادل نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو ہاتھ میں برش اور چھوٹی چھوٹی پونیاں لیے کھڑی تھی

تمہاری پونیاں بنانی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں سن رہا ہوں کہ تم کہہ رہی ہو، تمہیں میری پونیاں بنانی ہیں رائٹ؟ اسے لگا اس نے شائد کچھ غلط سنا ہے اس لیے بات کو دہرایا، جس پر امثال نے زور شور سے سر ہلایا

ژلے! عادل نے بے یقنی اور شاک کی سی کیفیت سے اسے دیکھا

کیا ژلے۔ میں نہ مختلف انداز سے بناؤں گی اور پھر سیلفیز بھی لیں گے سچی بہت کیوٹ لگیں گی بلکل بے بیز کی طرح

تم مکمل طور پر کھسک چکی ہو۔ علاج کرواؤ اپنا۔ حد ہو گئی۔ آج تم میری پونیاں بناؤ گی، کل کو کہو گی عادی میں تمہارے لیے فیڈر بنا کر لائی ہوں پرسوں کہو گی نیکر لائی ہوں۔ ترسوں غرارہ لائی ہوں۔ وہ تصور میں خود کو کبھی فیڈر پیتا تو کبھی غرارہ پہنتے دیکھ کر جھرجھری لے کر رہ گیا

پلیز نہ عادی اچھے والے دوست نہیں ہو۔ بس ایک بار

ژلے سکون سے بیٹھ جاؤ۔ مار کھاؤ گی مجھ سے

www.kitabnagri.com

میں تم سے بات ہی نہیں کرتی۔ وہ منہ بسورتی وہیں قالین پر بیٹھ گئی

وہاں کیوں بیٹھ رہی ہو، اُوپر آ کہ بیٹھو

مجھے نہیں آنا۔ اور خاموش ہو کر بیٹھو، کوئی نہیں بات کر رہا تم سے

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہاں آؤ کوئی مووی دیکھتے ہیں

مجھے نہیں دیکھنی۔

جاؤ کافی لے آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوکے آکہ سو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں سونا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امثال ہنی ضد نہیں کرتے

اچھا جیسے تمہاری مرضی۔ بیٹھی رہو۔اس کوٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ کر وہ کندھے اچکاتا موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا۔کچھ دیر تک اسے اسی پوزیشن میں بیٹھا دیکھ کر گہری سانس لی

آؤ۔بنالو جو بنانا ہے۔اسکے کہنے کی دیر تھی کہ وہ جھٹ سے اُٹھی اور مختلف سٹائلز سے اس کی پونیاں بنا بنا کر تصویریں لینے لگی

واہ عادل یہ دن بھی دیکھنا تھا تم نے۔ بڑبڑاتے ہوئے اسے دیکھا جو پورے جوش و خروش سے اب اسکی چھوٹی چھوٹی دو پونیاں بنا رہی تھی

یہ لو موبائل تم سیلفی لو۔امثال نے موبائل اسے پکڑا کر اسکی پولیس کیپ اپنے سر پر رکھی

Posted On Kitab Nagri

تم انہیں اتار نامت میں ابھی کافی لے کر آتی ہوں۔اس کے جانے کے بعد وہ اٹھ کر شیشے کے سامنے آ کھڑا ہوا سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بے ساختہ سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا

پاگل ہے یہ لڑکی۔

اگر کوئی مجھے ایسے دیکھ لے تو کیا سوچے گا۔اس نے آدھ کھلے دروازے کو دیکھتے ہوئے جھٹ سے پونی اتار کر ڈریسنگ پر پھینکی اور اس کے آنے سے پہلے وہ جا کر لیٹ گیا کہ اس کا کوئی بھروسہ نہیں تھا کہ جب واپس آتی تو کوئی نئی بات اس کے ذہن میں سما جاتی

واٹ اے پلیزنٹ سرپرائز تم یہاں۔عافین امثال کو اپنے آفس دیکھ کر حیران ہوا

دیکھ لو ایسے چھوٹے موٹے سرپرائز زمیں دیتی رہتی ہوں۔اس نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بھرپور مسکراہٹ سے کہا

کیسے آنا ہوا؟

ایسے ہی میں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا تمہارے آفس سے ہو کر چلتی ہوں

صیح۔۔کیا پیئو گی

وھسکی۔امثال نے سنجیدگی سے کہا تو اس کا منہ کھلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واٹ ! وھسکی ؟اس نے حیرت سے اسے دیکھا

ظاہر ہے تم پوچھ ہی ایسے رہے ہو۔ تمہیں پتہ تو ہے کہ میں کچھ بھی کھا پی لیتی ہوں اس لیے کچھ بھی منگوالو بلکہ رہنے دو لنچ ٹائم ہو رہا ہے بس تین گھنٹے ہی تو رہتے ہیں تو چلو کہیں لنچ کر کہ آتے ہیں

تین گھنٹے پہلے کون لنچ کرتا ہے۔عافین ہنستے ہوئے بولا تو اس نے اپنی طرف اشارہ کیا کہ میں کرتی ہوں۔

وہ دونوں آفس سے نکل کر گاڑی میں بیٹھے تو کچھ دور کھڑے مراد نے نواز عالم کو کال کر بتایا۔اس نے اسے کہا کہ وہ ان کا پیچھا کر کہ بتائے کہ کہاں جاتے ہیں۔ریسٹورینٹ پہنچ کر اس نے دوبارہ انہیں فون کر ریسٹورینٹ کا نام بتایا۔اس نے مراد کو واپس آنے کا کہا اور خود عادل کو فون ملایا۔

کیسے ہو ایس پی صاحب۔عادل جو پہلے ہی ان باپ بیٹے کے اریسٹ وارنٹ نہ ملنے کی وجہ سے جھنجھلایا ہوا تھا ۔اس کے فون کر پر تپ کر رہ گیا

جی کہیں کس سلسلے میں زحمت کی۔اس نے اکھڑے لہجے میں جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری بیوی کے بارے میں کچھ اطلاع دینی تھی۔اس نے معنی خیزی سے کہا تو وہ چونک کر سیدھا ہوا

کیا مطلب ہے اس بات کا۔میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ لڑکی کا نام استعمال کرنا بند کرو۔اس نے حتی الوسع خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کی کہ پوزیسونیس شو کرنا اپنے ہی حق میں نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی

میں کہاں کر رہا ہوں تمہاری بیوی ہی میرے بیٹے کے ساتھ گھوم رہی ہے۔ویسے یہ بیویاں ہوتی ہی بے وفا ہیں ۔میری بیوی نے بھی مجھے دھوکہ دیا میں نے تو اسے اسی وقت اپنی زندگی سے نکال پھینکا تھا۔میں نے تو سنا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

تمہاری لو میرج تھی مگر دیکھو نہ پھر بھی میرے بیٹے کو پھانس لیا ہے وہ بیچارہ تو کسی کام کا ہی نہیں رہا۔نواز عالم نے اس انداز میں کہا کہ اسے اس سے اور اپنے بیٹے سے مکمل ہمدردی ہو۔عادل ماتھے کی رگیں ابھری تھیں ۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے ہوتا تو اس کا منہ توڑ دیتا

تم جانتے ہو کیا بکواس کر رہے ہو۔اس حد تک گر گئے ہو کہ ایک لڑکی پر تہمت لگا رہے ہو۔آس پاس تھانے کا عملہ دیکھ کر وہ دبی دبی آواز میں غرایا

میں تہمت نہیں لگا رہا ایس پی اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔میرے بیٹے کے ساتھ ساتھ لنچ ڈیٹ پر گئی ہے۔یقین نہیں ہے تو خود جا کر دیکھ لو۔فائیو سٹار میں دونوں موجود ہیں۔مگر خدارا اپنی بیوی کو سمجھاؤ میرے بیٹے کا پیچھا چھوڑ دے۔ایسی لڑکیوں کی سزا بہت عبرت ناک ہونی چاہیئے جو اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے دوسرے مردوں کے ساتھ گلچھڑے اڑاتی ہیں۔انہوں نے آخری تیلی بھی جلا کر پھینکی۔عادل نے فون بند کر کہ امثال کو ملایا

کہاں ہو؟

یہیں کہیں ہوں۔دوسری طرف سے اس کی شرارت سے بھرپور آواز سنائی دی

ژلے میں نے پوچھا کہاں ہو؟

ریسٹورینٹ ہوں ایک دوست کے ساتھ لنچ کرنے آئی تھی کیوں کیا ہوا۔اس کی سنجیدگی محسوس کرتے ہوئے اس نے پوچھا تو اس نے فون بند کر دیا

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی کسی دن کچھ بہت بڑا کرے گی ۔ ٹیبل پر سے جیپ کی چابی اٹھاتا وہ باہر نکلا پانچ منٹوں میں وہ ریسٹورینٹ پہنچ چکا تھا اندر داخل ہوا تو ایک کونے میں وہ عافین کے ساتھ بیٹھی تھی

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ ان کے پاس جا کر اس نے سختی سے کہا

تم یہاں ؟ ابھی تو تم کال کر رہے تھے اور ابھی پہنچ بھی گئے۔ جہاں وہ خوشگوار حیرت سے بولتی ہوئی اٹھی وہیں عافین کی رنگت بھی فق ہوئی۔ تو وہ لمحہ آن پہنچا تھا جب وہ اس کی دوستی سے اس کے دوپل کے دیدار سے بھی محروم ہونے والا تھا۔ جب سے دل بدلا تب سے اکثر وہ سوچتا تھا کہ جس دن اسے اس کی اصلیت پتہ چلے گی اسی دن وہ اس کی طرف پلٹ کر دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرے گی

چلو یہاں سے۔ اس کی ایکسائٹمنٹ کو نظرانداز کرتے ہوئے اس نے اس کا ہاتھ پکڑا

چلتے ہیں میں لنچ تو کر لوں اور رکو میں تمہیں اپنے دوست سے ملواتی ہوں۔ امثال نے عافین کی طرف دیکھا

دوست ! رئیلی مسٹر عافین ؟ آپ جیسے لوگ کسی کے دوست بھی ہوتے ہیں۔ عادل نے استہزایہ کہا

دیکھو یہ ہمارا مسئلہ ہے تو ہم ہی سولو کریں گے۔ تم امثال کو بیچ میں نہ لاؤ۔ ہم بعد میں دیکھ لیں گے ۔ عافین نے بات ختم کرنے کی کوشش کی

ہمارا مسئلہ واقعی ؟ یہ بات میں نے بھی کی تھی کہ یہ ہمارا مسئلہ ہے، تم امثال کو بیچ میں نہ لاؤ مگر تم نہ صرف لائے بلکہ اسے ہرٹ بھی کیا تو اب یہ کون سا کھیل کھیل رہے ہو۔ دوستی کی آڑ میں کون سی گیم پلان کر رہے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم غلط سمجھ رہے ہو ہم بعد میں بات کریں گے نہ تم لوگ جاؤ۔عافین نے امثال کو الجھن بھرے انداز میں اپنی طرف دیکھتا پا کر اس کو بھیجنا چاہا

کیا ہو رہا ہے ؟آپ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور کس نقصان کی بات کر رہے ہیں۔امثال نے عادل سے پوچھا

تم اکثر مجھ سے پوچھتی ہو نہ کون لوگ ہیں جو تمہیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور کریم چچا کا قتل کس نے کیا تھا ۔تو ان سے ملو یہ مسٹر عافین عالم کریم چچا اور نجانے کتنوں کے قاتل۔عادل نے اپنی بات کے رد عمل میں عافین کی بدلتی رنگت بغور دیکھی تھی۔امثال نے بے اختیار منہ پر ہاتھ رکھا۔وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے عافین کو دیکھ رہی تھی اس نے پل میں اس کی آنکھوں میں اپنے لیے عزت احترام کی جگہ نفرت ابھرتی دیکھی تھی وہ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئی

Kitab Nagri

تو تم ایک قاتل ہو۔اس کی آواز سرگوشی سے زیادہ نہیں تھی

www.kitabnagri.com

تم نے ؟تم نے کریم چچا کا مرڈر کروایا تھا؟اس نے دوبارہ پوچھا اور عافین کے ہونٹوں کو گویا تالا لگ گیا تھا

میں جانتی ہوں عادی جھوٹ نہیں بولتا اور تمہاری یہ اڑی رنگت اس پر مہر ثبت کر رہی ہے۔پھر بھی مجھے تمہارے منہ سے سننا ہے۔کیا واقعی ہی تم نے ایک بے گناہ کی جان لی تھی؟

Posted On Kitab Nagri

بولو۔وہ چلتی ہوئی اس کے سامنے آکھڑی ہوئی۔عافین کو لگا کہ وہ وقت سے پہلے ہی کسی کٹھرے میں کھڑا ہے اور اس کا یوم حساب چل رہا ہے

ژلے میں

تم چلو یہاں سے اسے میں دیکھ لوں گا۔عادل نے اس کا بازو پکڑا

نہیں عادی میں مجھے اس کے منہ سے سننا ہے تاکہ مجھے یقین ہو سکے کہ اس جیسا معصوم اور شریف دکھنے والا بندہ قاتل بھی ہو سکتا ہے۔اور تم۔تم کوئی صفائی کوئی دلیل نہیں۔۔۔بس ہاں یاناں میں جواب دو

میں بتاتا ہوں۔اس نے بچنے کی ایک آخری کوشش کی

ہاں یاناں۔وہ ایک دم سے چیخی۔وہاں پر بیٹھے سبھی لوگوں نے مڑ کر دیکھا

ہاں۔اس نے سر جھکاتے ہوئے اعتراف کیا تو کچھ دیر کے لیے وہ سن ہوئی۔اس کی آنکھوں کے سامنے کریم چچا کا مسکراتا اور پھر خون آلود وجود لہرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ۔۔۔بے اختیار اس کا ہاتھ اٹھا اور عافین کے گال پر اس کی پانچوں انگلیاں چھپ گئیں

یس۔یو آر اے مرڈر۔۔۔۔۔۔۔ایک قاتل،ایک سفاک انسان میرا دوست۔ہاؤ ریڈیکلس۔دبی دبی آواز میں چلاتے ہوئے اس نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کی

Posted On Kitab Nagri

ویسے مجھ سے دوستی کیوں کی تھی جب کہ میرے شوہر کو تو تم لگاتار دھمکاتے رہے ہو نہ میرا نام لے کر تو پھر۔اس کو ایک ایک کر پھر سے ساری باتیں یاد آنے لگیں تھیں۔ڈرائیور کا قتل عادل اور شہریار کا پریشان ہونا۔غصے کا گراف ایک بار پھر ہائی ہوا اور اس نے دوسرا تھپڑ اس کے دوسرے گال پر دے مارا

یہ میرا نام استعمال کر کہ میرے شوہر اور بھائیوں کو دھمکانے کے لیے۔یقین کرو اگر تم مجھے کوئی تھوڑی سی بھی گزند پہنچانے کی کوشش کرتے نہ تو ان تک بات جانے سے پہلے ہی ایسے میٹر تو میں خود ہی سولو کر لیتی ہوں ۔میرا نام لے کر انہیں بلیک میل کرنے سے پہلے میرے بارے جان لیتے تو ایسی غلطی کرتے ہی نہیں۔تم جیسے کئی گھٹیا انسان سیدھے کر چکی ہوں۔اس کی ندامت سے بھرپور آنکھوں میں اپنی شعلے اگلتی آنکھیں ڈالتے ہوئے وہ پھنکاری

ژلے چلو یہاں سے لوگ دیکھ رہے ہیں۔عادل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف لے کر بڑھا۔ان کے جانے کے بعد اس نے سر اٹھا کر اس کی پشت کو دیکھا ابھی وہ دیکھ ہی رہا تھا وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر واپس آئی

آج کے بعد اپنی شکل مت دکھانا۔جب جب تمہاری شکل دیکھوں گی تب تب مجھے کریم چچا کی موت یاد آجائے گی جو کہ تمہارے حق میں بلکل بھی اچھا نہیں ہو گا۔۔انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کرتی وہ واپس پلٹ گئی۔عافین ابھی تک بے یقین کھڑا تھا۔اتنے سارے لوگوں کے سامنے بے عزتی، تھپڑ کچھ بھی یاد نہیں تھا اسے یاد تھی تو اس کی آنکھوں اور اس کے لہجے کی نفرت،اس کی آخری وارننگ تھی۔وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی مانند ڈھیلے قدموں سے ریسٹورینٹ سے باہر نکلا

Posted On Kitab Nagri

وہ چھت پر کھڑا سوچوں میں گم تھا۔نواز عالم کی کی گئی باتوں پر اسے ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں تھا اس کے نزدیک اس کے امثال پر لگائے گے الزامات محض بچگانہ تھے۔چاہے وہ منہ سے بول کر نہ بھی بتائے تب بھی وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے اور اسے چیٹ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ایک بات جو اسے رہ رہ کر ستا رہی تھی کہ وہ جس سے اسے بچانے کے لیے اتنی کوششیں کر رہا تھا وہ اسی کے ساتھ گھومتی رہی اور اس دوران اگر عافین اسے کوئی نقصان پہنچا دیتا تو وہ کیا کر لیتا۔امثال اسے ڈھونڈتے ہوئے اوپر آئی تو اس کے خطرناک حد تک سنجیدہ چہرے کو دیکھ کر اس کا دل رک کر دھڑکا تھا۔اس کے سخت تاثرات دیکھتے ہوئے ایک بار تو اس نے سوچا کہ واپس پلٹ جائے مگر پھر یہ سوچ کے بات تو کرنی ہی ہے آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

تم مجھ سے ناراض ہو؟امثال نے ڈرتے ڈرتے عادل کا بازو پکڑ کر متوجہ کیا۔وہ جو لب بھینچے بے تاثر چہرے سے اپنے خیالوں میں گم تھا اس کی آواز پر چونک کر مڑا تو اس کو خوفزدہ سا کھڑا پایا۔طویل سانس لیتے ہوئے اس نے خود کو نارمل کیا

نہیں ناراض نہیں ہوں ۔تم سے بھلا کیوں ناراض ہوں گا؟

www.kitabnagri.com

تو یہاں کیوں کھڑے ہو؟جب سے آئے غصے میں ہو اور مجھ سے بات بھی نہیں کر رہے۔اس کے نرم لہجے پر اس کے چہرے کی رونق بحال ہوئی۔عادل نے ہاتھ بڑھا کر اس کو اپنے حصار میں لیا

میں بہت ڈر گیا تھا۔تم اتنے دن اس سے ملتی رہی ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچا دیتا تو،اس سے آگے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا۔اس کے سر پہ لب رکھتے ہوئے اس نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری۔اس نے سر اٹھا کر عادل کو دیکھا تو اس کی آنکھوں میں حیرانی ابھری

کس لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں بہت تنگ کرتی ہوں نہ۔ ہر وقت میرے لیے فکر مند رہتے ہو۔میں بلکل بھی اچھی نہیں ہوں۔سب کو تنگ کرتی ہوں تمہیں بھی پریشان کر دیتی ہوں۔اس نے سر جھکاتے ہوئے ہولے سے کہا

ایسا کیوں کہہ رہی ہو میں بلکل بھی تم سے تنگ نہیں ہوتا بلکہ تمہارا خیال رکھنا، تمہارے لیے فکر مند رہنا اچھا لگتا ہے۔مجھے میری یہ شرارتی سی بیوی پلس فتنہ بہت عزیز ہے اس کے لیے تو جان بھی حاضر ہے یہ چھوٹی موٹی پریشانی تو بہت کم ہے۔رہی بات دوسروں کی تو ان کی پرواہ مت کیا کرو بلکہ کتنی بار کہا ہے کہ اور تنگ کیا کرو۔ عادل نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس دی

تھینک یو تم بہت اچھے ہو اس نے اپنا ہمیشہ والا فقرہ دہرایا تو وہ بدمزہ ہوا

یار یہ فقرہ مجھے اچھے سے یاد ہو گیا ہے۔کچھ اور ہی بول دو سچی میں میرے تو کان ہی ترس گئے ہیں۔اپنے لیے کچھ اچھا سننے کے لیے

مثلا۔اس سے دور ہوتے ہوئے وہ اس کے سامنے کھڑے ہو کر بولی

مثلا کہ مجھے تم سے بہت بہت سے بھی زیادہ محبت ہے۔ تمہارے بنا نہیں رہ سکتی۔تم سامنے نہیں ہوتے ہو تو کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔عادل بولے جا رہا تھا اور وہ ہنسے جا رہی تھی

کیا! میں نے کوئی لطیفہ سنایا ہے جو یوں ہنس رہی ہو۔اس کو مسلسل ہنستا پا کر اس نے خفگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

تمہاری حسرتوں پر ہنس رہی ہوں۔ہائے تم اور تمہاری حسرتیں۔وہ ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتی نیچے جانے کو پلٹی جب اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کھینچا

کیا ہو جائے گا اگر تم یہ سب بول دو گی۔میں اور میرا بیچارہ دل خوش ہو جائے گا۔اس کو دونوں کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کرتے ہوئے معصومیت سے کہا

اوکے بٹ ابھی نہیں کسی اور دن تمہاری یہ حسرت بھی پوری کر دوں گی۔ یہی سب میں ڈفرینٹ انداز میں کہوں گی۔آئی پرومس ۔اس کی آنکھوں اور لہجے سے چھلکتے شوق سے ہار مانتے ہوئے اس نے وعدہ کیا۔اس کا اظہار محبت واقعی ہی عادل کے لیے یادگار رہنے والا تھا

سارے دن کی آوارہ گردی کے بعد وہ رات گیارہ بجے گھر آیا۔آج کا دن اس کے لیے اچھا ثابت نہیں ہوا تھا۔اس کے اعمال کے حساب سے یہ دن تو کبھی نہ کبھی آنا ہی تھا اور وہ خود کو ذہنی طور پر تیار کر بھی چکا تھا۔اس دن شہریار کے آفس میں وہ امثال کا ریئیکشن دیکھ چکا تھا۔تب وہ جانتی نہیں تھی پھر بھی اس نامعلوم قاتل کے لیے نفرت کا اظہار کر چکی تھی اب تو جان چکی تھی۔وہ کریم چچا کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی۔اس کی نفرت جائز تھی اور وہ بھی اس صورت میں جب وہ جانتی تھی کہ وہ حملہ محض اسے ڈرانے کے لیے کیا گیا تھا۔اس کے عزیز از جان شوہر کو توڑنے، کمزور کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔اپنے خیالوں میں گم صم وہ اپنے کمرے کے باہر پہنچا تو نواز عالم کو ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ لیے کھڑا پایا

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو لگا تھا کہ شائد صدمے میں گھر آنا بھی بھول گئے ہو

پلیز ڈیڈ میں اس وقت بحث کے موڈ میں نہیں ہوں سو پلیز۔انہیں اگنور کرتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھا جب ان کی اگلی بات پر اس کے قدموں کو بریک لگی

ظاہر ہے محبوبہ کے ہاتھوں زلیل ہونے اور تھپڑ کھانے کے بعد انسان کسی بھی چیز کے موڈ میں نہیں ہوتا۔انہوں نے زہر خند لہجے میں کہا۔ایک پل میں وہ ساری بات سمجھ گیا تھا

اوہ تو عادل کو آپ نے بجھوایا تھا۔میں بھی کہوں کہ وہ اچانک پہنچ کیسے گیا۔۔عافین ان کی طرف مڑا تو انہوں نے قہقہ لگایا

میں نے تو بس اس کی بیوی کی کرتوتوں کے بارے میں بتایا تھا کہ تمہارے ہوتے ہوئے تمہاری بیوی میرے بیٹے سے چکر چلا رہی ہے۔اس کے ساتھ گلچھڑے اُڑاتی پھر رہی ہے۔انہوں نے ایسے بتایا جیسے کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہو۔ان کی بات سن کر عافین چہرہ مارے غصے کے سرخ ہوا

ڈیڈ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔وہ تو چلو غیر تھی مگر میں تو آپ کا اپنا بیٹا تھا۔آپ نے اس کے ساتھ ساتھ میرے کریکٹر کو بھی مشکوک کر دیا۔آنکھوں اور لہجے میں غصے کے ساتھ ساتھ بے یقینی بھی تھی

تو کیا یہ سچ نہیں ہے کہ تم نے اس لڑکی کی خاطر اپنے باپ سے غداری کی ہے۔کیا یہ سچ نہیں ہے کہ تم اس سے محبت کرتے ہو۔۔اس کی خاطر تم اپنے کام کو فراموش کر چکے ہو۔بس یہی سب کچھ میں نے اسے بتایا ہے کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

کنڑول کرے اپنی بیوی کو۔اس کے پیچھے میرا بیٹا پاگل ہوتا جا رہا ہے اور تم بہر حال مجھے سب چیزوں سے بالاتر ہو

۔

ویسے ایک بات تو بتاؤ اپنی بیوی کو تمہارے ساتھ دیکھ کر اس کا ردعمل کیا تھا۔اس کو آنکھیں پھاڑے اپنی طرف دیکھتا پاکر انہوں گہری مسکراہٹ سے پوچھا

سب کو آپ نے شائد اپنے جیسا سمجھ رکھا ہے۔وہ نواز عالم نہیں ہے عادل شاہ ہے رشتوں کو مان اور احترام دینا جانتا ہے۔بعد کا پتہ نہیں مگر میرے سامنے اس نے اس سے اونچی آواز میں بات تک نہیں۔میں نے اس کی آنکھوں میں بے اعتباری کی بجائے خوف دیکھا تھا کہ کہیں امثال کو کوئی نقصان نہ پہنچادوں۔سو اس کو سزا دینے کا یہ پلان تو ہوا فیل۔اب کچھ اور سوچیئے۔آپ نے اچھا نہیں کیا ڈیڈ۔اس کے لیے آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔اپنے کمرے میں جا کر اس نے ٹھک سے دروازہ بند کیا۔نواز عالم سر جھٹکتا واپس چلا گیا۔وہ دروازہ لاک کرتے ہوئے وہیں زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔پہلے امثال اور پھر نواز عالم آج کا دن واقعی ہی اس کے لیے اچھا ثابت نہیں ہوا تھا

کہاں ہیں آپ۔آئی مس یو ماما۔اس کی آنکھیں بھیگی تھیں۔اس نے بے بسی سے آنکھیں بند کرتے ہوئے دروازے سے ٹیک لگائی

آپ کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں۔جتنا بھی مل رہا ہے ہم خوش ہیں آپ کو کسی بھی غلط کام میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔جب سے انہیں پتہ چلا تھا وہ انہیں سمجھا سمجھا کر تھک چکیں تھیں مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں نواز صاحب ہمارا ایک ہی بیٹا ہے الحمدللہ آپ کے اس چھوٹے سے کاروبار سے ہی ہم لوگوں کو عزت کی روٹی مل رہی ہے تو پھر کیوں خود کو اور اپنے بچے کو خطرے میں ڈالنا۔آپ جانتے ہیں نہ ایسے لوگوں کی نہ دوستی اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی دشمنی آج جو آپ کو اپنے ساتھ ملا رہے ہیں کل کو کچھ بھی کر سکتے ہیں آپ کو یا ہمارے بچے کو نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔بیگم نواز نے انہیں روکنے کی ایک آخری کوشش کی

نہایت ہی کوئی کوڑھ مغز اور عقل سے پیدل عورت ہو۔ایسی باتیں کر کہ تم اپنے مڈل کلاس ہونے کا ثبوت دے رہی ہو تم اس چھوٹے سے گھر میں خوش رہ سکتی ہو مگر مجھے یہاں اس چھوٹے سے محلے میں نہیں رہنا اگر تمہیں زیادہ مسئلہ ہو رہا ہے تو تم جا سکتی ہو۔انہوں غصیلے لہجے میں کہا۔آہستہ آہستہ ان کی آوازیں بلند ہوتی جا رہی تھیں ۔اپنے کمرے میں سکول ہوم ورک کرتا بارہ سالہ عافین شور کی آواز سن کر باہر آیا تو ان کو بحث کرتا پایا۔اس کے بعد تو روز کا ہی معمول بن گیا تھا بات بحث سے بڑھ کر جھگڑے تک جا پہنچی تھی۔بیگم نواز نے جب سے سنا تھا کہ ان کے کسی دوست نے انہیں اپنے ساتھ سمگلنگ میں شامل ہونے کا کہا وہ انہیں ہر ممکن باز رکھنے کی کوشش کر رہی تھیں مگر ان پر راتوں رات امیر بننے کا بھوت سوار ہو چکا تھا۔ایسے ہی ایک دن تلخ کلامی کے دوران انہوں نے غصے میں آکر انہیں ڈائیورس دے دی اور خود عافین کو لے کر اپنے دوست کے ہاں چلے گئے۔اس کے ساتھ مل کر انہوں نے بزنس شروع کیا اور عافین کو پڑھنے کے لیے باہر بھیج دیا۔دنیا کے لے وہ ایک بزنس مین تھے مگر در حقیقت وہ ایک سمگلر تھے۔عافین کی تعلیم مکمل ہوئی تو انہوں نے اسے بھی اپنی راہ پر لگا لیا اور وہ بھی غلط صیح کا فرق کیے بغیر ان کے کام کو سنبھالے ہوئے تھا جب ایک دن اسے پتہ چلا کہ پاکستان میں پولیس ان کے پیچھے پڑ چکی بلکہ مختلف اڈوں پر ریڈ کر کہ اسلحہ اور کچھ بندے بھی اریسٹ کر چکی ہے تو اس نے پاکستان آنے کا فیصلہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں آکر اس کی ملاقات امثال سے ہوئی اور اس کا دل بدلتا گیا۔اس کو وہیں بیٹھے بیٹھے ایک گھنٹہ گزر گیا تھا۔

موبائل کی بجتی بیل سے وہ آنکھیں کھولتا ہوا سیدھا ہوا۔دوست کی کال دیکھ کر اس نے کال کاٹ کر موبائل بیڈ پر اچھالا اور خود واشروم میں چلا گیا

ژلے اگر طبعیت زیادہ خراب ہو رہی ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔یا گھر پہ بلا لیتے ہیں۔عادل نے اس کو سر پکڑے صوفے پر بیٹھا دیکھ کر کہا

نہیں ایسے ہی تھکن سی محسوس ہو رہی ہے۔میں تھوڑی دیر کے لیے سو جاتی ہوں ہو سکتا ہے بہتر فیل کروں۔کہتے ہوئے وہ اٹھی

ہرگز نہیں میں کل سے دیکھ رہا تم بہت ڈل ہو رہی ہو۔چلو میڈیسن لے کر آتے ہیں۔عادل نے اٹھ کر اس کی چادر لا کر اسے تھمائی اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتے ہوئے نیچے آیا

یہ لیلی مجنوں کی جوڑی کدھر جا رہی ہے۔ہال میں بیٹھی ہاجرہ شاہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

اس کی طبعیت خراب ہے تو ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہا ہوں

کیوں کیا ہوا اسے۔انہوں نے فکرمندی سے پوچھا

پتہ نہیں وومٹنگ ہو رہی اور چکر بھی آرہے ہی۔عادل کی بات پر ان کے ہونٹوں پر دوبارہ مسکراہٹ ابھری

Posted On Kitab Nagri

یہ پریشانی والی بات نہیں ماشاءاللہ سے مبارک ہو۔وہ اٹھ کر ان کی طرف آئی تو امثال کی حیرت سے آں کھیں پھٹیں

دادو میں بیمار ہوں۔آپ کو پریشانی کی بجائے خوشیاں چڑھ رہی ہیں۔مبارک باد دیئے جا رہی ہیں۔وہ صدمے سے چیخی

ہاں بی جان آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں عادل نے بھی حیرت سے انہیں دیکھا

اے لو! رب ملائی جوڑی اک انھاتے اک کوڑی۔انہوں نے سر جھٹکتے ہوئے خدیجہ بیگم کو آواز دی

میں بلکل بھی کوڑی نہیں ہوں۔کہاں سے کوڑی ہوں۔امثال نے خود کو کوڑی کہا جانے پر دوبارا احتجاج کیا۔وہ اسے نظرانداز کرتیں خدیجہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئیں جو ان کے پاس آ کھڑی ہوئیں تھیں

مبارک ہو تجھے۔خیر سے دادی بننے والی ہے۔اور تو۔لگتا ہے اس کے ساتھ رہ رہ کر تیری عقل بھی گھاس چرنے چلی گئی ہے۔انہوں نے خدیجہ بیگم کو مبارک دینے کے ساتھ ساتھ عادل کو بھی لتاڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کا مطلب ہے میں بے عقل ہوں۔امثال جو آنکھیں پھاڑے سچویشن سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی ایک بار پھر چیخی

آہستہ بول کیوں میرے کانوں کے پردے پھاڑنے ہیں۔،ہاجرہ شاہ نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا۔خدیجہ بیگم نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے اس کو گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہونق کیوں بنا کھڑا ہے ماشاءاللہ سے باپ بن بننے والا ہے۔عادل کو نا سمجھی اپنی طرف دیکھتا پا کر انہوں نے کہا تو وہ مسکرایا

اوہ۔اس نے لب سکیڑے

کہیں لے جانے کی ضرورت نہیں ہے یہیں پر ڈاکٹر کو بلوا لیتے ہیں۔تم اسے کمرے میں لے جاؤ۔خدیجہ بیگم نے امثال کے سر پر ہاتھ پھیرتے عادل سے کہا اور خود سار یہ بیگم کو بتانے چلی گئی۔کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے بھی ہاجرہ شاہ کی بات کی تائید کر دی تھی،سار یہ بیگم کچھ دیر تک اس کے پاس بیٹھی اس کو ہدایات دیتی رہیں اور وہ چھنپی چھنپی سی بیٹھی سنتی رہی۔ شام کا وقت ہوا تو وہ کچن میں کھانا بنانے نیچے چلیں آئیں۔خدیجہ بیگم کے جانے کے بعد وہ سر تا پیر کمبل اوڑھ کر لیٹ گئی۔عادل باہر سے آیا تو اس کو کمبل میں لپٹا دیکھ کر تشویش ہوئی

کیا ہوا؟ایسے کیوں لیٹی ہو؟اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس نے پوچھا

میں بلکل ٹھیک ہوں۔مجھے کچھ نہیں ہوا ہے اور اب اگر کوئی آئے تو کہہ دینا میں سو گئی ہوں۔اس نے ایک ہی سانس میں بات مکمل کی

کیوں؟اس نے اچھنبے سے اسے دیکھا

کیوں کہ میں کسی سے ملنا نہیں چاہتی۔اس نے چہرے سے کمبل ہٹائے بغیر جواب دیا

وہی تو پوچھ رہا ہوں کیوں نہیں ملنا۔

کیوں کہ۔کیوں کہ مجھے شرم آ رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شرم آرہی ہے مگر کس سے اور کیوں؟ حالاں کہ اس سے پہلے تو کبھی ایسی نوبت نہیں آئی ۔اس کی حیرت کا دائرہ تھا کہ بڑھتا ہی جارہا تھا

افقو کیا مصبیت ہے۔تم کیوں نہیں سمجھ رہے ہو۔وہ جھلاتے ہوئے کمبل منہ سے ہٹاتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔اس کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھ کر ایک منٹ میں وہ بات سمجھا۔زوردار قہقہ لگاتے ہوئے اس کے چہرے پر آئی لٹ کھینچی

سرئیسلی ۔دا گریٹ امثال شاہ شرماتے ہوئے۔۔ کتنی غیر معمولی اور غیر یقینی بات ہے نہ۔اس کے سامنے کہنیوں کے بل لیٹتے ہوئے وہ ہنسا

تم اب میرا مذاق اڑا رہے ہو۔اس نے خفگی سے کہا

میری مجال۔اس نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگایا۔دروازے پر دستک ہوئی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ثریا شاہ کو اندر آتے دیکھ کر امثال کا رنگ اڑا

ہائے میری شامت۔اس نے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے دل میں سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نانو آپ اوپر کیوں آگئیں خواہ مخواہ میں تکلیف کی۔ہمیں بلوا لیتیں۔عادل نے آگے بڑھ کہ تھام کر اسے امثال کے پاس بٹھایا

مجھے پتہ چلا تو رہا نہیں گیا سوچا خود جا کر مل آؤں بہت بہت مبارک ہو۔انہوں باری باری دونوں کے سر پہ ہاتھ رکھا

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو نانو۔امثال نے شائستگی کے سارے ریکارڈ توڑے۔ان کے سامنے وہ اب تھوڑا احتیاط سے ہی بات کرتی تھی

دیکھ پتر میں جانتی ہوں تجھے میری باتیں بری لگتی ہیں۔ مگر تیرے بھلے کے لیے ہی کہتی ہوں۔اب تجھے اور بھی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔

آپ ایویں ای مجھ سے خفا رہتی ہیں حالاں کہ میں کچھ بھی نہیں کرتی۔ بات کرتے ہوئے وہ معصومیت کی انتہاؤں پر جا پہنچی تھی

جانتی ہوں تیرا کچھ نہ کرنا اس دن باہر گیراج میں دیکھا تھا میں نے۔اب میری بات دھیان سے سن آج سے تیری یہ اچھل کود بند ہے۔ بلاوجہ گھر سے بھی نہیں نکلو گی اور نہ ہی تم مجھے کہیں شور مچاتی نظر آؤ۔اس کو نرمی کی زبان پر توجہ نہ دیتا پا کر وہ اپنے جلالی موڈ میں آئیں

اچھا ٹھیک ہے۔اس نے جلدی سے ہامی بھری کہ وہ کون سا پاس ہو گئیں

تو جس برتے پر بول رہی ہے، سب جانتی ہوں۔آج سے میں سارا دن یہیں رہوں گی اور تم میری نظروں کے سامنے۔میں دیکھتی ہوں کیسے لاپرواہی برتتی ہو۔ تمہاری نگرانی میں خود کروں گی۔انہوں نے گویا اس کے سر پر بم پھوڑا وہ نفی میں سر ہلاتی عادل کو دیکھنے لگی

آپ کو خواہ مخواہ تکلیف ہو گی۔ میں کچھ بھی نہیں کروں آئی پرومس۔اس نے شہ رگ پر ہاتھ رکھا

چل ہٹ تم اور تمہارے یہ موئے رومس۔انہوں گھوری دکھائی

Posted On Kitab Nagri

رومس نہیں نانو پرومس۔امثال نے ان کی تصیح کی

جو بھی ہے میں نے کیا لینا دینا ہے۔انہوں نے ہاتھ جھٹکا

ایک بات پوچھوں آپ سے۔وہ رازداری سے ان کی طرف جھکی

مارنی تو نے کوئی بونگی ہی ہے۔۔چل مار لے۔ثریا شاہ نے بیزاری سے کہا

میں آپ کی سگی نواسی ہوں؟

اس بات کا کیا مطلب ہوا؟

دیکھیں نہ عاشی آپو اور سانیہ لوگوں کو تو آپ کچھ نہیں کہتیں اور مجھ پر پوری پوری نظر رکھے ہوئے ہیں اور ماشاءاللہ سے آگے بھی رکھنے کا عزم کر چکی ہیں تو اس لیے پوچھا۔

خود کو دیکھ اور ان کو دیکھ۔ کسی کی بھی حرکتیں تیرے جیسی نہیں ہیں۔ایک اللہ نے تمہیں انوکھا بنایا ہے

آپ میری تعریف کر رہی ہیں یا بے عزتی

بے عزتی ہی کر رہی ہوں۔بس توکسی طرح دل پہ لے لے۔انہوں نے مطمئن انداز میں جواب دیا تو وہ منہ بسور کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

ماماما کہاں ہے آپ؟ وہ دو دو سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی سارا یہ بیگم کو آوازیں دیتی آرہی تھی۔ثریا شاہ جو آج کل زیادہ تر یہیں پائی جارہی تھیں اس کو یوں بھاگتے ہوئے آتا دیکھ کر دہل گئی

امثال۔وہ ایک دم سے گرجیں تو اس کے قدموں کو بریک لگی

جج جی نانو۔ان کو غصے سے اٹھ کر اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ اٹکی

دماغ ٹھکانے پر ہے یا میں لاؤں۔نچلی سیڑھی پر کھڑے ہو کر وہ دھاڑتے ہوئے بولیں اور امثال اپنا قصور ڈھونڈنے لگی کہ آخر کس بنا ہر وہ اتنا غصہ کر رہی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔کیا ہوا؟نانو غصہ کیوں کر رہی ہیں؟اس نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا

یہ تو مجھ سے پوچھ رہی ہے۔میں نے تجھے اچھل کود سے منع کیا تھا اور تو ہرنیوں کی طرح قلانچیں بھرتی پھر رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ میں ماما کو ڈھونڈ رہی تھی

تمہاری ماں یہی ہے۔ کوئی دوسرے سیارے پر نہیں چلی گی۔ جو یوں آں دھی طوفان کی طرح آرہی تھی۔ چلو جاؤاپنے کمرے میں اور خبر دار جواب تم مجھے کہیں ادھر ادھر پھرتی نظر آئی

سو۔۔۔ سوری۔ وہ مرے مرے قدموں سے واپس اپنے کمرے کی طرف چلی گئ

آپ کچھ زیادہ ہی سختی کرنے لگ گئی ہیں۔ بچی ہے اماں جان آرام سے بھی سمجھایا جاسکتا ہے۔ یوں غصہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ خدیجہ بیگم نے ان کے بگڑے تیور دیکھ کر آہستہ سے کہا

رہنے دو بی بی اگر تم کسی کام کی ہوتی تو ایسی نوبت ہی نہیں آتی۔ پچھلے کئی مہینوں سے اسے پیار سے سمجھا رہی ہوں مگر اس کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ وہ اور قوم ہوتی ہے جس کو پیار کی زبان سمجھ آجاتی ہے۔ اس جیسی ہڈی پر سختی کرنے ضرورت ہوتی اور حد تو یہ ہے کہ اتنی سختی اور ہدایات کے باوجود یہ لڑکی ٹس سے مس نہیں ہوتی۔ پتا نہیں اس نے کیا کھا کر پیدا کیا ہے۔ باہر سے آتی ساریہ بیگم کو کڑے تیوروں سے گھورتے ہوئے بولیں

کیا ہوا اماں جان؟ اتنے غصے میں کیوں ہیں۔ سدرہ کی طبعیت خراب تھی تو وہ صبح سے وہیں گئیں ہوئیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

تو مجھے ایک بات بتا اگر بیٹی پیدا کر ہی لی تھی تو اس کو ہاتھ میں بھی رکھتی۔ شوہر اور بیٹوں کے حوالے کر کہ خود آزاد ہو گئی اور انہوں نے پتہ نہیں کیا سے کیا بنا دیا ہے۔ نجانے خدا نے بھی کس مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ایسی لڑکی میں نے اپنی ستر اسی سالہ زندگی میں پہلی بار دیکھی ہے۔ ان کی توپوں کا رخ اب ساریہ بیگم کی طرف ہو چکا تھا

اماں جان مجھے باتیں مت سنایا کریں۔ ہمیں یہاں آئے ہوئے دو سال ہونے کو آئے ہیں۔ انہیں بگاڑنے میں کسر تو آپ لوگوں نے بھی نہیں چھوڑی۔ زرا سا ڈانٹ دوں تو ایک سے بڑ کر ایک حمایتی اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ کچھ دن پہلے راشد جو سب سے زیادہ تنگ تھا ان دونوں سے، امثال سے سختی سے بات کرنے پر وہ مجھے آنکھیں دکھا رہا تھا۔ اور اس کا شوہر، اس نے تو اخیر کی ہوئی ہے، زرا سا کچھ کہہ دو تو فورا پہنچ جاتا ہے۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں ۔ کہیں جا کر ٹکر دے ماروں۔ ساریہ بیگم نے جھلاتے ہوئے کہا

اچھا بس بس زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جا تو جہاں جا رہی تھی۔ خواہ مخواہ ماں بیٹی معصوم بچی کی پیچھے ہی پڑ گئی ہو۔ ہاجرہ شاہ نے ان دونوں کو بڑھ چڑھ کر بولتا دیکھ کر کہا تو ساریہ بیگم جتاتی نظروں سے ثریا شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے اٹھ گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب مجھ سے تنگ آ گئے ہیں کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا۔میں بھی اب کسی سے بات نہیں کروں گی۔وہ کمرے میں ٹہلتے ہوئے مسلسل بڑبڑا رہی تھی

مجھے یہاں رہنا ہی نہیں ہے۔میں عادی کو بولتی ہوں مجھے یہاں نہیں رہنا۔مجھے شہر جانا ہے۔اس نے موبائل اٹھا کا عادل کا نمبر ملایا

تم .تم یہاں کیا کر رہے ہو؟نواز عالم نے اسے پولیس فورس کے ہمراہ گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر غصیلے لہجے میں کہا

کمال ہے عالم صاحب میں یونیفارم میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ آپ کے گھر کھڑا ہوں۔آپ پھر بھی پوچھ رہے ہیں۔چلو کوئی نہیں میں بتا دیتا ہوں۔ہم مسٹر عافین عالم کو گرفتار کرنے آئے ہیں پلیز انہیں بلا دیجئے

کس جرم میں میرے بیٹے کو گرفتار کیا جا رہا ہے؟انہوں نے آئبرو اچکائے۔ان کے انجان بننے پر عادل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی

امثال شاہ کے ڈرائیور کریم علی کے قتل کے الزام میں۔یہ رہے اریسٹ وارنٹ۔عادل نے ان کے سامنے پیپر لہرایا

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر پر نہیں ہے۔نواز عالم نے عافین کے کمرے کا بند دروازہ دیکھتے ہوئے جھوٹ بولا۔اس دن کے بعد سے دونوں میں بول چال بند نہ ہونے کے برابر تھی۔نواز عالم اس سے بات کرنے کی کوشش کرتے تو وہ مختصر جواب دے کر خاموش ہو جاتا

دیکھئے عالم صاحب آپ پلیز انہیں بلوا دیں ہم جانتے ہیں وہ گھر ہی ہیں۔ورنہ ہمارے پاس سرچ وارنٹ بھی ہیں ۔عادل نے انسپکٹر عباس سے ایک دوسرا پیپر لے کر ان کی طرف بڑھایا

کیا بات ہے ؟ کیا ہو رہا ہے ؟شور کی آواز سن کر عافین کمرے سے باہر آ گیا تھا

آپ کو ہمارے ساتھ چلنا ہو گا ۔آپ پر امثال عادل شاہ کے ڈرائیور کے مرڈر کا الزام ہے۔عادل نے امثال عادل شاہ پر زور دیا۔وہ جو کچھ اسے باور کرانا چاہ رہا تھا۔عافین اچھے سے سمجھ رہا تھا۔اس دن ریسٹورینٹ میں امثال سے بے عزتی اور تھپڑ کھانے کے باوجود بھی اس نے کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا۔بلکہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح بات نہ کھل سکے اور جب وہ اس پر برس رہی تھی تو بھی بجائے مزاحمت کے اس کی آنکھوں میں بے بسی تھی۔اس کے دل کا حال اس کے چہرے سے عیاں تھا لیکن عادل جانتا تھا کہ امثال اس سب میں انوالو نہیں ہے۔وہ ہو ہی نہیں سکتی تھی۔چاہے وہ جتنی بھی لاابالی اور الٹے دماغ کی سہی مگر اس کو دھوکہ دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔بے شک اس نے آج تک اقرار نہیں کیا تھا مگر اپنے لیے اس لے جذبات اچھے سے جانتا تھا۔صبح ڈیوٹی پر جاتے وقت اکثر اسے کہتا کہ باقی سب کی طرح وہ بھی اسے گیراج تک الوداع کرنے اس کے ساتھ آیا کرے لیکن وہ انکار کر دیتی۔۔مگر اسے پتہ تھا کہ وہ حویلی کی چھت پر اس وقت تک کھڑی رہتی ہے جب تک اس کی جیپ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو جاتی۔ صبح وہ نماز کے لیے اس سے پہلے اٹھ

Posted On Kitab Nagri

جاتی تھی اور سب سے پہلے وہ اس کی پیشانی چوم کر آہستگی سے گڈ مارننگ کہتی اور وہ جو پہلے سے جاگ رہا ہوتا تھا سوتا بن جاتا۔اس کی یہ روٹین شادی کے بعد سے اب تک قائم تھی اور عادل نے اس کو آج تک نہیں پتہ چلنے دیا تھا کہ وہ اس کی گڈ مارننگ کے بارے میں جانتا ہے کہ اس آفت کا کیا بھروسہ کہ وہ اسے اس عنایت سے بھی محروم کر دیتی۔ وہ آہستہ آہستہ اس کے سارے کام خود کرنے لگی تھی۔ہر دو گھنٹے بعد اسے کال کرتی اور اگر کبھی وہ اسے کہتا کہ کیا وہ اسے مس کر رہی ہے تو جواب میں یہ کہتے ہوئے مکر جاتی کہ تمہیں چیک کر رہی ہوں کہیں کسی سے چکر وکر تو نہیں چلا بیٹھے۔اس کے ایک بار کہنے پر کہ اسے اس کی لڑکوں جیسی ڈریسنگ پسند نہیں ہے اس دوبارہ ان کپڑوں کا ہاتھ تک نہیں لگایا تھا حالاں کہ وہ کئی دن شلوار قمیض میں ان کمفرٹ ایبل رہی تھی ۔آئے روز کہیں نہ کہیں ٹراوزر کے پائینچوں یا دوپٹے سے الجھ کر گری ہوتی تھی۔اس کے بارے میں وہ مر کر بھی کچھ منفی نہیں سوچ سکتا تھا

تم ایسے میرے بیٹے کو نہیں لے جا سکتے۔میں بات کرتا ہوں۔نواز عالم نے موبائل پر کوئی نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ضرورت نہیں ہے ڈیڈ۔آپ چلیں۔ سر میں چلتا ہوں۔عافین نے پہلے نواز عالم کو اور پھر عادل سے کہا

ایسے کیسے ؟

Posted On Kitab Nagri

پلیز ڈیڈ جو کیا ہے اس کو بھگتنا بھی تو ہے۔اس لیے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ چلیں سر۔ عافین سپاٹ لہجے میں کہتا ہوا خود ہی باہر کی طرف بڑھا اور اس کے پیچھے ہی باقی عملہ بھی نکل گیا۔عادل نے پر سوچ انداز میں اس کی پشت کو دیکھا

تیار رہیئے گا اگلی باری آپ کی ہے۔۔عادل نے امثال کی کال کاٹتے ہوئے نواز عالم سے کہا

تم اچھا نہیں کر رہے ہو۔

میں اچھے سے جانتا ہوں میں کیا کر رہا ہوں۔بیسٹ آف لک۔۔ باہر سے گاڑیاں سٹارٹ ہونے کی آواز پر ان کی طرف مسکراہٹ اچھالتا باہر آیا اس دوران امثال کی تین کالز آچکیں تھیں وہ انسپکٹر عباس کو ہدایات دینے لگا جب ایک بار پھر اس کا فون بجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ۔اس کی بار بار آتی کال دیکھ کر اس نے اسے اشارہ کیا اور فون اٹھا کر کان سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

میں تھوڑا سا بزی ہوں کچھ دیر میں کال بیک کرتا ہوں۔ وہ جلدی جلدی بول کر کال کاٹنے لگا جب اس کی روتی ہوئی آواز سنائی دی

ژلے کیا ہوا تم رو رہی ہو۔ انسپکٹر عباس اور سوہا کی موجودگی کی وجہ سے وہ سائیڈ پر ہوا۔ اس کی آواز گاڑی میں بیٹھے عافین کی سماعت سے ٹکرائی تو اس نے کرب سے آنکھیں بند کی۔ اس دن سے لے کر آج تک وہ کئی بار اسے کال اور میسج کر چکا تھا پہلے پہل تو وہ کاٹ دیتی تھی مگر بعد میں اس نے اس کا نمبر ہی بلاک لسٹ میں ڈال دیا تھا

عادی مجھے یہاں نہیں رہنا۔ مجھے تمہارے ساتھ شہر جانا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی نے کچھ کہا ہے؟ تم رو کیوں رہی ہو؟ اس نے اپنی پیشانی انگوٹھے سے رگڑتے ہوئے تشویش سے پوچھا۔ عافین اتنی دور سے بھی اس کے لیے عادل کی فکر مندی دیکھ سکتا تھا

مجھے نانو نے بہت زیادہ ڈانٹا ہے۔ تم مجھے آج ہی اپنے ساتھ لے کر جاؤ

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں لے آؤں گا۔ تم یہ رونا تو بند کرو

اوکے میں نہیں رو رہی۔ اس نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے اسے بتایا

پہلے تو مجھے یہ بتاؤ، آج کل بات بات پر رونا کیوں شروع کر دیتی ہو۔ تم ایسی تو نہیں تھی ۔ تم تو سب کو رلا کر بھی نہ رونے والی مخلوق تھی یار۔ پھر کیا ہوتا جا رہا ہے۔ کہیں تم کسی دوسری لڑکی کے ساتھ بدل تو نہیں گی جیسے مسافروں کے بیگ بدل جاتے ہیں۔ عادل نے اس کا دھیان بٹانے کو مذاق کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کیا پتہ نانو کتنا سختی سے ڈانٹتی ہیں اگلے بندے کی روح فنا ہو جاتی ہے۔ وہ تصور کر سکتا تھا کہ یہ بات کرتے ہوئے اس نے منہ کے زاویے کئی ڈگریوں کے حساب سے بگاڑے ہوں گے

تم ان کو تنگ بھی تو بہت کرتی ہو۔ ابھی بھی یقیناً تم نے کچھ کیا ہو گا جو وہ غصے میں آئیں ورنہ ان کو کیا پڑی تھی۔ اچھا بتاؤ کہ ابھی کیا کیا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اس نے لازماً کچھ الٹا سیدھا کیا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

میں تیزی سے سیڑھیاں اتر رہی تھی۔اس نے آہستگی سے کہا

ایزیو زنل دو دو سیڑھیاں پھلانگ رہی ہو گئی۔وہ اس کے سیڑھیاں اترنے چڑھنے کے انداز کو جانتا تھا اور تقریبا سب ہی اس کو منع کر چکے تھے کہ اتنی تیزی سے مت آیا جایا کرو

پاگل لڑکی ان کی بات مان لیا کرو نہ وہ تمہاری سیفٹی کے لیے ہی بولتی ہیں اور یہ تمہارے ساتھ ہمارے بے بی کے لیے بھی خطرناک ہو سکتا ہے۔ایسے تو نہیں کرتے نہ۔اس کی طرف سے خاموشی پا کر اس نے نرمی سے اسے سمجھایا

سوری میں آئیندہ خیال رکھوں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں۔تم فریش ہو کر نیچے جاؤ اور اماں جان یا خالہ سے کہہ کر ناشتہ بنوا کر کر لینا۔میں تھوڑا سا بزی ہوں فری ہو کر کال کروں گا۔ٹھیک ہے

او کے۔اس نے مختصر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

او کے خدا حافظ۔بے بی کا خیال رکھنا تمہاری تو خیر ہے اور ویسے بھی تمہیں کچھ ہو بھی نہیں سکتا ۔اس نے آخر میں شرارت سے کہا

عادی کے بچے۔دوسری طرف سے امثال چیخی

ہاں یار عادی کے بچے کی ہی بات کر رہا ہوں۔اس نے قہقہ لگایا وہ اس کا موڈ بدلنے میں کامیاب ہو چکا تھا

تم نہ۔۔۔۔مجھے بات ہی نہیں کرنی۔اس نے لڑائی کے بعد اپنا ہمشہ کا دہرایا جانے والا مخصوص جملہ دہرایا اور فون کاٹ دیا۔عادل سانیہ کو کال کر کہ امثال کا خیال رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے اپنی جیپ کی طرف بڑھا اور کچھ ہی دیر میں گاڑیاں اپنی منزل کی طرف چل دیں

رات کے آٹھ بج رہے تھے۔ڈنر کرنے کے بعد امثال لان میں شہریار کے ساتھ چہل قدمی کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ اسے تین چار دنوں کی اپ ڈیٹ بھی دے رہی تھی جو کہ اپ ڈیٹ کم اور شکائیتں زیادہ تھیں کہ فلاں نے مجھے ڈانٹا اور فلاں نے باتیں سنائیں۔وہ کام کی وجہ سے بازل کے ساتھ آؤٹ آف کنڑی گیا ہوا تھا اور شام میں ہی واپس آیا تھا۔عائشہ اسے فون پر امثال کی پریگننسی کے بارے میں بتا چکی تھی ۔جہاں شہریار نے اس کو گلے لگا کر

Posted On Kitab Nagri

اسے مبارک دی تھی وہیں بازل تو باولا ہوا جا رہا تھا اس نے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ دنوں اپنے بچوں کے رشتے آپس میں کریں گے جس پر ثریا شاہ نے اپنی چھڑی سے اس کی کمر سینکی تھی

بھائی میں کیا کہہ رہی تھی کہ ہم نہ دوبارہ شہر شفٹ ہو جاتے ہیں۔

کیوں یہاں کیا ہوا ہے کوئی پرابلم ہے عدید ان کے پاس آتے ہوئے بولا

یار عدی تم نہیں جانتے ہماری نانو آج کل پرانی فلموں کی ولن بنی ہوئی ہیں بہت ڈانٹتی ہیں۔امثال نے منہ بنایا

سوہنے ان کی بات مانا کرو نہ۔وہ تمہارے لیے ہی کہتی ہیں۔مجھے عائشہ نے بتایا ہے سراسر غلطی تمہاری ہوتی ہے

لو جی ایک ایک کر کہ سب ان کی سائیڈ لینا شروع ہو گیے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے شہر کیوں جانا میرے ہاں شفٹ ہو جاؤ۔عدید نے کہا

واؤ یہ ائیڈیا مجھے کیوں نہیں آیا۔امثال کی آنکھیں چمکیں تھیں شہریار عدید کو گھور کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

بس آج سے میں سارا دن تمہارے گھر رہوں گی۔شام کو واپس آجایا کروں گی

اس کا مطلب ہے ہمارے اچھے دن شروع ہونے والے ہیں۔اماں اور صدام کے ساتھ آتے دریاب نے مسکراتے ہوئے کہا۔وہ دونوں صدام کے ہاں بیٹھے تھے جب ان تینوں کو لان میں دیکھا تو اٹھ کر وہیں آ گئے

نہ جی جتنی ہمارے بغیر اپنی پچیس تیس سالہ زندگی میں عیش کرنی تھی کرلی۔اب وہ دن بھول جائیں،جب آپ اکیلے راج کیا کرتے تھے

اوہ یار ہم نے راج کیا کرنا ہے۔تم دونوں بہن بھائی ہمیں سکون سے سانس لینے دو،وہی کافی ہے۔اماں کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بولا

وہ تو آپ لوگ اب بھول ہی جائیں،کیونکہ خیر سے جونئیر فتنے کی بھی آمد ہونے والی ہے۔امثال کا بے بی ہوگا تو سمجھو اس سے دو چار پیر آگے ہی ہوگا۔وہ کیا کہتے ہیں یک نہ شد دو شد۔سانیہ ان کے سامنے چائے کی ٹرے رکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

خبر دار جو میرے بے بی کے بارے میں کچھ بھی بولا تو۔امثال اسے آنکھیں دکھائیں

اے لو بے بی آیا نہیں اور ماں پہلے اماں بن رہی ہے اس نے سر جھٹکا

ویسے ژلے ایک بات بتاؤ۔ تم اپنے بچوں کی شادیاں کہاں کرو گی؟ جہاں تک میں جانتا ہوں ہم میں سے تو کوئی بھی یہ رسک نہیں لے گا۔ تمہیں برداشت کرتے کرتے اس وقت تک تو ہمارا اتنا سٹیمنا ہی نہیں بچے گا کہ تمہارے بچوں کو بھی برداشت کر سکیں۔ صدام نے اسے چھیڑا

تمہیں یہ خوش فہمی کیونکر لاحق ہوئی میں اپنے بچوں کے رشتے تمہارے ہاں کروں گی۔ ماشاءاللہ سے، اللہ سلامت رکھے میرے تین بھائی ہیں بیٹی شہری بھائی کے ہاں اور بیٹا عدی کے ہاں بیاہوں گی۔ اس نے چٹکی بجاتے ہوئے اپنا پلان بتایا

اور میں کہاں گیا۔ بازل نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے بال کھینچے

لے بھئی شہری تیری ساری زندگی بڑی مزے سے گزرنے والی ہے۔ امان نے قہقہ لگایا تو وہ مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے چھوڑ دو گی۔ اپنے ٹوئنی کو چھوڑ دو گی؟ بازل نے اپنے نہ بہنے والے آنسو صاف کیے

اور ایکٹینگ بند کرو۔ تمہیں بھلا کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔ امثال نے اس کی کمر میں مکا مارتے ہوئے کہا

چھوڑ سکتی بھی نہیں میرے علاوہ تمہیں برداشت کون کرے گا۔ بازل نے اسے چڑایا۔ عادل تھانے سے واپس آیا تو ان کو ایک نظر دیکھتا ہو اندر کی جانب جانے لگا جب امثال نے اسے آواز دے کر بلایا

خیریت سب یہاں محفل لگائے بیٹھے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری بیوی اپنے بچوں کے رشتے کر رہی ہے اور پہلی ماں دیکھی ہے جو خود اپنے منہ سے کہہ رہی ہے کہ اسے اپنی بیٹی کا رشتہ فلاں جگہ کرنا ہے ۔ دریاب نے مسکراتے ہوئے بتایا

تمہیں پتہ ہے یہ سب ہمارے بچوں کی برائیاں کر رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ یہ ہمارے بچوں کے ساتھ اپنے بچوں کے رشتے بلکل بھی نہیں کریں گے۔ امثال نے اسے شکائیت لگائی

Posted On Kitab Nagri

مانتا ہوں میری بیوی بونگیاں مارتی ہے مگر تم لوگوں کا بھی کوئی جواب نہیں ہے اس کے ساتھ مل کر کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہو ۔عادل نے افسوس سے انہیں دیکھا

چلو ثرلے اندر چلتے ہیں۔ باہر ٹھنڈ ہو رہی ہے

یار بیٹھا رہنے دے نہ رشتے پکے ہونے کی خوشی میں مٹھائی تو کھا لینے دے۔ صدام نے اس کو اٹھتے دیکھ کر کہا

میں چینج کر کہ آتا ہوں اور خود آ کہ تمہیں مٹھائی کھلاتا ہوں. آخر کو بچوں کا باپ ہوں اتنا تو حق ہے نہ میرا۔عادل اسے گھورتے ہوئے امثال کو لے کر اندر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو بھئی ہم بھی چلتے ہیں۔دریاب اٹھتے ہوئے بولا تو باقی سب بھی ایک ایک کر کہ اٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

کہو کیوں بلایا ہے؟ عادل نے سلاخوں کے دوسری طرف دیوار سے ٹیک لگائے اپنے خیالوں میں گم عافین کو مخاطب کیا۔ آج صبح جب وہ ڈیوٹی پر آیا تھا تو انسپیکٹر عباس نے اس کا پیغام دیا تھا کہ وہ اس سے ملنا چاہتا ہے۔ عادل کی آواز سن کر اٹھ کر اس کی طرف آیا

آپ سے ایک فیور چاہیئے تھی

بولو اگر میرے بس میں ہوا تو ضرور دوں گا۔ عادل نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا جس پر ندامت اور بے بسی صاف چھلک رہی تھی

مجھے عدالت میں پیش ہونے سے پہلے ایک بار اس ڈرائیور کی فیملی سے ملنا ہے میں ان سے معافی مانگنا چاہتا ہوں اور۔ اس نے بات ادھوری چھوڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور؟ عادل نے بھنوئیں سکیڑیں

اور امثال سے بھی ملنا چاہتا ہوں۔ عافین نے اس کے بگڑتے تاثرات دیکھ کر اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹائیں

Posted On Kitab Nagri

امثال سے کیوں ملنا ہے؟عادل نے سرد لہجے میں کہا

میں اپنے کیے کی معافی مانگنا چاہتا ہوں۔میری وجہ سے وہ ہرٹ ہوئی تھی

میں کریم چچا کی فیملی سے ملوا سکتا ہوں تمہاری دوسری خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔ایم شیور وہ تم سے نہیں ملنا چاہے گی اور میں بھی نہیں چاہوں گا کہ وہ تم سے ملے۔سو اس بات کو بھول جاؤ۔عادل نے سپاٹ لہجے میں کہا

میں بس ایک بار ملنا چاہتا ہوں اس کے بعد آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گا۔عافین نے منت بھرے انداز میں کہا

میں تمہاری صرف پہلی خواہش پوری کر سکتا ہوں اور اس کا بندوبست کرتا ہوں۔عادل کہتے ہوئے واپس پلٹا

پلیز سر۔عافین نے التجائیہ انداز میں کہا تو اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور لب بھینچتا ہوا چلا گیا۔پیچھے وہ تھکے تھکے انداز میں وہیں سر ٹکا گیا

\-

ژالے عافین عالم تم سے ملنا چاہتا ہے۔عادل نے تکیے کا کور بدلتی امثال سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں مجھ سے کیا کام ہے؟امثال نے ناگواری سے جواب دیا

کہہ رہا تھا کہ اسے سوری کرنا ہے تم سے اور کریم چچا کی فیملی سے بھی ملنا چاہ رہا ہے

تم رضیہ چچی سے ملوا دو مگر میں نہیں ملنا چاہتی۔وہ تکیے رکھ کر بیڈ کی چادر سیٹ کرنے لگی تھی

مل لو ایک بار۔اپنے کیے پر کافی پیشمان ہے۔ہم اریسٹ کرنے گے تھے تب بھی اس نے کوئی مزاحمت کیے بغیر گرفتاری دے دی تھی۔مجھے لگتا ہے بدل گیا

مجھے نہیں ملنا انفیکٹ اس کی شکل بھی نہیں دیکھنی۔امثال نے نخوت سے ناک چڑھائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کل رضیہ چچی کو لے کر جا رہا ہوں اور تمہارا ساتھ ہونا بہت ضروری ہے۔اس کے لیے نہ سہی رضیہ چچی کے لیے تمہیں وہاں جانا پڑے گا۔کل دس بجے تیار رہنا میں رضیہ چچی کو بتا کر آتا ہوں۔عادل حتمی انداز میں کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا

حد ہے یار مجھے نہیں جانا تو کوئی زبردستی ہے کیا۔تکیہ اٹھا کر صوفے پر پھینکتی بولی

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن اس کے پس و پیش کرنے کے باوجود عادل اسے اور رضیہ چچی کو لے کر پولیس سٹیشن آیا۔رضیہ چچی کو بھی اس نے بڑی مشکل سے تیار کیا تھا کہ ایک بار ان کا اس سے ملنا بہت ضروری ہے

ژلے تم ان کے ساتھ جاؤ میں ایک کام نمٹا کر آتا ہوں عادل نے اپنے روم میں جاتے ہوئے کہا تو وہ ان کو لے کر انسپیکٹر عباس کے پیچھے حوالات کی طرف آئی۔انسپکیٹر لاک کھلوا کر واپس چلا گیا۔دروازہ کھلنے کی آواز پر عافین متوجہ ہوا تو سامنے امثال کے ساتھ ایک عورت کو کھڑے پایا جو اپنا آدھا چہرہ لپیٹے ہوئے تھی وہ اٹھ کر دھیرے سے چلتا ہوا سلاخوں کے نزدیک آیا اور ارد گرد کا ہوش بھلائے اسے دیکھنے لگا۔آج آٹھ دس دن بعد وہ اس کو دیکھ رہا تھا۔پہلے جب بھی وہ اس سے ملتی تھی تو ایک اپنائیت بھری سمائل اس کے فیس پر ہوتی تھی اور آج بیزاری اور اجنبیت تھی جس کو اگنور کیے وہ اسے دیکھے جا رہا تھا۔امثال جو افسوس سے اس کا اجڑا ہوا حلیہ دیکھ رہی تھی اپنے ہاتھ پر کسی کی گرفت محسوس کر کہ مڑی تو رضیہ چچی سختی سے اس کا ہاتھ تھامے یک ٹک عافین کو دیکھ رہی تھیں

چچی آپ ٹھیک ہیں نہ۔امثال نے ان کی بگڑتی حالت دیکھتے ہوئے تشویش سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

عا۔۔۔عافی۔انہوں نے اٹکتے ہوئے اس کی طرف اشارہ کیا تو امثال نے ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھا اگلے ہی لمحے وہ لاک اپ کے اندر کی طرف بھاگیں۔ہل چل میں ان کا دوپٹہ چہرے سے ہٹا اور عافین جو حیرانی سے انہیں ہی دیکھ رہا ان کا چہرہ دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں بے یقینی اتری

عافی میرا بیٹا۔اس کے چہرے کو چھوتے ہوئے انہوں نے اسے گلے لگایا، جبکہ وہ ابھی تک ساکت کھڑا تھا کہ آیا وہ کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا اور صدا کی بونگی امثال شاہ آنکھیں پھاڑے انگلی دانتوں تلے دبائے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ ہو کیا رہا ہے

ماما کہاں چلی گئی تھیں آپ۔میں نے کتنا ڈھونڈا تھا مگر آپ نہیں ملی۔میں نے آپ کو بہت مس کیا۔عافین کو جب یقین ہو گیا کہ وہ خواب میں نہیں حقیقت میں ان کے سینے سے لگا کھڑا ہے تو ان کے گرد مضبوطی سے بازو باندھتے ہوئے بھیگی آواز میں کہا۔اس کے منہ سے لفظ ماما سن کر امثال کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ منہ بھی کھلا

میرا بیٹا کتنا بڑا ہو گیا ہے۔وہ دیوانہ وار اس کا منہ چومتے ہوئے ایک بار پھر انہوں نے اسے گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

ہائے! آپ لوگ مجھے ایموشنل کر رہے ہیں۔امثال آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے ہوئے اندر آئی اور انہیں ایک دوسرے سے الگ کیا اور باہر کھڑے سپاہی کو کرسی لانے کا اشارہ دیا اور خود وہیں رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر لائی اور انہیں پینے کو دیا

آپ لوگ باتیں کریں۔میں چلتی ہوں۔جب جانا ہو تو بتا دیجیے گا امثال انہیں کرسی پر بٹھاتی خود باہر نکل گئی۔عافین ان کے گھٹنوں پر سر رکھے زمین پر بیٹھ گیا

آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کو بہت مس کیا۔ڈھونڈنے کی بھی کوشش کی تھی مگر آپ ملی ہی نہیں۔ڈیڈ بلکل بھی اچھے نہیں ہیں۔منہ بسور کر بولتا انہیں وہ بارہ تیرہ سالہ بچہ لگا جسے وہ چھوڑ کر گئیں تھیں اور اب ملنے پر انہیں شکائیتں لگا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دن میں واپس گاؤں چلی گئی تھی اور پھر اماں جان کے انتقال کے بعد خالہ کے ساتھ ان کے ہاں رہنے لگی ۔انہوں نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا میرا بیٹا ایک غلط انسان ہے یہ کس راہ پر چل نکلے ہو عافی۔کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رضیہ چچی نے کہا۔وہ جو آنکھیں بند کے ان کی آغوش میں سکون محسوس کر رہا تھا آنکھیں کھولتا سیدھا ہوا

مجھ سے غلطی ہو گئی ماما۔بھٹک گیا تھا مگر اب سوری ہوں۔آپ پلیز خفا مت ہونا آج سے کوئی غلط کام نہیں کروں گا پکا پرومس۔اس نے ان کا چہرہ تھامتے ہوئے بچوں کے سے انداز میں کہا

ہمم۔انہوں نے سر ہلانے پر اکتفا کیا تو وہ دوبارہ ان کے گھٹنوں پر سر ٹکا گیا

اچانک کسی خیال کے تحت اس نے سر اٹھایا تو وہ اسے ہی دیکھ رہی تھیں

ماما جن کی ڈیتھ ہوئی تھی وہ آپ کے ہزبینڈ تھے۔اسے یاد آیا تھا کہ اس نے عادل سے کریم کی فیملی سے ملنے کو کہا تھا تو کیا اس کی ماں ہی اس کی فیملی تھی جو وہ یہاں آئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ نے پانچ سال بعد میری شادی کروادی تھی کہ ان کے بعد کوئی تو ہو جو میرا سہارا بن سکے

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری ماما میری وجہ سے ان کی ڈیتھ ہوئی۔ میں بلکل بھی اچھا نہیں ہوں۔ مجھ سے غلطی ہو گی معاف کر دیں ۔اس نے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔ تو آنسو صاف کرتے ہوئے سر ہلا گئیں۔ ایک ماں بھلا کب تک انے بچے سے ناراض رہ سکتی تھی۔ وہ بھی اس صورت میں جب وہ تیرہ چودہ سال بعد ملا ہو

مے آئی کم ان سر۔ امثال اس کے روم کا دروازہ ناک کرتے ہوئے بولی۔ تو فائل پر دستخط کرتا عادل مسکرا دیا

نو

یہ تو خیر نہیں ہو سکتا۔ وہ اس کے سامنے رکھی کرسیوں میں سے ایک گھسیٹ کر بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جانتے تھے کہ عافین رضیہ چچی کا بیٹا ہے

ہاں انوسٹیگیشن کے دوران سوہا میرا مطلب ہے کہ انسپیکٹر سوہا ان کے پرانے گھر گئی تھی وہاں سے پتہ کرتے کرتے وہ ان تک پہنچی۔ عادل نے اس کے گھورنے پر سوہا کے ساتھ انسپیکٹر لگایا

Posted On Kitab Nagri

صیح۔ میرے لیے کچھ کھانے پینے کو منگواو آخر کو پہلی بار تمہارے آفس میں آئی ہوں۔ امثال نے کہا۔ اس نے گھنٹی بجا کر پیون کو جوس لانے کو کہا۔ وہ اس کے کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے بے اختیار مسکرا دی

تمہیں یاد ہے عادی ہماری پہلی ملاقات یہاں ہوئی تھی. وہ سب یاد کر کہ امثال کی ضبط کے باوجود ہنسی چھوٹ گئی تھی

کیسے بھول سکتا ہوں زندگی میں پہلی بار تھا جب شدت سے دل چاہ رہا تھا اپنے ہی پسٹل سے سوسائیڈ کر لوں عادل نے ہنستے ہوئے کہا امثال کا قہقہ بلند ہوا۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کا ڈمپل دیکھنے لگا جو اس کی ہنسی کی وجہ سے گہرا ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچی بہت مزہ آیا تھا۔ تمہارا وہ ماتحت بہت کروفر سے لایا تھا کہ انکو سیدھا کریں گے مگر آخر میں بیچارے کی حالت رونے والی ہو گئی تھی اور تمہیں یاد ہے اس صفائی کرنے والے کا جھاڑو تمہاری گود میں گرا تھا۔ وہ دیکھ کر مجھے بہت ہنسی آئی تھی اور تمہارا غصہ ساتویں آسمان پر جا پہنچا تھا اور جو چٹنی میں نے بازی پر پھینکی تھی وہ بھی تم پر گری تھی ۔امثال ہنستے ہوئے بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اچھا بس زیادہ مت ہنسو بی جان کہتی ہیں کہ زیادہ ہنسنے سے نظر لگ جاتی ہے۔عادل نے اس کے چہرے سے نظر ہٹاتے ہوئے اسے سنجیدہ ہو کر اسے ڈپٹا

ژلے۔اس کو مسلسل ہنستا پا کر عادل نے اسے آنکھیں دکھائیں

اوکے اوکے میں سنجیدہ ہوں۔لیکن ایک بات بتاؤ اس دن یہاں پہنچ کر تمہارے زہن میں پہلا خیال کیا آیا تھا۔امثال نے سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا

کہیں دہشت گردوں نے حملہ تو نہیں کر دیا۔اس نے بے ساختہ کہا تو وہ ایک بار پھر ہنسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضیہ چچی کا سناؤ

بہت خوش لگ رہی تھیں۔اتنے سالوں بعد اپنے بیٹے کو روبرو پا کر پھولے نہیں سما رہیں مگر عادی تم اب کیا کرو گے میرا نہیں خیال کے چچی اسے کوئی سزا دلوانے کے حق میں ہوں گی پہلے شوہر اور اب اپنا بیٹا وہ بلکل بھی نہیں کھونا چاہیں گی

Posted On Kitab Nagri

میں بھی اتنے دنوں سے یہی سوچ رہا ہوں۔ دو صورتیں ہیں رہا ہونے کی ایک چچی اپنے شوہر کا خون معاف کر کہ ایف آئی آر واپس لیں جو کہ وہ کر ہی لیں گی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اس سب میں انوالوڈ رہے گا کیونکہ وہ سمگلنگ میں ملوث ہے۔ اس کے لیے اسے اپنے باپ کے الیگل کام کا وعدہ معاف گواہ بننا ہو گا اور سارے ثبوت اور عدالت میں جا کر گواہی دینی ہو گی ان شارٹ اس کیس میں پوری پوری معاونت کرنا پڑے گی تب جا کر رہائی کی صورت ممکن ہے۔ لیکن مجھے نہیں لگتا وہ اس سب کے لیے ہامی بھرے گا کہ اپنے باپ کے خلاف کیوں کر جائے گا

تم اس سے بات کرو اور سمجھاؤ کہ وہ قانون کا ساتھ دے۔ عادی میں چاہتی ہوں کہ تم اسے رہا ہونے میں مدد دو ۔ چلو چچی کو شوہر نہ سہی بیٹا تو مل ہی جائے۔ امثال نے سنجیدگی سے کہا تو اس نے سر ہلا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو گھنٹے بعد عادل جا کر انہیں بلا لایا اور انہیں گھر چلنے کو بولا تو انہوں نے عافین کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے کی درخواست کی۔ انہیں گھر چھوڑ کر وہ واپس عافین کے پاس آیا اور اس سے بات کی۔ وہ اس کی مدد کرنے کو تیار ہو گیا۔ نواز عالم بیل پیپر لے کر آئے تو عافین ان کے ساتھ چلا گیا۔ اگلے دو چار دنوں میں اس نے ان کی سمگلنگ کی تمام تر تفصیلات لا کر عادل کو دے دیں اور اس کے ساتھ ہی تمام اڈوں کے اڈریس اور ثبوت کے طور پر کچھ اہم پیپر بھی دیے۔ عافین اپنی پہلی پیشی پر ہی رضیہ چچی کے بیان پر رہا ہو گیا تھا اور سمگلنگ کے کیس میں اسے وعدہ معاف گواہ کے طور پر نامزد کر کہ نواز عالم پر کیس چلایا اور اس کے اریسٹ وارنٹ جاری ہوئے مگر ان کے وہاں

Posted On Kitab Nagri

پہنچنے سے پہلے ہی وہ فرار ہو چکے تھے۔ تمام ممکنہ جگہوں پر وہ ریڈ کر چکا تھا مگر اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں چل رہا تھا ۔عافین رضیہ چچی کو لے کر اپنے ایک دوست کے فلیٹ میں شفٹ ہو چکا تھا۔عادل ان دنوں جھنجھلایا سا ہوا تھا اور اسی جھنجھلاہٹ میں وہ بھول گیا کہ اس نے عافین کو اپنے ساتھ ملا کر نواز عالم کی شہ رگ پر پاؤں رکھا ہے۔ وہ اس وقت زخمی شیر بنا ہوا تھا اور ایک زخمی شیر بہر حال زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ اپنی اس لاپرواہی کا خمیازہ اسے بھگتنا ہی تھا

بازل کو دو دن سے بخار تھا اس لیے وہ چھٹی پر تھا۔اس لیے وہ دو دن سے اکیلی ہی آ جا رہی تھی۔ابھی بھی وہ مگن سی ڈرائیو کرتی شاہ ہاوس سے واپس آ رہی تھی جب راستے میں ایک سنسان جگہ پر سڑک کے درمیان ایک کار آڑی ترچھی کھڑی گاڑی اس انداز میں کھڑی تھی کہ پیچھے سے آنے والی گاڑی کسی صورت بھی نہیں گزر سکتی تھی ۔اس نے دو تین ہارن دیئے مگر کوئی رسپانس نہ پا کر غصے سے باہر نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک تو ان لوگوں کا مسئلہ سمجھ نہیں آتا سڑک کے بیچ گاڑی روک کر کون سی حس کو تسکین دیتے ہیں۔ بڑبڑاتے ہوئے وہ گاڑی تک آئی اور شیشہ ناک کرنے لگی۔سیاہ شیشوں والی گاڑی ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ ہی نہ پائی کہ گاڑی میں کوئی نہیں ہے۔اپنے پیچھے کسی کی آہٹ پا کر وہ پلٹنے لگی تھی کہ کسی نے اس کے منہ پر رومال رکھا ۔کلوروفام کی تیز خوشبو اس کے ناک سے ٹکرائی اور اگلے ہی لمحے وہ ہوش وحواس سے بے گانہ ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

نواز عالم تمسخر سے اپنے سامنے کرسی پر بندھے ہوئے بے ہوش وجود کو دیکھ رہا تھا۔اسے اس لڑکی سے دوہری نفرت محسوس ہو رہی تھی۔ایک تو وہ اس ایس پی کی چہیتی بیوی تھی اور دوسرا اس کے اپنے بیٹے کی محبوبہ۔جس نے کچھ ہی مہینوں میں اس کا بیٹا اس سے چھین لیا تھا۔اس کے ذہن میں اپنے بیٹے کی غداری گھومی کہ کس طرح اس کا اپنا ہی بیٹا اس کی بربادی کی وجہ بنا تھا۔غصے سے ان کا خون کھولا تو اٹھ کر پوری قوت سے ایک تھپڑ امثال کے گال پر دے مارا۔تھپڑ اتنا شدید تھا امثال کے گال کی جلد پھٹ گئی تھی۔اس نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھولیں تو نواز عالم کو سامنے کھڑا پایا۔وہ کئی بار شہریار کے آفس میں ان سے مل چکی تھی

میں کہاں ہوں؟اس نے گردن موڑ کر ادھر ادھر دیکھا اور پھر انہیں جو خونخوار نظروں سے اسے ہی گھور رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اس وقت میری قید میں ہو۔انہوں نے چبا چبا کر کہا

کیوں میں نے کیا کیا ہے؟اس ہاتھوں نے ہاتھوں کو حرکت دینا چاہی مگر رسیوں کی گرفت مضبوط ہونے کی وجہ سے کسمسا کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

میرے بیٹے کو باغی کیا ہے تم نے اور تمہارے شوہر نے اس کو استعمال کرتے ہوئے مجھے برباد کیا ہے۔ تو کچھ بربادی کا مزہ اسے بھی تو چکھنا چاہیئے۔ نواز عالم نے طنزیہ کہا اور اس کی دو تین تصاویر لے کر باہر کی طرف بڑھا

انکل مجھے کھول تو دیں کہیں بھاگی تھوڑی نہ جا رہی ہوں۔ امثال نے گال کی تکلیف نظرانداز کرتے ہوئے معصومیت سے کہا کہ ایک بار ہاتھ کھل جائیں تو حساب تو وہ برابر کر ہی لے گی

وہ عافین تھا جو تمہیں مکمل طور پر جانے بغیر تم سے الجھا اور ایسا الجھا کہ اسے خود کی بھی ہوش نہ رہی۔ میں اس کا باپ ہوں تمہارے بارے میں اچھے سے تحقیق کر کہ یہاں لایا ہوں۔ میں جانتا ہوں تم مارشل آرٹ فائٹر ہو اور میرا فلحال اپنی ہڈیاں تڑوانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ نواز عالم نے مڑ کر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ دانت پیس کر رہ گئی

نواز عالم نے باہر جا کر عادل کال کی وہ جو امثال کی شکائیت پر جلدی گھر جا رہا تھا کہ وہ اسے ٹائم نہیں دے پا رہا انجان نمبر دیکھتے ہوئے ایک سائیڈ پر جیپ روکتے ہوئے جیسے ہی فون اٹھایا نواز عالم کی مسکراتی ہوئی آواز کانوں سے ٹکرائی

میں نے سنا ہے کہ ایس پی صاحب بہت بے تابی سے مجھے ڈھونڈ رہے ہیں تو سوچا کال کر کہ حال چال پوچھ لوں

بلکل صیح سنا ہے اور حال چال بھی بہت جلد پوچھوں گا وہ بھی روبرو بیٹھ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا بعد میں پوچھ لینا پہلے اپنی چہیتی کا تو پوچھ لو وہ خیر و عافیت ہے بھی یا نہیں۔انہوں نے زوردار قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔ان کے قہقہ لگانے کے انداز سے عادل کو خطرے کا احساس ہوا

کیا مطلب ہے اس بکواس کا۔

مطلب یہ کہ میں جانتا ہوں جلد یا بدیر مجھے گرفتار ہونا ہی ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ مار کر مرا جائے۔اس لیے تمہاری لاڈلی کو اٹھوا لیا ہے تمہارے پاس کل شام تک کا وقت ہے اگر ڈھونڈ سکتے ہو تو ڈھونڈ لو ورنہ اس کی لاش تو مل ہی جائے گی تمہیں۔اب اتنا بھی ظالم نہیں ہوں کہ ورثا کو لاش بھی نہ دے سکوں۔وہ جوں جوں بول رہا تھا عادل کو اپنا وجود سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔وہ اس پہلو کو کیسے بھول گیا تھا۔ہر وقت اس پر سخت نظر رکھنے والا امثال کو اس سچویشن میں کیسے بھول گیا تھا اسے نہیں بھولنا چاہیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہتے ہو؟اپنے اعصاب پر قابو پاتے ہوئے اس نے پوچھا

تم نے مجھے برباد کیا ہے ایس پی اور وہی بربادی تمہیں بھی دینا چاہتا ہوں۔میرا بیٹا میرے جگر کا ٹکڑا چھینا ہے اب میں تم سے تمہارا سب سے عزیز رشتہ چھینوں گا تو تمہیں پتہ چلے گا، کتنی ازیت، کتنی تکلیف ہوتی ہے جب کوئی اپنا آپ سے دور ہوتا ہے

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔عادل اس کے ارادے جان کر چلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

چیخو چلاؤ تمہارا یہ تڑپنا مجھے بہت سکون دے رہا ہے۔کچھ بھیج رہا ہوں تمہارے لیے۔دیکھ لینا فائدہ مند رہے گا اور ہاں میری بات یاد رکھنا کل تک کا وقت ہے تمہارے پاس۔اس نے کہتے ہوئے فون کاٹ دیا جواب میں وہ ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا۔ابھی وہ موبائل ہاتھ میں پکڑے کھڑا تھا کہ موبائل کی میسج ٹیون بجی اس نے جلدی سے کھولا تو امثال کی تین چار تصویریں تھیں ایک میں وہ بے ہوش بندھی ہوئی تھی اور باقی ویسے ہی تھیں۔ ایک میں صرف اس کا چہرہ نظر آرہا تھا جس میں اس کے گال کا زخم صاف دکھائی دے رہا تھا جسے دیکھ کر جلدی جلدی سے سکرین پر ہاتھ مارتے عادل کا ہاتھ کانپا تھا

ژلے۔اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا اس نے دوبارہ کال ملانی چاہی مگر نواز عالم کا نمبر بند جا رہا تھا۔اس نے بار بار نمبر ملایا مگر ناکام رہا۔بے بسی سے سر تھام کر رہ گیا۔

ریلیکس عادل سے کام۔حوصلے سے کام لو ایسے نہیں چلے گا۔اس نے خود کو حوصلہ دیتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور انسپکٹر عباس اور سوہا کو کال کر کہ صورتحال سے آگاہ کیا اور خود گاڑی ریورس کرتا ہوا واپس شہر کی طرف مڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوپہر سے شام ہونے کو آئی تھی مگر اس کا کچھ اتہ پتہ نہیں چل رہا تھا۔ حویلی سے بار بار شہریار اور راسم شاہ کی کالز آ رہی تھیں مگر وہ کاٹ دیتا۔۔ جانتا تھا کہ امثال کے ابھی تک گھر نہ پہنچنے کی وجہ ہی پوچھیں گے کچھ سوچ کر وہ عافین کے فلیٹ پر آیا

عافین جہاں اتنی ہیلپ کی ہے وہاں تھوڑی سی اور کر دو پلیز کسی طرح پتہ لگوا دو کہ وہ اسے کہاں لے کر جا سکتے ہیں۔ عادل کی بے بسی انتہاؤں کو چھو رہی تھی۔ عافین نے اس کی نم ہوتی سرخ آنکھوں کو دیکھا جن سے آنسو چھلکنے کو بے تاب تھے مگر وہ ضبط کیے ہوئے تھا

میں جہاں جہاں پتہ کر سکتا تھا کر چکا ہوں اور ایم شیور وہ اسے کسی بھی ایسی جگہ نہیں لے کر جا سکتے جس کا پتہ میں جانتا ہوں۔ عافین نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی

تم پلیز ایک بار پھر سے ٹرائے کرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے میں رشید کو پھر سے کال کرتا ہوں۔ عافین نے سامنے ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھایا تو عال کی نظر اس کی رسٹ واچ پر پڑی تو اس کے ذہن میں امثال کی بات گھومی

Posted On Kitab Nagri

یہ عدی نے دی تھی۔بعد میں پتا چلا کہ اس نے اس میں کچھ فٹ کروایا میری جاسوسی کرنے کے لیے اور اتار نے بھی نہیں دیتا اس کے سیل ختم ہو گئے تھے تو وہ ڈلوا کر لایا ہے ۔ابھی کچھ دن پہلے ہی تو اس نے پوچھنے پر وہ منہ بناتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جب ملازمہ اسے دے کر گئی کہ یہ عدید صاحب نے بجھوائی ہے۔اس نے جلدی سے عدید کو کال کی

سنو تمہاری ژلے کو دی گئی واچ تمہارے ساتھ کنیکٹڈ ہے یا نہیں

کیوں کیا ہوا خیریت ؟عدید نے اس کے غیر متوقع بات پر حیرانی سے پوچھا

تم جلدی سے بتاؤ باقی کی بات پھر بتاوں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔اس نے کال لاوڈ سپیکر پر لگاتے ہوئے سرچ کرنا شروع کیا

یہ شہر سے پانچ کلو میٹر دور ایک ایریا دکھا رہا ہے مگر تم پوچھ کیوں رہے ہو اور یہ وہاں کیا کر رہی ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

ژلے کو کسی نے کڈنیپ کر لیا ہے تم پلیز مجھے ایگزیکٹ لوکیشن بتاؤ۔ٹائم بہت کم ہے۔عادل نے جلدی سے اسے آدھی بات بتائی۔

کک کس نے کیا ہے۔اس نے اٹکتے ہوئے پوچھا

ابھی پتہ نہیں۔تم پلیز مجھے بتاؤ

پلیز عدید سنبھالو خود کو اور مجھے بتاؤ کہاں ہے۔اس کی طرف سے خاموشی پا کر عادل نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا تو اس نے لوکیشن میسج کی۔وہ جلدی سے وہاں سے نکلا۔راستے میں اس نے سوہا اور عباس کو ایڈریس دیتے ہوئے وہاں پہنچنے کا کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلوبہ جگہ پر پہنچا تو وہ کھنڈر سی جگہ تھی ایک سائیڈ پر بلڈنگ بن رہی تھی اس کے دائیں طرف ٹوٹی پھوٹی سی آٹھ دس کمروں پر مشتمل ایک منزلہ عمارت تھی۔وہ ہاتھ میں پسٹل لیے سب کمروں کو چیک کرتا جا رہا تھا کہ ایک کمرے کا دروازہ کھولنے پر سامنے امثال کرسی پر بندھی نظر آئی۔وہ پسٹل وہیں پھینکتا بھاگ کر اس کی طرف آیا دروازہ کھلنے کی آواز پر امثال نے آنکھیں کھولیں تو عادل اندر آتے دیکھ کر مسکرائی

مجھے پتہ تھا تم ڈھونڈ ہی لوگے

Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک ہو نہ ۔اس کے ہاتھ پاؤں کھولتے ہوئے اس نے پوچھا

ہاں ٹھیک ہوں۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔عادل کی نظر اس کے گال پڑی تو بے اختیار اس کا ہاتھ اس کے گال پر گیا اس کے ہاتھ رکھنے پر امثال کے منہ سے سی کی آواز نکلی

درد ہو رہا ہے۔اس کی آنکھوں میں تفکر کی لکیریں نمایاں تھیں

نہیں بس تھوڑی تھوڑی جلن ہو رہی ہے۔امثال نے اس کو تسلی دینے کو جھوٹ بولا ورنہ اسے تب سے اپنا جبڑا ٹوٹا محسوس ہو رہا تھا

کوئی بات نہیں میں دیکھ لوں گا۔اٹھو۔۔چل لو گی؟عادل نے اس کو بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے پوچھا تو اس نے سر ہلا دیا۔وہ اسے لے کر باہر نکلا ابھی وہ گاڑی سے کچھ دور ہی تھے جب نواز عالم کی آواز پر پلٹے

تمہیں کیا لگا کہ اتنی آسانی سے اسے لے جاؤ گے۔اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتے اس نے یکے بعد دیگرے تین فائر کیے ۔دو گولیاں امثال کے پیٹ میں جب کے تیسری گولی اس کے لڑکھڑانے پر اس کے دائیں کندھے پر لگی تھی۔اس سے پہلے وہ دوبارہ گولی چلاتا انسپیکٹر عباس نے ان کی کنپٹی پر پسٹل رکھی تھی۔سوہا نے اس سے پسٹل لے کر ساتھ

Posted On Kitab Nagri

کھڑے سپاہی کی طرف اچھالی اور اسے ہتھکڑی لگانے لگی۔عادل جو ابھی تک ششدر کھڑا تھا امثال کے نیچے گرنے سے ہوش میں آیا

ژلے کچھ نہیں ہوا۔ہم۔ہم ابھی ہوسپٹل چلتے ہیں۔اس کی آدھ کھلی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے اس نے جھک کر اسے اٹھانا چاہا

نہیں۔۔۔پہلے میری بات سنو۔۔۔۔پتہ نہیں پھر موقع ملے نہ ملے۔امثال نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ تھام کر کہا

تمہیں ہمیشہ سے یہی۔۔۔۔۔شکوہ رہا ہے نہ کہ میں۔۔۔۔۔۔اظہار نہیں کرتی تو۔۔۔۔تو۔۔سنو میں اس۔۔۔۔۔دنیا۔۔۔۔۔۔۔دنیا میں سب سے۔۔۔۔۔زیادہ۔۔۔۔پیار شہری بھائی۔۔۔۔۔۔۔سے کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔اور ان کے بعد۔۔۔۔۔۔۔تم سے۔۔۔۔۔جب جب آس پاس۔۔۔۔۔ہوتے۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔۔ہو۔۔نہ تو۔۔۔۔بہت اچھا۔۔۔لگتا ہے۔۔۔۔۔اک۔۔اکثر تمہاری گھوریاں۔۔۔۔۔۔دیکھنے کے لیے۔۔۔میں الٹی سیدھی۔۔۔۔۔حرکتیں کرتی۔۔۔۔۔کرتی۔۔۔ہوں۔می۔۔۔۔۔۔میں نہ تم سے۔۔۔۔۔۔ڈھیر۔۔۔۔ڈھیر سارا۔۔۔۔پیار۔۔۔۔کرتی۔۔۔۔ہوں۔آئی۔۔۔۔۔آئی۔۔۔۔لو۔اس سے پہلے اس کا جملہ مکمل ہوتا اس کی آنکھیں بند ہو گئی

ژلے۔عادل نے اس کا گال تھپتھپایا

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو گے ہو ہٹو پیچھے۔فائرنگ کی آواز سن کر تیزی سے آتے عدید نے اس کو امثال کا سر گود رکھے دیکھ کر دھاڑتے ہوئے اسے پیچھے ہٹایا اور اسے اٹھا کر باہر کی طرف بھاگا اور ساتھ ہی عادل کو بھی آواز دیتے ہوئے آنے کو کہا۔سوہا نے اگے بڑھ کر عادل کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا جو امثال کے خون سے رنگے اپنے ہاتھ دیکھ رہا تھا۔اس کے کانوں بھی اس کی آخری باتیں گونج رہی تھیں۔اس نے اظہار کیا بھی تو کب جب وہ موت کے دہانے پر تھی ۔وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ اس کی یہ بند آنکھیں دوبارہ کھلیں گی بھی یا نہیں۔سوہا کے ہلانے ہر وہ ہوش میں آیا

امثال کک کہاں ہے ؟اس نے ادھر ادھر دیکھا

ان کے بھائی لے گے ہیں۔آپ پلیز اٹھیں ہمیں ہوسپٹل جانا ہے۔ڈاکٹر زپولیس کیس کہہ کر ٹال مٹول کرتے ہیں۔سوہا نے کہا تو اس نے غائب دماغی سے سر ہلا دیا

سر اٹھیں نہ۔اس کو وہیں بیٹھا دیکھ کر سوہا کا سر پیٹنے کا جی چاہا۔ اس کو اٹھا کر وہ اسے گاڑی کی طرف لائی بیک سیٹ پر امثال کو لٹاتے عدید نے مڑ کر پولیس موبائل میں بیٹھتے نواز عالم کو دیکھا گویا ان کی صورت حفظ کی ہو۔سوہا انہیں پیچھے بیٹھنے کا کہہ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی اور اگلے ہی لمحے ان کی گاڑی ہوا سے باتیں کرتی شہر کی طرف جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری سمجھ میں نہیں آرہا دونوں کہاں جا سکتے ہیں۔ دس بجنے کو ہیں۔ نہ تو ژلے واپس آئی ہے اور نہ عادل۔ شہریار بے چینی سے ہال میں ٹہل رہا تھا

بھائی کیا کوئی پریشانی ہے؟ بازل جو اپنے کمرے سے آرہا تھا اس کو پریشان دیکھ کر پوچھا

ژلے ابھی تک گھر نہیں آئی اور عادل بھی غائب ہے اوپر سے دونوں میں سے کوئی بھی کال نہیں ریسو کر رہا ہے۔ تمہیں کچھ پتہ ہے کہیں جانا تھا کیا انہوں نے

لو دونوں نہیں ہیں تو اوسیلی ڈیٹ پر گئے ہوں گے۔ بازل نے شرارت سے کہا تو وہ نظر انداز کرتے ہوئے عدید کا نمبر ڈائل کرنے لگا

اب اس کو کیا مصبیت ہے۔ یہ کیوں نہیں فون اٹھا رہا۔ عدید کو فون نہ اٹھاتا پا کر وہ جھلایا۔ اس کے بار بار فون کرنے پر بھی اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر وہ عدید کی طرف گیا وہاں سے سدرہ نے اسے بتایا کہ اسے دو گھنٹے پہلے کسی کا فون آیا تھا تو کافی پریشانی میں گھر سے نکل گیا تھا۔ اس کی بات سن کر اسے صیح معنوں نے تشویش نے آن گھیرا تھا

کیا بات ہے بیٹا اتنی رات کو کیوں بوکھلائے بوکھلائے پھر رہے ہو؟ مردان خانے سے نکلتے راسم شاہ نے اس کو ہونق بنا دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بابا ثرلے اور عادل گھر نہیں آئے اور نہ ہی فون اٹینڈ کر رہے ہیں۔عدید کا پتہ کیا ہے تو وہ بھی دو گھنٹے پہلے کہیں چلا گیا ہے اور حد یہ ہے کہ وہ بھی فون نہیں اٹھا رہا۔

کسی کام سے گیا ہو گا اور ثرلے اور عادل دونوں گھر پر نہیں ہیں تو وہ ساتھ ہی ہوں گے تم ٹینشن نہ لو چلو اندر۔ایسے ہی سنجیدہ ہو جاتے ہو۔راسم شاہ نے اس کی کمر پر تھپکی دیتے ہوئے کہا اور کندھے پر ہاتھ رکھے اندر لے آئے

نہیں بابا کچھ تو ہوا ہے مجھے دوپہر سے بہت بے چینی ہو رہی ہے ایسے لگتا ہے کچھ بہت برا ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے۔شہریار نے اضطراب کے عالم میں گردن پر ہاتھ پھیرا اور دوبارہ عدید کا نمبر ملایا تیسری بیل پر اس نے فون اٹھا لیا تھا

کہاں مرے ہوئے تھے؟ کب سے فون کر رہا ہوں۔جیسے ہی اس نے فون اٹھایا وہ اس کی سنے بغیر چیخا تھا۔اس کی آواز اتنی اونچی تھی کہ گھر کے سبھی لوگ اپنے اپنے کمروں سے نکل آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو چپ کیوں ہو؟ کہاں ہو اور ثرلے کا کچھ پتہ ہے؟ کہاں ہے؟ وہ ابھی تک گھر نہیں آئی ...

میں کچھ بکواس کر رہا ہوں آدھی رات کو کہاں دفعہ ہوئے ہو اور ثرلے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی ژلے۔عدید کی روتی آواز سن کر وہ ساکت ہوا

کیا ہوا ژلے کو؟اس کی رندھی آواز اسے بہت کچھ غلط ہونے کا پتہ دے رہی تھی

فار گاڈ سیک عدید۔آگے بھی بولو۔کہاں ہے ژلے اور تم کہاں ہو؟اس کی طرف سے خاموشی پا کر اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کے سامنے ہوتا اور وہ اس کا منہ توڑ دیتا

بھائی۔۔۔۔ژلے۔۔۔۔ژلے کو۔۔۔۔گولیاں لگیں ہیں۔اب کی بار بتاتے ہوئے وہ باقاعدہ رو پڑا۔شہریار کو لگا جیسے کسی نے اس کے کانو میں صور پھونکا ہو۔اس کا زرد پڑتا چہرہ اور قدموں کی لڑکھڑاہٹ دیکھتے ہوئے زریاب نے اس کے ہاتھ سے موبائل پکڑ کر کان سے لگایا۔دوسری طرف سوہا تھی اس سے بات کر کہ ہوسپیٹل کا اڈریس پوچھ کر فون بند کر دیا

چاچو ژلے کو گولیاں لگیں ہیں۔زریاب نے راسم شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو نا سمجھی سے شہریار کی حالت دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

یااللہ۔سار یہ بیگم کا ہاتھ بے اختیار سینے پر گیا

پلیز چاچو سنبھالیں خود کو عادل اور عدید اکیلے ہوسپیٹل میں ہیں۔ہمیں جانا ہو گا۔ان کو سن کھڑے دیکھ کر زریاب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

بھائی ریلیکس کچھ نہیں ہو گا۔وہ ٹھیک ہو گی۔اٹھیں چلیں ہمیں اس کے پاس جانا ہے۔بازل نے زمین پر بیٹھے شہریارے کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

نہیں بازی وہ ٹھیک نہیں ہے تم نے دیکھا نہیں عدید رو رہا تھا۔تم جانتے ہو وہ اتنی جلدی پریشان ہونے والوں میں سے نہیں ہے۔شہریار نے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ہوسپیٹل نہیں جاؤں گا۔میں کوئی بری خبر نہیں سن سکتا۔اگر کوئی ایسی ویسی خبر سننے کو ملی نہ تو میں مر جاؤں گا

Posted On Kitab Nagri

دریاب بھائی آپ لوگ جائیں میں بھائی کو لے کر آتا ہوں۔دریاب کو ہال کے دروازے میں منتظر دیکھ کر بازل نے کہا تو وہ سر ہلاتا واپس مڑ گیا

بھائی یہاں دیکھیں۔میں آپ کے سامنے صیح سلامت بیٹھا ہوں۔ہے نہ۔تو وہ تو میری ٹوئنی ہے اس کو کیسے کچھ ہو سکتا ہے؟آپ کو پتہ تو ہے عدید کو ایسے ہی تنگ کرتی ہے ابھی بھی تنگ ہی کر رہی ہو گی اور وہ سدا کا ایمو شنل اس کی شرارت میں آ گیا ہو گا۔آپ جائیں گے تو اس کی ساری مستی ختم ہو جائے گی۔بازل نے شہریار کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کی آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔وہ الگ بات تھی کہ اس کے اپنے آنسو بہنے شروع ہو چکے تھے

تم جھوٹ بول رہے ہو مجھے بہلا رہے میں نہیں جاؤں گا۔اس نے اس کا ہاتھ جھٹکا

بھائی پلیز چلیں۔سب چلے گئے ہیں آپ کو نہ پا کر جان کو آ جائے گی۔بازل نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور اسے کھینچتے ہوئے لا کر گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیو کرتے ہوئے حویلی سے نکل گیا

وہ تینوں اسے ہوسپیٹل لے کر آئے تو ڈاکٹرز نے سوہا اور عادل کی پولیس یونیفارم میں دیکھتے ہوئے اسے فوری ایڈمٹ کر لیا تھا۔راستے میں وقفے وقفے سے دونوں کا موبائل بجتا رہا تھا مگر انہیں ہوش ہی کہاں تھی کہ وہ اٹھا

Posted On Kitab Nagri

لیتے۔اس کے کندھے اور پیٹ سے نکلتا خون دیکھ کر سوہا نے ان کی بے وقوفی کا احساس دلاتے ہوئے اس کے پیٹ اور کندھے پر کپڑا باندھنے کا کہا تو عدید نے اپنی شرٹ اتار کر اسے کے پیٹ پر اور عادل کی شرٹ کندھے پر باندھی۔۔ڈاکٹر سوہا کو بتا رہا تھا کہ خون ضائع ہونے اور پریگننسی کی وجہ سے اس کی حالت کریٹیکل ہے اس لیے وہ کوئی امید نہیں دلا سکتے۔عدید جو دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھا کسی چیتے کی مانند اس پر جھپٹا

اگر میری بہن کو کچھ بھی ہوا نہ ڈاکٹر تو تمہیں اور تمہارے عملے کو زندہ زمین میں دفن کر دوں گا۔اس کا گریبان پکڑتے ہوئے وہ غرایا تو اس کا رنگ اڑا

سر پلیز کیا کر رہے ہیں؟انہیں اپنا کام کرنے دیں۔سوہا نے اس کو پیچھے ہٹانا چاہا

آپ سن نہیں رہی یہ کہہ رہا ہے کہ کچھ کہہ نہیں سکتے۔یہ میری بہن کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے اوکے وہ جسٹ ایک بات کر رہے ہیں۔آپ ریلیکس رہیں اور آپ پلیز جائیں پیشینٹ کو دیکھیں۔سوہا نے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے ڈاکٹر سے کہا تو اس نے ایک جھٹکے سے اس کا گریبان چھوڑا۔وہ ڈاکٹر اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے دوبارہ آپریشن تھیٹر میں چلا گیا۔کچھ دیر میں نرس نے آ کر بلڈ ارینج کرنے کو کہا بلڈ گروپ میچ ہونے کی وجہ عدید اٹھ کر ان کے ساتھ چلا گیا۔بلڈ دے کر واپس آیا تو شہریار کی پھر سے کال آتے دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر لب بھینچ کر رہ گیا۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ شہریار کو کن لفظوں میں بتائے۔اس کی امثال کے ساتھ اٹیچمنٹ اچھے سے جانتا تھا اور ہمیشہ سے ہی شکوہ رہا تھا کہ وہ سب بہن بھائیوں سے زیادہ پیار اس سے کرتے تھے اور جواب میں وہ بھی اسی پر ہی جان دیتی تھی۔کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کر کہ وہ سیدھی شہریار کے پاس جاتی اور وہ بھی ایسے بچا لیتا کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ کیسے بات کرے اس کی دوبارہ سے کال آنا شروع ہو گئی۔خود کو کمپوز کرتے ہوئے اس نے فون اٹھایا تو وہ اس کی سنے بغیر چیخ پڑا تھا۔اس کا انداز اسے صاف بتا رہا تھا کہ وہ محسوس کر چکا تھا کہ کچھ ہوا ہے۔اور وہ جو خود کو بی بریو کہہ کر بات کرنا چاہ رہا تھا اس کی آواز سنتے ہی رو دیا۔سوہا نے اس سے موبائل پکڑ کر زریاب کو ہوسپیٹل کا اڈریس دے کر پہنچنے کا کہا ۔۔عادل تو وہاں ہو کر بھی وہاں نہیں تھا جب سے آیا تھا خاموشی سے بینچ پر بیٹھا آتے جاتے لوگوں کو خالی خالی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔سوہا نے ایک دو بار بات کرنے کی کوشش کی تو اس نے ایسے دیکھا کہ اسے اس کی دماغی حالت پر شبہ ہونے لگا

کچھ ہی دیر میں تین گاڑیاں آگے پیچھے ہوسپیٹل کے سامنے آ کر رکیں۔بازل نے بھی ان کے پیچھے ہی گاڑی لا کر روکی ۔ان میں سے نکلتے اتنے لوگوں کو دیکھ کر سب نے حیرانی سے دیکھا۔ریسپشینسٹ سے ایمرجنسی وارڈ کا پوچھ کر وہ سب تیز تیز قدموں سے اس طرف چل دیے۔جس جس کی نظر پڑی تھی اس نے ایک بار رک کر ضرور دیکھا تھا پھر یہ سوچ کہ چل دیئے شائد کوئی بڑی ہستی یہاں ایڈمٹ ہے اس لیے اتنے لوگ عیادت کو آئے ہیں۔وہ کہاں جانتے تھے کہ یہاں وہ طوطا ایڈمٹ ہے جس میں کئی لوگوں کی جان بستی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سنو کیا یہاں کوئی پولیٹیشن وغیرہ ایڈمٹ ہے جو اتنے لوگ اکھٹے آئے ہیں۔ایک نرس نے ریسپیشن پر رک کر پوچھا

یہ لوگ ایمرجنسی وارڈ کا پوچھ رہے ہیں وہاں تو شام کو ایک لڑکی آئی ہے۔ جس کو گولیاں لگی تھیں۔ریسپشنسٹ نے جواب دیا

لگتا ہے کوئی بہت ہی اہم لڑکی ہے۔وہ نرس سر ہلاتی ہوئی چلی گئی

وہ سب آپریشن تھیٹر کے سامنے پہنچے تو عدید کو زمین پر جب کہ عادل کو بینچ پر بیٹھے پایا۔قدموں کی آہٹ پر اس نے سر اٹھایا۔زریاب،دریاب مصطفی شاہ،امان کے ساتھ ساتھ راسم شاہ اور ساریہ بیگم کو آتے دیکھا۔ان کے پیچھے سانیہ،عائشہ،رمل اور خدیجہ بیگم تھیں۔سب سے آخر میں بازل شہریار کا بازو تھامے آرہا تھا نزدیک آنے پر وہ اٹھ کر شہریار کے گلے لگ کہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔اتنے سارے لوگوں کو وہاں پا کر سوہا کا منہ کھلا مگر کچھ کہنے کی ہمت نہ کر پائی کہ ڈاکٹر کا حال دیکھ چکی تھی

بس کرو نہ اگر تم لوگ ہی ایسا کرو گے تو ماموں ممانی کو کون سنبھالے گا۔امان ان کو الگ کرتے ہوئے بولا

ژلے۔۔۔ژلے کہاں ہے۔مجھے اس کو دیکھنا ہے۔شہریار آپریشن تھیٹر کی طرف بڑھتے ہوئے بولا

تم رکو میں پتہ کر کہ آتا ہوں زریاب نے اس کو پکڑ کر بٹھایا اور خود سوہا سے پوچھ کر ڈاکٹر کے روم کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار حوصلہ کر کیا حالت بنا رکھی ہے۔اللہ سے دعا کر وہ ٹھیک ہو جائے گی۔اتنے سارے لوگوں کے ہوتے ہوئے اسے کیسے کچھ ہو سکتا ہے۔دریاب نے عادل کے پاس بینچ پر بیٹھتے ہوئے کہا

چل اٹھ جا کر نفل پڑھ کر اللہ سے دعا کر۔بیوی کے حق میں شوہر کی اور شوہر کے حق میں بیوی کی دعا اللہ بہت جلدی سنتا ہے۔دریاب نے اسے زبردستی اٹھایا اور لے کر ہوسپیٹل کی مسجد میں لے کر آیا

چل جا جا کر اللہ سے مانگ اسے اور لے کر واپس آنا۔اس کے اودھم اور طوفان مچانے کی عادت ہو گئی ہے۔اس کے بغیر حویلی میں اب کسی کا بھی دل نہیں لگے گا۔دریاب اپنی شرٹ اتار کر اسے دیتا ہو بولا تو وہ خاموشی سے جا کر وضو کرنے لگا

یا اللہ اپنا رحم کرنا ورنہ ان تین چار لوگوں کو پاگل ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا۔دریاب آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑایا

آدھے گھنٹے تک جمال شاہ حویلی کے لوگ بھی پہنچ چکے تھے۔اور سوہا کا ایک بار پھر منہ کھلا تھا۔کوریڈر میں ایک میلا سا لگ گیا۔صدام اور راشد شاہ کے روکنے کے باوجود ثریا شاہ ساتھ آئیں تھیں

کیا ہو رہا ہے یہ؟ یہ ہوسپیٹل ہے کوئی پارک نہیں جو آپ سب لوگ یہاں جمع ہو گئے ہیں۔آپ لوگ پلیز رش زرا کم کریں۔راونڈ پر آتی ڈاکٹر نے ان سب کو دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اوہ بہن جا کر پیشنٹ کو دیکھو ہم آپ کا ہوسپیٹل لے کر بھاگ نہیں رہے ہیں۔سانیہ بنا کوئی لحاظ کیے بولی

واٹ !اس نے رک کر اسے گھورا

اوہ گاڈ یہاں ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ لگتا ہے طالبان کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو ذرا سی بات پر بھڑک اٹھتے ہیں۔سوہا بڑبڑاتے ہوئے آگے آئی اور اس ڈاکٹر کو سمجھا بجھا کر بھیجا۔اسے بے اختیار اندر پڑی لڑکی پر رشک محسوس ہوا تھا جس کے لیے باہر اتنے لوگ پریشان تھے اور اندر بے خبر سو رہی تھی۔اس کے دل سے اس کی صحتیابی کی دعا نکلی

وہ اس وقت رضیہ کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا۔اسے عباس کے تھروہی پتہ چلا تھا کہ نواز عالم پکڑا گیا ہے مگر اریسٹ ہونے سے پہلے اس نے امثال کو اچھا خاصا زخمی کر دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نہ۔اس نے لیٹے لیٹے پوچھا

دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائے عافی ورنہ تمہارا باپ اس دنیامین عبرت کا نشان بن کر رہ جائے۔رضیہ چچی نے سنجید گی سے کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھا نہیں؟

یہ لوگ پہلے شہر رہتے تھے ان کو گاؤں شفٹ ہوئے ابھی صرف دو سال ہی ہوئے ہیں۔ان دنوں نے یہ نئے شفٹ ہوئے تھے جب ایک دن عادل صاحب نے غصے میں آ کر چائے کا کپ زمین پر پٹخا اور اتفاقیہ طور پر چائے کی کچھ چھینٹے اور ایک کرچی امثال کے پاؤں پر لگی تھی۔عدید صاحب کام کی وجہ سے دبئی گئے ہوئے تھے اور انہیں پاکستان واپس آنے میں صرف تین سے چار گھنٹے لگے تھے اور آتے ہی مار مار کر عادل صاحب کا برا حشر کیا تھا۔میں اس وقت وہیں تھی اور مجھے یہ دیکھ کر بہت ہنسی آئی کہ اس کے اچھا خاصا مار لینے کے بعد شہریار صاحب نے آگے بڑھ کر چھڑوایا تھا۔تو جب اتنی ہلکی سی چوٹ لگنے پر وہ اپنے ہی کزن کا حلیہ بگاڑ سکتا ہے تو تمہارے باپ نے تو پھر اسے موت کے منہ میں پہنچا دیا ہے۔رضیہ چچی نے سنجیدگی سے کہا اور وہ ساری بات چھوڑ کر عادل کے پٹنے پر ہی اٹکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ایس پی صاحب اپنے سالے سے پٹ بھی چکے ہیں۔نا چاہتے ہوئے بھی اس کی ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

کچھ کہا کیا۔؟اس کو بڑبڑاتا دیکھ کر انہوں نے پوچھا تو وہ نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

تم سو جاؤ میں زرا نفل پڑھ کر آتی ہوں تم بھی دعا کرنا وہ ٹھیک ہو جائے اس نے میرا بہت خیال رکھا ہے۔ وہ کہتی ہوئی اٹھ گئیں

....

یار دو گھنٹے ہونے کو ہیں۔ یہ لوگ کچھ بتا کیوں نہیں رہے۔ شہریار نے آپریشن تھیٹر کے دروازے پر بنی چھوٹی سی شیشے کی کھڑکی سے امثال کو دیکھتے ہوئے بے چینی سے کہا۔ اس کے ساتھ ہی بازل بھی دروازے سے لگ کر کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔ ہر وقت اسے غیر سنجیدگی کا سبق دینے والی ساریہ بیگم نے اس کو اتنا سنجیدہ دیکھا تو بے اختیار رو دیں۔ امان کی اس پر نظر پڑی تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔ اسے لگتا تھا کہ وہ زندگی میں کبھی سیریس نہیں ہو سکتا خواہ کتنی بھی بڑی بات کیوں نہ ہوتی وہ چٹکیوں میں اڑا دیتا، مگر اس کی ٹوئنی کی تکلیف نے اس کا لاابالی پن چھین لیا تھا۔ ان سب کو امثال سے زیادہ باہر بیٹھے لوگوں کی حالت رلا رہی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی چھپانے کو رخ موڑ گیا

آ جاتے ہیں۔ تم تسلی رکھو۔ صدام نے کہا

خالہ پلیز پانی پی لیں کب سے روئے جا رہی بی پی ہائی ہو جائے گا آپکا۔ سانیہ نے پانی کا گلاس ان کی طرف بڑھایا تو انہوں نے دو گھونٹ لے کر واپس کر دیا

میری بچی کو پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے۔ جب سے یہاں آئے ہیں اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ برا ہی ہو رہا ہے۔ اس سے تو اچھا تھا ہم آتے ہی نہیں۔ ساریہ بیگم نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اللہ پاک پر بھروسہ رکھیں۔ وہ بہت غفور رحیم ہے سب ٹھیک کر دے گا۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ ایک اس کی تکلیف سے کتنے لوگ دکھی ہیں تو وہ اتنے لوگوں کو کیسے تکلیف میں ڈال سکتا ہے۔ سانیہ ابھی بات کر ہی رہی تھی کہ ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر نکلے تو وہ سب جلدی سے ان کی طرف لپکے

ڈاکٹر میری بہن؟ شہریار نے جلدی سے پوچھا

پیشنٹ اللہ کے کرم سے بلکل ٹھیک ہے۔ ہاں مگر وی آر ریئلی سوری ہم ان کے بے بی کو نہیں بچا پائے۔ شہریار طویل سانس لیتے ہوئے بینچ پر گرنے والے انداز میں بیٹھا

میری بیٹی تو ٹھیک ہے نہ؟ ہم مل سکتے ہیں؟۔ راسم شاہ نے بے چینی سے کہا

جی سر ماشاءاللہ سے شی از فائن ناؤ۔ کچھ ہی دیر میں انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا تو آپ مل لیجیے گا۔ ڈاکٹر کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا عدید کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے رک کر اسے دیکھا

کانگریجولیشنز مسٹر آپ کی بہن اب ٹھیک ہے۔ اللہ نے آپ کی دعائیں رد نہیں کیں۔ اب کی بار پیشہ وارنہ مسکراہٹ کی بجائے ایک پر خلوص مسکراہٹ ان کے چہرے پر تھی

سوری ڈاکٹر میں غصے میں آ گیا تھا۔ عدید نے شرمندگی سے کہا

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔ اس کے کندھے رہاتھ رکھتے ہوئے وہ آگے چلے گے۔

میں نے کہا تھا نہ کہ اسے کچھ نہیں ہو گا وہ بلکل ٹھیک ہو گی۔ بازل شہریار کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تو وہ سر ہلاتے ہوئے مسکرا دیا۔ صدام نے دریاب کو کال کر بتایا۔ اس نے مسجد کے اندر بیٹھے عادل کو جا کر یہ خوشخبری دی تو وہ

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر سجدے میں چلا گیا ۔کچھ دیر تک وہیں رہنے کے بعد عدید صدام کو اشارہ کرتے ہوئے ایک سائیڈ پر لے کر گیا

مجھے کچھ دنوں کے لیے ایک سیف جگہ چاہیئے جہاں آس پاس کوئی نہ ہو۔عدید کی فرمائش پر صدام نے اسے حیرت سے دیکھا

کیوں؟

ایک مہمان کو ٹھہرانا ہے۔

سیف جگہ ؟مہمان ؟مجھے لگتا ہے تم ابھی بھی صدمے میں ہو۔صدام کو لگا شائد اس کا دماغ اپنی جگہ سے کھسک چکا ہے

میں بلکل ٹھیک ہوں اور مجھے کچھ دنوں کے لیے ایسی جگہ چاہیئے جہاں میں ڈسٹرب ہوئے بغیر اپنا کام کر سکوں اب بتاؤ پروائیڈ کر سکتے ہو یا نہیں

پہلے یہ بتاؤ تم کرنا کیا ہے؟صدام کو اس کے تیور کھٹکے

جس کی وجہ سے اتنا سب کچھ ہوا ہے اس سے ملاقات تو بنتی ہے،تو بس اس سے ایک میٹنگ کرنی ہے۔عدید کے نہایت ہی اطمینان سے کہنے پر اس کا سکون اڑ نچھو ہوا

واٹ !تم،تم قانون کو ہاتھ میں لوگے۔صدام نے بے یقینی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں لینے کی کیا ضرورت ہے۔آج کل مارکیٹ میں بہت سے ہتھیار آچکے ہیں کوئی بھی یوز ہو جائے گا۔تم مجھے ہاں یا ناں میں جواب دو۔اس کا اطمینان ہنوز برقرار تھا

میرے پاس انفکیٹ، ہم میں سے کسی کے پاس بھی ایسی جگہ نہیں ہے کہ کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی۔صدام کو بہت سوچنے پر بھی ایسی کوئی جگہ مناسب نہیں لگی تھی

تو کہیں سے بندوبست کردو۔عدید نے پریشان ہوئے بغیر مشورہ دیا اور وہ اسے دیکھ کر رہ گیا کوئی مان ہی نہیں سکتا تھا کہ یہی وہی عدید ہے جو کچھ دیر پہلے کسی خستہ حال اور ویران عمارت کی مانند دکھائی دے رہا تھا

ہمم ایک بندے سے مل سکتی ہے اگر تم چاہو تو

کون؟

بہرام شاہ

وہ کمینہ۔مجھے نہیں اس کی شکل دیکھنی۔اس نے سر جھٹکا

دیکھ اس وقت وہ ہی ایک بندہ ہے۔جس سے تمہیں ایسی دس جگہیں مل سکتیں ہیں وہ بھی مکمل طور پر سیف ۔آگے تمہاری مرضی

اوکے تم اس سے بات کرو میں زرا اپنے گیسٹ کو پک کر آتا ہوں اور ہاں یہ اپنی شرٹ اتار کردو۔

شرٹ تمہیں دے دوں اور خود کیا پہنوں۔صدام نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارا مسئلہ ہے جلدی سے دو مجھے لیٹ ہو رہا ہے۔عدید اس کے ہاتھ سے موبائل پکڑا چارو ناچار اسے اتار کر دینی پڑی

چل تو اپنا یہ کام کر میں آتا ہوں اسے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔صدام نے سر جھٹکتے ہوئے بہرام شاہ کا نمبر ملایا چوتھی بیل پر اس کی نیند سے بھرپور آواز سنائی دی

صدام بات کر رہا ہوں

جانتا ہوں آگے بول۔اس نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا

تیرا جھیل والا اڈا خالی ہے؟

تو نے رات کے بارہ بجے یہ پوچھنے کے لیے کال کی ہے۔اس کو اپنے اٹھائے جانے کا شدید افسوس ہو رہا تھا

ہاں کیونکہ مجھے چاہیے کچھ دنوں کے لیے۔

تو نے کب سے ایسے کام کرنے شروع کر دیے۔صدام کی بات سن کر اس کی نیند سے بھری آنکھیں مکمل کھلیں

سب کو اپنے جیسا سمجھ رکھا ہے مجھے کچھ اور کام ہے اپنے بندوں کو بول دے باقی کی تفصیل پھر بتاؤں گا خدا حافظ

سن تو مجھے بتا تو سہی

ابھی جتنا کہا ہے اتنا کر باقی بعد میں صدام نے مزید اس کے پوچھنے سے پہلے فون کاٹ دیا

Posted On Kitab Nagri

عدید سوہا کو لے کر انسپکٹر عباس کے فلیٹ پر آیا۔ وہ ہوسپٹل سے یہ کہہ کر لایا تھا کہ وہ اسے اس کے فلیٹ پر ڈراپ کر دے گا۔ جب اس نے عباس کے فلیٹ پر جانے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہہ دیا کہ اسے کچھ کام ہے، سو اس سے ملتے ہوئے چلتے ہیں

جی سر کہیے کیسے آنا ہوا۔۔ عباس نے صوفے پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے عدید سے کہا

مجھے تم دونوں سے کام ہے امید ہے تم لوگ میری بات ضرور مانو گے۔ عدید نے اپنی بیک سے پسٹل نکالتے ہوئے سامنے ٹیبل پر رکھی

کیا کام ہے ؟ اس کو یوں پسٹل نکالتے دیکھ کر وہ دونوں سمجھ گئے کہ کام ہر گز سیدھا نہیں ہے

مجھے وہ خبیث نواز عالم چاہیئے۔ اس نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کے چہرے سے مسکراہٹ چھینی

پوسیبل ہی نہیں ہے۔ عباس نے نفی میں سر ہلایا تو اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی

کم آن اتنا بھی مشکل نہیں ہے ایک بندہ ہی تو مانگ رہا ہوں

اگیزیکٹلی سر آپ ایک بندے کا کہہ رہے ہیں۔ ایک ایسا مجرم جو نہ صرف نیشنلی بلکہ انٹر نیشنلی بھی مطلوب ہے۔ سوہا نے ناگواری سے کہا

دیکھیں مس میں مانتا ہوں آپ نے آج ہماری بہت ہیلپ کی ہے بہت ساتھ دیا ہے جس کے لیے میں تہہ دل سے شکر گزار بھی ہوں مگر مجھے سختی پر مجبور مت کریں ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ آپ ہماری محسن ہیں۔ ان کو پٹڑی پر نہ آتا دیکھ کر عدید نے سخت تاثرات سے کہا

Posted On Kitab Nagri

چلیں ہم ڈیل کر لیتے ہیں۔ پچاس لاکھ کافی ہوں گے اب کی بار اس نے نرمی سے کہا۔ اس کو پل میں تولہ پل میں ماشہ دیکھ کر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

سر آپ سمجھ نہیں رہے ہم کیسے قانون شکنی کر سکتے ہیں۔ عباس نے زچ ہوتے ہوئے کہا

چلیں ایک کروڑ۔۔۔ ڈیڑھ یا دو کروڑ مانگو۔ جتنے مانگتے ہو۔ اس کی اتنی بڑی آفر پر سوہا کا منہ اور آنکھیں بیک وقت کھلیں آج شام سے ہی اسے یہ فیملی حیران کرنے پر تلی ہوئی تھی۔ جبکہ اس کے اتنی بڑی رقم اتنی آسانی سے بولنے پر عباس سوچ رہا تھا کہ اگر نواز عالم اس کے ہاتھ لگ گیا تو نجانے اس کا کیا حشر کرے گا

سوری سر آپ جا سکتے ہیں۔ ہم آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ عباس نے سخت لہجے میں کہا

مدد تو آپ کو کرنی پڑے گی ایسے نہ سہی ویسے سہی اس نے پسٹل اٹھانے کو ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ارادہ جان کر سوہا نے جھٹ سے اس کا پسٹل اٹھا کر اسی کی طرف سیدھا کیا

سوچیئے گا بھی مت۔ بہت سن لی ہم نے آپ کی فضول باتیں۔ کائنڈلی یہاں سے تشریف لے جائیں

اوکے اوکے۔ عدید نے مسکراتے ہاتھ کھڑے کیے البتہ بیٹھا وہ ابھی بھی اسی انداز میں ہی تھا۔ اس کو اپنی جگہ سے ہلتا نہ دیکھ کر سوہا کا دل چاہا کہ ہاتھ میں پکڑی پسٹل اس کے سر میں دے مارے

آپ جائیں گے یہاں ہم اپنے ساتھیوں کو بلائیں؟ عباس نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اچانک ایک پسٹل سوہا کی گردن پر آ لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسی بھی کیا جلدی ہے انسپکٹرز پہلے ہمارا مطالبہ تو پورا ہو جائے۔ بازل کی آواز پر عدید نے حیرت سے اسے دیکھا۔ سوہا نے مڑ کر دیکھنا چاہا جب بازل نے اس کی گردن پر دباؤ بڑھایا

نہ نہ مس مڑنے کی غلطی مت کرنا میرا اور میری ٹوئنی کا نشانہ ہمارے استاد سے بھی زیادہ پختہ ہے ایک گولی ہی کہیں کا کہیں پہنچا دے گی۔

بہت ہو گیا ڈرامہ چلو اب تھانے فون کرو اور ان سے کہو کہ وہ اسے میرے آدمی کے حوالے کریں۔ عدید نے سوہا کے ہاتھ سے پسٹل لیتے ہوئے عباس کی طرف آیا

سر پلیز ہم اوپر کیا جواب دیں گے

کہہ دینا کہ تھانے شفٹ کرتے ہوئے بھاگ گیا یا اس کے ساتھی چھڑوا کر لے گئے

عادل سر بہت غصہ ہو گے۔ اس نے ایک آخری کوشش کرنا چاہی

تمہارے عادل سر کو میں دیکھ لوں گا فلوقت تم سے جتنا کہا ہے اتنا ہی کرو۔ عدید نے پسٹل لوڈ کرتے ہوئے کہا

کر لو نہ یار میرا ہاتھ تھک گیا ہے ایک ہی پوزیشن رکھے رکھے اور ویسے بھی اتنی کیوٹ لڑکی پر یوں پسٹل تان کر رکھنا میرے دل کو اچھا نہیں لگ رہا۔ اندر سے گلٹی گلٹی فیل کر رہا ہوں اس سے پہلے اپنی اسی گلٹی میں ڈوب مروں تم کال کر لو۔ بازل نے عباس کو آنکھ ماری۔ کچھ دیر پہلے تک جو گونگا بنا بیٹھا تھا اس کی زبان اب پوری رفتار سے چل رہی تھی۔ وہ اسے گھورتے ہوئے تھانے میں موجود سپاہی کو فون کرنے لگا۔ عدید نے صدام کو کال کر کہ

Posted On Kitab Nagri

نواز عال کو تھانے سے اٹھانے کا بولا اور جب تک وہ اسے مقررہ جگہ تک پہنچا کر اطلاع نہیں دی وہ دونوں وہیں بیٹھے رہے

تم یہاں کیسے۔اپنی گاڑی کی طرف جاتے دیکھ کر عدید نے پیچھے سے اس کا کالر پکڑ کر کھینچا

تمیں صدام بھائی کو اشارہ کرتے دیکھ لیا تھا۔پہلے تو چھپ کر تم لوگوں کی باتیں سنیں پھر پیچھا کرتے کرتے یہاں تک آگیا۔اس کے بتانے کا انداز ایسا تھا جیسے موسم کا حال سنا رہا ہو

میرا حصہ رکھنا۔ٹوئنی سے مل کر صبح چکر لگاؤں گا ایسا نہ ہو میرے آنے سے پہلے ہی ٹپکا دو۔اپنا کالر چھڑواتا گاڑی میں بیٹھا اور ہوسپیٹیل کی جانب موڑی

صبح کے چھ بج رہے تھے جب اس کی آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر لیٹے پایا۔ہلنے کی وجہ سے اس کو اپنے کندھے اور پیٹ میں درد کی ٹیسیں اٹھتی محسوس ہوئیں تو اس کے ذہن میں گھوما کہ کیسے نواز عالم نے اس کو کڈنیپ کیا تھا پھر کچھ ہی گھنٹوں بعد عادل پہنچ گیا تھا وہ اس کے ساتھ آ رہی تھی کہ نواز عالم نے اس پر گولیاں چلا دیں تھیں۔اس نے کمرے میں ادھر ادھر نظریں دوڑائیں تو تقریباً سبھی کو کمرے میں بیٹھے پایا۔اس کو آنکھ کھولتے دیکھ کر شہریار اٹھ کر اس کے پاس آ بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے؟ میرا شہزادہ کیا دیکھ رہا ہے؟ اس کو ادھر ادھر نظریں گھماتا دیکھ کر شہریار نے نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا

بھائی میں۔اس نے اٹھنے کی کوشش کی

لیٹی رہو کہیں پین تو نہیں ہو رہا؟ شہریار نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے پوچھا

نہیں میں ٹھیک ہوں۔عادی کہاں ہے؟ وہ کیسا ہے؟ ٹھیک ہے؟ امثال نے کمرے موجود لوگوں پر نظر ڈالتے ہوئے اس کی غیر موجودگی کو محسوس کیا۔وہ لوگ خاموشی ان دونوں کو سن رہے تھے

وہ بلکل ٹھیک ہے، باہر ہے، بیچارہ ساری رات تمہارے لیے پریشان رہا ہے۔شہریار نے ایک بار پھر جھک کر اس کی پیشانی چومی

بھئی مجھے بھی اپنی بیٹی سے ملنے دو۔ساریہ بیگم شہریار کو اس سے پاس سے نہ ہٹتا دیکھ کر خود ہی آگے آئیں

کیسی ہے میری بیٹی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہوں۔اس نے آہستگی سے کہا

ماما میرا بے بی ٹھیک ہے نہ۔اس نے اپنے اوپر جھک کر منہ چومتی ساریہ بیگم سے پوچھا آواز اتنی آہستہ تھی کہ وہ بمشکل ہی سن پائیں

ماما۔۔اس نے ان کے نظریں چرا کر خاموش ہو جانے پر دوبارہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں بیٹا اللہ دوبارہ اپنا کرم کردے گا۔ساریہ بیگم اسے صاف لفظوں میں کہنے کی ہمت نہ کر سکیں۔ان کی بات سن کر اس کی آنکھوں میں نمی ابھری مگر راسم شاہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پلکیں جھپک کر روک گئی

میرا ازلی شاہ بہت بہادر ہے ۔راسم شاہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے تو وہ ہلکا سا مسکرا دی

اس نے کوئی بہادری نہیں دکھائی وہ تو ہم اتنے لوگ اکھٹے ہو گئے تھے کہ اللہ کو ہم پر ترس آگیا اور اسے واپس بھیج دیا۔صدام نے ماحول کی سنجیدگی کو کم کرنا چاہا

ہاں واقعی اور ویسے بھی اللہ کو فرشتوں کا سکون بہت عزیز ہو گا وہ جانتا ہے کہ یہاں یہ لوگون کو چین نہیں لینے دیتی اوپر آ کہ فرشتوں کا جینا حرام کیے رکھے گی اس لیے کچھ دنوں تک فرشتوں کو سکون کے مہیا کیا ہے۔امان نے مسکراتے ہوئے کہا

تم لوگ پھر سے شروع ہو گئے اس کو سانس تو لینے دو۔۔زریاب نے سر جھٹکا

کیسا فیل کر رہی ہو۔عائشہ دوسری طرف سے کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھی

سچ کہوں تو جب میں نے آپ سب کو یہاں دیکھا تو مجھے تھوڑا برا فیل ہوا تھا۔مجھے لگا میں جنت میں پہنچ گئی ہوں اور آپ سب مجھ سے پہلے ہی پہنچ گئے ہیں۔کہیں تو مجھے اکیلا چھوڑ دیا کریں۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

تھینک گاڈ اس کی زبان سلامت ہے ورنہ مجھے تو خدشہ ہونے لگا تھا کہ کہیں ڈیمج نہ ہو گئی ہو۔صدام کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی۔وہ اسے گھورتے ہوئے شہریار کی طرف متوجہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بھائی بازی اور عدی کہاں ہیں نظر نہیں آرہے ہیں؟

بازی تو کینٹین گیا ہوا ہے اور عدید کافی دیر سے غائب ہے۔پتہ نہیں کدھر ہے۔بتا کر نہیں گیا

مجھے کسی نے یاد کیا۔عدید نے اندر آتے ہوئے کہا

کہاں تھے؟

ایک کام سے نکلا ہوا تھا۔تم بتاؤ کیسی ہو۔میری پرنسز کو پین تو نہیں ہو رہا۔عدید نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔وہ وہیں بیٹھ کر اس سے باتیں کرنے لگا۔ثریا شاہ نماز پڑھ کر آئیں تو اس کو جاگتا دیکھ کر مسکرا دیں

ماشاءاللہ سے میری بیٹی اٹھ گئی۔وہ اس کے پاس آئیں تو عائشہ نے اٹھ کر ان کے لیے کرسی چھوڑی

لیں جی گرما گرم شوارما آگیا۔بازل کہتا ہوا اندر آیا

اوئے تو ہوش میں آگئی۔بازل نے اس کو ثریا شاہ سے باتیں کرتا دیکھ کر مصنوعی حیرانگی دکھائی

www.kitabnagri.com

تم تو چاہتے ہو میں بے ہوش پڑی رہوں اور تم اکیلے مزے کرتے پھرو

ہائے میری حسرتیں۔بازل نے ٹھنڈی آہ بھری

مجھے لگتا ہے آج میرا منہ گھس جائے گا۔امثال نے بازل کو اپنا ماتھا چومتے دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

عزت راس نہیں ہے۔ بازل شوارمہ منہ کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا

اتنی صبح تمہیں کہاں سے مل گیا۔ صدام نے پوچھا

سپیشل بنوا کر لایا ہوں۔

بھائی مجھے یہ لینا ہے۔ امثال نے اس کو مزے سے کھاتا دیکھ کر شہریار کی طرف دیکھا تو بازل نے جھٹ سے ہاتھ پیچھے کیا

میں نہیں دوں گا۔ ٹوئنی اپنی جگہ مگر یہ کمپرومائز نہیں کروں گا

بچے یہ ابھی تمہارے لیے اچھا نہیں ہے

گولی زدہ بندے کی کون سی پرہیز ہوتی ہے۔ بس ایک بائٹ لینی ہے۔

کمال ہے میں کہہ رہا ہوں کہ میں نہیں دوں گا پھر بھی اپنی ہی کیے جا رہی ہے۔ بازل نے منہ بنایا ہاتھ البتہ ابھی بھی پیچھے ہی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہریار نے اٹھ کر نہایت اطمینان اس کے ہاتھ سے شوارمہ نکالا اور امثال کے منہ کی طرف بڑھایا۔ بازل منہ کھلے کبھی شوارمے کو دیکھتا تو کبھی امثال کو جو بڑے مزے سے کھا رہی تھی۔ اس نے کینٹین والے کا ایک گھنٹہ تک سر کھا کر بنوایا تھا اس کو اپنی طرف دیکھتا پا کر امثال نے آنکھ دبائی۔ وہ بے بسی سے اپنی ایک گھنٹے کی محنت کو اس کے پیٹ میں جاتا دیکھ رہا تھا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے چیک اپ کر کہ ڈرپ چینج کی اور میڈیسنز دیں۔ دواؤں کا اثر تھا کہ وہ تھوڑی ہی دیر میں غنودگی میں چلی گئی۔۔ ڈاکٹرز کے بار بار کہنے پر کہ وہ رش کم کریں تو وہ سب واپس حویلی

Posted On Kitab Nagri

چلے گئے۔اس کے پاس شہریار اور بازل تھے۔عدید بھی کام کہہ کر نکل گیا ۔ساریہ بیگم کو بھی انہوں نے کچھ دیر کے لیے گھر بھیج دیا کہ وہ ریسٹ کر کہ دوبارہ آجائیں۔اس کے سونے کے بعد بازل شہریار کو زبردستی کینٹین لے گیا۔عادل اندر آیا تو وہ گہری نیند سو چکی تھی۔ایک ہی رات میں اس کی رنگت نچڑ گئی تھی۔اس کے گال پر بندھی پٹی دیکھ کر وہ لب بھینچتے ہوئے اس کے پاس جا بیٹھا

وہ کافی دیر سے بیٹھا اس کے بے ہوش وجود کو دیکھ رہا تھا۔اسے پتہ نہیں تھا صدام نے کیسے بے ہوش کیا تھا اس لیے خاموشی سے بیٹھا اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا۔بلاآخر اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو اس نے باہر کھڑے ملازم کو آواز دے کر اسے اٹھانے کو کہا

کیسے اٹھاؤں۔

یار ناک اور منہ بند کر دو۔خود ہی ہوش میں آجائے گا۔اس نے اکتاہٹ سے کہا تو اس ملازم نے آنکھیں پھاڑیں

سر بوڑھا آدمی ہے مر جائے۔ملازم نے ڈرتے ڈرتے کہا

ایسے ہی مر جائے گا۔ابھی تو اسے بہت سا حساب دینا ہے۔چلو جلدی سے اٹھاؤ۔عدید نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتے ہوئے کہا تو اس نے اس کا ناک اور منہ بند کیا کچھ سکینڈ بعد ہی اس کے جسم میں حرکت ہونا شروع ہوئی تو عدید نے اسے جانے کا اشارہ کیا۔نواز عالم کی آنکھیں کھلیں تو خود کو کرسی پر بندھے پایا۔سر کو جھٹکتے ہوئے اس نے

Posted On Kitab Nagri

پوری آنکھیں کھول کر دیکھا تو سامنے عدید کرسی پر بیٹھا پایا۔ نواز عالم کو یوں حیرانی سے اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ ہلکا سا مسکرایا

تم تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو؟ میں تو تھانے میں تھا اور وہ لڑکا۔۔ وہ لڑکا کہاں ہے۔ نواز عالم نے ہکلاتے ہوئے کہا ۔اسے یاد تھا کہ وہ حوالات میں تھا جب سپاہی نے آکر اسے باہر آنے کو کہا کہ اس کو لینے آئے ہیں باہر آکر اس نے صدام سے پوچھا تو اس نے کہا کہ اسے عافین نے لینے بھیجا ہے مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر وہ دونوں گاڑی سے نکلے اس انجان جگہ کو دیکھ کر وہ سوچ ہی رہا تھا کہ عافین کو اب کیوں فکر ہونے لگی جبکہ یہ سب اسی کا ہی تو کیا دھرا تھا کہ پیچھے سے اس کے سر پر کچھ چیز آ لگی۔۔ بے ہوش ہونے سے پہلے جو آخری بات اس کے ذہن میں آئی تھی کہ وہ غلط لوگوں کے ہاتھ لگ چکا ہے اور اب ہوش آنے پر عدید اس کے سامنے بیٹھا تھا۔ وہ اسے اچھے سے جانتا تھا بزنس کے سلسلے میں وہ اسے شہریار کے آفس میں مل چکے تھے

کیا بات ہے نواز صاحب؟ کس سوچ میں ڈوب گئے؟ اس کو اپنی طرف دیکھتا پا کر عدید نے کہا

Kitab Nagri

تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو؟ جانتے ہوئے بھی وہ پوچھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

جانتے تھے نہ کہ ہماری بہن ہمیں اپنی جان سے بھی پیاری ہے۔ اس کے باوجود بھی تم نے اسے اغواہ کیا اس کو تکلیف دی۔ تمہاری وجہ سے میری بہن اس وقت ہسپتال میں ہے، تمہاری وجہ سے میرا بڑا بھائی رویا ہے، تمہاری وجہ سے میرا چھوٹا بھائی دکھی ہوا۔ کبھی نہ خاموش ہونے والا بازل چار سے پانچ گھنٹے خاموش رہا۔ میرے ماما بابا پریشان رہے۔ اس کے باوجود خود کی یہاں موجودگی سے انجان ہو۔ حیرت ہے۔ اس نے برف سے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔ اور نواز عالم جانتا تھا جتنے ٹھنڈے لہجے میں وہ بات کر رہا ہے اس کی سزا اتنی ٹھنڈی ہرگز نہیں ہوگی

Posted On Kitab Nagri

میری بات سنو تم۔اس کو اٹھ کر اپنی طرف آتا دیکھ کر اس نے جلدی سے کہا

تمہارا جھگڑا عادل کے ساتھ تھا۔اسی سے نمٹتے۔میری بہن کو بیچ میں لانے کی کیا ضرورت تھی۔تم نے بہت غلط کا اسے درمیان میں لا کر۔تمہیں نہیں لانا چاہیے تھا۔اب کی بار اس سرد لہجے میں کہا۔

مم مجھے پہلے نہیں پتہ تھا وہ تمہاری بہن ہے۔اس کو پسٹل لوڈ کرتا دیکھ کر وہ گھگھیایا

تو جب پتہ چل گیا تھا تب ہی پیچھے ہٹ جاتے۔عدید نے نشانہ لے کر ٹریگر دبایا۔بے اختیار اس کے منہ سے چیخ نکلی اور انکی گردن ڈھلک گئی۔گولی ان کے کان کو چھوتی ہوئی دیوار میں جا لگی تھی۔حیرانگی کی وجہ سے اب کے عدید کا منہ کھلا

واٹ! یہ پاگل ہے کیا۔عدید نے پہلے اپنے ہاتھ میں پکڑی پسٹل کو اور پھر نواز عالم کو گھورا جو خوف سے بے ہوش ہو چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عجیب بندہ ہے کچھ کہنے سے پہلے ہی بے ہوش ہو چکا ہے۔بڑبڑاتے ہوئے وہ کرسی پر جا بیٹھا

اسے سوئے دو گھنٹے گزر چکے تھے جب اسے اپنے چہرے پر کچھ قطرے گرتے محسوس ہوئے ۔ اس نے نظر انداز کرنا چاہا مگر مسلسل آنکھوں پر گرتا پانی اسے ڈسٹرب کر رہا تھا۔اس نے کسمساتے ہوئے آنکھیں کھولیں تو عادل کو آنکھیں بند کیے اپنی پیشانی پر سر ٹکائے بیٹھا دیکھا۔ اس کو یوں روتا دیکھ کر اس نے اسے ٹوکا نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی زہنی حالت جانتی تھی۔اور اپنے بارے میں اس کا پاگل پن بھی جانتی تھی اور اب تو وہ دہری تکلیف میں تھا ۔اس کی تکلیف کے ساتھ ساتھ بچے کو کھونے کا بھی دکھ تھا۔جب سے اسے پتہ چلا تھا وہ بہت خوش تھا۔پہلے سارا دن وہ کالز کرتی تھی اب وقفے وقفے سے وہ کرتا تھا کبھی اپنا خیال رکھنے کی تاکید کرتا تو کبھی اس کو کھانے پینے کے بارے میں ہدایت دیتا اکثر تو وہ جھلا کر کال ہی کاٹ دیتی۔وہ سب سوچتے ہوئے اس کی آنکھیں بھی رواں ہو چکیں تھیں۔ صبح جب اسے سارہ بیگم نے اسے بتایا تھا تب وہ خود کو کنڑول کر گئی تھی کہ اتنے لوگ پہلے ہی ٹینشن میں تھے مزید انہیں پریشان نہیں کر سکتی تھی۔اس نے بے اختیار ڈرپ والا ہاتھ اٹھا کر اس کے چہرے کو چھوا تو وہ آنکھیں کھولتا ہوا سیدھا ہوا

تم اٹھ گئی۔کیسی ہو۔اپنی آنکھیں صاف کرتا ہوا فکر مندی سے پوچھنے لگا

ٹھیک ہوں۔۔تم کیسے ہو؟اس نے اٹھ کر بیٹھنا چاہا تو اس نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دے کر بٹھایا اور کو د اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا

مجھے کیا ہونا ہے اچھا بھلا تو ہوں۔اس کے ڈرپ والے ہاتھ کے نیچے تکیہ رکھتے ہوئے اس نے نرمی سے کہا تو اس نے سر ہلا دیا۔کچھ دیر کے لیے کمرے میں خاموشی چھا گئی تھی۔کسی بھی انسان کی خاموشی بے سبب نہیں ہوتی، درد آواز چھین لیتا ہے۔ان کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔امثال کو لگا شائد وہ بے بی کے لیے ایسا بی ہیو کر رہا ہے۔وہ اتنی لمبی خاموشی سے گھبرا اٹھی تھی

ایم سوری۔اس کو مسلسل اپنے ہاتھ پر لگے کنولے کو گھورتے دیکھ کر امثال نے بات شروع کی۔

Posted On Kitab Nagri

کس لیے؟اس نے چونک کر اسے دیکھا جو پانی سے بھری آنکھیں لیے اسے دیکھ رہی تھی

میں بے بی کی حفاظت نہیں کر سکی تمہیں برا لگ رہا ہے؟پلیز ناراض مت ہونا۔۔ ایم سوری

نہیں ایسی بات نہیں ہے تم غلط سمجھ رہی ہو۔

تو پھر مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے ہو اور نہ ہی میری طرف دیکھ رہے ہو

مجھے بہت گلٹی فیل ہو رہا ہے اس سب کا زمہ دار میں ہوں۔میرے علم میں تھی یہ بات کہ وہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے پھر بھی تمہاری حفاظت نہیں کی۔ایم رئیلی سوری۔اس نے اس سے نظریں ملائے بغیر کہا تو امثال نے اسے دیکھا۔وہ کیا سوچ رہا تھا اور وہ کیا سمجھ رہی تھی

پہلے تو تم میری طرف دیکھ کر بات کرو میں اپنے دونوں ہاتھ موو نہیں کر سکتی۔ورنہ خود ہی تمہارا رخ اپنی طرف موڑ لیتی۔اور دوسری بات اس میں تمہاری غلطی نہیں تھی ۔تمہارا پروفیشن ہی ایسا ہے۔کسی بھی وقت،کوئی کچھ بھی کر سکتا ہے اور میرے بارے میں ٹینشن نہ لو دیکھو میں بلکل ٹھیک ہوں۔کچھ نہیں ہوا مجھے۔اب تم دوبارہ یہ بات مت کرنا کہ تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔صیح ہے نہ

پتہ ہے ژلے میں بہت ڈر گیا تھا اپنی زندگی میں کبھی اتنا خوف محسوس نہیں کیا جتنا کل رات کیا تھا۔مجھے لگا کہ میں نے تمہیں کھو دیا ہے۔ زندگی میں پہلی بار خود کو بے بس محسوس کیا۔جب ڈاکٹر نے کہا کہ وہ کوئی امید نہیں

Posted On Kitab Nagri

دلا سکتے۔ پھر دریاب نے کہا کہ تمہیں اللہ سے مانگوں۔ اور خدا سے تمہیں مانگتے مانگتے میں روپڑا تھا۔ ایک ایک لمحہ کئی دنوں پر محیط لگ رہا تھا کہ اللہ کو مجھ پر رحم آگیا اور اس نے تمہیں واپس لوٹا دیا۔ آخر وہ مسکرایا

اور جہاں تک رہی بے بی کی بات تو کوئی نہیں اللہ دوبارہ دے دے گا۔ میرے لیے تم سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں ہے یہاں تک کہ میری سانسیں بھی نہیں

ایسے ہی پریشان ہو گئے تھے بھلا تمہیں چھوڑ کر کہیں جا سکتی ہوں۔ اب جلدی سے میری آنکھیں صاف کرو ۔خود میں کر نہیں سکتی اور تم نے مجھے رلا کر رکھ دیا۔ حد ہے یار۔۔ اس نے برا سا منہ بنایا تو وہ ہنس دیا

سچ کہوں نہ، تو بہت کیوٹ ہو تم۔ اس کی بھیگی آنکھیں صاف کرتے ہوئے عادل نے اس کی پیشانی چومی

پتا نہیں اس بیچاری کا کیا حال ہو گیا ہو گا۔ امثال نے اپنی پیشانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ اس کے بینڈیج والی گال کو نرمی سے چھوتے ہوئے مسکرا دیا

وہ سارا دن امثال کے ساتھ گزار کر نواز عالم کی خبر لینے تھانے پہنچا تو اسے خبر ملی کہ اسے وہاں سے لاتے ہوئے راستے میں وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ سامنے کھڑے سپاہی کی زبان کی لڑکھڑاہٹ اور گھبراہٹ سے پل میں سمجھ گیا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے اس کو اپنے پیچھے آنے کا کہہ کر وہ اپنے روم میں آیا

دیکھو ریحان میں جانتا ہوں تم جھوٹ بول رہے ہو اصل بات بتاؤ

Posted On Kitab Nagri

سس سر اصل بات یہی ہے مجھے کیا پتہ۔مجھے تو سر اور میڈم نے جیسے بتانے کو کہا میں نے بتا دیا۔گھبراہٹ میں اس کے منہ سے نکلا تھا عادل مبہم سا مسکرایا

یا تو تم میرے اختیارات نہیں جانتے یا پھر تمہیں اپنی جاب پیاری نہیں ہے جو یوں جھوٹ بول رہے۔سچ سچ بتاؤ کیا چھپا رہے ہو ورنہ ابھی کے ابھی جاب سے فارغ کروا دوں گا۔عادل نے سخت لہجے میں کہا

سر وہ۔۔۔۔

ہم تو تمہیں میری بات سمجھ نہیں آ رہی میں ڈی آئی جی سے بات کرتا ہوں۔عادل نے موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا

کل رات کو انہیں تھانے سے کوئی لے گیا تھا۔عباس سر نے فون کر کہ کہا تھا کہ ان کو لینے کوئی آئے گا تو اس کے حوالے کر دوں۔اس کو کال کرتے دیکھ کر اس نے جلدی سے کہا

کون اس کا بیٹا؟عادل نے حیرانگی سے پوچھا۔سوہا اور عباس کی اتنے دنوں کی محنت کے بعد وہ غداری کریں گے ایسا کچھ بھی وہ سوچ نہیں سکتا تھا

نو سر آپ کے کزن لے گئے ہیں

واٹ !میرا کزن؟میرا کونسا کزن لے گیا ہے؟اس کی حیرانی سوا پر تھی

سر وہ ایک دو بار یہں آپ سے ملنے آئے تھے اس لیے مجھے ان کی شکل یاد رہ گی مگر نام یاد نہیں ہے۔اس سپاہی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا ان میں سے دیکھ کر بتاؤ کون تھا؟ عادل امثال اور بازل کی برتھڈے پر لی گئی گروپ فوٹو اس کے سامنے کی تو اس نے صدام کی تصویر کی طرف اشارہ کیا

صدام کیوں لے کر گیا ہے؟ وہ زیر لب بڑبڑایا

اچھا ایک کام کرو یہ فون نمبر لو اور جس ٹائم وہ یہاں آیا تھا اس کے بعد سے لے کر صبح پانچ بجے تک اس کی لوکیشن ٹریس کرو۔ عادل نے اس کو نمبر لکھوایا۔ اسے یاد تھا کہ وہ صبح ہوسپیٹل میں ہی تھا کیونکہ انہوں نے اکھٹے ہی فجر کی نماز پڑھی تھی۔ وہ وہیں کھڑا سوچ رہا تھا کہ صدام کو اسے کیونکر لیجانے کی ضرورت پیش آئی۔ اس سپاہی نے ڈیٹیل لا کر اسے دی

صدام نواز عالم کو بہرام کے اڈے پر لے کے گیا ہے۔ یہ چل کیا رہا ہے۔؟ یہ لب دہراتا ہوا وہ چابی اٹھاتا باہر نکل گیا۔ بہرام کے اڈے پر پہنچ کر اس نے ہارن دیا تو گارڈ نے دروازہ کھول دیا۔ وہ چونکہ سول کپڑوں میں تھا اس لیے باہر پھرتے ایک ایک گارڈ کے پوچھنے پر وہ اسے لے کر بیسمنٹ میں آیا۔ عادل دروازہ کھول کر اندر آیا تو نواز عالم کو زمین پر پڑا تھا ۔ سامنے کرسی پر عدید میز پر ٹانگیں رکھے بیٹھا تھا اور پاس ہی بازل کھڑا کسی بحث میں مصروف تھا۔ اس کے ہونٹ بے اختیار زیرو شیپ میں ڈھلے تھے۔ وہ دروازہ بند کرتا اندر آیا تو ان دونوں نے مڑ کر اسے دیکھا

ویسے تو پولیس کبھی ٹائم پر نہیں آتی مگر جہاں موقع نہ ہو وہاں فوراٹپک پڑتی ہے۔ جہاں عدید نے اسے وہاں دیکھ کر منہ بنایا وہیں نواز عالم کو ڈھارس بندھی کہ وہ اسے لے جائے گا

Posted On Kitab Nagri

تم نے اتنے کم وقت میں ہی اس کا برا حال کر دیا ہے۔ آگے کیا کرو گے؟ عادل نے اس کا سوجا ہوا چہرہ۔ پھٹے ہوئے ہونٹ اور نڈھال وجود کو دیکھتے ہوئے کہا

اس کو تھانے کب شفٹ کر رہے ہو؟

ابھی میرا موڈ نہیں ہے۔ عدید نے سر جھٹکا

ویسے ابھی کس بات پر بحث چل رہی تھی۔؟ ساتھ پڑی کرسی گھسیٹ کر وہ اس کے برابر بیٹھا

عادل بھائی اس نے ٹوئنی کے گال پر تھپڑ مارا تھا جس کی وجہ سے اس کا گال بری طرح زخمی ہوا ہے۔ مجھے بھی ویسا ہی ڈیزائن اس کے چہرے پر بنانا ہے مگر بن نہیں رہا ہے۔ عدی سے کہا تو یہ کہتا ہے اپنی مدد آپ کرو۔ بازل نے چھوٹے بچے کی مانند منہ بسورا جو اپنی پسندیدہ شے نہ ملنے پر خفا ہو

بس اتنی سی بات ہے۔ ابھی ہو جاتا ہے۔ عادل آستینوں کے کف موڑتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔ نواز عالم جو اس کو وہاں پا کر کچھ پر امید ہوا تھا کہ اس کی جان بخشی ہو جائے گی اپنی طرف آتا دیکھ کر جلدی سے پیچھے ہٹا۔ اگلے ہی لمحے عادل کا بھاری ہاتھ اس کے گال پڑا اور اس کے منہ سے خون فوارے کی شکل میں باہر نکلا تھا اور ساتھ ہی کچھ دانت ٹوٹ کر باہر آ گرے۔ بازل کا ہاتھ بے اختیار اپنے گال پر گیا۔ وہ اس کو پاؤں سے ٹھوکر مارتا ہوا واپس اپنی جگہ پر آ بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ ؟عادل نے مڑ کر بازل کو دیکھا جو اپنے گال پر ہاتھ رکھے آنکھیں پھاڑے نواز عالم کو دیکھ رہا تھا۔اس نے ہولے سے نفی میں سر ہلا دیا۔عدید اس کی حالت دیکھ کر مسکراتے ہوئے باہر کھڑے گارڈ کو آواز دے کر اس کی مرہم پٹی کرنے کا کہا

پانچ دن بعد ہی اس نے گھر جانے کا شور مچا دیا تھا کسی جگہ پر ایک پل کے لیے نہ ٹکنے والی امثال چار پانچ دنوں سے آرام سے بیٹھی بیٹھی اکتا چکی تھی۔ شہر یار اور عادل نے بہت کہا کہ کم سے کم آٹھ دس دن تو ہوسپیٹل میں ہی ٹھہر جائے جس پر اس نے عدید سے کہا کہ اسے گھر جانا ہے اور یہ لوگ جانے نہیں دے رہے۔اس نے ان دونوں کو یہ کہہ کر منا ہی لیا کہ ساتھ میں کسی نرس کا انتظام کر لیتے ہیں تو وہ لوگ خاموش ہو گئے. عافین اور رضیہ چچی بھی اس کی عیادت کے لیے آئے تھے اور عافین نے اس سے اپنے اور نواز عالم کے کیے پر اس سے معافی مانگی۔ اس کے منہ موڑنے پر عافین نے ماں کی طرف دیکھا تو انہوں نے اس کو معاف کرنے کی درخواست کی۔ جس پر اسے ناچاہتے ہوئے بھی معاف کرنا پڑا۔ وہ بیڈ پر لیٹی بیزاری سے ٹی وی دیکھ رہی تھی جب زروا اس کے لیے سوپ لے کر اندر آئی۔اس کے ہاتھ میں باؤل دیکھ کر اس نے برا سا منہ بنایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی یہ خالہ نے بجھوایا ہے۔

ایک تم اور ایک تمہاری ساس ۔۔ وہ ایسے پھیکے کھانے بناتے نہیں تھکتی اور تم ڈلیور کرنے کو تیار بیٹھی ہوتی۔ مجھے نہیں پینا لے جاؤ۔ جو ڈنر بنا ہے اس میں سے کچھ اچھا سا لے آؤ

آپی پی لیں۔ میری ساس نے مجھے ڈیوٹی دی ہے کہ آپ کو پلا کر ہی آؤں۔ زروا نے ہلکا سا مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

واہ جی بڑی فرماں برداریاں ہو رہی ہیں۔ تم جن چکروں میں ہو وہ اب تین سال بعد ہی پورے ہوں گے ۔امثال نے معنی خیزی سے کہا تو وہ کھسیانی ہنس دی

اچھا جاو میں پی لیتی ہوں۔امثال نے سنجیدگی سے کہا

آپی۔

جاؤنہ میں پی لوں گی. جاؤ۔امثال نے اسے کہا تو مجبورا وہ اٹھ گئی۔اس کے جانے کے بعد اس نے اٹھ کر باول اٹھایا اور آہستہ آہستہ چلتی ہوئی کھڑکی تک آئی اور کھول کر باہر سارا باہر گرادیا۔یہ دیکھے بغیر وہ نیچے کھڑے فون پر بات کرتے امان کو اس سوپ میں نہلا چکی ہے۔واپس پلٹی تو عادل کو اندر آتے دیکھ کر پل بھر کو بوکھلائی مگر جلد ہی خود کو نارمل کرتے ہوئے واپس آئی

کیا کر رہی ہو؟ منع کیا تھا کہ اکیلی نہیں اٹھنا پھر بھی اٹھ کر کمرے میں گھوم رہی ہو۔عادل نے آگے بڑھ کر اسے تھام کر بیڈ پر بٹھایا

کچھ نہیں بس ایسے ہی گھٹن سی ہو رہی تھی تو یہ کھڑکی کھولی ہے

طبعیت ٹھیک تھی؟۔عادل نے تشویش سے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔امان دروازے پر دستک دے کر تن فن کرتا اندر آیا

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بیوی کو واقعی ہی کسی دن میں نے مار دینا ہے عادل۔۔دیکھو میرا کیا حال بنا دیا ہے۔اس کا گیلا سر اور کپڑے دیکھ کر عادل کے ساتھ ساتھ امثال کی بھی ہنسی چھوٹی۔چکن کے کچھ ریشے اس کے بالوں میں اٹکے ہوئے تھے اور کچھ اس کے کپڑوں پر گرے ہوئے تھے ۔ان کو یوں ہنستا دیکھ کر اس کا مزید پارہ ہائی ہوا

تم بستر پر بیمار پڑی ہو۔اس کے باوجود بھی تمہیں کیوں چین نہیں ہے۔کیوں نہیں سکون کا سانس لینے دے رہی ہو۔اس نے جھنجھلاتے ہوئے کہا

ایک منٹ ایک منٹ میں ہنس رہی ہوں تو آپ باتیں ہی سنائے جا رہے ہیں مجھے بتائیں تو سہی میں نے کیا کیا ہے

صدقے جاؤں اس معصومیت کے۔کھڑکی سے سوپ تم نے ہی گرایا ہے نہ؟امان نے غصے سے کہا

اوہ آئی سی۔۔ مجھے کیا پتہ تھا تم نیچے کھڑے ہو۔نہ کھڑے ہوتے۔اس نے کندھے اچکائے جیسے سراسر غلطی اسی کی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بچ جانا میرے ہاتھوں۔وہ بڑبڑاتا ہوا واپس پلٹ گیا۔اس کی نظر عادل پر پڑی تو وہ اسے ہی گھور رہا تھا

کیا ہے؟کیوں گھور رہے ہو؟جس کو دیکھو مجھ پر ہی غصہ ہوتا ہے۔کوئی غلطی بھی تو ہو۔وہ ریموٹ اٹھا کر چینل بدلتے ہوئے بولی

تم تو کہہ رہی تھی کہ گھٹن ہو رہی تھی،اس لیے کھڑکی کھولی ہے

Posted On Kitab Nagri

جھوٹ بول رہی تھی۔اس نے کارٹون چینل لگاتے ہوئے مطمئن انداز میں کہا۔اور وہ اس کے اتنے دھڑلے سے اعتراف کرنے پر اسے دیکھ کر رہ گیا

کہاں جا رہے ہو؟ مجھے نہیں پینا اگر لائے نہ اب تمہارے سر پر الٹ دوں گی۔اس کو ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے اٹھ کر باہر جاتے دیکھ کر اس نے آواز لگائی وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا۔کچھ دیر بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں چاولوں کی پلیٹ تھی

کیا ہو جاتا ڑلے اگر تم زیادہ نہیں تو تھوڑی سی ہی فرماں بردار، تھوڑی سی سیدھی اور معصوم ہوتی تو۔اس کو چمچ سے کھلاتے ہوئے اس نے کہا۔۔ افف عادل کی چھوٹی چھوٹی حسرتیں اور خواہشیں

تنگ آ گئے ہو مجھ سے؟امثال نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا

نہیں یار۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آئندہ تنگ نہیں کروں گی جیسے کہو گے ویسے ہی کروں گی۔امثال نے اچھائی کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے اسے خوشخبری دی جس پر اس نے کوئی رسپانس نہیں دیا تھا کہ ایسے عہد وہ دن میں کئی بار کرتی تھی اور ان کی کم سے کم عمر پانچ منٹ اور زیادہ سے زیادہ بمشکل ایک گھنٹہ ہوتی تھی۔اور اس آئیندہ کی عمر بھی پانچ منٹ ہی تھی کیونکہ پانچ منٹ بعد ہی اس نے میڈیسن لا کر اس کے سامنے رکھی اور امثال کا احتجاج بلند ہوا

ابھی تو تم کہہ رہی تھی کہ جیسے میں کہوں گا ویسے ہی کرو گی۔بس اتنا ہی تھا؟عادل نے اسے ایموشنل کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے ایموشنل کر رہے ہو

تم ہو کہاں رہی ہو۔

چلو شاباش پی لو پھر مجھے ایک کام سے جانا ہے یہ تنگ کرنے والا موڈ کسی اور وقت کے لیے رکھ لو۔اس نے بیچارگی سے کہا تو اس نے چپ چاپ منہ کھولا

عافین کے باپ کا کیا بنا؟ پکڑا گیا یا نہیں؟امثال نے ٹیبلٹ لیتے ہوئے پوچھا

اس دن میرا دھیان تمہاری طرف ہو گیا تھا اور وہ بھاگ گیا۔عادل نے نواز عالم کا برا حال سوچتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔تم خیال رکھنا اپنا ایسا نہ ہو کہ تمہیں نقصان پہنچا دے۔امثال کے لہجے میں فکر مندی تھی

تم فکر مت کرو جس کے ہاتھ لگا ہوا ہے۔ وہاں سے اس کی روح ہی نکلے گی ۔عادل زیر لب مسکراتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیں!اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

کچھ نہیں تم سو جاؤ۔میں کچھ دیر تک آتا ہوں۔اس کو لٹا کر وہ باہر چلا آیا۔حویلی کے بیرونی دروازے پر پہنچا ہی تھا جب پیچھے سے شہریار کی آواز پر اسے رکنا پڑا

کہاں جا رہے ہو؟شہریار اس کے پاس آتے ہوئے بولا

یہیں ہوں۔تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

بس ایسے ہی۔تم بتاؤ وہ نواز عالم پکڑا گیا یا نہیں؟ شہریار نے کندھے پر شال لپیٹتے ہوئے سرسری سے انداز میں پوچھا

۔عادل نے سب کو یہی بتایا تھا کہ وہ فرار ہو گیا ہے

ابھی تک تو نہیں۔اس نے کہتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھائے

رکو میں بھی ساتھ چلتا ہوں

کہاں؟عادل نے حیرت سے پوچھا

جہاں تم جا رہے ہو

میں تو یہی ہوں

ہم لوگ کالج اور یونیورسٹی سے ساتھ ہیں۔یہاں آئے ہوئے بھی دو سال ہو چکے ہیں تو پھر تمہیں میری کس حرکت سے لگا کہ میں بے وقوف ہوں۔شہریار نے طنزیہ کہا

مطلب

تم سے زیادہ میں اپنے بھائی کو جانتا ہوں اب چلو مجھے بھی اس خبیث سے ملنا ہے ۔شہریار کہتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھا

ان بہن بھائیوں کو سی آئی اے میں ہونا چاہئے تھا۔عادل سر جھٹکتا ہوا گاڑی میں آ بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ بیسمنٹ میں پہنچے تو عدید، بازل اور صدام بیٹھے تاش کھیل رہے تھے۔ اور ایک ملازم نواز عالم کی مرہم پٹی کررہا تھا۔ اس کی حالت بتارہی تھی کہ ابھی تازہ تازہ ہی پٹائی کا سیشن ہوا ہے

مجھے سمجھ نہیں آرہی تم اس کو مارنے کے بعد مرہم پٹی کیوں کرواتے ہو؟ صدام نے ملازم کو اس کا زخم صاف کرتے دیکھ کر پوچھا

دوبارہ مارنے کے لیے۔ اس نے جس انداز میں کہا تھا۔ اندر آتے عادل کو کچھ دیر پہلے کی امثال کی بات یاد آگئی کہ وہ بھی اسی انداز میں کہہ رہی تھی میں جھوٹ بول رہی تھی

یہ سب کے سب ایک دوسرے کی کاپی ہیں۔ اس نے بے اختیار سوچا۔ عدید شہریار کو وہاں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا

کیا ضرورت تھی بھائی کو لانے کی؟ اس نے عادل کو گھورا

بھئی میں نہیں لے کر آیا۔ تمہارا بھائی ہے اچھے سے تمہیں جانتا ہے اور ویسے بھی جیسی تم سب کی حرکتیں ہیں۔ اپنی سیکرٹ ایجنسی بنالو ایک ہی سال میں ٹاپ پر آجاؤ گے۔ عادل نے جل کر کہا

سنو اس کی مرہم پٹی کر کہ میرے پاس لے آنا۔ شہریار نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے اس ملازم کو حکم دیا تو اس نے دل ہی دل میں ایک بار پھر اس کی مرہم پٹی کرنے کے لیے خود کو تیار کیا

اور تم اسے مت گھورو یہ جو روز شام کو غائب ہو جاتے ہو کوئی پاگل ہی ہو گا جو نہ سمجھ سکے کہ کن چکروں میں ہو

اس ملازم نے نواز عالم کو سہارا دے شہریار کے سامنے لا کر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اس کے چہرے کی ایک سائیڈ سلامت کیوں ہے۔ شہریار نے اس کا معائنہ کرتے ہوئے کہا

آپ کے لیے رکھی تھی۔ عدید نے کارڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اطلاع دی

تو بتاؤ نہ۔ شہریار کہتے ہوئے تھوڑا آگے ہوا۔ اور الٹے ہاتھ کا تھپڑ اسے جڑا۔ وہ جو پہلے ہی مار کھا کھا کر نڈھال ہو چکا تھا۔ اس کے مضبوط ہاتھ کا تھپڑ کھا کر وہ منہ کے بل گرا. بازل بے اختیار ایک قدم پیچھے ہٹا

تمہیں کیا ہوا ہے؟ صدام نے اس کو ہونق بنا کھڑا دیکھ کر پوچھا

مجھے نہیں پتہ مجھے بھی ایسا ہی تھپڑ مارنا سیکھنا ہے۔ اس دن عادل بھائی نے بھی ایسا ہی مارا تھا مجھ سے نہیں لگتا۔ وہ عدید کی کرسی کی ہتھی پر بیٹھتے ہوئے مایوسی سے بولا

کوئی نہیں میں پریکٹس کروادوں گا بس گال اپنا پیش کر دینا۔ عادل نے اپنی خدمات پیش کیں

ایسی ٹریننگ مجھے نہیں کرنی۔ مجھے اپنے دانت بہت عزیز ہیں۔ ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی، پہلے ہی خالی ٹویا بنوا کر بیٹھ جاؤں۔ اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

رات کافی ہو گئی ہے چلو چلتے ہیں۔ شہریار اٹھتے ہوئے بولا تو نواز عالم جو اوندھے منہ پڑا تھا خود کو سنبھالتا ہوا اٹھ کر اس کے سامنے آیا

Posted On Kitab Nagri

شہریار۔۔۔۔پپ پلیز معاف کر ۔۔۔ کردو۔۔ مم مجھ سے غلطی ہو گئی۔تم پلیز مجھے جانے دو میں خود تھانے پیش ہو جاؤں گا اور اعتراف کبھی کرلوں گا۔۔اس نے گڑگڑاتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے

مجھے تمہاری یہ حالت دیکھ تم پر ترس آرہا ہے مگر پھر میری آنکھوں کے سامنے میری بہن کی حالت گھوم جاتی ہے ۔ہم نے اسے سخت نظر سے کبھی نہیں دیکھا کجا تکلیف دینا اور تمہاری وجہ سے وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں پہنچ گئی۔شہریار سرد لہجے میں کہا

جا۔۔ جانتا ہوں۔۔۔ مجھ سے غلطی۔۔۔ غلطی ہو گئی تھی۔۔۔ میں تم سے۔۔۔ معافی مانگتا ہوں۔پلیز معاف کرو

ہمیں جانتے تھے پتہ تھا نہ کہ اس میں ہماری جان بستی ہے۔اس کے باوجود تم نے اسے ہرٹ کیا ۔۔۔ تمہیں معلوم تھا کہ جس پر گولی چلا رہے ہو وہ ہمیں بہت عزیز ہے۔اس کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔پھر بھی تم اس کو لے کر دھمکاتے رہے۔اس کی جان لینے کی پلاننگ کرتے رہے۔تو کیا توقع رکھتے ہو کہ تمہیں معاف کر دیا جائے گا؟میرے بس میں ہوتا تو تمہاری جان خود اپنے ہاتھوں سے لے لیتا مگر ایک قاتل نہیں کہلانا چاہتا۔وہ سختی سے کہتا ہوا باہر کی جانب بڑھا۔جب اس کی اگلی بات نے اس کے قدم روکے

تمہیں تمہاری۔۔۔ تمہاری بہن کا واسطہ

یہ لو۔اس کمینے نے کہاں جا کر ہاتھ رکھا ہے۔عدید نے ہاتھ میں پکڑے کارڈ ٹیبل پر پھینکے

اسے کون لے کر آیا تھا؟شہریار نے مڑ کر سوالیہ انداز میں ان سب کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں۔صدام نے جواب دیا

واپس چھوڑ آنا۔اور عادل اسے سنبھالنا اب تمہاری زمہ داری ہے۔شہریار کہہ کر تیز تیز قدموں سے باہر نکل گیا

چار سال بعد

اتنا تیار شیار ہو کر کتھے چلے اوہ۔۔اوہ وی کلے کلے۔عائشہ نے پیچھے سے آتی آواز سن کر مڑ کہ دیکھا تو اس کو خالص لوفروں والے سٹائل میں کھڑا دیکھ کر اس کا منہ کھلا۔جو رومال اس نے تہہ کر کہ اس کی جیب میں رکھا تھا اس نے وہ اپنی گردن کے گرد لپیٹ رکھا تھا۔ گریبان کے اوپر والے دو بٹن کھلے تھے۔شرٹ کی ایک سائیڈ پینٹ کے اندر تھی اور دوسری باہر لٹک رہی تھی۔۔آستینوں کے کف بھی لٹک رہے تھے

واٹ۔۔۔۔۔تم جانتے ہو کیا بول رہے ہو اور یہ حال کیا بنا رکھا ہے۔عائشہ نے حیرت سے اپنے سامنے کھڑے چار سالہ لوفر کو دیکھا

افوہ ماما۔آپ کو کیا پتہ۔اسے سٹائل کہتے ہیں۔اس نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

نہیں حمزہ بیٹا ایسا نہیں کہتے بری بات ہوتی ہے۔

کوئی نہیں۔ژلے کہتی ہے پیاری لڑکیوں سے ایسے ہی بات کرتے ہیں۔اور آپ تو کمال لگ رہی ہیں۔اس نے شرارت سے آنکھ دبائی وہ الگ بات تھی کہ ایک آنکھ بند کرتے کرتے دونوں ہی بند ہو گئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

ژلے۔ کیا کروں میں اس لڑکی کا۔اور یہ بیڈ حرکت کس نے سکھائی ہے۔ عائشہ کا اشارہ اس کے آنکھ مارنے کی طرف تھا

چھوڑیں بھی آپ تو تفتیش کرنا شروع ہو گئیں ہیں۔ وہ اسے اگنور کرتا سیڑھیاں اترنے لگا

حمزہ میری بات سنو۔۔ دوبارہ ایسے نہیں کہنا اللہ پاک گناہ دیتا ہے۔ عائشہ نے اس کا بازو پکڑ کر روکا

اوکے ۔اس نے زور زور سے سر ہلایا۔اور عائشہ گہری سانس لے کر رہ گئی۔

کیا بات ہی بھئی میرے شہزادے کو کیوں گھیرا ہوا ہے۔ شہریار کی آواز سن کر وہ بابا بابا کہتا شہریار کی طرف بھاگا

آیک آپ کا یہ شہزادہ اور دوسری وہ شہزادی۔۔ میں بتا رہی ہوں سائیں میں نے کسی دن ان دونوں کو پکڑ کر خوب پٹائی کرنی ہے۔ عائشہ نے۔ شہریار کی گود میں چڑھے حمزہ کو گھورا

نہ بھئی میرے شہزادوں کو کچھ نہیں کہنا یہ تو میری جان ہیں۔ شہریار نے اسے گدگداتے ہوئے کہا۔ تو وہ بڑبڑاتی ہوئی نیچے چلی گئی

....

ژلے تمہارا بیٹا کہاں سے منہ کالا کر کہ آرہا ہے۔ امان نے بازل کی انگلی پکڑ کر اندر آتے سنان کو دیکھتے ہوئے قہقہ لگایا۔ امثال نے پلٹ کر اپنے دو سالہ بیٹے کو دیکھا۔ اور اس کی آنکھیں پھیل کر کانوں کو جا لگیں۔ ابھی کچھ دیر پہلے

Posted On Kitab Nagri

ہی تو اس نے تیار کر کہ بازل کے ساتھ بھیجا تھا۔ سفید شلوار قمیض پر جا بجا کالک لگی ہوئی۔ ہاتھ اور منہ بھی گندہ ہو رہا تھا اس نے شاید وہی ہاتھ منہ پر لگا لیے تھے

بازی بے غیرت انسان! کیا کر کہ لے آئے ہو؟ امثال نے اسے گھورتے ہوئے سنان کی طرف آئی

مجھے چاچو نے کھانے کا انتظام دیکھنے کے لیے بھیجا۔ بس پانچ منٹ کے لیے میرا دھیان دوسری طرف ہوا اور یہ صاحب وہاں پڑی ایک خالی دیگ میں منہ مارنے بیٹھ گئے۔ بازل نے اس کی انگلی چھوڑتے ہوئے بتایا

اگر خیال نہیں رکھ سکتے تو لے کر کیوں گئے تھے۔ خدانخواستہ آگ کو چھو لیتا پھر۔ امثال نے اسے گود میں اٹھاتے ہوئے کہا

مما مجھے آپ کی پاپی کلنی ہے۔ سنان نے اپنا منہ اس کی طرف کر کہ کہا تو امثال نے اپنا منہ پیچھے کیا

اپنا حال دیکھا ہے۔ ایسے کون پاری کرتا ہے۔ امثال نے اسے آنکھیں دکھائیں

میں کلتا۔ اس نے آنکھیں مٹکائیں

ژلے بری بات ہے۔ بیچارے بچے کو پاری کرنے دو۔ دریاب نے ہنستے ہوئے کہا

اگر اتنی ہی ہمدردی ہو رہی ہے تو خود کر لو۔ لاؤں؟ امثال نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

مما۔۔۔ خود کو نظر انداز ہوتا دیکھ کر وہ چیخا

کیا ہے؟ امثال اسے لے کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

پالی۔۔۔۔۔

ابھی ہاتھ منہ دھلا کر چینج کرتے ہیں۔۔ پھر کرنا۔ ٹھیک ہے۔امثال نے اس کو پیار سے سمجھانا چاہا

میں نیں بولتا آپ شے۔اس نے ہونٹ باہر لٹکاتے ہوئے دھمکی دی

کوئی بات نہیں۔امثال نے اسے خاطر میں لائے بغیر کہا۔اس کو اپنی دھمکی کو خاطر میں نہ لاتا دیکھ کر اس نے ایک دم سے اونچا اونچا رونا شروع کر دیا

کیا ہوا سنی۔کیوں رو رہے ہو۔امثال نے اس کو روتا دیکھ کر تشویش سے کہا

کیا بات ہے ژلے؟ یہ کیوں رو رہا ہے؟ ساریہ بیگم نے کچن سے نکلتے ہوئے پوچھا

پتہ نہیں ماما اچانک سے رونا شروع ہو گیا ہے۔۔سنان میرا بیٹا کیوں رو رہے ہو۔امثال نے ساریہ بیگم کو بتانے کے ساتھ ساتھ اسے بھی پچکارا

مجھے آپ کی پالی کلنی ہے۔اس نے رونے سے وقفہ لے کر مطلع کیا

سنی تم! امثال کو سمجھ نہ اسے کیا کہے

کیا ہوا ژلے دیوار میں سر مارنے کو جی چاہ رہا ہے۔میری بھی ایسی ہی حالت ہوتی ہے جب تم بے جا ضد کرتی ہو۔ خیر کر والو پاری بچہ ہی تو ہے کچھ نہیں ہوتا۔ساریہ بیگم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے کہا اور امثال کو

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار اپنی کی گی الٹی سیدھی ضدیں یاد آئیں جن کے جواب میں سب لوگ سارا یہ بیگم سے کہتے کہ بچے ہی تو ہیں

کرواتی ہوں اس کو ایک گھنٹہ لگا کر پہلے تیار ہوئی ہوں اب دوبارہ سے اس لاڈ صاحب سے ستیاناس کروالوں۔اس کو لے کر بڑبڑاتے ہوئے وہ مڑ کر سیڑھیاں چڑھنے لگی۔اس کی طرف سے صاف جواب پا کر دوبارہ سے اس کا بجا بجنا شروع ہو گیا تھا

کیا ہوا بے بی کو۔۔۔۔۔۔۔کیوں رو رہا ہے۔زروا اپنے کمرے کے دروازے سے باہر جھانکتے ہوئے بولی

لڑکی چین سے بیٹھ جاؤ۔دو دن بعد تمہاری شادی ہے اور تم یوں تانکا جھانکی کر رہی ہو

آپی میں تھک چکی ہوں کمرے میں رہ رہ کر آپ اپنے بھائی کو کہیں بھیج دیں نہ تاکہ میں بھی سکون سے باہر کی ہوا لے سکوں۔بی جان نے تو کڑا بین لگایا ہوا ہے۔زروا نے منہ لٹکاتے ہوئے کہا

ابھی وہ گھر پر نہیں نیچے جانا چاہو تو جا سکتی ہو۔امثال نے مسکراتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچی۔ اس نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

میں بھلا کیوں جھوٹ بولوں گی۔

اسے کیا ہوا ہے۔۔کیوں رو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

پالی کرنی ہے اسے۔امثال نے اکتا کر کہا

اوہ تو اپنے ساتھ ساتھ ماں کا بھی منہ کالا کرنا چاہ رہا ہے۔زروا ہنستے ہوئے بولی

تم جاؤ۔۔ایک بار نیچے کا چکر لگا آؤ ورنہ پھر بازی آجائے گا۔امثال نے کہا تو وہ سر ہلاتی نیچے چلی گئی

سنان بس بھی کرو۔خوامخواہ روئے جا رہے ہو۔۔امثال اسے کہتے ہوئے نیچے جھانکنے لگی۔وہ جو تیزی سے سیڑھیاں اتر رہی تھی ہال میں دریاب اور امان کے پاس بیٹھے بازل کو دیکھ کر رکی۔اس سے پہلے وہ واپس پلٹتی ہاجرہ شاہ کی کڑک دار آواز سے اس نے خود پر فاتحہ پڑھ لی

تمہیں میں نے کہا تھا کہ کمرے سے نہیں نکلنا اور تم یوں سب کے سامنے دندناتی پھر رہی ہو

وہ بی جان مجھے امثال آپی نے۔زروا نے ہلکا سا منمنائی

جاؤ اپنے کمرے میں اور دوبارہ مجھے یہاں وہاں پھرتی نظر نہیں آؤ۔ہاجرہ شاہ نے کہا تو وہ الٹے پاؤں دوڑی۔بازل نے امثال کو دیکھتے ہوئے ہوائی کس اچھالی جواب میں اس نے کالر اچکا کر وصول کی

اللہ کرے آپ کا یہ دو فٹ کا فتنہ آپ کو اور تنگ کرے۔اس کے پاس رک کر اس نے دانت پیستے ہوئے کہا

جواب میں امثال نے زوردار قہقہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

ڈئیر بھابھی صاحبہ یاد نہیں میری باری کیسے آٹھ دن ٹک کر پہرہ دیا تھا۔ابھی تو شکر کرو میں نے وہ بدلہ نہیں لیا۔ اس کی ہنسی پر وہ جلتی کڑھتی اپنے کمرے میں چلی گئی اس کے جانے کے بعد وہ سنان کی طرف متوجہ ہوئی تو اس کے گالوں پر لڑھکتے آنسو دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا

ارے میلا پارا بیٹا آپ کو مما کی پالی کلنی ہے۔ چلو کر لو۔امثال نے اپنا گال آگے کیا تو اس نے چٹاچٹ اس کے گال چوم ڈالے وہ اور بات تھی کہ اس نے چومے کم اور رگڑے زیادہ تھے اس کا منہ اچھا خاصہ خراب کرنے کے بعد اس نے اپنا منہ آگے کیا کہ اب میری کرو تو امثال نے اس کا منہ چوما۔اس کا منہ دیکھ کر وہ کھلکھلا کر ہنس دیا

گندہ بے بی۔۔امثال نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ناک چڑھائی

دندی الے۔جواب اس نے بھی ویسے ہی ناک چڑھائی اور کوریڈور دونوں کی کھلکھلاہٹ سے گونج اٹھا تھا۔۔ اسے لیے اندر آئی تو ڈریسنگ ٹیبل پر بالوں کو برش کرتا عادل انہیں دیکھ کر حیران ہوا۔

یہ ماں بیٹا کہاں سے منہ کالا کر کہ آرہے ہو۔اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو امثال نے اسے گھورا مگر اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں شرارت سے چمکیں

www.kitabnagri.com

میرے بے بی نے اپنے پپا کی پاری نہیں کرنی،اس نے سنان کا گال چومتے ہوئے اسے اکسایا

ڑلے نو۔۔۔عادل ان کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پیچھے ہٹا

آآآآ کیسے پپا ہو اپنے بے بی کو منع کر رہے ہو

نہیں کرو نہ۔میں پہلے ہی بہت تھکا ہوا ہوں۔دوبارہ سے چینج کرنے کی ہمت نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

چلو سنی اس بار معاف کر دیتے ہیں اگلی بار سہی امثال نے سنان کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ دونوں ہنس دیئے

تم دونوں ماں بیٹا مجھے اچھا خاصا جیلس فیل کرواتے ہو۔عادل نے ان دونوں کے گال پر پڑتے ڈمپل دیکھتے ہوئے کہا۔باقی شکل وصورت سے وہ عادل پر گیا تھا بس ڈمپل اور حرکتیں امثال پر گئی تھیں

تمہاری ہی خواہش تھی کہ بے بی کہ گال پر ڈمپل ہونا چاہیے۔امثال اسے گود سے اتار کر الماری میں سے اس کے کپڑے نکالنے لگی

تم اسے زری کے پاس بجھوا دو وہ چینج کروادے گی۔یہاں آؤ مجھے تم سے باتیں کرنی ہیں۔کتنے دن بعد میں واپس آیا ہوں اور تمہارے پاس ٹائم نہیں ہے۔عادل نے اس کو واش روم کی طرف لیجاتے دیکھ کر کہا۔وہ چار پانچ دن کے لیے کسی کام سے آوٹ آف سٹی گیا ہوا تھا

بیٹا جاؤ زری پھپھو کے پاس وہ چینج کروادے گی

میں نہیں۔میں آپ تے پاش لہنا۔اس نے صاف جواب دیا۔امثال جانتی تھی اگر ایک بار اس نے منع کر دیا تو لاکھ سر پٹک لو اس نے اپنی ہی کرنی تھی

تم بیٹھو میں اس کا منہ دھو کر آتی ہوں۔امثال اسے اٹھا کر واش روم چلی گئی۔وہ سر جھٹکتا ہوا صوفے پر جا بیٹھا۔وہ واپس آئی تو سنان کے کپڑے بدلنے کے ساتھ ساتھ عادل کے ساتھ باتیں کرنے لگی۔تیار ہونے کے بعد وہ عادل کی گود میں جا گھسا

Posted On Kitab Nagri

جاؤتم بھی منہ صاف کرلو۔ پھر چلتے ہیں۔ فرہاد کی مہندی شروع ہونے والی ہے۔ عادل نے سنان کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلاتے اٹھ گئی۔

ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی میک اپ کرنے ہی لگی تھی کہ عدید کی چار سالہ ثمرہ ہاتھ میں برش اور پونیاں لیے اندر آئی

پھپھو میرے بال بنا دیں گی؟ وہ اس کے پاس آ کھڑی ہوئی

ہاں کیوں نہیں گڑیا آؤ بیٹھو۔ اس نے سٹول کھینچ کر اسے بٹھایا

تمہاری ماں کہاں ہے؟ جو یہاں آ پہنچی۔ عادل نے اس کو تیکھے چتونوں سے گھورا جواب میں اس نے کندھے اچکا دیے۔ اس کو فارغ کر کہ ہٹی ہی تھی کہ اسے خدیجہ بیگم نے بلا بھیجا۔

چلو بھئی مجھے لگتا ایسے ہی مہندی اٹینڈ کرنی پڑے گی وہ بالوں کو ہاتھ سے ہی پیچھے کرتی بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر کندھے پر پھیلاتے باہر نکل گئی۔ نیچے آئی تو خدیجہ بیگم کو منتظر پایا

یہ کیا! تم ایسے ہی جاؤ گی۔ اس کو سادہ حلیے میں دیکھ انہوں نے کہا

خالہ میں تیار ہوئی تھی مگر سنان کی وجہ سے چینج کرنا پڑا۔ خیر آپ بتائیں کیوں بلایا ہے؟

اماں جان کا بار بار بلاوا آرہا ہے پھر واپس آ کر رامین کی بھی رسم کرنی ہے پر تم جاؤ تیار ہو کر آؤ اور اپنا زیور بھی پہن لینا۔ عورتیں باتیں بناتی ہیں جاؤ شاباش۔۔ خدیجہ بیگم نے اسے واپس بھیجا

Posted On Kitab Nagri

بازل چاچو کاشہ بالا میں بنوں گا اٹھو تم یہاں سے۔امان کے چار سالہ شہیر نے بازل کے پاس بیٹھے تین سالہ شازل جو زریاب کا بیٹا تھا اس کو ٹہو کا دیتے ہوئے کہا

میں نے بیٹھنا ہے یہاں۔اس نے صوفے کو مضبوطی سے پکڑا

میں کہہ رہا ہوں نہ اٹھو یہاں سے۔اس نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

چل بھئی اٹھ جا یہاں سے ورنہ تمہیں سٹور روم میں چھوڑ آئیں گے۔حمزہ نے شہیر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی پوری سپورٹ کا یقین دلایا۔جواب میں شازل رونے والا ہو گیا تھا

اوئے معصوم بچے کو کیوں تنگ کر رہے ہو۔بازل نے اس کی رونی صورت دیکھ کر کہا

اوہو چاچو آپ تو چپ کریں ۔دلہے نہیں بولتے کل فرہاد ماموں کیسے خاموش بیٹھے تھے۔حمزہ نے بڑھوں کے سے انداز میں کہا

چل بے مجھے سبق پڑھا رہا ہے ایک کان نے کے نیچے لگاؤں گا نہ تو ساری سمجھداری نکل جائے گی۔بازل نے اس کی طرف ہاتھ گھمایا تو وہ نیچے جھک گیا

تو اٹھتا ہے یا تجھے اٹھا کر کہیں پھینک آئیں۔شہیر دوبارہ شازل کی طرف مڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی کہتا تھا ہم لوگ فتنے ہیں مگر اب اپنی غنڈہ نما اولاد کا پتہ نہیں ہے۔ان کے پیچھے کھڑی امثال نے جتاتی نظروں سے امان کو دیکھا

یہ سب تم دونوں فتنوں کا ہی اعجاز ہے جو اس حویلی کی نیو جنریشن ایسی ہے ورنہ ہم لوگ بہت شریف تھے ۔امان نے جوابا طنز کیا اور وہ صیح ہی کہہ رہا تھا۔دونوں حویلیوں کے بچے شکل و صورت سے اپنے ماں باپ پر گئے تھے اور حرکتوں سے ان دونوں پر۔اس کی سب سے بڑی وجہ یہی تھی کہ وہ اپنی ماؤں کی بجائے زیادہ تر امثال کے پاس ہوتے تھے اور وہ بھی بڑی دلجمعی کے ساتھ انہیں بگاڑتی رہی تھی اور جو کسر رہ جاتی وہ بازل پوری کر دیتا۔ شروع میں اسے کوئی بھی نہیں ٹوکتا تھا کہ اس نے اپنا بچہ کھویا تھا اس لیے اسے احساس نہ ہو مگر جیسے جیسے وہ بڑے ہوتے گئے ویسے ویسے ان کی بول چال حرکتیں رہنا سہنا ان دونوں جیسا ہوتا گیا۔ہر وقت الٹا سیدھا سوچنا اور پھر بلکل ہی ان کی طرح عمل کرنے بھی چل پڑنا۔وہ دنوں ان کی ہر بات پوری کرتے تھے۔ان کے ساتھ کھیلنا باہر گھومنے جانا۔شائد اسی لیے امثال سب بچوں کی فیورٹ پھپھو اور بازل فیورٹ چاچو تھا۔سب بچوں میں اگر کوئی معصوم اور شریف تھا تو وہ زریاب کا بیٹا تھا جس کو لے کر نہ صرف لڑکے بلکہ لڑکیاں بھی اس کا مذاق اڑاتیں تھیں۔صدام اور صوفیہ کی دو بیٹیاں تھیں،تین سالہ شازمہ اور ایک سال کی نوال۔۔سانیہ اور دریاب کی بھی ایک بیٹی عمارہ اور چھ ماہ کا بیٹا حماد تھا

تم اٹھ کیوں نہیں رہے؟شہیر اس کو ڈھٹائی سے بیٹھا دیکھ کر جھنجھلایا

Posted On Kitab Nagri

اوئے خبلدال جو میلے بائی لوکچھ کہا۔ان دونوں کو اسے گھیرا دیکھ کر سنان عادل کی گود سے اتر کر بھاگتا ہوا آیا ۔امثال نے حیرانگی سے اسے دیکھا جو ماتھے پر بل لیے حمزہ اور شہیر کو گھور رہا تھا

لو بات تو اس سے ڈھنگ سے ہوتی نہیں اور آیا بڑا دھمکیاں دینے والا۔شہیر نے اس کا مزاق اڑایا۔اب کی بار سنان کے ساتھ ساتھ حمزہ کے ماتھے پر بھی بل پڑے

تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ اسے کچھ مت کہا کرو۔حمزہ نے سنجیدگی سے کہا تو امثال بے اختیار مسکرا دی وہ جب بھی سنجیدہ ہو کر سنان کی یا امثال کی سائیڈ لیتا تو اسے اس میں شہریار کی جھلک دکھائی دیتی۔وہ ان دونوں ماں بیٹے کے بارے میں کسی کی بات بھی نہیں سن سکتا تھا حتی کہ اگر کبھی عائشہ امثال کے لیے کبھی کچھ کہہ دیتی اس نے اسے بگاڑ دیا ہے تو وہ یا تو اسے ٹوک دیتا یا پھر وہاں سے واک آؤٹ کر جاتا۔

شہیر کی بات سن کر سنان کے ماتھے کے بل مزید گہرے ہوئے وہ کہنیوں کے سہارے صوفے پر چڑھا اور پانی پیتے بازل کے ہاتھ سے گلاس چھین کر شہیر کے سر پر الٹ دیا۔اور صوفے سے چھلانگ لگاتے ہوئے سائیڈ پر موبائل میں بزی کھڑے عدید کی جانب دوڑ لگا دی۔شہیر جو ششدر سا کھڑا تھا اس کو عدید کی ٹانگوں سے چمٹتے دیکھ کر اس کی طرف بڑھا

دی ٹھاو۔اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اس نے عدید کا کا کرتا کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کیا تو اس نے مسکراتے ہوئے موبائل جیب میں ڈال کر اسے اٹھایا

کیا کر رہا ہے میرا شہزادہ؟عدید نے اس کو اوپر کی طرف اچھالا

Posted On Kitab Nagri

ڈلتا نیں ہوں۔ شہیر کو خود کو گھورتے دیکھ کر اس ے چڑاتے ہوئے سنان نے کہا

کمال ہے یہ بھی۔ عدید کی گود میں چڑھ کر کہہ رہا ہے ڈرتا نہیں ہوں۔ دریاب نے ہنستے ہوئے کہا

جاؤ بیٹا ماما سے کہو صاف کر دیں۔اس کا قصور نہیں ہے جیسی ماں ہو گی بیٹا بھی تو ویسا ہی ہو گا۔۔ برداشت کرو۔ ہم بھی چھ سات سال سے کر رہے ہیں۔امان نے اس کی اتری شکل دیکھ کر شامین کی طرف بھیجا۔اس کے جانے کے بعد سنان حمزہ اور شازل کے پاس آیا۔ حمزہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے شازل کے برابر بٹھایا

....

پھپھو کتنی پیاری گڑیا ہے نہ۔ حمزہ نے بے بی کاٹ میں لیٹی دو دن کی ایشال کے گالوں کو چھوا۔وہ ضد کر کہ شہریار کے ساتھ ہوسپیٹل آیا تھا

بیٹی کس کی ہے۔ امثال نے فخر سے کہا

سنو یہ مجھے دے دو۔امثال نے نرس سے کہا تو اس نے ایشال کو اٹھا کر اس کے پاس لٹایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ مجھے یہ گڑیا لینی ہے۔عافین اور سوہا کے ساتھ آئے ان کے چار سالہ بیٹے احد نے جھک کر اس کے گال چومے تو وہ مسکرائی۔۔چار سال پہلے ہی ایک دن سوہا امثال کو بتایا کہ وہ عافین کو پسند کرتی ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہے جس پر اس نے اور عادل نے رضیہ چچی سے مناسب لفظوں میں بات کی۔وہ تو پہلے ہی تیار بیٹھی تھیں چٹ منگنی پٹ بیاہ کی طرح انہوں نے ایک ماہ کے اندر اندر ان کی شادی کروادی تھی۔امثال اکثر اسے چھیڑتی تھی کہ اس نے بیچارے انسپکٹر عباس کا دل توڑا ہے جس پر وہ کہہ دیتی کہ اب اسے محبت ہو گئی تو کیا کر سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔عافین گو کہ امثال کو بھلا تو نہیں سکا تھا مگر اپنی نئی زندگی شروع کر چکا تھا سو سمجھوتہ کر گیا مگر آج بھی جب اسے دیکھتا تو کئی دن بے کل رہتا تھا۔اس لیے اس نے اس ملنا کم کر دیا تھا۔آج بھی سوہا زبردستی اسے ساتھ لے کر آئی تھی

ابھی یہ چھوٹی ہے جب بڑی ہو جائے گی۔تب ہم لے جائیں گے۔عافین نے کہا

بلکل بھی نہیں میری بیٹی صرف شہری بھائی کی بہو بنے گی۔امثال نے فورا نفی میں سر ہلایا

مگر مجھے تو یہ گڑیا نہیں لینی۔میں تو عدی چاچو کی گڑیا لوں گا۔حمزہ نے جھٹ انکار کیا

اوئے ایک کھینچ کے تھپڑ لگاؤں گی۔عدی کی گڑیا لے گا۔امثال نے حمزہ کو تھپڑ دکھایا

پہلی ماں دیکھ رہی ہوں۔لڑکے کو تھپڑ مار کر اپنی بیٹی دے رہی ہے۔سوہا ہنستے ہوئے بولی

آپ سیڈ نہ ہوں میں آپ کی گڑیا بھی لے لوں گا۔حمزہ کی بات پر جہاں وہ بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔وہیں سوہا عافین اور شہریار بھی ہنسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ ماشاءاللہ اپنا سائز اور عمر دیکھو اور دو دو شادیاں کرنے کے چکروں میں ہو

دیکھو بھئی میں پہلے بتا رہا ہوں یہ میری ہی بہو بنے گی۔عافین نے کہا اس کے لہجے کی سنجیدگی محسوس کرتے ہوئے وہ خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ممایہ میلی ڈول تے لیے۔عادل کے ساتھ آتے سنان نے چاکلیٹ اس کے سامنے کی

ہاؤ کیوٹ۔مگر بیٹا ابھی یہ چھوٹا بے بی ہے اس لیے کھا نہیں سکتی۔جب بڑی ہو جائے گی پھر کھائے گی۔امشال نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا

تو پھل اش کا کیا کلوں؟

یہ آپ احد کو دے دو۔امشال نے کہا تو اس نے ایک چاکلیٹ اس کی طرف بڑھائی جسے اس نے ہچکچاتے ہوئے پکڑ لی

اس نے جو جو چیز دیکھ ہے اس کو ہی لینے کی فرمائش کی ہے اور جانتی ہو دو ولی ہیں میرے پوچھنے پر کہنے لگا اپنی بہن کے لیے لے رہا ہوں۔عادل نے اس کے پاس بیٹھ کر مسکراتے ہوئے بتایا

ہم لوگ چلتے ہیں پھر ملاقات ہو گئی ۔ان دونوں کو آپس میں مگن دیکھ کر عافین نے اٹھتے ہوئے کہا۔ ان کے جانے کے بعد شہریار بھی اپنی گود میں سوئے حمزہ کو لے کر گھر چھوڑنے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینک یو۔عادل نے سنان کو گود میں بٹھائے اس کے ساتھ باتوں میں مصروف دیکھ کر عادل نے کہا تو اس نے چونک کر سر اٹھایا

کس لیے۔؟

مجھے اتنی خوشیاں دینے کے لیے، مجھے مکمل کرنے کے لیے اور میری زندگی میں آنے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا بھی تھینک یو، میں جیسی تھی ویسا ہی قبول کرنے کے لیے۔ تمہاری جگہ اگر کوئی اور ہوتا تو شائد مجھے اب تک بدل کرر کھ دیتا مگر تم نے مجھے میری خامیوں سمیت ایکسپیٹ کیا۔ میں اس کے لیے جتنا بھی خدا کا شکر ادا کروں کم ہے۔امثال نے مسکراتے ہوئے کہا تو عادل نے اٹھ کر اس کی پیشانی چومی

میں بھی۔سنان نے فوراً اٹھ کر عادل کی تقلید کی تو دونوں ہنس دیے

یار ژلے لائف کتنی بور ہو گئی ہے اور ایک سال سے تو بلکل بھی کوئی واردات نہیں کی۔ بازل نے ایشال کے ساتھ مصروف امثال کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔ جیسے ہی انہیں دوسرے بے بی کی آمد کا پتہ چلا تھا ہاجرہ شاہ اور ثریا شاہ نے اس کی ہر قسم کی اچھل کود پر سختی سے پابندی لگا دی تھی اور پہلے مس کیرج کے بعد وہ خود بھی احتیاط کرنے لگی تھی

صحیح کہہ رہے ہو میں تو خود اس بورنگ روٹین سے اکتا گئی ہوں۔امثال نے ایشال کو کاٹ میں لٹاتے ہوئے کہا

آجاؤ بائیک ریس لگاتے ہیں ۔ بازل نے کہا تو وہ ایکسائیٹڈ ہوئی

ٹھیک ہے میں چینج کر کہ آتی ہوں کچھ ہی دیر میں وہ لوز ٹی شرٹ پر جینز پہنے سر پر حجاب اوڑھے نیچے آئی وہ تین چار سال بعد اپنے پرانے حلیے میں آئی تھی۔ زرواور خدیجہ بیگم کو ایشال کا خیال رکھنے کا کہہ کر باہر آئی جہاں سنان حمزہ، شہیر اور ثمرہ کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ وہ ان تینوں کو اس کا خیال رکھنے کی تاکید کرتی بازل کے ساتھ بائیک لے کر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

عادل اپنے چند سپاہیوں کے ہمراہ ناکے پر کھڑا تھا جب دور سے دو بائیکس ہواؤں سے باتیں کرتی آ رہی تھیں۔وہ جو پہلے ہی دھوپ میں کھڑا جھنجھلایا ہوا تھا اتنی اور سپیڈ دیکھ کر اس کا غصہ ساتویں آسمان جا تک پہنچا

ان کو روکو۔اس نے ساتھ کھڑے سپاہی کو اشارہ کیا۔جیسے ہی وہ لوگ نزدیک آئے تو بائیکس پہچان کر عادل کا سر پیٹنے کو جی چاہا۔دونوں نے بائیکس سڑک سے اتار کر ایک سائیڈ پر روکیں اور ہیلمٹ اتارے

جی سر کہیے کیوں روکا ہے؟ بازل نے ہیلمٹ ٹینکی پر رکھتے ہوئے پوچھا

اتنی اور سپیڈ۔۔۔عادل نے سن گلاسز اتارتے ہوئے باری باری دونوں کو گھوری دکھائی

اوہ سر جی لیکچر رہنے دیں۔اپنے پولیس والے ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے دو چار سولیں اور ہمیں جانے دیں ۔امثال نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غلام دین ان کا چالان کاٹو۔اس نے مڑ کر غلام دین سے کہا تو اس نے دونوں کو دو پرچیاں تھمائیں۔امثال نے اپنی اور بازل کی پرچی عادل کے ہاتھ پر رکھی

سر جی اس علاقے کا ایس پی میرا شوہر ہے اس کو دے دینا وہ خود ہی جمع کروا دے گا

Posted On Kitab Nagri

ڑلے نو موراور سپیڈ۔ ورنہ یہیں سے بائیکس ضبط کرلوں گا، پھر تھانے کے چکر لگاتے رہنا ۔اس کو واپس ہیلمٹ پہنتا دیکھ کر عادل نے سنجیدگی سے کہا

اوکے۔اس نے سر ہلایا

بازل بی سیریئس اتنی رفتار سے کچھ بھی ہو سکتا ہے، اس لیے دوبارہ ایسی حرکت نہیں ہونی چاہیئے۔ ورنہ میں شہری کو کال کردوں۔اب کی بار اس نے بازل سے کہا

اوکے۔اس نے بھی سر ہلادیا

اچھا اچھا ٹھیک ہے نہیں کرتے۔اس کو بائیک کی چابی نکالتا دیکھ کر بازل نے جلدی سے کہا

جاؤ۔۔ان کے پیچھے تین چار گاڑیوں کو رکا ہوا دیکھ کر اس نے اشارہ کیا تو وہ دونوں سٹارٹ کرتے ہوئے روڈ پر لائے۔ پیچھے وہ کھڑا اس وقت تک ان کو دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئے۔ان کے موڑ مڑنے کے بعد وہ ہاتھ میں پکڑی پرچیاں جیب میں ڈالتا ہوا واپس اپنے ساتھیوں کی جانب چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شدہ

اسلام علیکم